اردو زبان میں تحریری صلاحیت پر عملِ رسائی کا اثر

تحقیقی مقالہ برائے

ڈاکٹر آف فلاسفی (ایجوکیشن)

تحقیق کار

جرار احمد

اندراج نمبر : 1560101003 (A161128)

نگراں

پروفیسر وناجہ، ایم۔

شعبۂ تعلیم و تربیت

اسکول برائے تعلیم و تربیت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

2019

IMPACT OF PROCESS APPROACH ON WRITING COMPETENCY IN URDU LANGUAGE

THESIS

SUBMITTED IN PARTIAL FULFILMENT OF THE
REQUIREMENT FOR THE AWARD OF THE DEGREE

OF

DOCTOR OF PHILOSOPHY

IN

EDUCATION

BY

JARRAR AHAMAD

ENROLMENT # 1560101003(A161128)

UNDER THE SUPERVISION OF

Prof. VANAJA, M.

DEPARTMENT OF EDUCATION AND TRAINING

SCHOOL OF EDUCATION AND TRAINING

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

GACHIBOWLI, HYDERABAD (T.S.), INDIA.

2019

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU NIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
Accredited with "A" Grade by NAAC
DEPARTMENT OF EDUCATION & TRAINING

DECLARATION

I do hereby declare that this thesis entitled **"Impact of Process Approach on Writing Competency in Urdu Language"** (اردو زبان میں تحریری صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر) is the original Research work carried out by me. No part of this thesis is published or submitted to any other University/Institution for the award of any Degree.

Place: Hyderabad:
Date:

(Jarrar Ahamad)
Research Scholar
Ph.D. in Education
Enrolment No. 1560101003 (A161128)
Department of Education & Training
Maulana Azad National Urdu University

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU NIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
Accredited with "A" Grade by NAAC
DEPARTMENT OF EDUCATION & TRAINING

Prof. Vanaja, M.
Department of Education
and Training (MANUU)

CERTIFICATE

This is to certify that this thesis entitled **"Impact of Process Approach on Writing Competency in Urdu Language"** (اردوزبان میں تحریری صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر) submitted for the partial fulfilment of the requirement for the award of the degree of Doctor of Philosophy in Education from School of Education and Training, Maulana Azad National Urdu University, Gachibowli, Hyderabad, is the result of the original research work carried out by **Jarrar Ahamad** under my supervision and to the best of my knowledge and belief, the work embodied in this thesis does not form a part of any thesis/dissertation published or submitted to any other University/Institution for the award of any Degree.

Prof. Vanaja, M.
Research Supervisor

اظہار تشکر

"اللہ کا یہ فضل ہے مجھ پہ کہ بحر علم۔ کوزے سے میرے دل میں سماتا چلا گیا"

"بھٹکتا پھر رہا تھا میں جہالت کے اندھیرے میں۔ ملی سوغات علم و فن کی تیرے آستانے سے"۔(گلشن)

پی ایچ۔ڈی مقالے کی تکمیل کے اس مسرت و شادمانی اور خوشی کے موقع پر میں اپنی نگراں پروفیسر وناجہ ایم کا بے حد ممنون و مشکور ہوں جن کی رہنمائی کا شرف مجھے 2012 ایم ایڈ سے ملا اور دیار غیر میں سکنڈ ہوم کی مام کا شرف بخشا اور جگہ جگہ قدم قدم پر وقت اور حالات کی مناسبت سے میری مدد اور رہنمائی فرمانے کے ساتھ تربیت بھی کرتی رہیں اور ہمیں یہ سکھایا کہ کتنے بھی ناگفتہ بہ حالات ہوں، کیسی بھی صورت حال ہو، ہمیشہ اس شعر کے مصداق بنے رہیے "موت بھی گر دیکھ لے تو جل مرے۔ زندگی یوں مسکرانا چاہیے"، اور جب بھی کوئی نئی چیز کرنے کی سوچتا تو وہ کبھی بھی منع نہیں کرتیں بلکہ وہ خود دلچسپی لیتیں گویا وہ بتانا چاہتی ہیں کہ "زندگی کیا ہے تجربے کے سوا۔ مشکلوں کو آزمانا چاہیے"۔

میں حکومت ہند، یو جی سی کا مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ فراہم کرنے کے لیے مشکور ہوں نیز پی ایچ۔ڈی کا موقع اور اس سے متعلق تمام تر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی یونیورسٹی کے وائس چانسلر، رجسٹرار، لائبریرین، پرووسٹ پراکٹر، سی او ای، اکیڈمک سیکشن، سی آئی ٹی، تمام شعبہ جات کے ڈین، صدور اور اساتذۂ کرام، ساتھیوں کا ممنون ہوں جن کی نیک خواہشات ہمہ وقت ساتھ رہیں۔ میں سی آئی آئی ایل میسور، آر آئی میسور، ای ایف ایل یونیورسٹی کے لائبریرین اور ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی تحریریں میرے متعلقہ مواد کے جائزے میں شامل ہیں اور ان لوگوں کا بھی شکریہ جن کا میں نے حوالہ دیا اور جن کا نہیں دیا۔ آن لائن مواد فراہم کرنے والی تمام ویب سائٹس اور لوگوں کا مشکور ہوں جن سے مجھے بہت مدد ملی۔ ہیڈ کوارٹر اور سی ٹی ای کے ڈی آر سی کے تمام ممبران کا مشکور ہوں جو بہ نفسِ نفیس اور آن لائن میرے پریزینٹیشن میں شامل رہے اس موقع پر خاص کر پروفیسر وی سدھاکر سر (ای ایف ایل یو) کا مشکور ہوں۔

شعبے کے موجودہ ڈین اور صدر استاد محترم پروفیسر نوشاد حسین صاحب کا ممنون ہوں جن کی صدارت و سرپرستی، شفقت و محبت میں یہ کام تکمیل کو پہنچا۔ شعبے کی سابقہ صدر اور ڈین پروفیسر ایچ خدیجہ بیگم صاحبہ کا ممنون ہوں جو داخلے کے وقت سے مجھ پر مہربان رہیں اور میرے تحقیقی امور میں تمام تر آسانیاں فرماتی رہیں۔ پروفیسر رمیش گھنٹہ صاحب کا بھی ممنون ہوں جنہوں ابتدائی مرحلے میں بہت سے نکات کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ سابقہ ڈین اور صدر پروفیسر فاطمہ بیگم صاحبہ کا بھی ممنون ہوں جن کی شفقت اور دعائیں ہمیشہ ساتھ رہیں۔

میں اپنی تحقیقی مشاورتی کمیٹی کی ممبر پروفیسر گلفشاں حبیب کا مشکور ہوں کہ بلاناغہ تمام میٹنگ میں وقت کی پابندی کے ساتھ شرکت کرتیں اور تمام امور کو بہت باریک بینی سے دیکھتیں اور اپنے مفید مشوروں سے نوازنے کے ساتھ حوصلہ افزائی بھی فرماتیں، وقت ضرورت کال یا واٹساپ کے ذریعہ بھی تحقیق سے متعلق میرے شکوک و شبہات کا جواب دیتیں اور بہت ہی شفقت کے ساتھ ہر معاملے کو آسان بنادیتیں۔ مشاورتی کمیٹی کے ممبر استاد محترم پروفیسر صدیقی محمد محمود صاحب کا بے حد ممنون ہوں کہ اپنے مفید مشوروں کے ساتھ ساتھ میٹنگ میں ایسا خوشگوار ماحول بنادیتے جہاں میں اپنی بات کو بلا جھجک رکھنے کے قابل ہو جاتا اور اس طرح تحقیقی امور کی پیش کش میرے لیے آسان ہو جاتی۔

پروفیسر شان کاظم نقوی صاحب کا ممنون ہوں جن کی بدولت آئی سی ٹی اور گوگل کے آلات کی ایک نئی دنیا سے میں روشناس ہوا اور جب کبھی اس تعلق سے مجھے مدد کی ضرورت ہوئی آپ نے سادگی کے ساتھ مدد فرمائی۔ یونیورسٹی کے لائبریرین ڈاکٹر اختر پرویز صاحب کا بھی ممنون ہوں جن کی بدولت میں 'مینڈلی' کے استعمال کے لائق بنایا جس سے حوالے میں کافی آسانیاں ہوئیں، جب بھی ضرورت پڑی آپ نے کبھی ای میل تو کبھی بہ نفس نفیس مدد کی۔ اس طرح سے تحقیق کا اہم کام شروع ہونے سے پہلے اس بارے میں آگاہی حاصل ہونے سے تحقیق کے دوران مجھے بہت آسانی ہوئی نیز تحقیق میں مدد کرنے کے لیے ڈاکٹر رفیع محمد کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو وقت وقت پر اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہے اور ایکسپیریمنٹل ورک شروع ہونے سے پہلے انہوں نے اور ڈاکٹر محمد افروز عالم نے طلبا سے میرا تعارف کرایا اور تحقیق میں مدد کرنے کی اپیل

کی۔ ان کے ساتھ ڈاکٹر وقارالنسا، ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر عبدالجبار کا مشکور ہوں جنہوں نے میری اس طرح سے مدد کی کہ جب بھی میرا تحقیق کام ہوتا رہتا اور ان کی کلاس رہتی تو صبر و تحمل سے میرے کام کے ختم ہونے کا انتظار کرتے اور پھر اپنی کلاس لیتے۔ اس ضمن میں اس تحقیق کے شرکا، یعنی ڈی ایل ایڈ کے تمام طلبا کا مشکور ہوں جنہوں نے تحقیق میں میری مدد کی اور ایک دوستانہ ماحول میں اس امر کو مکمل کیا۔ یہاں خاص طور سے سیکشن بی کے طلبا کا مشکور ہوں جو اتنا گھل مل گئے تھے کہ میری تحقیق کے لیے کبھی کبھی لنچ تک قربان کر دیتے۔ ڈاکٹر شیخ شاہین، ڈاکٹر شاکرہ پروین، ڈاکٹر اختر پروین اور شعبے کے تمام اساتذہ اور ساتھیوں کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ غیر تدریسی عملے کے تمام اراکین خصوصاملیکہ آنٹی اور عاطرہ میم کا شکر گزار ہوں جنہوں نے ہمہ وقت ہر آن جب مدد کی ضرورت ہوئی مدد کی۔

شعبۂ اردو کے تمام اساتذۂ کرام کا شکر گزار ہوں، خصوصا پروفیسر نسیم الدین فریس جنہوں نے ہمیشہ محنت لگن اور ایمانداری سے کام کرنے کی تلقین کی، پروفیسر ابوالکلام صاحب نے قدم قدم پر خاص طور سے جب بھی کوئی ٹیکنیکل ٹرم مجھے سمجھ میں نہیں آتی یا پھر مترادف الفاظ یا کوئی گنجلک عبارت ہوتی تو انہیں سے رجوع کرتا اور سر بہت ہی باریک بینی سے غور کرتے اور پھر تب تک سمجھاتے جب تک کہ وہ بات مجھے سمجھ میں نہ آجاتی۔ کئی بار ایسا بھی ہوا کہ سر یہاں موجود نہیں تھے تو کال یا واٹساپ کے ذریعہ میرے اشکالات کو دور فرماتے۔ ڈاکٹر شمس الہدی دریابادی صاحب کی بردباری، ڈاکٹر مسرت جہاں صاحبہ کی شائستگی ہمیشہ یاد رہے گی۔ ڈاکٹر بی بی رضا خاتون صاحبہ نے مضامین کی اصلاحات فرمائیں اور میری حس مزاح کو جلا بخشی اور مزاح کے وقت ایسا لگتا کہ جان بوجھ کر دوست بن جاتیں۔ اس طرح سے شعبۂ اردو میں آج بھی اجنبیت کا احساس نہیں ہوتا اور آج بھی ان تمام اساتذہ کی شفقت میرے اوپر ویسے ہی برقرار ہے، میں شعبۂ اردو اور وہاں کے تمام اساتذہ کرام کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میں اپنے تمام اساتذۂ کرام خصوصا پروفیسر ساجد جمال (سابق سی او ای، مانو)، ڈاکٹر محمد سہیل خان، پروفیسر محمد مشاہد، ڈاکٹر شمیم احمد، ڈاکٹر ریاض احمد کا بے حد ممنون ہوں، ان کے علاوہ پروفیسر پی ایف رحمان، پروفیسر عبدالواحد،

پروفیسر محمد شاہد، پروفیسر احتشام احمد خان، پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، پروفیسر محمد فریاد صاحب جنہوں نے ہمیشہ ہر جگہ میری حوصلہ افزائی کی، ڈاکٹر مولانا محمد عاصم صاحب، ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب، ڈاکٹر محب الحق صاحب کا مشکور ہوں، جن کی دعائیں اور نیک تمنائیں ہمہ وقت ساتھ رہیں۔ یہ تمام کام یقیناً میری اچھی صحت سے تعلق رکھتا ہے اس کے لیے میں قطب الدین انصاری صاحب اور ہیلتھ سنٹر کی پوری ٹیم کا بھی مشکور ہوں۔ یہ شعر میرے تمام اساتذہ کے نام۔

یہ آپ ہی کا نور ہے جو پڑ رہا ہے چہرے پر۔ وگرنہ کون ہمیں دیکھتا اندھیرے میں

میں اپنے تمام دوستوں کا سپاس گذار ہوں، جو میرے لیے ہمیشہ ہر لمحہ میرے ساتھ رہے اور کسی نہ کسی طرح میری مدد کرتے رہے خصوصا ان دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری پی ایچ۔ڈی میں مدد کی ان میں حبیبِ شب و روز جناب افروز، ہمشہ شاد و آباد جناب دلشاد، دوستوں کی شان جناب عدنان، ہر وقت حاضر جناب جابر، تصورات کی تفہیم جناب فہیم، حسب حال جناب نہال، محمد طارق، محمد حسنین، اکبر القادری، امین انصاری، وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

جس طرح سے میرے لیے دو شعبے بہت اہمیت کے حامل ہیں اسی طرح سے دو فیملی ایک میری اپنی گھر کی اور ایک جو یہاں ملی، نگراں کے بعد ان کی ممی اور شوہر نامدار پروفیسر رام کمار سر نے یقیناً دیار غیر میں گھر جیسا ماحول دیا اور ایک دوست کی طرح میرے تمام کام کی اصلاح فرماتے رہے خصوصا انگریزی کے میرے مضامین کی اور وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہے، ممی کا شکریہ ادا کرنے کے لیے میرے پاس لفظ نہیں جب کبھی میم ڈانٹتی یا کچھ کہتیں تو ممی کا نام لے کر ان سے کہتا کہ ممی سے شکایت کر دوں گا اس طرح سے سکنڈ ہوم میں اس فیملی نے اپنے اس بچے کا بہت خاص خیال رکھا۔

آیئے اب جہاں سے چلا تھا وہیں لوٹتے ہیں یعنی میری فرسٹ فیملی اس موقع پر میں ابا علی حسن **گلشن** مرحوم کو یاد کرتا ہوں جن کی شخصیت، اخوت، محبت، بھائی چارگی، تقوی و پرہیز گاری کی مثال تھی، انہیں کی تربیت کا ثمرہ ہے کہ آج کسی لائق بنا، ہمیشہ وہ مجھے اونچے مقام پر دیکھنا چاہتے تھے۔ میں اپنی تمام نیکیاں ان کے نام کرتا ہوں اور وہ تمام ان کے لیے صدقۂ

جاریہ ہیں۔ میری اماں جو میرے لیے ہمیشہ دعا کرتی رہتی ہیں اور میری تمام کامیابیاں انہیں کی دعاؤں کے دم سے ہیں۔ اپنے بڑے بھائی محمد صلاح الدین، بڑی بھابھی کا مشکور ہوں کہ ہمیشہ خود فون کر کے میری خبر گیری کرتے رہے۔ اپنے بھائی مولانا شہاب الدین، سردار احمد، محمد تاج الدین اور بُنیا آپا کا مشکور ہوں کہ جن کی کاوشوں سے میرے نئے اور عصری علوم کے تعلیمی سفر کا جو آغاز 2008 میں ہوا تھا الحمدللہ آج بھی جاری ہے۔ اپنی تمام بہنوں بھابھیوں کا مشکور ہوں، اپنے بہنوئیوں کا بھی ممنون ہوں، جن کی حکمت، محبت اور خوش مزاجی نے ہمیشہ پریشانیوں سے دور رکھا۔ سب کے لیے عموماً اور پانے گھرانے کے لیے خصوصاً اللہ کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ اللہ سب کو صحت و سلامتی اور علم و حکمت کی دولت سے سرفراز فرمائے۔

کچھ نہ تھا پاس میرے ان کی عطا سے پہلے۔ ہر طلب پوری ہوئی میری دعا سے پہلے (گلشنؔ)

اللہ اور رسول اللہ ﷺ کا بے پنا شکر و احسان ہے کہ ہر چیز مانگنے سے پہلے مجھے مل گئی اور ہر جگہ اچھے اور نیک لوگ ملتے گئے اور میرا کام آسان تر ہوتا گیا اور اب الحمدللہ پی ایچ ڈی بھی تکمیل کو ہے۔ یا اللہ تیرا احسان عظیم ہے کہ تو نے میرے کوزے سے دل میں بحر علم کو سمویا، یا رسول اللہ ﷺ آپ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ آپ کے واسطے علم و فن کی سوغات ملی۔ اللہ اور اس کے رسول کی ذات بابرکات سے آئندہ بھی امید ہے کہ میری ہر طلب دعا سے پہلے ہی پوری کر دی جائے گی۔ آمین یارب العالمین۔

جرار احمد

ستمبر 2019

فہرست

Table of Contents

اقرارنامہ	i
صداقت نامہ	ii
اظہار تشکر	iii
فہرست	viii
فہرست جداول	xiii
فہرست ترسیم	xiv
باب اول (مطالعہ کی معنویت واہمیت)	**1**
1.0 تعارف	1
1.1 زبان اردو–تاریخ اور فروغ	5
1.2 تحریر / لکھنا	7
1.3 تحریری صلاحیت	8
1.4 تحریری رسائیاں	9
1.4.1 پروڈکٹ مرکوز رسائی	10

1.4.2 پروسیس مرکوز رسائی 10

1.5 اردو زبان میں عمل رسائی کا استعمال 13

1.6 مطالعہ کی ضرورت واہمیت 22

1.6.1 تحریری مہارت کی تدریسی رسائیاں 30

1.6.2 پروسیس اور پروڈکٹ اپروچ کا موازنہ 31

1.7 مطالعہ کے مقاصد 39

1.8 ابواب بندی 43

باب دوم (متعلقہ مواد کا جائزہ) 44

2.0 تعارف 44

2.1 متعلقہ مواد کے جائزے درج ذیل ہیں۔ 46

2.2 خلاصہ اور مطالعہ سے قریب ترین متعلقہ مواد 103

2.3 نتیجہ 111

باب سوم (مطالعہ کا طریقہ) 112

3.0 تعارف 112

3.1 مسئلے کا بیان 114

3.2 مطالعہ کے مقاصد 114

3.3 کلیدی اصطلاحات کی تفاعلی تعریفات 117

3.4 مطالعہ کے متغیرات 120

3.5 مطالعہ کے مفروضات 124

3.6 مطالعہ کا طریقہ 128

3.7 تجرباتی تحقیقی ڈیزائن 130

3.8 نمونہ بندی اور نمونہ کا طریقِ عمل 134

3.9 عملِ رسائی پر مبنی تحریری پیکیج سرگرمیاں 134

3.9.1 تحریری پیکیج درج ذیل عناوین پر مشتمل ہیں 135

3.10 تحریری صلاحیت پر مبنی تحریری سرگرمی کے پیکیج کی تیاری و تعمیر 136

3.10.1 تحریری پیکیج کی تیاری کے مراحل 138

3.10.2 تعارفی کلاسیز 138

3.10.3 سرگرمی مرکوز کلاسیس 140

3.10.4 کنٹرول گروپ اسکورنگ کا طریقہ 141

3.10.5 تجرباتی گروپ اسکورنگ کا نمونہ 153

3.10.6 ٹیسٹ کے لیے Rubrics 154

3.11 ڈاٹا کی تجمیع کے آلات 154

3.11.1 طلبا کے لیے ذاتی ڈاٹا شیٹ۔ 154

3.11.2 تحریری صلاحیت کی جانچ (پری ٹیسٹ) 155

3.11.3 تحریری صلاحیت کی جانچ (پوسٹ ٹیسٹ) 156

3.11.4 تحریر کے تئیں رویہ کا سوالنامہ 157

3.11.5 تحریر کے تئیں خدشہ کا سوالنامہ 158

3.12 ڈاٹا کی تجمیع کا عمل 159

3.13 شماریاتی تکنیک 159

3.14 مطالعے کی تحدیدات 163

3.15 نتیجہ 164

باب چہارم (معطیات کا تجزیہ و تشریح) **165**

4.0 تعارف 165

4.1 تحریری پیکیج کا سرگرمی وار ڈاٹا 167

4.1.1 کنٹرول گروپ (بغیر انٹرو ینشن کے) 167

4.1.2 ایکسپیریمنٹل گروپ (انٹرو ینشن کے ساتھ) 170

4.1.3: کنٹرول بمقابلہ ایکسپیریمنٹل گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد 175

4.2 پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ 183

4.2.1: اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 183

4.2.2: اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 185

4.2.3 : اردو زبان میں لکھنے کیے تئیں خدشہ کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 186

4.3 پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ 188

4.3.1 اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 188

4.3.2 : اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 190

4.3.3: اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 191

4.4 پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ 194

4.4.1: کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ 194

4.4.2: تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ 198

4.5 آزاد متغیرات کی بنیاد پر لکھنے کی صلاحیت کے ڈاٹا کا تجزیہ 204

4.5.1 صنف کی بنیاد پر لکھنے کی صلاحیت 204

4.5.2 ثانوی سطح پر ذریعۂ تعلیم کی بنیاد پر 206

4.5.3 ثانوی سطح پر اسٹریم آف اسٹڈی کی بنیاد پر 208

4.6 نتیجہ 210

باب پنجم (خلاصہ، ماحصل، نتائج، تعلیمی مضمرات اور تجاویز و مشورے) **212**

5.0 تعارف 212

5.1 مطالعہ کا خلاصہ 213

5.2 مطالعے کے ماحصلات 222

5.3 مطالعہ کے نتائج اور مباحثہ 229

5.4 مطالعے کے تعلیمی مضمرات 236

5.5 مزید تحقیق کے لیے مشورے 239

5.6 نتیجۂ کلام 242

حوالہ جات

ضمیمہ جات

فہرست جداول

List of Tables

جدول1: (3.1) آزاد/ڈیموگرافک اور تابع متغیرات کا جدول 121

جدول2 : (3.2) مطالعے میں شریک کنٹرول اور تجرباتی گروپ کے شرکا کا جدول 134

جدول3: (4.1.1) کنٹرول گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا جدول 168

جدول4: (4.1.2) تجرباتی گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا جدول 171

جدول5: (4.1.3) کنٹرول بمقابلہ ایکسپیریمنٹل گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا جدول 176

جدول6 : (4.2.1) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 184

جدول7 : (4.2.2) اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 185

جدول8 : (4.2.3) اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 186

جدول9 : (4.3.1) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 189

جدول10 : (4.3.2) اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 190

جدول11 : (4.3.3) اردو زبان میں لکھنے کی طرف خدشہ کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ) 192

جدول12 : (4.4.1) کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ 195

جدول13 : (4.4.2) تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ 199

جدول14 : (4.5.1) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت۔ صنف وار 205

جدول15 : (4.5.2) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت۔ ثانوی سطح پر ذریعہ تعلیم کی بنا پر 206

جدول16 : (4.5.3) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت۔ ثانوی سطح اسٹریم آف اسٹڈی کی بنا پر 208

فہرست ترسیم

List of Figures

1:(فیگر۔4.1) کنٹرول گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا گراف 169

2:(فیگر۔4.2) تجرباتی گروپ کی سرگرمیوں کے مجموعی اوسط فیصد کا گراف 172

3:(فیگر۔4.3) کنٹرول بمقابلہ ایکسپیریمنٹل گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا گراف 177

باب اول

تعارف

Chapter-1

Introduction

Chapter-1

باب اول (مطالعہ کی معنویت واہمیت)

1.0 تعارف
(Introduction)

روایتی طرح سے بولنے یا تحریری علامتیں جس کے ذریعے سے انسان منظم طرح سے ترتیب وار اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے اس نظام کو ہم زبان کے نام سے جانتے ہیں۔ تبادلۂ خیال، شخصیت کا اظہار، کھیل کود، فکر وخیال اور تصورات کا اظہار، جذبات کی ترجمانی وغیرہ سب کے سب زبان کے عمل میں شامل ہیں۔ گرچہ بہت سارے حیوانات اپنے اپنے طریقے سے ایک دوسرے سے رابطہ کرتے ہیں تاہم انسان ہی صرف ایسی مخلوق ہے جو زبان کا استعمال کرتی ہے۔ انسان اپنی زبان صرف ایسے ہی استعمال نہیں کرتا ہے بلکہ اس کے کچھ قاعدے قانون ہوتے ہیں انہیں قواعد و ضوابط کے تحت بہت سارے الفاظ کو جوڑ کر بیان (جملے) اور سوالات بنائے جاتے ہیں، کسی نئی چیز کی وضاحت کرنے کے لیے نئے الفاظ کو جوڑ کر زبان کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ دوسرے جانور پکارنے کے ایک سیٹ کو Inherit کر سکتے ہیں، جو پری سیٹ عمل رکھتے ہیں۔ گفتار یا تحریر یا نشان بنانے کے لیے ہاتھ ہلا کر زبان کو مکمل کیا جاسکتا ہے، اس طرح سے زبان ہی صرف ایک ابلاغ اور تبادلۂ خیال کا ذریعہ نہیں ہے۔

آج جب ہم اردو زبان پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ دیکھتے ہیں کہ ہماری زبان انتہائی ترقی یافتہ زبان ہے۔ اس میں دن بہ دن ترقی اور روز افزوں اضافہ ہوتا جارہا ہے، جس کی سب سے بڑی وجہ گلوبلائیزیشن ہے۔

پہلے اکتساب کے ذرائع بہت ہی محدود تھے، جس کی وجہ سے ترقیاتی عمل سست رفتاری سے آگے بڑھ رہا تھا، بلکہ آج کے مقابلے میں اگر یہ کہیں کہ منجمد تھا تو بے جا نہ ہوگا۔ اس انجماد اور سست رفتاری کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ آپسی تعامل اور باہمی اشتراک کے ذرائع اور وسائل بھی بہت محدود تھے، یہی وجہ تھی کہ کسی بھی / کسی کی ایجاد سے دنیا کو واقف ہونے میں برسہابرس لگ جاتے تھے، مگر آج کے اس جدید عالمی گاؤں کے دور میں ICTاور انٹرنیٹ کے استعمال سے اتنی تیزی آئی ہے کہ یہاں کوئی چیز ایجاد ہوئی اور وہاں ایک کِلک پر پوری دنیا اس سے متعارف ہوگئی۔ دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ زبان اور تحریر کی صلاحیت میں بھی نئی نئی تحقیقات معرض وجود میں آئی ہیں جس کے نتیجے میں آج کے طلبا ICT کے استعمال سے زبان کا اکتساب کہیں بھی، کسی بھی جگہ، کوئی بھی، کسی بھی وقت کر سکتا ہے اور آج کے طلبا اپنی ضرورت کے مطابق اکتساب کر بھی رہے ہیں۔

انسان حیوان کی طرح اپنی زبان Inherit نہیں کر سکتا ہے بلکہ اسے ایک عمل کے ذریعہ ہی سیکھ سکتا ہے۔ اب یہ عمل دو طریقوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ پہلا روایتی طریقہ، جیسے بچہ کو بچپن سے سکھاتے ہیں اور جب وہ لکھنے کے قابل ہو جاتا ہے تو اس کے ہاتھوں میں قلم پکڑا دیا جاتا ہے اور اسے سکھایا جاتا ہے کہ کس طرح سے کیا لکھنا ہے مگر

Information & Communication Technology (ICT) کی اس صدی میں قلم کی جگہ بچوں کو موبائل فون یا اس طرح کے جدید آلات پکڑا دیے جاتے ہیں جس سے تمام طرح کی لرننگ ہوتی رہتی ہے اور جب کلاس کے قابل ہوتے ہیں تو کلاس روم میں بھی (CMC) Computer Mediated Communication کے ذریعہ اکتساب کرتے ہیں اور پھر انٹرنیٹ کے تعامل سے Synchronous & Asynchronous لرننگ کے ذریعہ طلبا بذات خود اکتساب کرتے ہیں، یہ اکتساب کا دوسرا اور جدید طریقہ ہے، مگر ان سب جدید آلات کی موجودگی کے باوجود اگر طلبا کے اندر تحریری صلاحیت موجود نہیں ہے تو وہ مکمل طور سے کسی بھی موضوع پر لکھنے سے عاجز رہے گا اور اپنے خیالات کو تحریری شکل دینے سے قاصر رہے گا۔

آج بھی بہت سارے لرنرس ایسے ہیں جن کے اندر بہت ساری صلاحیتیں موجود ہیں مگر تحریر کی صلاحیت سے عاری ہونے کی وجہ سے وہ ان صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اپنے خیالات کو قلمبند کرنے سے قاصر رہتے ہیں، کیوں کہ ان کے سامنے زبان کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ اس کا بین ثبوت سرے گر اور ہندیانی کی تحقیق سے ہوتا ہے جس میں انہوں نے اپنی تحقیق کا پس منظر بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "گریجویٹ کے بعد طلبا کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ گلوبل حالات کا ہوتا ہے جس میں انگریزی کو پہلی زبان کے طور پر منتخب کرنا بھی بڑا مسئلہ ہوتا ہے" (Handayani & Siregar, 2013)۔

جب ہم کسی ایسے ادارے جس کا ذریعۂ تعلیم کوئی ایک خاص زبان ہو جیسے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) میں اردو ذریعۂ تعلیم ہے اور مہاتما گاندھی انتر راشٹریہ ہندی وشوودیالے، وردھا میں ہندی، تو ایسے اداروں میں بھی طلبا کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ اس ادارے کی زبان کو لے کر ہو گا، جیسا کہ مانو کے اکثر طلبا کے لیے بڑا مسئلہ اردو زبان صرف اس لیے ہوتی ہے کہ وہ یا تو ہندی یا پھر انگریزی ذریعۂ تعلیم سے پڑھ کر آئے ہوتے ہیں۔ کلاس روم اور نوٹس وغیرہ کی حد تک طلبا کو دقت نہیں ہوتی ہے کیوں کہ وہ اسے اپنی معلوم شدہ زبان میں تحریر کرتے ہیں۔ اصل مسئلہ ان کو ٹیسٹ اور امتحان گاہ میں شروع ہوتا ہے جہاں ان کو اردو میں ہی اپنے جوابات تحریر کرنے ہوتے ہیں۔ مانو میں سائنس، انجینئرنگ، ایجوکیشن تمام تر تعلیمات کا ذریعۂ تعلیم اردو ہی ہے اور یہاں کے طلبا ICT اور ٹکنالوجی کے استعمال سے بھی بخوبی واقف ہیں، یہاں تک کہ زبان و ادب کے طالب علم بھی ICT کا استعمال کر کے اپنا پریزینٹیشن وغیرہ تیار کرتے ہیں۔ ان کی ICT سے واقفیت کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ان کے کورس میں Fundamental Information Technology (FIT) شامل ہے جس کی وجہ سے زبان وادب کے طلبا بھی ان جدید آلات کے استعمال سے واقف ہو جاتے ہیں اور اپنے مافی الضمیر کا اظہار اپنی تحریری صلاحیت کے حساب سے آئی سی ٹی (Information Communication Technology-ICT) کی مدد سے اردو زبان میں کرتے ہیں، FIT کی طرز پر اگر زبان و ادب کے ساتھ (یہ ضروری نہیں کہ زبان و ادب کا ہر طالب علم تحریر کی صلاحیت {writing competency} سے

واقف ہو) تمام لرنرس کے لیے Urdu Language Learning Course کا ایک پرچہ متعارف کرادیا جائے تو وہ بھی اپنے مافی الضمیر کا اظہار بہ آسانی کر سکیں گے اور اس طرح اردو زبان میں لکھنے کا مسئلہ ہمیشہ کے لیے حل ہو جائے گا۔

1.1 زبان اردو–تاریخ اور فروغ
(Urdu Language- History and Development)

اردو زبان 12 ویں صدی عیسوی میں شمالی ہندوستان اور دہلی کے اطراف میں فروغ پانے لگی تھی جو دہلی، نواح دہلی اور اس کے مضافات میں بولی جانے والی زبانوں پر مشتمل / مبنی تھی۔ عربی فارسی اور ترکی زبانوں کے اثرات اردو زبان پر نمایاں طور سے ملتے ہیں۔ علاوہ ازیں اردو اور ہندی اس طرح سے مشترک ہیں کہ دونوں کی بنیاد ہند آریائی زبان ہے، لیکن اردو نستعلیق رسم الخط میں فارسی کی طرز پر لکھی جاتی ہے اور دائیں سے بائیں کی جانب پڑھی جاتی ہے، جبکہ ہندی سنسکرت کی طرز پر لکھی جاتی ہے اور بائیں سے دائیں کی جانب پڑھی جاتی ہے۔ اردو کے فروغ میں ابتدائی لسانی اثرات کا آغاز 711 عیسوی میں سندھ پر مسلمانوں کی فتح سے ہوا۔ اردو ہندی دونوں کی اصل مشترک ہے، مشترکہ گرامر اور قواعد کی بنا پر ہندی کو اردو کی بہن بھی کہا گیا ہے، جبکہ ہندی کو سنسکرت رسم الخط پر دیوناگری میں لکھا جاتا ہے اور اس پر عربی اور فارسی کے بجائے سنسکرت کا اثر ہے۔ اردو 11 ویں صدی میں اپنے ارتقائی مراحل کا آغاز کرتی ہے۔ فارسی اور عربی کے رابطے (تعامل) میں آنے سے، ترک اور فارسی افواج کے برصغیر میں مداخلت سے اردو نے دہلی

سلطنت(1206-1526)اور مغل بادشاہت میں بہت زیادہ ترقی کر کے اپنے عروج کو پہنچی۔ دکن میں پنجابی، ہریانوی اور صوفیا کے ذریعہ یہ زبان بولی جاتی تھی تاہم اس کا استعمال صرف کورٹ تک محدود تھا، جب دہلی سلطنت دکن تک پہنچی تو اس زبان کو یہاں بھی ادبی درجہ ملا۔ 15 ویں صدی عیسوی میں اردو کے آغاز کے نشانات ملے، 18 ویں اور 19 ویں صدی اردو شاعری کا سنہری دور تھا۔ اردو کی مذہبی نثر کچھ صدی پیچھے چلی گئی اور اسی درمیان 19 ویں صدی اور اس کے بعد کے زمانہ میں سیکولر تحریروں کو بہت زیادہ پھلنے پھولنے کا موقع ملا۔ جدید اردو زبان پاکستان کی قومی زبان ہے اور ہندوستان کی کچھ ریاستوں کی پہلی یا دوسری زبان ہونے کے علاوہ اسے کروڑوں لوگ بولتے ہیں۔ 14 ویں اور 15 ویں صدی میں اردو میں شاعری اور ادب لکھنے کا آغاز ہوا۔ حال کے زمانے میں ہندوستان اور برصغیر کے مسلمانوں سے اردو کو جوڑ دیا گیا ہے، مگر اردو ادب میں ہندو اور سکھ کے ساتھ دوسرے اقوام کے لوگوں نے بھی ایک بڑے ذخیرے کا اضافہ کیا ہے جو اس قول کی نفی کرتا ہے کہ اردو صرف مسلمانوں کی زبان ہے۔ 1947 میں پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد اس ملک نے اردو کو اپنی قومی زبان کے طور پر تسلیم کیا۔ تاہم ہندوستان، مشرق وسطی، یو ایس اے، کناڈا اور برطانیہ کے بشمول آج پوری دنیا میں اردو بولی اور پڑھی جاتی ہے، پاکستان کی قومی زبان ہونے کے باوجود ہندوستان میں اس زبان کے بولنے والوں کی تعداد زیادہ ہے۔

تحریر اور تحریر کی صلاحیت کے فرق کو مندرجہ ذیل سے سمجھا جاسکتا ہے۔

1.2 تحریر/لکھنا
(Writing)

جب سے انسان اس عالم آب و گِل میں آیا ہے تب سے وہ کسی نہ کسی طریقہ سے اپنے خیالات، پیغامات کو دوسروں تک پہنچانے کے لیے کوئی نہ کوئی طریقۂ کار اپناتا رہا ہے، مگر ان سب طریقۂ کار میں کوئی ایسی قوت یا ایسا مضبوط طریقۂ کار نہیں تھا جس سے کہ وہ اپنے ان تمام خیالات کو محفوظ کر سکے لیکن دھیرے دھیرے انسان ترقی کرتا گیا اور آگے چل کر اس نے تحریر کو پالیا اور پھر اس میں اس قدر ترقی ہوئی کی اس کی جدید تر شکل آج ہمارے سامنے موجود ہے اور ہم اس سے مستفیض ہو رہے ہیں نیز روز بروز اس میں نت نئے طریقے ایجاد کرنے کی رو میں بھی سرگرداں ہیں۔

تحریر ایک فن ہے جس کے ذریعہ انسان اپنے افکار و خیالات کو صفحۂ قرطاس پر محفوظ کرتا ہے لیکن آج کے اس دور میں اس فن کی تکنیک نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ آج کے انسان کو قلم کی ضرورت ہی نہیں بلکہ قلم کی بات تو دور کچھ لکھنے کے لیے ہاتھ کو کسی دوسری تکنیک کے ساتھ تعامل کرنے کی ضرورت بھی نہیں کیوں کہ قلم کے بعد Keyboard اور اب Voice Typing کا تصور عام ہو گیا ہے، وائس ٹائپنگ سے انسانی ذہن ڈکٹیشن کی طرف جاتا ہے کیوں کہ پہلے ڈکٹیشن کا تصور تھا مگر اس میں ایک فرد کے ہاتھ میں قلم یا مشین ہوا کرتی تھی، لیکن آج کا انسان ان تمام لوازمات سے بالا تر ہو کر کسی بھی جگہ، کسی بھی وقت، کہیں بھی اپنے خیالات کو ایک چھوٹے سے موبائل یا لیپ ٹاپ وغیرہ میں وائس

ٹائپنگ کے ذریعہ محفوظ کر سکتا ہے اور وہ دن دور نہیں جب کوئی ایسا آلہ معرض وجود میں آجائے کہ صرف انسان سوچ لے اور اس کے خیالات اسی جیسی کسی جدید تکنیک میں محفوظ ہو جائیں۔

1.3 تحریری صلاحیت
(Writing Competency)

آج بھی اس جدید دور میں ہم تحریری مہارت کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتے کیوں کہ تحریر کی صلاحیت صرف خوش خط لکھ دینے کا یا پھر کسی اور ذریعہ سے الفاظ محفوظ کر لینے کا نام نہیں ہے بلکہ جب ہم تحریری مہارت کی بات کرتے ہیں تو اس کے ضمن میں یہ بھی آتا ہے کہ ہم کس طرح سے اپنے خیالات کو منظم طریقے سے پیش کرتے ہیں اور ہم کتنے منطقی انداز میں اپنی بات کو قاری کے سامنے رکھتے ہیں، تحریری تکنیک چاہے جتنی بھی ترقی کر لے ہمیں اپنے خیالات کو قلمبند یا محفوظ کرنے کے لیے، اس کی ترتیب کے لیے اپنے ذہن کو ہی بروئے کار لانا ہو گا کیوں کہ جب بھی کوئی خیال ہمارے ذہن میں آتا ہے تو اس کا ایک خاکہ ہم اپنے ذہن میں بنا لیتے ہیں، پھر اسے ڈرافٹ کی شکل میں قلمبند کرتے ہیں اور غور و فکر کے بعد ہم اس کی شین قاف درست کرتے ہیں اور سلیقے سے منظم انداز میں اس کی ترتیب کرتے ہیں کہ کون سی بات پہلے کرنی ہے اور کون سی بات اہم ہے، اس طرح سے ان تمام چیزوں کے لیے تحریری صلاحیت کا ہونا لازمی ہے، تحریری صلاحیت کے بغیر انسان تحریری طور پر اپنے مافی الضمیر کا کماحقہ اظہار کرنے سے قاصر ہو گا۔

1.4 تحریری رسائیاں
(Approaches to Writing)

جب تحریری مہارتوں کی بات کی جاتی ہے اور لکھنا پڑھانے کا ذکر کرتے ہیں تو اس ذیل میں دو(2)اہم رسائیوں کو پاتے ہیں نمبر 1 پیداوار مرکوز نمبر2۔ عمل مرکوز۔ لکھنا پڑھانے (تحریر کی تدریس)میں پروڈکٹ مرکوز رسائی لکھنے کے میکانیکی رخ پر زیادہ زور دیتی ہے جیسے صرفی، نحوی بناوٹ اور نقل و تقلید کے Models پر زیادہ فوکس کرتی ہے اس کا تعلق بنیادی طور سے درستگی اور پروڈکٹ کی آخری شکل سے ہے علاوہ ازیں یہ رسائی اس بات کی پہچان سے قاصر ہے کہ لوگ ایک مخصوص گروہ کے قاری کے لیے ایک خاص مقصد کے تحت لکھتے ہیں اور وہ زریں خیالات لکھنے کے عمل کے دوران وجود میں آتے اور وضع ہوتے ہیں جب کہ پروسیس مرکوز رسائی اس بات پر زور دیتی ہے کہ لکھنا اپنے آپ میں خود ایک ڈیولپمنٹل عمل ہے جو خود کھوج (سیلف ڈسکوری)اور مفہوم کو پیدا کرتا ہے۔ لکھنے کا میکانیکی پہلو جہاں اہم ہے وہیں ان کو کمپوزنگ پروسیز کے ساتھ دخل اندازی نہیں کرنی چاہیے، کمپوزنگ کے عمل میں سب سے زیادہ ضرورت نظر ثانی اوراسے دوبارہ تحریر کرنے کی ہوتی ہے۔ کمپوزنگ کے عمل کے دوران استاد بیچ بیچ میں مداخلت کے ذریعہ طلبا کی رہنمائی کرتا رہتا ہے مگر جان بوجھ کر وہ درستگی اور فائنل پروڈکٹ پر توجہ نہیں دیتا ہے، بناوٹ کے بارے میں فکر مند ہونے کے بجائے طلبا تحریری پیغام کی ترسیل کی جانب اپنی توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

1.4.1 پروڈکٹ مرکوز رسائی
(Product Oriented Approach)

یہ رسائی طلبا کے ذریعہ کمپوز کی گئی تحریری بناوٹ سے متعلق ہے اس رسائی میں لکھنے کی مشقوں کا اطلاق خاص طور سے جملے اور پیراگراف لکھنے کی سطح پر ہوتا ہے، طلبا کو ایک خاکہ دیا جاتا ہے جو ایک فصیح و بلیغ منظم پیٹرن کی مثال ہوتا ہے اور پھر ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے خیالات کو انہیں خطوط کی بنا پر قلمبند کریں (اسی خاکے میں سموئیں)۔ مواد اور خاکہ دونوں جس سے کہ طلبا تعامل / ڈیل کرتے ہیں وہ تمام امور اساتذہ کی نگرانی میں انجام پاتے ہیں اس رسائی کا فوکس بنیادی طور سے تحریری فارم (خاکہ) پر ہوتا ہے، گرامر س پر زور دیا جاتا ہے اور خاص طور سے غلطیوں سے بچنے کی سعی کی جاتی ہے۔

1.4.2 پروسیس مرکوز رسائی
(Process Oriented Approach)

یہ ایک ایسی رسائی ہے جس کا تعلق اس امر سے ہے کہ کس طرح سے خیالات کو فروغ دیا جائے اور کس طرح ضبط تحریر میں لایا جائے، اس طرز رسائی میں تحریر کو ایسے عمل سے تعبیر کیا جاتا ہے جس سے کوئی معنی پیدا ہو۔ یہ طرز رسائی تحریر کی درجہ بندی مندرجہ ذیل پروسیس میں کرتی ہے۔ 1۔ رائٹر اپنے خیالات کو پہلے پہل خاکے کی شکل دیتا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی غور کرتا جاتا ہے کہ اس کی تحریر اور ترتیب شدہ خیالات خود اس کے لیے قابل فہم ہیں کہ نہیں۔ اس بعد وہ یہ دیکھتا ہے کہ تحریر قاری کے لیے واضح ہے کہ نہیں، یہ اپروچ اس بات پر فوکس کرتی ہے کہ ایک طالب علم کتنے

واضح انداز میں اور مضبوطی کے ساتھ خیالات کو ترتیب دے کر پیش کر سکتا ہے۔ اس رسائی کو درستگی سے کوئی سروکا رنہیں ہوتا۔ طلبا سے کہا جاتا ہے کہ پہلے وہ ان رائٹنگ پروسیز کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے منظم طریقے سے وضاحت کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی کوشش کریں۔ اس اپروچ کے پس پردہ یہ مفروضہ کارفرما ہوتا ہے کہ کیا طالب علم بحیثیت رائٹر اس اپروچ کے ذریعہ جو کچھ کہنے والا ہے کیا وہ واضح ہو گا؟

ڈاکٹر طلال عبد الحمید العدوان اور ان کے ساتھی نے اپنی تحقیق میں السوق کے حوالے سے لکھا ہے کہ تحریر میں نظریات و خیالات کی تخلیق اور ساتھ ہی منطقی اور باہمی طور پر اظہار کرنے کی صلاحیت شامل ہے۔ نیز Conely-1995 نے یہ اضافہ کیا کہ تحریر ہماری فکر اور تجربات کو بہتر اور دیرپا بناتی ہے۔ تمام شعبے کے مضامین کو سیکھنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔۔ Lindsay-2000 کے مطابق زبان میں سنجیدگی، روانی پیدا کرنا اور کسی لفظ کا اضافہ کرنا سب سے زیادہ مشکل امر ہے چاہے اس زبان کی حیثیت اول دوم یا پھر غیر ملکی ہو۔(Abd et al., 2014)

Walsh (2010) کہتے ہیں کہ: تحریر بہت اہم ہے کیوں کہ اس کا استعمال اعلی تعلیم میں اور کام کی جگہ پر بڑے پیمانے پر ہوتا ہے۔ اگر طالب علم کو پتہ نہ ہو کہ کیسے خود کا اظہار تحریر میں کیا جاتا ہے تو وہ اچھے طریقہ سے پروفیسر، ملازمین دوست و احباب یا کسی اور سے گفتگو نہیں کر پائے گا کیوں کہ پیشہ ورانہ ترسیل زیادہ تر تحریری ہی ہوتی ہے،

پرپوزل، میمو، رپورٹ، درخواست، انٹرویو، ای میل، اور اس جیسی بہت سی چیزیں ایک طالب علم یا کامیاب گریجویٹ کی روزمرہ زندگی کا حصہ ہیں۔

جس طرح سے دوسرے لوگوں جیسے کامیاب گریجویٹ وغیرہ کے لیے تحریر بہت اہم ہے، اسی طرح سے ایک کامیاب اور اچھا طالب علم بننے کے لیے تحریر بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے کیوں کہ طالب کو اپنے امتحانات کے پرچے، تفویض، ٹیسٹ وغیرہ میں بھی کسی ایک خاص زبان کی ضرورت پڑتی ہے جس میں کامیابی کے لیے ان کے اندر مہارت کے ساتھ ساتھ صلاحیت کا ہونا بھی ضروری ہے جس سے کہ وہ اپنے مافی الضمیر کا اظہار واضح اور مؤثر و مطلوب انداز میں کر سکیں۔

اس طرح سے ان ماہرین کی آرا سے تحریر کی صلاحیت (Writing Competency) کی اہمیت عیاں ہو جاتی ہے کہ تحریر کتنا پیچیدہ عمل ہے اور انسانی زندگی کے لیے اس پر مہارت حاصل کرنا کتنا ضروری ہے کہ اس کے بغیر انسان کماحقہ اپنے مافی الضمیر کا اظہار نہیں کر سکتا ہے۔

لکھنا پڑھانے میں پروسیس اور پروڈکٹ دونوں اپروچ شامل ہونی چاہیے نیز ہمیں یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ پروسیس مرکوز رسائی کی ابتدا تحریر کی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے ہوئی اور انگریزی زبان میں 1980 کے

بعد سے پروسیس اپروچ زیادہ استعمال ہونے لگی چونکہ یہ فارم کے بجائے کمپوزنگ پروسیس پر زیادہ زور دیتی ہے تاہم استاد کو پہلے تحریر کی تنظیم وترتیب پر دھیان دینا چاہیے اور پھر اگلے مرحلے میں تحریر میں موجود گرامر کے مسائل پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ اگر طالب علم اپنے خیالات کو ترتیب دینے میں ناکام رہے تو اساتذہ کو تب تک اسی پر فوکس کرنا چاہیے جب تک کہ وہ کامیاب نہ ہو جائے اور پھر اس کے بعد گرامر کی اصلاح کی طرف بڑھنا چاہیے۔ ایسا کرنے کے پیچھے منطق یہ ہے کہ اکثر بہتر ترتیب سے دوسری غلطیوں کا امکان کم ہو جاتا ہے اور واضح طور سے خیالات کا اظہار در حقیقت تحریر کا بہت بڑا نکتہ / کمال ہے۔

1.5 اردو زبان میں عمل رسائی کا استعمال
(Process Approach in Urdu Language)

چونکہ تحریر میں پروسیس اپروچ ایک وسیع عمل ہے جس میں ماقبل تحریر، تحریر، نظر ثانی اور ایڈیٹنگ شامل ہے۔ یہ تمام عمل ایک ریکرسیو عمل کے تحت انجام پاتے ہیں، جیسا کہ رائٹرس رائٹنگ پروسیس کے ذریعہ کام کرتے ہوئے ریکرسیو مراحل کے ذریعہ آگے بڑھتے ہیں، جو سب سے پہلے روانی یعنی سامعین کا تعین اور خیالات پیدا کرنے پر زور دیتا ہے۔ پھر اسکے بعد خاکہ یعنی خیالات کی تنظیم اور نظر ثانی کے لیے تحریری لائحۂ عمل پر، پھر درستگی یعنی موزوں قواعد، املا، طرز تحریر کے لیے ایڈیٹنگ۔ پروسیس کا آخری مرحلہ اشاعت اور کسی مکمل مسودہ کا اشتراک ہے، جس کے بعد پروسیس کے کچھ مراحل ایک بار پھر نظر ثانی کیے جاسکتے ہیں۔

اس طرح سے جب ہم اردو زبان میں عمل رسائی کی بات کرتے ہیں تو غور و فکر کے بعد اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اگر اردو زبان میں بھی عمل رسائی کا استعمال کیا جائے تو ہم طلبا کی اردو زبان کی تحریر کی صلاحیت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے ہم مندرجہ ذیل طریقہ اپنا سکتے ہیں، جیسے کسی شاعر کے بارے میں طلبا کو پڑھایا جائے یا پھر ان کو کوئی فلم دکھائی جائے اس کے بعد ان سے کہا جائے کہ آپ اس شاعر یا فلم کے بارے میں لکھیں۔ لکھنے کے دوران استاد یا سہولت کار طلبا کی رہنمائی کرتے رہیں گے جب وہ لکھ چکیں تو ان سے کہا جائے کہ اب وہ ایک دوسرے کی تحریر کو باریکی سے دیکھیں اور اس میں کچھ ترمیم و اضافہ کریں اس کے بعد اخیر میں استاد سب کی تحریر کو فرداً فرداً چیک کرے اور ان کی اصلاح کرے اور طلبا سے ایک بار پھر اسی موضوع پر لکھنے کو کہا جائے تو ایسی صورت میں وہ زیادہ بہتر کر سکتے ہیں، اس کے علاوہ زبان کی لرننگ میں آئی سی ٹی وغیرہ کا استعمال اس طرح سے کر سکتے ہیں کہ کاغذ، پنسل کے بجائے طلبا کو کمپیوٹر کے ذریعہ کچھ لکھنے کو کہا جائے۔ یہ کمپیوٹر انٹرنیٹ سے جڑا ہوا بھی ہو سکتا ہے اور بغیر انٹرنیٹ کے بھی، اگر انٹرنیٹ سے جڑا ہوا ہے تو اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ کوئی بھی شخص، کہیں بھی، کسی بھی وقت لرننگ کر سکتا ہے۔

ای میل کے علاوہ blogger, wikispaces وغیرہ کا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ زبان اور تحریر کی تدریس میں ICT/Virtual Mediated کا استعمال بہت زیادہ سود مند ہو گا اور اس سے وقت کی بچت بھی ہو گی۔ جب ہم ان نئے جدید تکنیکی آلات کا استعمال کرتے ہوئے زبان کی تدریس کریں گے تو وہ سب کے لیے Open ہو گا۔ ساتھیوں

کے علاوہ کوئی بھی شخص ذاتی دلچسپی کی بناپر لرنرس کی تحریر پر تبصرہ کر سکے گا۔ علاوہ ازیں کلاسمیٹس ایک دوسرے کی تحریر بہ آسانی دیکھنے اور تبصرہ کرنے کے ساتھ وہاں سے خیالات اور مواد لے سکتے ہیں، نیز لکھتے وقت انٹرنیٹ کی مدد سے اپنے موضوع سے متعلق مواد حاصل کرکے اپنی تحریر کو مزید بہتر بنا سکتے ہیں۔ اس ضمن میں واٹساپ یا دوسرے میسنجرس کا استعمال اس طرح سے کرسکتے ہیں کہ پوری کلاس یا پھر کلاس کے ساتھ ساتھ دوسرے اور بھی لوگوں کا ایک گروپ بناکر طلبا سے کہا جائے کہ وہ اپنی تحریر اسی میں شیئر کریں۔ واٹسپ وغیرہ کے علاوہ Edmodo / Google Classroom یا اس جیسے دوسرے پروگرام کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح سے Peer Review کے عمل میں تیزی آئے گی اور طلبا زیادہ سرگرم ہوکر دلچسپی کے ساتھ اس عمل میں مصروف ہوں گے۔

Facebook Group/ Page سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ فیس بک تو بہت عام ہے، آج ہر کوئی اپنے خیالات کا اظہار بہ آسانی فیس بک پر کر رہا ہے۔ ہم زبان کی لرننگ میں فیس بک کا استعمال کرسکتے ہیں اور اس کے استعمال سے ہمیں یہ آسانی ہوگی کہ اکثر طلبا اور دوسرے لوگوں کا اس پر اکاؤنٹ ہوتا ہے اور ہمیں الگ سے ان کا اکاؤنٹ نہیں کھولنا پڑے گا۔ لرنرس اس گروپ یا پیج پر اپنے مواد کو پوسٹ کرسکتے ہیں اور دوسرے ساتھی، استاد والدین وغیرہ اس پر بہ آسانی تبصرہ کرسکتے ہیں اور خود Facilitator بازرسائی کے ذریعہ طلبا کی اصلاح کر سکتا ہے۔

اس عمل کے لیے ہم سب سے پہلے لرنرس کو قواعد، پڑھنا، بولنا سننا اور پھر لکھنا سکھائیں گے، اس کے لیے چاہیے کہ سب سے پہلے لرنرس کو تحریر کے بارے میں بتائیں، اِس کے لیے ایک یونٹ /کورس ماڈیول (Maduekwe , A. N. and Busari, T. O. (2007) نے اس طرح سے تیار کیا ہے جسے آپ ذیل میں دیکھ سکتے ہیں؛

کورس ماڈیول کی وضاحت (ایک یونٹ کا خاکہ)

تحریر

یونٹ۔1 تحریر کا تصور اور نوعیت

فہرست

1.0 تعارف

2.0 مقاصد

*۔ تحریر کا تصور *۔ تحریر کیا ہے *۔ تحریری نوعیت

3.2.1 اچھی تحریر کا معیار

3.2.2 مؤثر تحریر

4.0 اختتام

5.0 خلاصہ

6.0 تفویض/اسائنمنٹ

7.0 حوالہ جات

اس سبق کے بعد طلبا کو کوئی فلم دکھا کر ان سے اس پر لکھنے کو کہا جائے یا پھر ان سے کہا جائے کہ وہ اپنی پسند کے کسی بھی موضوع پر ایک مضمون تحریر کریں۔ یہ تحریر پروسیس اپروچ عمل پر مبنی ہو گی جسے Maduekweاور انکے ساتھیوں نے Troyka 2000 کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ Troykaنے پروسیس اپروچ کی تلخیص مندرجہ ذیل ڈائیگرام کی شکل میں بیان کی ہے۔

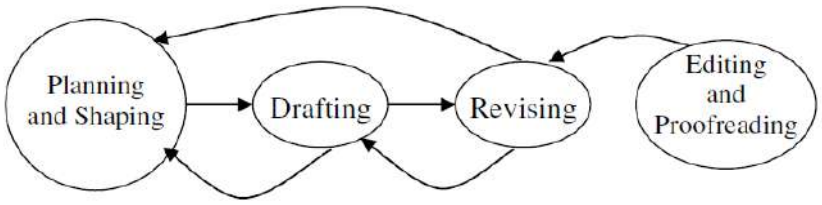

ماقبل تحریر میں لرنرس اس موضوع سے متعلق غور و فکر کریں گے یا پھر کہیں سے اس سے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں جیسے کسی کتاب میں دیکھ سکتے ہیں یا وہاں موجود سہولت کار سے کچھ پوچھ سکتے ہیں، اور اس طرح سے پھر وہ اپنی تحریر کا آغاز کریں گے۔ لکھنے کے عمل کے دوران سہولت کار طلبا کی مدد کرے گا اور طلبا اپنا مسودہ تیار کر لینے کے بعد اس پر نظر ثانی کریں گے۔ اس کے بعد ایڈیٹنگ کے ذریعہ آخری شکل دیں گے اور پھر اس کی اشاعت کر کے ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کریں گے۔

پری ٹیسٹ کے بعد سہولت کار طلبا کو مواد ، تنظیم ،مافی الضمیر کے اظہار ، قواعد کی درستگی، ترسیل کی لیاقت کی جانچ کے لیے پوسٹ ٹیسٹ لے گا۔ پھر اس ٹیسٹ سے حاصل شدہ مواد کی جانچ کر کے نتیجہ پر پہونچے گا۔

جس طرح سے آج ٹکنالوجی ترقی کر رہی ہے ایسی صورت میں ہم Virtual learning, مختلف آئی سی ٹی آلات جیسے واٹسپ، وی کی اسپیس ، بلاگ ، یا پھر اس جیسا کوئی اور آلہ بھی اس میں استعمال کر سکتے ہیں اور یہ مفید بھی ثابت ہو سکتا ہے جیسا کہ درج ذیل کے محققین کی تحقیق سے ثابت ہوتا ہے؛

Akiwamide نے اپنی تحقیق میں یہ پایا کہ پروسیس اپروچ کے استعمال سے طلبا کی Essay Writing کی کارکردگی میں معنی خیز بہتری ہوئی ہے۔(Akinwamide, 2012)

Tala Abd 2014 نے اپنی تحقیق میں یہ پایا کہ پروسیس اپروچ کے استعمال سے طلبا کی مضمون نگاری (Essay writing) میں جہاں اضافہ ہوا ہے وہیں ان کے خیالات اور لکھنے کی میکانکس میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

Pappa Areti نے اپنی تحقیق میں یہ بتایا ہے کہ Computer Assisted Language Learning (CALL) کے لیے بہت ہی اعلی سطح کی آمادگی و محرکہ کا ہونا ضروری ہے نیز انہوں نے اپنی تحقیق میں یہ دیکھنے کی کوشش کی ہے کہ کمپیوٹر کے آسانی سے رسائی ہونے والے سافٹ ویئر جیسے Word Processor اور انٹرنیٹ مؤثر

تحریری مہارت کے فروغ میں کیا ایک مضبوط تدریسی اشیا بن سکتے ہیں ؟ مزید انہوں نے لکھا کہ اس کے فیچر اور فنکشن جیسے گرامر چیکر / اسپیل چیکر اور مختلف قسم کی بازر سائیاں موجودہ متن میں نئے متن کی شمولیت اور تصویروں کی شمولیت اس کے ساتھ ہی آواز، ویڈیو، دستاویز کی شمولیت کے ساتھ انہیں ڈیلیٹ کرنا بدلنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا جیسی خصوصیات ورڈ پروسیسر کو تحریر کی تدریس میں ایک پر کشش آلہ بناتی ہیں۔ انٹرنیٹ پر اکتساب کرنے والے لوگ آزادی کے ساتھ اپنی تحریر اور دوسروں کی تحریر پڑھتے اور بازر سائی دیتے اور حاصل کرتے ہیں اور وہ اپنے خیالات اور معلومات کا اظہار مؤثر طریقہ سے کرتے ہیں۔ CMC میں ورڈ پروسیسر ایک بہت ہی بہتر اور مؤثر آلہ ہے کیوں کہ یہ طلبا کو بہتر تجربہ، خیالات کا خاکہ تیار کرنا، دوبارہ خاکہ تیار کرنا، مسودہ کو لکھنا، نظر ثانی کرنا، پھر سے لکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور خاص کر نظر ثانی اور پروف ریڈنگ کے دوران Cut, Paste & Delete کی سہولت بہت ہی کارآمد ثابت ہوتی ہے۔(Pappa, 1987)

اگر آج ہم زبان کے اکتساب (Language Learning) میں ICT کے استعمال کی بات کرتے ہیں تو اس کے ساتھ ساتھ یا اس سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہو گا کہ کیا وہ زبان ICT Friendly ہے کہ نہیں (جیسا کہ آج بھی اردو زبان کو ICT Friendly تصور نہیں کیا جاتا ہے اور یہ کچھ حد تک سچ بھی ہے) اور اگر وہ زبان ICT Friendly ہے تو طلبا اس زبان کی رسم الخط میں تحریر یا ٹائپنگ کرنا جانتے ہیں کہ نہیں (جیسا کہ اردو رسم الخط میں نستعلیق Typing آج

بھی ایک مسئلہ ہے)۔ word میں ہم اردو زبان میں لکھ سکتے ہیں، مگر جس طرح سے انگریزی کے الفاظ پر ورڈ کام کرتا ہے اور اس کی تحریر اور املے، قواعد وغیرہ کی غلطیوں کی نشاندہی کرتا ہے اس طرح سے وہ اردو زبان کے الفاظ پر کام نہیں کرتا ہے (ہو سکتا ہے کہ آئندہ کرنے لگے) گرچہ شروع کے مرحلے میں پروسیس اپروچ کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہوتا ہے مگر پھر بھی آئی سی ٹی کی مدد سے اگر ہم اردو زبان کی تحریر کی تدریس یا اکتساب کر رہے ہیں تو وہاں یہ مسئلہ ضرور درپیش ہو گا کہ طالب علم اس زبان کی رسم الخط میں تحریر / ٹائپ کرنا جانتا ہے کہ نہیں۔ اردو زبان یا اردو ذریعۂ تعلیم کے طالب علم کے لیے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ اردو رسم الخط میں اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرنا سیکھیں اور یہ اظہار پیپر پینسل یا کمپیوٹر پر بھی ہو سکتا ہے کمپیوٹر کے لیے ٹائپنگ سیکھنا لازمی ہو گا (گرچہ یہ ایک مشکل امر ہے کیوں کہ اردو ٹائپنگ انگریزی کی بہ نسبت مشکل ہے) تبھی جا کر وہ آئی سی ٹی کا استعمال اردو زبان کی تحریر کی صلاحیت کی لرننگ میں بہتر طریقہ سے کر سکیں گے۔

بہت سارے شعبہ جات اسکول کالیجیز میں کمپیوٹر اور ICT کے دیگر آلات و وسائل موجود ہیں مگر وہاں کی اکثریت اس قابل ہی نہیں کہ ان کا استعمال جس طرح سے انگریزی کے لیے کرتے ہیں اردو کے لیے بھی کر سکیں اس لیے یہ اور بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ پہلے ہم لوگوں کو اس کے استعمال کے قابل بنائیں اور اس شئ کے استعمال کی استعداد وصلاحیت فرد کے اندر پیدا کریں۔ جب یہ صلاحیت و استعداد افراد کے اندر پیدا ہو جائیں گی تو وہ خود بہ خود تمام آلات و

وسائل کا استعمال اپنی صلاحیت کو بروئے کار لا کر کرنے لگیں گے اور آئی سی ٹی کی مدد سے اردو زبان کی لرننگ کا مسئلہ حل ہو جائے گا اور اگر ہم لوگوں کے اندر اس صلاحیت کے پیدا کرنے سے قاصر رہے تو ICT, Urdu Language Learning اور اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کی لرننگ کے سیاق میں یہ بڑا مسئلہ اور چیلنج ہو گا۔ بغیر اس کے حل کے ہم چاہے جتنی بھی ICT اور لرننگ کی رسائی وغیرہ میں ترقی کر لیں سب اس سیاق میں بے معنی اور سعی لا حاصل ہوں گی اور آئی سی ٹی کی مدد سے اردو زبان اور اس کی تحریری مہارت کی لرننگ کا مسئلہ ہمیشہ بنا رہے گا۔

اردو زبان میں خاص کر اس اپروچ کے استعمال کے پیچھے ایک مقصد یہ بھی ہے کہ پہلے کی طرح اب بڑے رائٹرس تخلیق کار وغیرہ بہت کم پیدا ہو رہے ہیں، شاید اب زیادہ تر لوگ کٹ، کاپی، پیسٹ سے کام چلا لیتے ہیں، اس لیے اس اپروچ کے ذریعہ ICT کے استعمال کے ساتھ ہم لرنرس کی خود کی سوچ، خود کا نظریہ پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کے ساتھ تخلیقیت کو فروغ دینے میں ایک اہم کردار ادا کرنے کی کامیاب کوشش کریں گے۔ آج کے اس جدید دور میں جہاں آئی سی ٹی یا دیگر جدید وسائل کا استعمال ناگزیر ہے، وہیں طلبا کو لکھنے کی ذہنی صلاحیت کا مالک ہونا بھی لازمی امر ہے کیوں کہ تحریر کی مہارت میں سب سے زیادہ کام اپنے ذہن کو بروئے کار لا کر ہی کیا جاتا ہے اور لکھنے کے لیے غور و فکر ضروری ہے۔ درس و تدریس تعلیم و تعلم میں ICT کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے بوساری کا درج ذیل قول ملاحظہ ہو۔

یونیورسٹی کا ایک متوسط طالب علم جس کی کمپیوٹر تک رسائی بہت ہی محدود ہو، یقینا اس کے سیکھنے کی رفتار، وسعت اور تخلیقیت بھی محدود ہو گی۔ تعلیمی ٹکنالوجی کے مراکز کو اپنے کردار کے بارے میں بیداری پیدا کرنا چاہیے اور طلبا کو مواقع فراہم کرنا چاہیے۔ یونیورسٹی کی موجودہ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قدیم اور متروک چیزیں، اور سلائڈ کو طلبا کی تخلیقیت میں اضافہ کرنے کے لیے جدید یانے کی ضرورت ہے۔

An average university student whose access to computer is very limited would surely be limited in intensity, scope and innovation. Educational technology centers must create the awareness of their roles and offer opportunities to students. The archaic gadgets, filling and slides must be modernized creativity to meet the current needs of University programmes. Maduekwe , A. N. and Busari, T. O. (2007)

1.6 مطالعہ کی ضرورت واہمیت

(Need and Significance of the Study)

یہ مطالعہ مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر اہمیت کا حامل ہے۔

- اس مطالعے کے نتائج سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، جس کا ذریعۂ تعلیم اردو ہے کو فائدہ پہنچے گا۔

- زبان کے اساتذہ، ثانوی سطح کے اسکول کے اردو شعبے، اسکول کے انتظامیہ اور اردو زبان میں مواد کے فروغ کرنے والوں کے لیے بھی سود مند ہو گا۔

- ڈی ایل ایڈ طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کمزوری اور مضبوطی معلوم کرنے کے لیے یہ مطالعہ اساتذہ کے لیے مدد گار ثابت ہو گا۔

- اردواساتذہ کے لیے یہ مطالعہ اردو نصاب پر از سرِ نو غور و فکر کرنے پر توجہ مرکوز کرائے گا نیز ضرورت کے مطابق اردو زبان کے طریقۂ تدریس میں کچھ بہتری کے لیے یا بہتری کی خاطر بدلنے کی طرف یا نظر ثانی کی طرف نشاندہی کرے گا۔

- یہ مطالعہ اساتذہ کو ان کی بہتر تدریسی لائحۂ اور طلبا کی ضرورت اور حالات کی مطابقت سے مناسب و موزوں طریقۂ کار اپنانے کی حوصلہ افزائی کرے گا جس سے کہ ان کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں بہتری ہو گی۔

- اس مطالعہ سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ کون کون سے عوامل طلبا کی اردو زبان کے لکھنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

- پالیسی سازوں کو اردو زبان کی تحریری صلاحیت پر اثر انداز ہونے والے منفی عوامل کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

- یہ مطالعہ اردو زبان کے مختلف تدریسی سطح پر نصاب کی تدویں اور طریقۂ تدریس کے لیے معاون و مدد گار ثابت ہو گا۔

- یہ مطالعہ اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت میں اضافہ کرنے کے لیے معان ثابت ہو گا۔

- یہ مطالعہ مختلف تدریسی رسائیوں خاص کر اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں بہتری کے لیے عمل رسائی کو اپنانے میں مدد گار ثابت ہو گا۔

- اس مطالعہ سے اردو زبان اور خاص کر اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر ریسرچ کرنے والے محققین کو فائدہ ہو گا کہ کس طرح سے تحریری قابلیت اور صلاحیت کا تجزیہ کیا جائے اور ان کو اس سے مزید تحقیق کے لیے بھی مدد ملے گی۔

انگریزی گرچہ آج پوری دنیا پر حاوی ہے مگر ماہرین نے سہ لسانی فارمولہ کی اہمیت پر زور دیا ہے، مگر زیادہ تر لوگ بنیادی طور سے زبان کی ترسیلی مہارت پر زور دیتے ہیں اور تحریر کو ایک لرننگ طریقۂ کار کے طور پر لینے سے نظر

انداز کر دیتے ہیں۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اگر کچھ یاد کرنا ہے تو اسے لکھ کر یاد کریں اور ایک بات کئی بار لکھنے سے خود بخود ذہن نشین ہو جاتی ہے۔ جس طرح سے آج انگریزی زبان عام ہے اور بہت سے لوگ انگریزی میں بات کرنا قابل فخر سمجھتے ہیں اور انگریزی بہت سے اداروں کی دفتری زبان بھی ہے اس وجہ سے لوگ اس زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر بھی توجہ مرکوز کرتے ہیں اور جتنا جلدی ہو سکے اس زبان پر عبور حاصل کرنے کی رو میں سرگرداں رہتے ہیں مگر وہیں اردو زبان جمو و کشمیر اور تلنگانہ کو چھوڑ کر کہیں کی دفتری زبان نہیں ہے اسی وجہ سے اس میں لکھنے کی صلاحیت کی جانچ وغیرہ پر لوگ زیادہ توجہ نہیں دیتے ہیں حتی کہ جن اسکول میں اردو زبان پڑھائی جاتی ہے وہاں پر بھی سالانہ امتحانات وغیرہ ہوتے ہیں جہاں طلبا کہ تحریری صلاحیت کا سرسری اندازہ کر لیا جاتا ہے اور اس ضمن میں اردو زبان کی تحریر کی صلاحیت میں اضافہ کے لیے کسی بھی قسم کی کوئی مسلسل جانچ نہیں ہوتی ہے۔

بہت سارے زبان و سماج کے ماہرین نے ہندوستان کی تہذیب و ثقافت میں اردو زبان کی اہمیت اور اس کے کردار کو اجاگر کیا ہے اور بہت ساری کمیٹیوں نے زبانوں اور خاص کر اردو زبان کے تحفظ کی بات کی ہے۔ لیکن اس ضمن میں ابھی بھی عملی قدم اس طرح سے اٹھانے کی ضرورت ہے کہ اردو پڑھانے کا خاص کر اردو زبان میں لکھنا سکھانے کا طریقۂ کار بدلنا چاہیے تاکہ ثانوی سطح تک طالب علم اردو پڑھنے کے بعد اس لائق ہو جائے کہ وہ سلاست و روانی کے ساتھ اپنے مافی الضمیر کا اظہار اردو زبان میں بغیر کسی تکلف کے کر سکے اور اپنی بات کو کماحقہ قاری و سامع کے سامنے رکھ سکے۔

انسانی کردار کے فروغ میں زبان بہت ہی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تبادلۂ خیالات اور فکر کے لیے یہ ایک بہت ہی بڑا آلۂ کار ہے۔ زبان کے ماہرین / زبان کی تدریس کرنے والوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ زبان بنیادی طور سے چار مہارتوں پر مشتمل ہے، جو اس طرح سے جانی جاتی ہیں۔ سننا، بولنا، پڑھنا، اور لکھنا۔ دو پیرامیٹر / ضوابط / اصول کے تحت یہ تمام مہارتیں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہیں۔، جو حسب ذیل ہیں۔

1- **ابلاغ / ترسیل کا طریقہ :** تقریری مہارتیں (سننا اور بولنا)

تحریری مہارتیں (پڑھنا اور لکھنا)

2- **ابلاغ / ترسیل کی سمت:** صوتی مہارتیں (سننا اور پڑھنا)

پیداواری مہارت (بولنا اور لکھنا)

ریمس 1983 کی باتوں سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ ہم زبان اس لیے سیکھتے ہیں کہ اس کے ذریعہ سے دوسروں سے رابطہ / ترسیل و ابلاغ کر سکیں اور ان کو سمجھ سکیں، ان سے بات کر سکیں انہوں نے جو لکھا اسے پڑھ سکیں اور اسے تحریر کر سکیں۔

Dr. Talal Abd Alhameed Alodwan1 and Dr. Salem Saleh Khalaf Ibnian

.(2014) نے Banat-2007 کے حوالے سے یہ لکھا ہے کہ Banat نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یہ مہارت طلبا کی ترسیلی صلاحیت میں اور اس بات کی تفہیم کہ کس طرح سے زبان کے حصے ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں میں طلبا کی غیر معمولی مدد کرتی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ لکھنا چار بڑی مہارتوں میں سے ایک ہے جس پر زبان کے طالب علموں کو مہارت حاصل کرنا/ عبور حاصل کرنا لازمی ہے۔ محققین اور معلم اساتذہ کو اس بات کی تحقیق کرنی چاہیے کہ زبان کی مہارت کی بنیاد پر مؤثر ترسیل کے لیے سب سے اچھا طریقہ کون سا ہو سکتا ہے؟

تحریر کو بہت دنوں تک ایک سادہ طرح کی سرگرمی کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا ہے۔ لکھنے میں کئی مراحل شامل ہیں جو کہ آزاد اور منظم ہوتے ہیں۔ برعکس اس کے تحریر اب ایک پیچیدہ اور مربوط عمل درآمد کے سیٹ کے طور پر تسلیم کی جاتی ہے جو انٹریکٹیو اور **ریکرسیو** ہے۔ السوقی نے لکھا ہے کہ **تحریر میں نظریات وخیالات کی تخلیق اور ساتھ ہی منطقی اور باہمی طور پر اظہار کرنے کی صلاحیت شامل ہے۔**

Dr. Talal Abd Alhameed Alodwan, et all. (2014). نے اپنے مقالے میں لکھا ہے کہ ابو جلیل 2001 نے دلیل دی ہے کہ لکھنا ایک ریکرسیو سرگرمی ہے جس میں مصنف دوبارہ منصوبہ بندی کے مرحلے میں مسودہ سازی اور نظر ثانی کے درمیان ضرورت کے مطابق اعادہ کرتا رہتا ہے اور آگے بڑھتا رہتا ہے۔ نیز Conely-

1995 نے یہ اضافہ کیا کہ تحریر ہماری فکر اور تجربات کو بہتر اور دیر پا بناتی ہے۔ تمام شعبے کے مضامین کو سیکھنے میں ہماری مدد کرتی ہے "بہت سے طریقوں میں لکھنا ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعہ سے ہم یہ معلوم کرتے ہیں کہ ہمیں ہماری دنیا کا احساس کس طرح سے یا ہم دنیا کو کس زاویہ سے دیکھتے اور سمجھتے ہیں۔

Zamel-1983 کے مطابق "لکھنا ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعہ سے طالب علم اپنے خیالات کے معنی کی تعمیر کی وضاحت، کھوج اور اسی وقت اس کا اندازہ / جانچ کر سکتے ہیں۔ مواد اور معنی پر سب سے پہلے توجہ مرکوز کرنی چاہیے اس کے بعد خاکہ اور شکل / ڈھانچہ پر دھیان دینا چاہیے۔ Lindsay-2000 کے مطابق زبان میں سنجیدگی، روانی پیدا کرنا اور کسی لفظ کا اضافہ کرنا سب سے زیادہ مشکل امر ہے چاہے اس زبان کی حیثیت اول دوم یا پھر غیر ملکی ہو (ایک سوال پیدا کرنا مشکل امر ہے)

یہ بات سب پر عیاں ہے کہ تحریر ایک دشوار اور پیچیدہ عمل ہے اور خاص طور سے ترقی پذیر ممالک میں جیسے ہندوستان وغیرہ میں یہ ایک بڑا مسئلہ ہے کیوں کہ یہاں تحریر کی طرف بہت کم توجہ دی جاتی اور خاص کر اردو تحریر کی طرف بہت کم توجہ دی جاتی ہے۔ تعلیمی ادارے جیسے اسکول، کالج، یونیورسٹیز وغیرہ اور خاص کر ان ادارے جہاں پر میڈم آف انسٹرکشن اردو یا پھر ہندی وغیرہ ہے تو وہاں کے ان طلبا کے لیے جو کسی اور ذریعہ تعلیم سے پڑھ کر آئے ہیں اور مشکل ہوتا ہے۔ مضمون سے زیادہ ان کو لکھنے میں محنت کرنی پڑتی ہے اور وہ لکھنے کو لیکر ہمہ وقت حیران و پریشان رہتے

ہیں۔ کیوں لیکچر وغیرہ تو وہ سمجھ لیتے ہیں اور نوٹس وغیرہ بھی اپنی معلوم زبان میں تحریر کر لیتے ہیں لیکن جب مسلسل جانچ، سہ ماہی یا شش ماہی یا پھر سالانہ امتحان کا موقعہ ہوتا ہے تو ان کے لیے ایک بہت ہی دشوار گھڑی ہوتی ہے کہ کس طرح سے وہ اپنی معلومات یا مافی الضمیر کا اظہار یا پھر سوال کا جواب اس زبان میں لکھیں اور ایسا نہیں ہے کہ یہ دشواری صرف میڈیم آف انسٹرکشن کی وجہ سے بلکہ تحریری صلاحیت نہ ہونے کہ وجہ سے بھی ہے کیوں بعض طلبا جن کا اردو میڈیم آف انسٹرکشن تھا ان کو بھی اردو میں جوابات تحریر کرنے میں دشواری ہو رہی تھی۔ اس لیے محقق نے اس میدان میں تحقیق کرنے کی ضرورت محسوس کی اور اردو زبان کو اپنی تحقیق کے میدان کے طور پر انتخاب کیا اور اردو زبان میں لکھنے صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر کو مسئلے کے طور پر بیان کیا اور اسے اپنی تحقیق کا موضوع منتخب کیا۔

مزید بر آں زبان میں تحریر کی اہمیت اس لیے بھی ضروری ہو جاتی ہے کہ آج کے معاشرے میں مصنفین، تخلیق کار، مفکر بہت کم تعداد میں پیدا ہو رہے ہیں۔ جس کی ایک وجہ کاپی پیسٹ ہے، اس لیے ضروری ہے کہ لرنرس کے اندر تحریری صلاحیت پیدا ہو اور وہ خود اپنا ذاتی اظہار خیال اپنے اسلوب و انداز میں بہ آسانی اور آزادی کے ساتھ منطقی انداز میں مؤثر طریقے سے کر سکیں۔

دیگر زبانوں میں تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پروسیس اپروچ سے طلبا کی تحریر میں بہتری لائی جا سکتی ہے اور اس میں استاد کی حیثیت ایک سہولت کار جیسی ہوتی ہے نیز طلبا آسانی کے ساتھ آزادانہ طریقہ سے ایک دوسرے

سے موضوع سے متعلق اظہار خیال کرتے ہیں اور پھر اسے ضبط تحریر میں لاتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی تحریر میں بہتری ہوتی ہے۔

اس مطالعے میں درج بالا تمام پریشانیوں اور مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے محقق نے ایک اتجربہ ڈی ایل ایڈ کے طلبا پر ان کی موجودہ صورتحال، صلاحیت، رویہ اور خدشہ گی کا اندازہ لگانے کے لیے کیا اور ساتھ ہی ڈی ایل ایڈ طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کا اندازہ کرنے کے لے ایک ٹیسٹ کا انعقاد عمل میں لایا اور پھر اسی تناظر میں اس مطالعے میں **"اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر"** کے اثر کا مطالعہ کیا گیا۔

1.6.1 تحریری مہارت کی تدریسی رسائیاں

زبان کی تدریس میں تحریر کا ایک منفرد مقام ہے، چونکہ اس کے حصول میں دیگر تین زبانی مہارتوں کی مشق اور علم شامل ہے، جیسے سننا، پڑھنا اور بولنا، اس کے علاوہ اس میں دیگر مہارتوں پر قدرت مطلوب ہوتی ہے / دسترس حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً Meta Cognitive Skills طلبا کو چاہیے کہ وہ اپنی تحریر کے لیے ایک مقصد متعین کریں، محتاط طریقہ سے منصوبہ بندی کریں اس کی ترتیب پر غور و فکر کریں اور اس کی منطقی بناوٹ کو بھی دیکھیں ،اور پھر نظر ثانی کریں۔ لکھنے کے عمل میں ان کو وقوفی مہارتوں کا استعمال کرنا ہو گا اور اپنے ذرائع کا تجزیہ کرنا ہو گا ان کو تحریری شکل میں لکھا جاتا ہے۔

لکھنے کی دوسب سے عام رسائیاں ہیں(1)پروڈکٹ رسائی (2) پروسیس رسائی۔ 1980 کے بعد سے پروسیس اپروچ پروڈکٹ اپروچ سے زیادہ استعمال ہونے لگی ہے، چونکہ یہ فارم کے بجائے کمپوزنگ پروسیس پر زیادہ زور دیتی ہے۔

1- تحریر کی پروڈکٹ رسائی میں عام طور سے ماڈل ٹیکسٹ کی پیش کش شامل ہوتی ہے جس پر گفتگو اور تجزیہ کیا جاتا ہے، اس ماڈل کے مطابق متنی لرنرس اسی جیسا یا متوازی متن کی تعمیر کرتے ہیں۔ یہ ایک میکانیکی کام جیسا ہو سکتا ہے تاہم لرنر دیے گئے مکالمے کی ساخت تلاش کر سکتے ہیں کہ اس کی لسانی خصوصیات اور اس کے خیالات کس طرح سے منظم ہیں۔

2- پروڈکٹ کے برعکس پروسیس اپروچ زبان کے استعمال کے فروغ پر زیادہ زور دیتی ہے، جیسے برین اسٹورمنگ، گروہی مباحثہ، اور دوبارہ لکھنا وغیرہ پر۔

1.6.2 پروسیس اور پروڈکٹ اپروچ کا موازنہ

(Steele, 2004) کے مطابق دونوں رسائیوں کا تقابل حسب ذیل ہے۔

پروسیس اپروچ	پروڈکٹ اپروچ
• مقابلے کے لیے متن ایک وسیلے کے طور پر	• ایک مثالی متن کی نقل کرنا
• خیالات ابتدائی / بنیادی نقطہ کے طور پر	• خیالات کے اختراع سے زیادہ خیالات کی ترتیب و تنظیم پر زور
• مقصد، تھیم، متن کی قسم پر توجہ	• ایک مسودہ

• قاری مرکوز / پرزور	• خصوصیات نمایاں ہوتی ہیں بشمول ان خصوصیاتی کنٹرول مشق کے
• ساتھیوں کے ساتھ تعاون	• انفرادیت
• تخلیق پرزور	• پروڈکٹ کی حتمی شکل پرزور

کرول (1990ء) نے بیان کیا ہے، کہ 1960 کے وسط میں لکھنے کے طریقے جو پڑھائے جاتے تھے اس کو تبدیل کرنے میں بہت سی طاقتیں لگی تھیں۔ پروسیس مبنی رسائی کی ابتدا تحریر کی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے ہوئی۔ چونکہ یہ اپروچ لکھنے میں ذاتی آواز پر زور دیتی ہے اور طلبا مرکوز کلاس روم پر توجہ مرکوز کرتی ہے (کرول 1990) تاہم یہ سنجیدہ جانچ پڑتال کے دائرے / تحت آتا ہے جبکہ اس رسائی میں تحریر کا اخلاقیاتی نظریہ موجود ہے، (Badger (White, (2000). cited in Rusinovci, (2015). p. 700 اور Hyland(2003) نے اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ لکھنا سکھانے کے لیے پڑھانے کا طریقہ اور لکھنے کی نوعیت کو سمجھنے میں عملی طرز کا اثر اہمیت کا حامل ہے۔ نیز کرول 1990 نے کہا کہ جب طلبا سیکھنے کے عمل میں شامل ہوتے ہیں تو سنگل شاٹ اپروچ کے بجائے حقیقت میں وہ سائکلیکل اپروچ کے ذریعہ اپنے لکھنے کے ٹاسک میں خود کو مشغول کرتے ہیں۔ ہائلینڈ 2003 نے بیان کیا کہ پروسیز اپروچ پیچیدہ non linear اور recursive ہے جس میں بار بار نظر ثانی شامل ہے۔

پروسیس اپروچ میں اساتذہ مصلح اور منصف بننے کے بجائے سہولت فراہم کرنے والا ہونا چاہیے اور لکھنے والا اس وقت بہتر مظاہرہ کرتا ہے جب خیالات کو صفحۂ قرطاس پر قلمبند کرنے میں انکی کوئی مدد کرتا ہے اس ضمن میں کہ

پڑھنے والا کوئی دوسرا ہو۔(بارنیٹ 1992) کم اور کم (2005) نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ پروسیس اپروچ رائٹر کو متن کے آزاد پروڈیوسر کی وکالت کرتا ہے، اس لیے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنے طلبا کی منصوبہ بندی کی لیاقت، مسئلے کی وضاحت، یا مسئلے کے حل کی صلاحیت کے فروغ کے لیے انہیں وقت اور موقعہ فراہم کریں،(صفحہ 4) ہائلنڈ (2003) نے کہا کہ شمالی امریکا میں تحریر کے اساتذہ زیادہ تر پروسیس مرکوز طریقہ کا استعمال اپنے کورس پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کرتے ہیں، اور انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ تحریر کی تدریس میں پروسیس اپروچ معنی خیز طریقہ سے اثر انداز ہوتی ہے۔ نیز انہوں نے یہ بھی کہا کہ پروسیس اپروچ میں اساتذہ کا کردار تحریری پروسیس کے ذریعہ طلبا کی رہنمائی اور اپنے طلبا کی ان کے عمل میں میٹا کاگنیٹیو بیداری کا فروغ کا ہوتا ہے تحریر کے لیے جو حکمت عملیاں وہ استعمال کرتے ہیں اس پر انکی قابلیت منعکس ہوتی ہے۔

according to Rusinvoci (2015) پروسیس اپروچ ماقبل تحریر، مسودہ، تجزیہ اور نظر ثانی کے بار بار طریقہ عمل کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ بہت سارے محققین نے دعوی کیا ہے کہ پروسیز مرکوز رسائی میں بہت اقسام کے مراحل ہیں مگر موجودہ مطالعہ میں صرف دو طرح کے مراحل کا بیان ہے ۔ Copper(1975),cited in Barnett,(1992) نے بتایا کہ پروسیز مرکوز رسائی میں حسب ذیل مراحل ہیں۔

1- ماقبل تحریر

2- خاص ٹکڑے کی منصوبہ سازی

3- لکھنے کا آغاز

4- الفاظ کا انتخاب، نحو اور تنظیم کے بارے میں فیصلہ کرنا

5- جو لکھا جا چکا اس کا جائزہ لینا

6- دوبارہ مرتب کرنا

7- رکنا

8- آخری حصہ پر غور کرنا

9- نظر ثانی کرنا

ہائلینڈ 2004 نے لکھنے کے مندرجہ ذیل ماڈل کو پیش کیا ہے۔

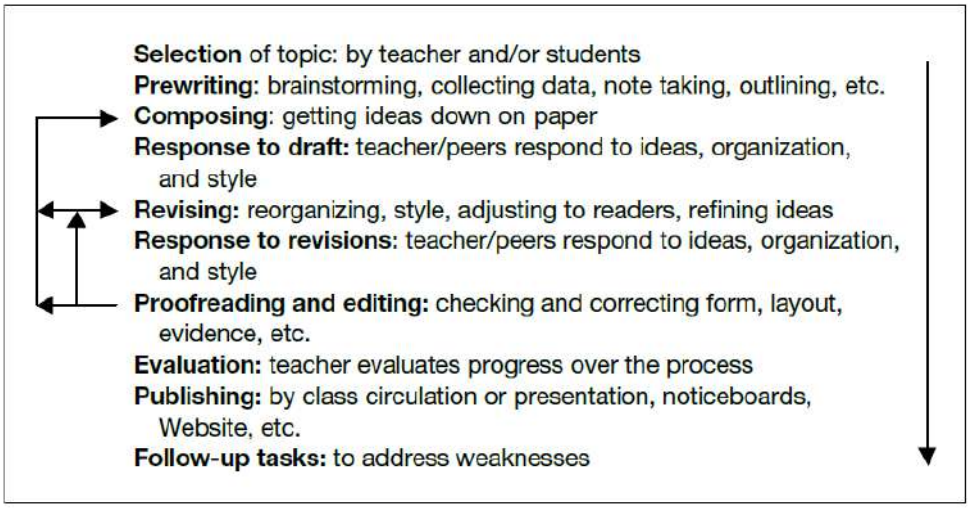

Figure 1.4: A process model of writing instruction.

1- موضوع کا انتخاب: استاد کے اور یا طالب علم کے ذریعہ

2- ما قبل تحریر: برین اسٹورمنگ، معطیات کی تجمیع، نکات کا لکھنا وغیرہ

3- کمپوزنگ: خیالات قلمبند کرنا

4- مسودہ کا جواب: اساتذہ / ساتھی خیالات، تنظیم اور اسٹائل پر رد عمل کرتے ہیں

5- نظر ثانی: تنظیم نو، اسلوب، قاری کے ہم آہنگ کرنا، خیالات کو پھر سے آراستہ کرنا

6- نظر ثانی کا رد عمل: استاد / ساتھی خیالات، تنظیم اور اسلوب پر رد عمل کرتے ہیں

7- پروف ریڈنگ اور ایڈیٹنگ: فارم، ترتیب، ثبوت کی جانچ اور درستگی وغیرہ

8- جانچ / قدر پیمائی: استاد عمل پر ترقی کی قدر پیمائی کرتا ہے

9- اشاعت: کلاس سرکولیشن، یا پریزینٹیشن، نوٹس بورڈ، ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعہ اشاعت

10- فالواپ ٹاسکس: کمزوریوں کا حل یا نشاندہی

آج فن تحریر کی بہت ساری تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ پروسیس اپروچ تحریر کی تدریس میں سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ ایک رائٹر کو مستند مقاصد حاصل کرنے کے لیے لکھنے کی ضرورت ہوتی ہے جس میں پری رائٹنگ، لکھنا، نظر ثانی، ایڈیٹنگ وغیرہ شامل ہیں، الگ الگ طریقہ کے بجائے اگرچہ یہ ریکرسیو طریقہ سے کیا جاتا ہے۔ بطور ایک

قلم کار تحریری عمل کے ذریعہ کام کریں جس میں بار بار کرنے کے مراحل سے گذرتے ہیں جو سب سے پہلے روانی پر زور دیتا ہے۔(مثلاً خیالات کی تخلیق اور سامعین کا تعین کرنے کے لیے سرگرمیاں) پھر خاکہ / شکل (مثلاً ترتیب اور خیالات کی نظر ثانی کے لیے لکھنے کا لائحۂ عمل) پھر اس کے بعد درستگی (مثلاً اسلوب، ہجے اور گرامر کے لیے مناسب ترمیم وغیرہ) پروسیس کا آخری مرحلہ اشاعت، مسودہ کے اختتام پر اشتراک ہے اس کے بعد پھر کچھ مرحلوں پر نظر ثانی ہوتی ہے۔

پروسیس مرکوز کلاس میں طلبا لطف اندوز ہوتے ہیں۔

1- وہ اساتذہ جو بنیادی لسانی صلاحیت کی تفہیم اور تعریف کرتے ہیں تو وہ اپنے طلبا کو اپنے ساتھ اسکول لے کر آتے ہیں اور اس وجہ سے وہ تحریر میں طلبا کی کامیابی کی مثبت توقع رکھتے ہیں۔

2- لکھنے میں تسلسل اور ذاتی مشق۔

3- لکھنے کے عمل میں ہدایت: یہ سیکھنا کہ دیے گئے ٹاسک پر مناسب مرحلہ میں تحریری خاکہ، مسودہ اور نظر ثانی سمیت کس طرح سے کام کیا جائے۔

4- حقیقی ذاتی طور پر معنی خیز مقاصد کے لیے لکھنے کا موقع / حقیقت بیانی کا موقع۔

5- اسکول کے اندر اور باہر وسیع پیمانے پر قاری کے لیے لکھنے کا تجربہ۔

6- ساتھیوں اور اساتذہ کی شائع شدہ تحریروں کو مسلسل اور زیادہ پڑھنے کا تجربہ۔

7- عمل میں اور تحریر میں کام کی جگہ پر لکھنے کے ماڈلس کی نمائش بشمول ہم جماعت اور ہنر مند ماہر مصنفین کے طور پر ۔

8- باہمی تعاونی سرگرمیاں لکھنے کے لیے (مواد کو سمت) خیالات فراہم کرتی ہیں اور پیش رفت میں مسودہ کی نظر ثانی میں رہنمائی کرتی ہیں۔

9- ہر بچہ انفرادی طور سے ٹیچر سے گفتگو کرتا ہے۔

10- انکوائری پر مرکوز کلاس روم کی سرگرمیاں جو طلبا کو بہت زیادہ معطیات اور سماجی تعامل کے ساتھ مصروف رکھتا ہے اور وہ تحریر کے عناصر کے خاص طریقہ پر فوکس کرتا ہے۔

11- جملوں کو ملا کر استعمال کرنے کی مشق میں اضافہ جو ہدایت کو قواعد کی اصطلاح میں تبدیل کر دیتا ہے۔

12- قواعد اور مشق کے بجائے تحریر کی میکانک کی تدریس طلبا کے اپنے انداز / ترکیب میں پڑھائی جاتی ہے۔

13- متعلقہ غلطیوں کے سیٹ یا نمونے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے طالب علموں کے کاغذات میں سطح کی ساخت کی خرابیوں کی اعتدال پسند نشاندہی سے۔

14- لکھنے کے لچکدار اور مجموعی جانچ جو نظر ثانی پر زور دیتا ہو۔

15- تمام مضامین کے پورے کریکولم میں لکھنا بطور ایک لرننگ ٹول کے (لکھنا ایک لرننگ ٹول کے طور پر)۔

OkedaraandOdeh(2002) نے یہ خیال ظاہر کیا کہ سالوں سے خراب لکھنے کی مہارت کا مسئلہ جاری ہے اور جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ تحریر کی تدریس کے روایتی طریقے (پروڈکٹ اپروچ) غیر مؤثر تھے، لہذا موجودہ صورتحال اور لکھنے کی نوعیت پر مختلف آرا سے پتہ چلتا ہے کہ بہتر کارکردگی کے لیے تحریری مہارت کے طریقوں میں ترقی ناگزیر ہے۔

Oluwadiya(1992) کی تحقیق میں ایک ناپسندیدہ دریافت سامنے آئی، انہوں نے کہا کہ نائیجیریا میں بہت سے اساتذہ کو پروسیس اپروچ کے بارے میں پتہ ہی نہیں ہے۔

موجودہ مطالعہ میں معلم طلبا (ڈی ایل ایڈ) کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیز اپروچ کے اثر کا پتہ لگایا جائے گا، اس طرح سے اس مطالعے کا عنوان ہے *"اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر عملِ رسائی کا اثر"*

1.7 مطالعہ کے مقاصد

(Objectives of the Study)

1) ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا پتہ لگانا۔

الف۔ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔

ب۔ کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔

ج۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔

د۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔

2) ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کا پتہ لگانا۔

الف۔ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا۔

ب۔ کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے

فرق کو معلوم کرنا۔

ج۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے

فرق کو معلوم کرنا۔

د۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے

فرق کو معلوم کرنا۔

3) ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کا پتہ لگانا۔

الف۔ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق

کو معلوم کرنا۔

ب۔ کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے

فرق کو معلوم کرنا۔

ج۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان لکھنے کے تئیں خدشہ کے

فرق کو معلوم کرنا۔

د۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق

کو معلوم کرنا۔

4) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر منتخب شدہ ڈیموگرافک متغیرات (صنف، ذریعۂ تعلیم اور اسٹریم آف

اسٹڈی) کے اثر کا پتہ لگانا۔

الف۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر صنف کی بنیاد پر فرق

کو معلوم کرنا۔

ب۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر ذریعۂ تعلیم کی بنیاد پر

فرق کو معلوم کرنا۔

ج۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اسٹریم آف اسٹڈی کی

بنیاد پر فرق کو معلوم کرنا۔

اس باب میں محقق نے مطالعے سے متعلق ایک وسیع نظریہ اور رائے پیش کرتے ہوئے موضوع سے متعلق قاری کی آگاہی میں اضافہ کرنے کی کوشش کی ہے اور اس کے ساتھ ہی زبان اردو کی مختصر تاریخ وفروغ پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ تحریر اور تحریر کی صلاحیت میں فرق کی وضاحت بھی کی ہے نیز پروڈکٹ اور پروسیس اپروچ کے فرق کی وضاحت کے ساتھ پروسیس اپروچ پر مفصل روشنی ڈالنے کی سعی کی ہے اور مختلف ماہرین کے حوالے سے یہ بھی بتانے کی کوشش کی ہے کہ اردو زبان میں عمل رسائی کا کیا استعمال ہے اور کس طرح سے اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اخیر میں مطالعہ کی اہمیت وضرورت، تحریر کی تدریسی رسائیاں، اور کس طرح سے کیوں پروسیس اپروچ میں طلبا لطف اندوز ہوتے ہیں کو بتاتے ہوئے مسئلے کا بیان، مطالعہ کے مقاصد ومفروضات اور طریقۂ کار، شرکا اور مطالعہ کے ممکنہ مضمرات پر کوعیاں کرنے کی کوشش کی ہے۔ ابواب بندی کے بعد اس باب کا اختتام ہوا ہے۔

1.8 ابواب بندی
(Chapterization)

موجودہ مطالعہ کی ابواب بندی مندرجہ ذیل طریقہ سے ہوگی۔

باب اول: مطالعہ کی معنویت واہمیت

باب دوم: متعلقہ مواد کا جائزہ

باب سوم: مطالعہ کے طریقۂ کار

باب چہارم: ڈاٹا کا تجزیہ و تشریح اور تفسیر

باب پنجم: خلاصہ، ماحصلات، اختتامیہ، تعلیمی مضمرات اور مشورے

حوالہ وضمیمہ جات

اگلا باب یعنی باب دوم متعلقہ مواد کے جائزے پر مشتمل ہے۔

باب دوم

متعلقہ مواد کا جائزہ

Chapter-2

Review of

Related Literature

Chapter-2

باب دوم (متعلقہ مواد کا جائزہ)

2.0 تعارف
(Introduction)

پچھلے یعنی پہلے باب میں پروسیس اپروچ، اردو زبان اور اس کی تاریخ، تحریر، تحریری صلاحیت، پروسیس اور پروڈکٹ اپروچ، اردو زبان میں پروسیس اپروچ کا استعمال، تحریری مہارتیں اور مطالعہ کے مقاصد کے ساتھ ابواب بندی وغیرہ کو بالتفصیل پیش کیا گیا۔ اس باب میں (باب دوم) میں موضوع سے متعلق ملک اور بیرون ملک کے مطالعات کا جائزہ لے کر اختصار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ مطالعات کے جائزے میں محقق کا نام، عنوان، مقاصد، مفروضات / تحقیقی سوالات، ان کے ذریعہ اپنائے گئے تحقیقی طریقۂ کار، نمونہ اور اخیر میں ماحصل کو پیش کر کے ہر ایک مطالعہ کو مکمل کیا گیا ہے۔

تحقیق سے متعلق جب متعلقہ مواد کے جائزے کی بات آتی ہے تو چند سوالات جیسے

- متعلقہ مواد کا جائزہ کیا ہے؟
- ریویو کرنا کیوں ضروری ہے؟

- کس طرح سے متعلقہ مواد کا جائزہ لینا چاہیے ؟

دوران تحقیق اس طرح کے کئی سوالات سے محقق کا سامنا پڑتا ہے۔

متعلقہ مواد کی حیثیت چراغ راہ کے مانند ہے۔ رسمی طور سے کسی پروفیشنل ادب کے سروے کو متعلقہ مواد کا جائزہ کہا جاتا ہے۔ متعلقہ مواد کے جائزے سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اس موضوع سے متعلق کیا کام ہو چکے ہیں اور کیا ہونے باقی ہیں، نیز متعلقہ مواد کے جائزے سے محقق ڈپلیکیشن اور وقت کے زیاں سے بچ جاتا ہے علاوہ ازیں تحقیق میں متعلقہ مواد کے جائزے سے مواد بھی حاصل ہوتا ہے۔

متعلقہ مواد کے جائزے کے ذریعہ ہی مختلف حقائق کے درمیان خلا کو پر کیا جاتا ہے۔ یہ محقق کو تحریری طور پر نظریاتی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ تحقیقی مسائل کو حل کرنے مقاصد کا انتخاب کرنے مفروضات کو عملی جامہ پہنانے، تحقیق کے دائرے کی حد بندی اور مسئلے کے انتخاب میں مدد کرتا ہے۔ مناسب طریقۂ کار اور ذرائع کے انتخاب میں رہنمائی بھی کرتا ہے۔ اس طرح سے متعلقہ مواد تحقیق کا ایک بہت ہی اہم جز ہے۔

تحقیق کے میدان میں سابقہ مواد یعنی متعلقہ مواد (ادب) ایک کلیدی کردار ادا کرتا ہے اور تحقیق کو اختتام تک پہنچانے میں مدد و معاون ثابت ہوتا ہے۔ متعلقہ مواد سے مراد وہ تمام مواد (تحریریں) جن پر کسی بھی ناحیہ سے خامہ

فرسائی کی گئی ہو۔ اب یہ مواد تحقیقی مقالات، کتب کی شکل میں ہو سکتے ہیں یا کسی رسائل و جرائد میں شائع ہوئے مضامین کی شکل میں یا کسی کا بیان بھی ہو سکتا ہے۔ متعلقہ مواد میں شائع اور غیر شائع شدہ دونوں تحریریں شامل ہیں، جن کے مطالعے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ محقق کو اپنے مسئلہ کے انتخاب میں بہت زیادہ مدد ملنے کے ساتھ ہی مسئلہ کی اہمیت اور ضرورت کا احساس ہو جاتا ہے نیز متعلقہ مواد کے مطالعہ کے ذریعہ مسئلہ کے تشنہ گوشوں سے بھی واقفیت حاصل کی جاتی ہے۔ تحقیقی خاکہ کی تیاری میں متعلقہ مواد کا جائزہ محقق کے لیے کافی مدد گار ثابت ہوتا ہے اوراس کے ذریعہ محقق بآسانی اپنی تحقیق کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔

تحقیقی مقالات، کتب، رسائل و جرائد میں شائع مضامین، کسی کا بیان، غیر شائع اور شائع شدہ تحریریں متعلقہ مواد میں شامل ہیں۔ متعلقہ مواد کے جائزے حسب ذیل ہیں۔

2.1 متعلقہ مواد کے جائزے درج ذیل ہیں۔

2.1.1 Ho, B. (2006) نے اپنا تحقیقی مقالہ *Effectiveness of using the Process Approach to Teach Writing in Six Hong Kong Primary Classrooms* کے عنوان سے پیش کیا۔ اس مطالعہ میں اس بات کا پتہ لگایا گیا کہ پروسیس رائٹنگ کس طرح سے اور کتنی مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ اپر اور لوور پرائمی سطح کے طلبا کی تحریری مہارت اور رائٹنگ کی طرف ان کے رجحان میں بہتری کے لیے۔ اس امر کے پیش نظر

اس مطالعہ میں چند سوالات کا جواب تلاش کرنے کی کوشش کی گئی۔ پروسیس رائٹنگ پروگرام ان دونوں سطح کے طلبا کے لیے کتنا موثر ثابت ہو سکتا ہے اور کتنا مدد گار ہو سکتا ہے؟ 1 طلبا کے رائٹنگ کی طرف رجحان 2 مواد، تنظیم اور ان کے تحریر کی زبان اور 3 تحریر کے لیے ان کا لائحۂ عمل میں بہتری کے لیے۔ اس مطالعہ مین پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ تجرباتی طریقۂ کار کا استعمال کیا گیا۔ اس مطالعہ میں اپر اور لوور پرائمری سطح کے 200 طلبا اور کل 6 اساتذہ جس میں تین نے اپر اور تین نے لوور پرائمری سطح ہر پروسیس رائٹنگ پروگرام کو دو مہینہ تک اپنے اسکول میں جاری رکھ کر تجربہ کیا، کو شامل کیا گیا۔ معطیات کی تجمیع کے لیے پری پوسٹ ٹیسٹ، انٹرویو اور مشاہداتی ٹکنیک کا استعمال کر کے کیا گیا۔ اس مطالعہ کے نتیجہ سے یہ پتہ چلا کہ یہ رائٹنگ پروگرام طلبا کے لکھنے کے رجحان اور ان کے لکھنے کی عادت میں مثبت تبدیلی لانے میں مدد گار اور کامیاب رہا۔ یہ پروگرام طلبا کی تحریری کارکردگی اور کس طرح سے لکھنے کے تمام مراحل کے لیے لائحۂ عمل بنایا جاتا ہے اس میں بہتری لانے میں بھی طلبا کے لیے مدد گار ثابت ہوا۔

2.1.2 Cavkaytar, S., &Yasar, S.（2008）نے اپنا تحقیقی مقالہ *Using Writing Process in Teaching Composition Skills : An Action Research* کے عنوان سے پیش کیا۔ اس تحقیق کا مقصد تحریری خیالات کی مہارت میں بہتری پر لکھنے کی عمل رسائی کی کارکردگی کا اثر معلوم کرنا تھا۔ اس عملی تحقیق میں تجرباتی طریقۂ کار کا استعمال کیا گیا۔ جس میں ترکی کے پرائمری ایجوکیشن کے پانچویں سطح کے طلبا کو بطور

نمونہ منتخب کیا گیا۔اس تحقیق میں ڈاٹا اکٹھا کرنے کے لیے 'ویڈیو ریکارڈ'، 'ڈائری'، 'اساتذہ ڈائری'، 'کمپوزیشن ٹیسٹ' وغیرہ کا استعمال کیا گیا جس میں معیاری اور مقداری دونوں آلات شامل ہیں۔معطیات کے تجزیہ و تشریح سے حاصل نتائج اس طرح ہیں۔(1) مقداری ڈاٹا سے یہ پتہ چلا کہ طلبا کی تحریری طور پر خیالات کے اظہار کی مہارت میں اضافہ ہو اہے۔(2)اس تحقیق سے یہ بھی پتہ چلا کہ تعاملی درس و تدریس کا ماحول طلبا کی انٹیلیکچول / دانشورانہ مہارت میں بہتری لاتا ہے۔

2.1.3 Alhosani, N. (2008). *Utilizing the Writing Process Approach with English as a Second Language Writers: A Case Study of Five Fifth Grade ESL Arab Students* کے موضوع پر تحقیق کی۔اس تحقیق کے اہم مقاصد اس طرح تھے۔(1) سعودی عرب کے پانچویں جماعت کے ESL طلبا کے لیے انگریزی بطور ثانوی زبان کی تدریس میں تحریری عمل کی تدریس کے لیے تحریر عمل کے پروسیس اپروچ کے استعمال کے وقت ESl اساتذہ کا رول۔(2) سعودی عرب کے پانچویں جماعت کے پانچ ESL طلبا کی تحریر ترقی میں تحریر کے پروسیس اپروچ کا رول۔یہ معیاری مطالعہ مڈویسٹ کے ایک ESL ابتدائی اسکول میں دسمبر 2007 سے اپریل 2008 کے آخر تک انجام تک پہونچا۔اس مطالعہ کے شرکاء میں چار طلبا، نسیمہ، نوف، نجان اور نادیہ (مفروضی نام) اور ایک طالب علم ناصر شامل تھے۔یہ سبھی طلبا بنیادی طور پر سعودی عربیہ سے تھے

اور اس اسکول میں فل ٹائم داخلہ لیے ہوئے تھے۔ان طلبا کا رہائشی مدت ریاستہائے متحدہ میں ایک دوسرے سے مختلف تھا۔کچھ شرکاء اسکول ٹائم سے ہی وہاں مقیم تھے تو کچھ دو تین سال قبل وہاں آکر مقیم ہوئے تھے۔یہی وجہ ہے کہ ان کی انگریزی زبان کی لیاقت اور بولنے کا تسلسل بھی ایک دوسرے سے مختلف تھا۔ان شرکاء کا ریاستہائے متحدہ میں مختلف رہائشی مدت نے اس مطالعہ کے نتائج کو اخذ کرنے میں اہم رول ادا کیا۔یہ مطالعہ چار چار طرح کی جانچ پر مشتمل تھا۔کلاس روم کا مشاہدہ، ESL طلبا اور ان کے لیے ESL اساتذہ سے انٹرویو اور طلبا کا تحریری نمونہ۔ مطالعہ کے دوران یہ مشاہدہ کیا گیا کہ اساتذہ کے جذبہ اور اپنے ESL طلبا کو مختلف تدریسی تکنیک کے ذریعہ تحریری عمل مہیا کرانا۔ان سب چیزوں سے طلبا کے تحریری سرگرمیوں میں مشغول ہونے میں زبردست اثر ڈالا۔جس کے نتیجہ میں طلبا کی تحریری صلاحیت اور تحریر کے تئیں ان کے رویہ میں کافی سدھار آیا۔ سعودی عربیہ کے پانچ ESL طلبا کے شیڈول میں یومیہ تعلیمی معمول کے طور پر تحریری میدان میں پروسیس اپروچ کو عمل میں لانے سے ان طلبا میں انگریزی تحریر کے تئیں اعتماد میں اضافہ ہوا۔ طلبا کو علم ہو گیا کہ انگریزی میں لکھنا یہ کوئی یکجہتی عمل نہیں بلکہ یہ ایک تسلسل والا عمل ہے جس کے ذریعہ طلبا کو اپنی سرگرمیوں اور کہانیوں کو مکمل کرنے کے لیے کافی وقت مل جاتا ہے۔ تحریری کی تدریس میں مختلف تکنیکوں اور لائحہ عمل کے نفاذ نے ESL طلبا کے لیے تحریر کی تدریس کو واضح طور پر معنیٰ خیز بنادیا۔ طلبا کو زیادہ تعلیمی سرگرمیاں دستیاب کرانے سے ہر طالب علم نے اپنی ضرورت پوری کر لیا۔باہمی اور جماعتی سرگرمیوں سے لے کر

کھیل کھیلنے تک ESL طلبا کو تحریری کامیابی کے تئیں مزید جاننے اور سیکھنے کی ترغیب ملی۔ اس مطالعہ سے ایک دوسرا متاثر کن نتیجہ سامنے نکل آیا وہ یہ کہ تحریری میدان میں پروسیس اپروچ کا استعمال سماجی عمل کی طرح تھا۔

2.1.4 Distefano, P., & Killion, J. (2010) نے اپنا تحقیقی مقالہ *Assessing Writing Skills through a Process Approach* کے عنوان سے پیش کیا۔ اس تحقیق کے مقاصد اس طرح تھے (1) منتخب ایلیمنٹری اسکولوں میں ہدایات لکھنے کے لیے پروسیس اپروچ کو نافذ کرنا۔ (2) روایتی مقاصد ٹیسٹ کے بجائے تحریری مہارتوں کی پیمائش کے لیے تحریری نمونہ کا استعمال کرنا۔ (3) پروسیس اپروچ اور اسکل گروپ کے طلبا کے تحریری نمونہ کے نتائج کا موازنہ کرنا۔ نمونہ کے طور پر چھ ایلیمنٹری اسکولوں کا انتخاب عمل میں لایا گیا اس میں سے تین تین اسکولوں کو پروسیس گروپ اور تین کو اسکل گروپ یعنی کنٹرول گروپ کے لیے Randomly منتخب کیا گیا۔ نمونہ میں شامل گریڈ چار سے چھ کے دونوں گروپوں کے سارے طلباء نے ستمبر، 1983 میں اور پھر مئی، 1984 میں ایک تفویض کردہ موضوع پر مفوضہ لکھا۔ تعلیمی سال کے دوران، پروسیس اپروچ کے زیر تربیت اساتذہ نے تربیت حاصل کی اور اپنی تحریری کلاسوں میں ان تکنیکوں کو استعمال کیا۔ ان خدمات کو انجام دینے والے اساتذہ کو کلاسوں کا مشاہدہ کرنے اور تجرباتی اساتذہ کے ساتھ کام کرنے کا وقت دیا گیا تھا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ عمل کے نفاذ پر عمل درآمد کیا گیا ہے۔ حاصل شدہ معطیات سے محقق نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ (1) وہ طلبا جن کے اساتذہ نے پروسیس ماڈل ٹریننگ پروگرام

میں حصہ لیا تھا انہوں نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور رائٹنگ پروسیس ماڈل بہت ہی جامع ہے۔ اسکل گروپ کے طلبا نے عام تحریر کی طرح اپنی تحریری صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔(2) سب سے اہم نتیجہ یہ حاصل ہوا کہ سبھی سطح پر طلبا نے یہ سیکھ لیا کہ تحریری عمل تصورات اور خیالات کو کس تسلسل اور ترتیب سے پیش کرنا ہے، جملوں کا انتخاب کس طرح کرنا ہے اور کیسے تحریر کو خلاصہ کے ساتھ پیش کرنا ہے۔(3) طلبا جملوں کی ساخت بھی بہتر پائی گئی۔(3) اس تحقیق میں Spelling بھی جانچی گئی دونوں گروپوں کے طلبا Punctuation, Capitalization, and Format میں یکساں پائے گئے۔(4) کنٹرول گروپ کے طلبا تجرباتی گروپ کے طلبا سے تینوں سطح پر بہتر نہیں پائے گئے۔

2.1.5 Khan, H. I. (2011) نے اپنا تحقیقی مقالہ *Testing Creative Writing in Pakistan : Tensions and Potential in Classroom Practice* کے عنوان سے پیش کیا۔ جس کا مقصد پاکستانی کلاس روم میں creative writing tests کے اثر کا پتہ لگانا تھا۔ اس تحقیق میں سروے طریقۂ کار کا استعمال کر کے معطیات کی تجمیع کی گئی۔ نمونہ کے طور پر یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کے کل 70 طلبا کو منتخب کیا گیا۔ معطیات کے حصول کے لیے سوالنامہ اور فوکس گروپ انٹرویو کا استعمال عمل میں لایا گیا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ کہ ان سروس ٹیچرس کو تحریر کی تدریس کی عام رسائیوں کا بھی علم نہیں جو کہ مغرب میں بہت زیادہ مستعمل ہیں جیسے 'جونر اپروچ' اور پروسیس اپروچ، بورڈ کے امتحانات کا کمرۂ جماعت پر بہت زیادہ اثر ہے

اور اس دوران طلبا اپنی درسی کتب سے مضامین اور کہانیاں رٹ لیتے ہیں / حفظ کر لیتے ہیں اور پھر ویسا ہی اپنی کاپی میں نقل کر دیتے ہیں۔

2.1.6 Bae, J. (2011) نے اپنا تحقیقی مقالہ *Teaching Process Writing for Intermediate/Advanced Learners in South Korea* کے عنوان سے پیش کیا۔اس تحقیق کا مقصد جنوبی کوریا میں اساتذہ اور طلباء دونوں نے کمرہ جماعت میں انگریزی لکھنے کو نظر انداز کیا ہے۔ تاہم، انٹرنیٹ کے ذریعہ دنیا میں لوگوں سے رابطہ کرنے، تعلیمی اور ملازمت کے شعبوں میں کامیابی کے حصول کے لئے بڑھتی ہوئی ضروریات کوریائی طلباء کو انگریزی تحریری صلاحیتوں کو پیدا کرنے کی فوری ضرورت کو متحرک کر رہی ہیں۔ ان حالات پر غور کرتے ہوئے Process Writing کوریائی طلباء کی، تحریری صلاحیتوں پروان چڑھانے کے لیے ایک اہم ذریعہ ہو سکتا ہے۔ Process Approach to Writing سیکھنے والوں میں تخلیقی صلاحیت، دلچسپی اور حوصلہ فراہم کرتی ہے یہ سب سے پہلے L1 Composition Classroom میں استعمال ہوا اور پھر آہستہ آہستہ ESL / EFL کلاس روم میں متعارف کرایا گیا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ مختلف کمپوزنگ کے پروسیس کے متعلق ESL/EFL کے ماہر و غیر ماہر مصنفین نے یہ ثابت کیا کہ Skilled Writers لکھنے کے Recursive nature کو

سمجھتے ہیں اور وہ گرامر و تکنیکی غلطیوں سے اس وقت تک پریشان نہیں ہوتے جب تک وہ اپنے خیالات کی تخلیق مکمل طور پر نہ کر لیں جبکہ Unskilled Writers اپنے خیالات کی تخلیق سے پہلے ان غلطیوں پر مستقل توجہ دیتے ہیں۔

2.1.7 Parinna, J.C. (2011) نے *First Year College Students' Perception of the Process Approach in Honing Critical Writing Skills* کے عنوان سے تحقیق کی ہے۔ اس تحقیق کا مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ کس طرح مجموعی نقطہ نظر (Holistic View) جو تحریر پر بحیثیت عمل تکرار زور دیتا ہے، ثانوی زبان سیکھنے والوں کے لیے غیر موثر ہے، بالخصوص سال اول کے کالج طلبا کے لیے جن کا پہلی بار اس طریقہ کار سے سابقہ پڑ رہا ہے۔ جب محقق نے یہ دیکھا کہ ایسے وقت میں جب دنیا ملک کی ترقی کے لیے آگے قدم بڑھا رہی ہے اور فلپینی رائٹنگ کمرہ جماعت میں ابھی تک ترقی پذیر ممالک کی طرح product approach پر عمل کیا جا رہا ہے، تو De La Salle University Manila (DLSU) کی جانب سے process approach کو اختیار کیا گیا۔ اس مطالعہ میں محقق نے طلبا کے خیالات معلوم کرنے کے لیے سروے منعقد کیا۔

2.1.8 Onozawa, C. (2011) نے *A Study of the Process Writing Approach: A Suggestion for an Eclectic Writing Approach.* کے عنوان سے تحقیق کی۔ اس تحقیق کا مقصد process approach کے قدر کی جانچ کرنا تھا جس کے لئے process approach کی تاریخ، اس کے فوائد و

نقصانات کے ساتھ یہ بھی معلوم کیا گیا کہ process رائٹنگ کے ذریعے ملنے والی تنفیذیت اور عملیت کو لچیلے پن کے ساتھ طلبا کو فراہم کر کے بطور رائٹنگ استاد ہم اس کا استعمال کیسے کرتے ہیں۔ محقق کی جانب سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ یہ مقالہ یعنی process approach ایک مطالعہ، قابل بیان رائٹنگ طریقوں میں سے ایک ہے، اس میں تعریف، تاریخ، تنقید، فوائد، اور approach کے موجودہ رائٹنگ طریقے بیان کیے گئے۔ اس مقالہ میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ process approach اساتذہ اور طلبا دونوں کے لیے فائدہ مند ہے؛ کیوں کہ یہاں نہ صرف یہ کہ مختلف درسی کتب موجود ہیں بلکہ بہت سے اساتذہ نے رائٹنگ کلاسس میں اپروچ کو شامل کیا ہے، باوجود اس حقیقت کے کہ ابھی تک بہت سے اساتذہ اور محققین ایسے ہیں جو اس کی اثر اندازی پر مطمئن نہیں ہیں یا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ process approach میں بہتری کی ضرورت ہے۔ درحقیقت process approach کو مکمل طور پر نافذ کرنا اور کلاس میں صرف اسی طریقے کو اختیار کرنا قابل عمل نہیں ہے۔ انتخابی رائٹنگ کلاسس جو دوسرے طریقے مثلاً cooperative learning اور دیگر مہارتیں جن کا مقالہ میں مشورہ دیا گیا ہے، ایک مثال ہے جس کے بہت سے رائٹنگ اساتذہ نے سعی و خطا (trial and error) کے ذریعے موثر کن پایا۔ محقق نے مطالعہ کے نتائج کی بنیاد پر یہ تجویز بھی پیش کی کہ ہمیں اپنے طلبا کو بہتر اور مناسب اکتسابی حکمت عملیوں کی طرف رہنمائی کرنے اور جو کچھ کلاس میں وہ پڑھتے ہیں اس میں ان کی رغبت پیدا کرنے کے لیے مزید محنت کرنے کی ضرورت ہے۔

2.1.9 Akinwamide(2012) نے *The Influence of Process Approach on English as Second Language Students' Performances in Essay Writing* کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا، انہوں نے اپنے اس تحقیقی مقالہ میں چند سوالات کے جوابات حاصل کرنے کی کوشش کی (1) کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ طلبا کے مابین پوسٹ ٹیسٹ اسکور میں کوئی معنی خیز فرق ہو گا؟ (2) طلبا کے پوسٹ ٹسٹ اسکور کے مابین کنٹرول اور تجرباتی گروپس میں کیا کوئی فرق ہو گا؟ (3) رائٹنگ میں مجموعی کارکردگی پر اس ٹریٹمنٹ سے کیا کوئی اثر پڑے گا؟ (4) تجرباتی گروپ میں طلبا کے پری و پوسٹ ٹسٹ کے مابین کیا کوئی فرق ہو گا؟۔ محقق نے اس تحقیق کے لیے یہ مفروضہ قائم کیا کہ (1) کنٹرول اور تجرباتی گروپس میں طلبا کے پری ٹسٹ اسکور کے مابین کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔ (2) کنٹرول اور تجرباتی گروپس میں طلبا کے پوسٹ ٹسٹ اسکور کے مابین معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔ (3) رائٹنگ میں مجموعی کارکردگی پر ٹریٹمنٹ معنی خیز طور سے اثر انداز نہیں ہو گا۔ (4) تجرباتی گروپ میں طلبا کے پری و پوسٹ ٹسٹ اسکور کے مابین کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔ (5) کنٹرول گروپ میں طلبا کے پری و پوسٹ ٹسٹ اسکور کے مابین معنی خیز فرق پایا جائے گا۔ نمونہ کے طور پر محقق نے نائجیریا کے صوبہ ONDO اور EKITI کے ہائر سیکنڈری اسکول کے سال آخر کے کل 80 طلبا کو Purposive Sampling Technique کے ذریعہ منتخب کیا۔ تحقیقی طریقہ کار کے طور پر پری ٹسٹ، پوسٹ ٹسٹ، Two-Group-Quasi-Experimental

Design کا استعمال عمل میں لایا گیا، جس میں تجرباتی گروپ پر ٹریٹمنٹ کو بروئے کار لانے اور کنٹرول گروپ کے ساتھ تقابل کرنے پر زیادہ زور دیا گیا۔ پری اور پوسٹ ٹسٹ کے ذریعہ مواد کو جمع کیا گیا جس میں مواد کی بازیابی کے لیے EWAT کو بطور آلہ استعمال کیا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے محقق نے یہ نتائج اخذ کیے کہ 1) تجرباتی اور کنٹرول گروپس میں طلبا کے پری ٹسٹ اسکور کے مابین کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔ 2) تجرباتی گروپس کے لیے متعلقہ مواد کا اوسط اسکور 5.63 ہے جو کنٹرول گروپ کے اوسط یعنی 1.43 کے بالکل برخلاف ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کنٹرول گروپ کے بالمقابل تمام مختلف جہات میں تجرباتی گروپ کی کارکردگی زیادہ بہتر ہے۔ 3) اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ Essay Writing میں ٹریٹمنٹ کی مجموعی کارکردگی پر گہرا اثر پڑتا ہے نیز تجرباتی گروپ کی کارکردگی کنٹرول گروپ کے بالمقابل زیادہ بہتر ہے۔ 4) اس تحقیق سے یہ نتیجہ بھی نکل کر سامنے آیا کہ تجرباتی گروپ میں طلبا کی پری و پوسٹ ٹسٹ اسکور کے مابین خاص قسم کا فرق تھا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ٹریٹمنٹ کے بعد تجرباتی گروپ کی کارکردگی میں اچھی تبدیلی واقع ہوئی جو کہ بہت اہم تھی۔ 5) مطالعہ میں مزید یہ بھی پایا گیا کہ کنٹرول گروپ میں پری و پوسٹ ٹسٹ میں طلبا نے کوئی خاص بہتری نہیں دکھلائی۔

2.1.10 Farooq, M. S., &Uzair-ul-hassan, M. (2012) نے *Opinion of Second Language Learners about Writing Difficulties in English Language.* کے

عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اس تحقیق کا مقصد زبان دوم کے طلبا کے ذریعہ انگریزی زبان میں درپیش تحریری مشکلات کو سامنے لانا تھا۔ اس تحقیق میں سروے طریقۂ کار کو اپنایا گیا۔ معطیات کی تجمیع پبلک سیکٹر کے 12 گریڈ کے 520 طلبا و طالبات میں سے 245 طلبا و طالبات کو Purposive Sampling کے ذریعہ منتخب کیا گیا جنہوں نے انگریزی کو بطور لازمی مضمون کے چنا تھا۔ لیکرٹ کے 5 نقاطی پیمانہ پر منحصر سوالنامہ کے ذریعہ معطیات کی تجمیع کی گئی، یہ سوالنامہ 24 سوالوں پر مشتمل تھا جن کا تعلق ذخیرۂ الفاظ، املا، قواعد رموز واو قاف وغیرہ سے تھا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ذخیرۂ الفاظ کی کمی، خراب املا، قواعد کی بناوٹ کی کم فہمی کی وجہ سے طلبا بہت ساری مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ طلبا کے مقابلے میں طالبات انگریزی زبان میں زیادہ مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں۔ سب سے زیادہ جو مسئلہ پاکستانی طلبا کے سامنے درپیش ہے وہ یہ ہے کہ وہ پہلے اردو میں سوچتے ہیں اور پھر اس کو انگریزی میں ترجمہ کرتے ہیں جو کہ اور دو میں نحو / قاعدے، محاورے اور تخیل کے اعتبار سے بالکل مختلف ہے۔

2.1.11 Hashemnezhad, H. (2012) نے *A Comparative Study of Product, Process, and Post-Process Approaches in Iranian EFL Students Writing Skill* کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اس تحقیق کا مقصد ایرانی ای ایف ایل لرنرس کی تحریری صلاحیت میں پروڈکٹ، پروسیس اور پوسٹ پروسیس اپروچ کے لحاظ سے فرق کو تلاش کرنا تھا۔ اس تحقیق کے مقصد کو اور خاص و بامقصد بنانے

کے لیے تحقیقی سوالات اور مفروضے اس طرح ہیں۔ کیا ایرانی ای ایف ایل لرنر کی تحریر صلاحیت میں میں پروڈکٹ، پروسیس اور پوسٹ پروسیس اپروچ کے لحاظ سے کوئی معنی خیز فرق ہے ؟۔ ایرانی ای ایف ایل لرنر کی تحریر صلاحیت میں میں پروڈکٹ، پروسیس اور پوسٹ پروسیس اپروچ کے لحاظ سے معنی خیز فرق ہے۔ اس تحقیق کی تکمیل کے لیے تجرباتی طریقۂ کار کو اپنایا گیا۔ اس مطالعہ میں 100 میں 60 ای ایف ایل اسلامک آزاد یونیورسٹی ایران کے طلبا کا انتخاب غیر اتفاقی طریقہ سے کیا گیا۔ محقق نے نمونہ کو تین گروہ میں تقسیم کیا۔ ہر ایک گروپ میں 20 طلبا شامل تھے اور تینوں گروپ کے طلبا مختلف اپروچ جیسے پروڈکٹ، پروسیس اور پوسٹ پروسیس اپروچ کے لیے تجربات میں شامل کیے گئے۔ یہ تمام طلبا کا تعلیمی پس منظر برابر تھا اور ان کی عمر 19 سے 26 سال کے درمیان تھی۔ اس تحقیق میں معطیات کی تجمیع کے لیے درسی کتب، مابعد جانچ اور سوالنامہ کا استعمال کیا گیا۔ اس تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ایرانی ای ایف ایل لرنر کی تحریری صلاحیت میں پروڈکٹ، پروسیس اور پوسٹ پروسیس اپروچ کے لحاظ سے معنی خیز فرق ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اس بات کا بھی پتہ چلا کہ پروسیس اپروچ پر پوسٹ پروسیس اپروچ کو کوئی ترجیح حاصل نہیں ہے، البتہ اس بات کا اشارہ ملا کہ ان دونوں کو پروڈکٹ اپروچ پر ترجیح حاصل ہے۔

2.1.12 .Fung, T., & Fung, W. (2012) نے *The Use of Process Writing to Prepare Senior Secondary School Students for their HKDSE Writing*

Examination کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔اس تحقیق کا مقصد Process Writing Approach کے استعمال کی ذریعہ نئے اعلیٰ ثانوی طلبا کو تحریری کاموں کے لئے تحریک دینے اور تحریری قابلیت کو بہتر بنانے میں مدد کرنا تھا۔اس مطالعہ میں کل 28 طلبا کو نمونہ کے طور پر منتخب کیا گیا۔معطیات کے حصول کے لیے سوالنامہ اورانٹرویو کا استعمال عمل میں لایا گیا۔اس تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ Process Writing سے طلبا کو ایک خاص حد تک لکھنے اور ان کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے حالانکہ یہ ان کے رویہ کی تبدیلی کی طرح واضح نہیں تھا۔

2.1.13 Vanderpyl, G. D. (2012) نے *The Process Approach as Writing Instruction in EFL (English as a Foreign Language) Classrooms* کے عنوان سے تحقیق کی ہے۔اس مطالعہ میں محقق نے بطور رائٹنگ ہدایت Process Approach کا دو بالکل مختلف سیاق میں جائزہ لیا۔اس تحقیق میں یہ پایا گیا کہ Process Approach مختلف سطحوں پر موثر ہے۔یہ مقالہ ان سیاق میں تفصیلی بیانیہ فراہم کرتے ہوئے مترجم کے تجربات کو بیان کرتا ہے۔

2.1.14 Handayani, S. W., & Siregar, M. (2013) نے *Improving Students' Writing Achievement through the Process Genre Approach* کے عنوان اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔اس تحقیق کا مقصد اس بات کا پتہ لگانا تھا کہ کیا پروسیز جینز اپروچ طلبا کی تحریری کامیابی کو معنی خیز طور پر بہتر کرتی

ہے۔یہ تحقیق کمرہ جماعت میں عملی تحقیق(Action Research) کے ذریعہ دو مراحل اور 10 میٹنگ میں مکمل کی گئی۔نمونہ کے طور پر SMA Panaca Budi Medan کے 39 طلبا جو کہ 10 ویں اور 12 ویں جماعت سے تعلق رکھتے تھے منتخب کیا گیا۔پہلی میٹنگ میں اور نیٹیشن ٹسٹ عمل میں لایا گیا۔دوسرا ٹسٹ چوتھی میٹنگ اور تیسرا ٹسٹ آخری میٹنگ میں منعقد کیا گیا۔معطیات کے حصول کے لیے آلہ کے طور پر محققین نے تحریری ٹسٹ،ڈائری نوٹس،مشاہداتی اور سوالنامہ شیٹس کا استعمال کیا گیا۔معطیات کے تجزیہ و تشریح کے لیے معیاری اور مقداری دونوں ڈیزائن کا استعمال عمل میں لایا گیا۔مشاہدہ اورڈائری نوٹس کے ذریعہ معیاری جبکہ سوالنامہ کے ذریعہ مقداری معطیات حاصل کیا گیا۔معطیات کے تجزیہ و تشریح سے یہ نتائج اخذ کیے گیے کہ(1) کمرہ جماعت میں پروسیز جینز اپروچ کے استعمال سے تدریس واکتسابی عمل بہتر چل رہا ہے۔طلبا وضاحتی متن کے مواد کو اچھے سے سمجھ رہے ہیں۔(2) تدریسی واکتسابی عمل کے دوران طلبا فعال اور پر جوش پائے گئے۔(3) تحقیقی نتائج سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پروسیز اپروچ کے اطلاق سے طلبا کی وضاحتی متن کی تحریر میں معنی خیز بہتری ہوئی ہے۔(4) پروسیز جینز اپروچ کے ذریعہ طلبا کی تخیلاتی تحریری حکمت عملی کے بارے میں شعور اور تحریر کے لیے عملی تحریری حکمت عملی کرنے کی آمادگی کو بھی فروغ ملا ہے۔

2.1.15 Gholami Pasand, P., & Bazarmaj Haghi, E.(2013) نے *Process Product Approach to Writing: The Effect of Model Essays on EFL Learners'*

Writing Accuracy کے عنوان پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اس تحقیق کا مقصد ان سوالات کا جواب دینا ہے جس کا تحریر کے تیئں پروسیس پروڈکٹ اپروچ میں نامکمل ماڈل ٹیکس کے لیے استعمال کیا گیا تھا اور طلبا سے یہ یو پوچھا گیا کہ کیا ٹیکسٹ کو مکمل کرنے کے بجائے اسے کاپی کرنا تحریر میں EFL اکتسابی طلبا کی موزونیت پر مثبت طور پر اثرانداز ہوسکتا ہے؟ مذکورہ تحقیق میں کوائسی اکسپریمنٹل ڈیزائن کا استعمال کیا گیا جس میں 13-15 سال کے بیچ کے 12 انٹر میڈیٹ سطح کے ایرانی EFL طلبا کے گروپ کو رائٹنگ کلاس کے چھ سیشن میں بطور نمونہ رکھا گیا۔ اس مطالعے میں دو قسم کے امور انجام دیے گئے۔ پہلے میں طلبا سے پروسیس اپروچ کے متعلق لکھنے کے لیے کہا گیا اور طلبا کی پسند کے مطابق موضوع کا انتخاب کرایا گیا۔ کمرہ جماعت کی بحث و تکرار کے ذریعہ مختلف نظریات کے تخلیق کے بعد طلبا نے ڈرافٹنگ، نظر ثانی، ری ڈرافٹنگ اور ایڈیٹنگ کی مختلف انداز سے اپنے خیالات کو ضبط تحریر میں لانا شروع کیا۔ دوسرا پروسیس پروڈکٹ اپروچ کی بنیاد پر انجام دیا گیا، جہاں طلبا سے ایک ماڈل یعنی کسی ادارے اور اس کی تنظیم وغیرہ کے متعلق ٹیکسٹ کی تشریح ووضاحت کے بعد اسی موضوع پر لکھنے کے لیے کہا گیا جہاں طلبا کو اپنے طریقے سے اس ماڈل ٹیکسٹ کو مکمل کرنا پڑا۔ ڈاٹا جمع کرنے کے لیے Checklist, Pre and Post-test technique کا استعمال کیا گیا۔ تشریح و تجزیہ کے بعد محققین نے یہ نتیجہ اخذ کیا۔ (1) دوسرے مرحلے میں جہاں نامکمل ماڈل ٹیکسٹ کو استعمال کیا گیا تھا وہاں طلبا کی تحریری غلطیوں جیسے رموز واوقات، ہجے، قواعد، جملے وغیرہ میں کمی واقع ہوئی ہے۔ (2) محققین کے توقعات

کے برخلاف دوسرے سیشن میں کچھ غلطیاں ابھی رہ گئیں تھی جس میں فعل کا نامناسب استعمال، نفی، عطف، لفظ کی ترتیب کا غلط استعمال وغیرہ قابل ذکر ہیں۔(3) دونوں ٹسٹ کے نتائج طلبا کی تحریری کارکردگی میں معنی خیز تبدیلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔(4)ماڈل ٹیکسٹ کا استعمال اور طلبا سے مسلسل سوالات ان کی تحریر کے بعض رجحانات میں طلبا کی تحریری موزونیت میں بہتری لاسکتے ہیں۔(5)خلاصتاً یہ کہ ماڈل ٹیکسٹ کا استعمال اور طلبا سے مسلسل سوالات تحریر کے بعض رجحانات میں طلبا کی تحریری موزونیت میں لاسکتے ہیں۔

2.1.16 Khansir, A. A., Ahrami, M., &Hajivandi, A. (2013). نے اپنا تحقیقی مقالہ *The Study of Errors in Paragraph Writing on Iranian EFL Students* کے عنوان سے پیش کیا۔ جس کا مقصد بوشہر یونیورسٹی آف میڈیکل سائنس اور ہیلتھ سرویسیز کے انڈر گریجویٹ سطح کے ایرانین لرنرس کے پیراگراف رائٹنگ کی غلطیوں کی اقسام کی جانچ کرنا تھا۔اس تحقیق میں تجرباتی طریقۂ کار کا استعمال کیا گیا۔اس مطالعہ میں بوشہر یونیورسٹی آف میڈیکل سائنس اور ہیلتھ سرویسیز کے انڈر گریجوئیٹ سطح کے سال اول کے 90 طلبا کو بطور نمونہ شریک کیا گیا جن کی عمر 19 سال سے 23 سال کے درمیان تھی۔معطیات کے حصول کے لیے ماقبل مابعد ٹیسٹ، سوالنامہ، مہارت کی جانچ کا استعمال عمل میں لایا گیا۔معطیات کے تجزیہ و تشریح سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ایرانی طلبا کے پیراگراف رائٹنگ کے ماقبل اور مابعد ٹیسٹ میں معنی خیز فرق ہے۔مابعد ٹیسٹ کے مقابلے میں ماقبل ٹیسٹ میں طلبا نے

زیادہ غلطیاں کیں۔اس تحقیق سے یہ بھی پتہ چلا کہ ایران کے زبان دوم کے لرنرس انگریزی پیراگراف رائٹنگ کے رول کے تئیں بیدار نہیں تھے۔

2.1.17 Aberra, M. (2013). نے *An Exploratory Study on the Implementation of the Process Approach to the Teaching/Learning of the Course Basic Writing Skills: The Case of Hawassa University* کے عنوان سے تحقیق کی۔ اس تحقیق کا اہم مقصد ہواسا یونیورسٹی کی بنیادی رائٹنگ جماعتوں میں process approach کے نفاذ کے حد کی جانچ کرنا تھا۔ اس مقصد کے حصول کے لیے محقق نے بیانیہ معیاری طریقہ کار کو اختیار کیا اور سوالنامہ، مشاہدہ، انٹرویو کے ذریعے مواد حاصل کیا۔ انٹرویوز میں ہونے والی بات چیت کے ڈاٹا سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ چار میں سے دو معلم- جواب دہندگان، جو ان میں (50٪) ہے، نے یہ تصدیق کی کہ انہوں نے رائٹنگ اسباق کے زیادہ تر حصوں کی پیش کش میں process approach کا استعمال کیا ہے۔ دیگر دو (50٪) نے یہ بتایا کہ ان کی بنیادی رائٹنگ مہارت کی کلاسس کا زیادہ تر حصہ پروڈکٹ پر مبنی تحریری ہدایات پر مشتمل تھا۔ چنانچہ مذکورہ بالا نتائج کی بنیاد پر یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ہواسا یونیورسٹی میں بنیادی رائٹنگ مہارت کی کلاسس میں جزئی طور پر process approach کا استعمال کیا گیا۔ ہواسا یونیورسٹی میں بنیادی رائٹنگ مہارت کورس کے لیے تیار کے گئے تدریسی مواد کے تعین قدر کے مطابق نتائج سے یہ اشارہ

ملتا ہے کہ کم و بیش 50 فیصد سرگرمیاں process approach کے نفاذ کے لیے مناسب تھیں۔ دیگر 50 فیصد product approach کے ذریعے اسباق منعقد کرنے کے لیے زیادہ مناسب تھیں۔ جب بنیادی رائٹنگ مہارت سے متعلق معلمین اور طلبا میں تقسیم کردہ سوالناموں کے جوابات کا جائزہ لیا گیا تو اس سے یہ نتیجہ سامنے آیا کہ بنیادی رائٹنگ مہارت کلاسس میں موجودہ رائٹنگ ہدایات میں باری باری process اور product approaches دونوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سوالنامہ، نیز اسی طرح مشاہدہ اور انٹرویو سے برآمد ہونے والے نتائج بھی اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ product approach کے ساتھ ساتھ process approach کا استعمال کیا گیا ہے۔

2.1.18 Canon, F. C., & Serrato, S. Y. C. (2013). *Writing Process Approach to Enhance Students´ Writing Skill in English in IV Cycle of Atabanzha School Bogota* کے عنوان پر تحقیق کی ہے۔ یہ تحقیق نظریاتی فریم ورک میں رائٹنگ صلاحیت کا اصل تصور، ڈیزائن رائٹنگ سرگرمیوں کے لیے سب سے اہم عنصر اور طلبا کی رائٹنگ کی رہنمائی کے لیے مختلف رائٹنگ پروسیس نمونے پیش کرتی ہے۔ اس تحقیق کے لیے تجرباتی طریقہ کار کو اختیار کیا گیا اور سرکاری اسکول کے نویں جماعت کو بطور شرکا منتخب کیا گیا۔ اس تحقیق کے نتائج سے متعین اقدام کے ساتھ رائٹنگ پروسیس نمونہ رکھنے کی اہمیت اجاگر

ہوتی ہے تا کہ انگریزی میں طلبا کی رائٹنگ میں رہنمائی کی جاسکے۔ مزید یہ بھی پایا گیا کہ تدریس برائے تفہیم، اسکول کے تعلیمی طریقے پر مبنی رائٹنگ پروسیس نمونہ کا نفاذ طلبا کی رائٹنگ پیداواریت کو بڑھانے کا اچھا طریقہ ہے، کیوں کہ وہ طلبا کی رائٹنگ کی مہارت کو بڑھاتے ہیں اور ساتھ ہی رائٹنگ مقاصد کے مطابق ان کے آخری پروجیکٹ کی ترکیب بھی پیش کرسکتے ہیں۔

2.1.19 Whai, M. K. G., & Yahya, M. Y. Bin. (2013). نے *Writing* *Difficulties Faced by USM Postgraduate TESOL Students* کے عنوان پر تحقیقی کام انجام دیا۔اس تحقیق کا مقصد ان دشواریوں کو واضح کرنا تھا جن کا Universiti Sains Malaysia (USM) کے TESOL پوسٹ گریجویٹ طلبا کو اپنی تعلیمی رائٹنگ کا کام کرنے کے دوران سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مقداری اور معیاری سروے طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے کھلے (open-ended) اور بند (close-ended) سوالنامے کو 60 طلبا میں تقسیم کرکے مواد کی جمع آوری کی گئی۔ یہ تحقیق مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لئے انجام دی گئی: 1۔ رائٹنگ کا کام کرتے ہوئے Universiti Sains Malaysia (USM) کے TESOL پوسٹ گریجویٹ طلبا کو رائٹنگ کی کون سی دشواریاں پیش آتی ہیں۔ 2 Universiti Sains Malaysia (USM) کے TESOL پوسٹ گریجویٹ طلبا کی اس سلسلے میں کیا رائے ہے کہ وہ کس طرح اپنی تعلیمی رائٹنگ مہارتوں کو بڑھا سکتے ہیں۔ مطالعہ

کے نتائج سے یہ معلوم ہوا کہ فہم اور خیال، میکانکس، مرکب، زبان کی درستگی، زبان کی موزونیت اور ذخیرہ الفاظ کے تصور کے متعلق طلبا مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ مزید یہ بھی پایا گیا کہ پوسٹ گریجویٹ طلبا کو مختلف قسم کی رائٹنگ دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ رائٹنگ کی کچھ دیگر دشواریاں بھی ہیں جن کا سامنا طلبا کو کرنا پڑتا ہے جیسے زبان اول کی مداخلت اور رائٹنگ میں دلچسپی کی کمی۔ اس کے ساتھ طلبا اکیڈمک مقالے جیسے جرائد اور مضامین کے متعلق کم معلومات رکھتے ہیں اور کم پڑھتے ہیں۔

2.1.20 Abd, Alodwan,Saleh, Ibnian (2014) نے *The Effect of Using the Process Approach to Writing on Developing University Students' Essay Writing Skills in EFL* کے عنوان پر تحقیق کی۔ جس کا مقصد یونیورسٹی طلبا کے لئے EFL میں اردن یونیورسٹی کے طلبا کی EFL میں Essay Writing Skills کو فروغ دینا تھا۔ نمونہ کے طور پر کل 90 غیر انگریزی طلبا کو منتخب کیا۔ عمان میں ورلڈ اسلامک سائنسز وایجوکیشن یونیورسٹی میں 101 سیکشن کے انگریزی میں سے دو گروپس بنایا گیا۔ ایک گروپ نے بطور تجرباتی اور دوسرے نے بطور کنٹرول اپنی کارکردگی پیش کی۔ محققین نے رائٹنگ کے تئیں پروسیس اپروچ کے استعمال کے اثرات کو جاننے کے لیے کنٹرول اور تجرباتی گروپس کے لیے پری وپوسٹ ٹسٹ منعقد کیا جس کا اطلاق تجرباتی گروپ کے لیے کیا گیا تھا۔Pre-Post Essay Writing Test،Checklist اور اسکورنگ اسکیل کو مواد

جمع کرنے کے لیے استعمال میں لایا گیا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے محقق نے یہ نتیجہ حاصل کیا کہ (1) EFL میں رائٹنگ کے تئیں ٹریٹمنٹ نے طلبا کی Essay Writing Skills پر مثبت اثر ڈالا۔ (2) تجرباتی گروپ نے کنٹرول گروپ کے بالمقابل Essay Writing Test کے بعد عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ (3) تجرباتی گروپ پر پروسیس اپروچ کے نفاذ کے دوران طلبا اس قابل ہو گئے تھے کہ وہ اپنے نئے نظریات کو جنم دینے، منسلک کرنے، اور اسے تلاش کرنے کے لیے پری رائٹنگ اسٹیج استعمال کر سکیں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ان سب چیزوں نے ان کی رائٹنگ پر گہرے اثرات ڈالے ہیں۔ (4) مزید یہ بھی پایا گیا کہ رائٹنگ پروسیس کی مختلف سطحوں (پری رائٹنگ، ڈرافٹنگ، نظر ثانی، ایڈیٹنگ اور پبلشنگ) نے طلبا کو یہ مواقع فراہم کیے کہ وہ اپنی رائٹنگ میں اپنے خیالات اور رائٹنگ کو بہتر کر سکیں۔

2.1.21 Puengpipattrakul, W. (2014) نے اپنا تحقیقی مقالہ *A Process Approach to Writing to Develop Thai EFL Students' Socio-Cognitive Skills* کے عنوان سے پیش کیا۔ یہ تحقیقی عمل تین مراحل پر مشتمل تھا۔ پہلا تحقیقی آلات تیار کرنا، دوسرا ان تحقیقی آلات کا نفاذ اور پروسیس اپروچ کا Adoption، تیسرا طلبا کی سوشیو کاگنیٹیو مہارتوں کے فروغ کے لیے پروسیس اپروچ ہدایات کی جانچ کرنا۔ یہ مطالعہ ان تحقیقی سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لیے کی گئی۔ (1) کیا پروسیس اپروچ کی تحریری ہدایات سال اول کے گریجویشن کے طلبا کے سوشیو کاگنیٹیو مہارت کے فروغ میں مددگار ثابت ہو گی؟ (2) کس طرح سے پروسیس اپروچ کی

تحریر کی ہدایات طلبا کے سوشیو کاگنیٹیو مہارت کے فروغ میں مدد گار ثابت ہوں گی۔(3) طلبا کی سوشیو کاگنیٹیو اسکل پر پروسیس اپروچ کی تحریری ہدایات کے تئیں کیا رائے ہے؟ اس تحقیق میں تجرباتی طریقۂ کار کا استعمال کیا گیا۔ سائنس فیکلٹی بینکاک یونیورسٹی کے 24 انڈر گریجویٹ تھائی طلبا بطور نمونہ شامل کیے گئے جس میں 16 طالبات اور 8 طلبہ شامل تھے۔ معطیات کے حصول کے لیے تحریری ٹاسک کے نتائج، چیک لسٹ، خود احتساب / جانچ، نصف منظم انٹرویو کے جوابات کا استعمال عمل میں لایا گیا۔ اس تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ پروسیس اپروچ کی تحریری ہدایات باہمی تعاون کے ساتھ لکھنے سے طلبا کے ذہنی، جذباتی اور تعاملی / بالقوۃ کے فروغ میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

2.1.22 Rohmatika, A. (2014) نے *The Effectiveness of Process Approach in Teaching Writing Viewed from Students' Level of Creativity and its Implication* کے عنوان سے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ جونیر ہائی اسکول میں طلبا کی تخلیقی صلاحیتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تحریری عمل کی تدریس میں پروسیس اپروچ کی تاثیر اور افادیت کے بارے میں تبادلہ خیال کرنا۔ دوسرے ممالک کے مقابلے انڈونیشیائی طلبا کی تحریری صلاحیت اور تخلیقیت ابھی بھی خاطر خواہ اطمینان بخش نہیں ہے جس کا ایک اہم ثبوت یہ ہیکہ انڈونیشیا کے Scientific Journal Database میں تقریبا 13.047 جرنلس ہیں جو کہ ملیشیا جہاں پر 55.211 جرنلس، تھائی لینڈ جہاپر 58931 جرنلس ہیں کے مقابلے بہت کم ہیں۔ اس مطالعہ کے لیے مواد اکٹھا کرنے

کے لیے تجرباتی طریقۂ کار کا استعمال کیا گیا۔ اس مطالعہ میں نمونہ کے طور پر اساتذہ، مرتبین نصاب اور قلم کاروں کو شامل کیا گیا۔ محقق نے اس مطالعہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ایسے طلبا جنہیں پروسیس اپروچ کا استعمال کرتے ہوئے سکھایا گیا تھا اور ایسے طلبا جنہیں پروڈکٹ اپروچ کا استعمال کرتے ہوئے سکھایا گیا تھا ان کی تحریری صلاحیت میں کوئی خاص فرق نہیں تھا۔ اس تحقیق سے یہ بات واضح طور پر صاف ہو جاتی ہے کہ پروسیس اپروچ ان طلبا کے لیے جو کہ اعلیٰ تخلیقی صلاحیت کے مالک ہیں ان کی تحریری عمل کی تدریس میں کافی متاثر کن ہے جبکہ ایسے طلبا جو کہ ادنیٰ یا اوسط تخلیقی صلاحیت کے مالک ہیں ان کی تحریری عمل کی تدریس کے لیے پروڈکٹ اپروچ زیادہ بہتر ہے کیونکہ پروڈکٹ اپروچ اساتذہ کے ذریعہ دستیاب کردہ ماڈل کے ذریعہ اچھی تحریر کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ ایسے طلبا جو کہ اعلیٰ تخلیقی صلاحیت کے مالک ہیں ان کی تحریری صلاحیت ان طلبا سے بہتر ہوتی ہے جو کہ ادنیٰ یا اوسط تخلیقی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس تحقیق سے یہ بھی نتیجہ سامنے آیا کہ طلبا کی تحریری صلاحیت پر تدریسی طریقہ کار کا اثر طلبا کے تخلیقی مدارج پر منحصر ہے۔

2.1.23 Dennis, B. (2014) نے *Effect of Process Approach to Writing on Senior Secondary Students' Achievement in Writing* کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اس مطالعے کا مقصد process Approach to Writing کا Plateau Central Senatorial District کے سینئر ثانوی طلباء کے achievement in writing پر اثر کا پتہ لگانا تھا ساتھ ہی اس مطالعے میں

Process Approach to Writingکا مرد اور خواتین طالب علموں کے Achievement in Writing پر پڑنے والے امتیازی اثر کا بھی جائزہ لیا گیا۔اس مطالعہ میں خاص طور پر مندرجہ ذیل چیزیں پیش کی گئی ہیں۔1) یہ معلوم کرنا کہ وہ طلبا جنہیں Process Approach to Writingکا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے اور وہ طلبا جنہیں روایتی طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے کے اوسط اسکور میں کتنا فرق ہو گا۔2)اس بات کا تعین کرنا کہ وہ مرد اور خواتین طلبا جنہیں Process Approach to Writingکا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے اور وہ مرد اور خواتین طلبا جنہیں روایتی طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے Achievement in Writing کے اوسط اسکور میں کتنا فرق ہو گا۔ مطالعہ میں ان تحقیقی سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں:1)وہ طلبا جنہیں Process Approach Writingکا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے اور وہ طلبا جنہیں روایتی طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے ان کے Mean Achievement Scores میں کس حد تک فرق پایا جائے گا؟2)وہ طلبا جنہیں Process Approach Writingکا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے اور وہ طلبا جنہیں روایتی طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے صنف کے اعتبار سے ان کے Mean Achievement Scores میں کس حد تک فرق پایا جائے گا؟اس مطالعہ میں Quasi-Experimental Non Equivalent Pretest-Posttest Research Designکا استعمال عمل میں لایا گیا۔ نمونہ کے طور پر کل 128 طلبا کو منتخب کیا گیا اور ایک کلاس کو تجربے

کے لئے منتخب کیا گیا۔معطیات کے تجزیہ و تشریح سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ وہ طلبا جنہیں Process Approach Writing کا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا گیا انہوں نے روایتی طریقہ کے ذریعہ پڑھائے گئے طلبا سے لکھنے میں زیادہ نمبرات حاصل کیے، صنف کے اعتبار سے بھی لڑکے اور لڑکیوں کے Mean Achievement Scores میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔

2.1.24 Puengpipattrakul, W. (2014) نے *A Process Approach to Writing to develop Thai EFL Students' Socio-Cognitive Skills* کے عنوان سے تحقیق کی ہے۔ یہ تحقیق اس بات کی جانچ کے لیے کی گئی تھی کہ کس طرح process approach کی رائٹنگ ہدایت تھائی اسپورٹس سائنس کے انڈر گریجویٹ سال اول کے 24 طلبا کی سماجی و قوفی مہارتوں کے فروغ میں مدد کرتی ہے۔ اس مطالعہ میں طلبا کی سماجی و قوفی مہارتوں کے فروغ میں اس اپروچ کے متعلق خود طلبا کی رائے بھی پیش کی گئی۔ مقداری مواد کے تجزیہ کے بعد یہ پایا گیا کہ طلبا کی رائٹنگ کی صلاحیت کو فروغ حاصل ہوا ساتھ ہی اس اپروچ نے مختلف سطح پر طلبا کی سماجی و قوفی ترقی میں اضافہ کیا، اور معیاری مواد کے تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ طلبا کی موثر، سماجی اور و قوفی پروسیس کے فروغ میں process-approach کی ہدایت کو ایک فائدہ مند وسیلے کے طور پر دیکھا گیا۔

2.1.25 Bayat, N. (2015) نے اپنا تحقیقی مقالہ *The Effect of the Process Writing Approach on Writing Success and Anxiety* کے عنوان سے پیش کیا۔ اس تحقیق کا مقصد تحریری کامیابی اور اضطراب پر پروسیس رائٹنگ اپروچ کے اثر کا پتہ لگانا تھا۔ محقق کے ذریعہ قائم کردہ تحقیقی سوالات اس طرح تھے۔(1) کیا پروسس رائٹنگ اپروچ تحریری کامیابی پر معنیٰ خیز اثر ڈالتی ہے؟(2) کیا پروسیس رائٹنگ اپروچ تحریری اضطراب پر معنیٰ خیز اثر ڈالتی ہے؟۔ اس تحقیق میں Pretest- Posttest Control Group Quasi-Experimental Design کا استعمال عمل میں لایا گیا۔ نمونہ کے طور پر Akdeniz University کے شعبہ تعلیم کے Pre school teaching کے سال اول کے کل 74 طلبا کو شامل کیا گیا۔ اس میں سے 38 طلبا جن میں 24 لڑکے اور 14 لڑکیاں تھیں کو تجرباتی گروپ اور 36 طلبا جن میں 25 لڑکیاں اور 11 لڑکے تھے کنٹرول گروپ میں شامل کیا گیا۔ ابتدا میں تجرباتی اور کنٹرول گروپ کے طلبا کی تحریری کامیابی اور اضطراب کے اسکور یکساں پائے گئے۔ معطیات کا حصول دو طرح سے کیا گیا(1) Writing Anxiety سے متعلق معطیات کا حصول Writing Apprehension Test کے ذریعہ کیا گیا جسے Daly and Miller (1975). نے تیار کیا تھا۔(2) طلبا کی تحریری کامیابی سے متعلق معطیات Academic Essay لکھوا کر حاصل کیا گیا۔ محقق نے اس تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ (1) پروسیس رائٹنگ اپروچ نے طلبا کی تحریری کامیابی پر مثبت اور معنیٰ خیز اثر ڈالا۔ (2) اس مطالعہ میں شامل کچھ طلبا نے دوسرے

طلبا سے قبل اپنا مسودہ پورا کر لیا یہ طلبا کے درمیان انفرادی تفاوت کو ظاہر کرتا ہے۔(3) اس مطالعہ سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ پروسیس رائٹنگ اپروچ نے طلبا کی تحریری اظہار کی کامیابی کو بہتر بنایا ہے۔(4) موجودہ مطالعہ سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ پروسیس رائٹنگ اپروچ نے طلبا کے تحریری اضطراب کو معنی خیز طور پر کم کیا ہے۔

2.1.26 Sheir, A. A., Zahran, F. A. A., & Koura, A. A. (2015) نے اپنا تحقیقی مقالہ *The Effectiveness of Process Writing Approach in Developing EFL Writing Performance of ESP College Students* کے عنوان سے پیش کیا۔ محقق کے ذریعہ اس تحقیق میں اس سوال کا جواب حاصل کرنے کی کوشش کی گئی کہ انجینئرنگ طلبا کی تحریری کارکردگی کے فروغ میں پروسیس رائٹنگ اپروچ کس طرح سے مؤثر ثابت ہو سکتی ہے؟ اس تحقیق کے لیے محقق نے کو اسی ایکسپیریمنٹل تحقیقی خاکہ کو اپنایا گیا۔ نمونہ کے طور پر ڈاکھیلا گورنریٹ کے ڈیلٹا یونیورسٹی کے انجینئرنگ کے کل 66 طلبا کو مقصدی نمونہ بندی کے تحت منتخب کیا گیا جن میں سے 33 طلبا کو کنٹرول اور 33 طلبا کو تجرباتی گروپ میں رکھا گیا۔ معطیات کے حصول کے لیے 1- تحریری مہارت کی چیک لسٹ۔ 2- ماقبل مابعد ٹیسٹ۔ 3- ایک تجزیاتی نشان کی روبرک کا استعمال عمل میں لایا گیا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے محقق نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ چھپی ہوئی صلاحیتوں کی کھوج اور نئی معلومات کا پتہ لگانے میں اور تحریری

مہارت کے فروغ میں پروسیس رائٹنگ اپروچ طلبا کے لیے معاون و مدد گار ہے۔ اس تحقیق سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ پروسیس رائٹنگ اپروچ طلبا کی تحریری مہارت کے فروغ میں مؤثر ثابت ہوئی۔

2.1.27 Zhou, D. (2015) نے *An Empirical Study on the Application of Process Approach in Non-English Majors' Writing* کے عنوان سے تحقیق کی۔ اس تجرباتی مطالعہ کا مقصد غیر انگریزی داں اکثریت پر پروسیس اپروچ کے نفاذ و افادیت کی جانچ کرنا۔ جن کے لیے دو سوالات بنائے گئے تھے (1) طلبا تجربہ سے پہلے تحریری کام کیسے انجام دیتے تھے؟ (2) طلبا کی تحریری صلاحیت پر پروسیس اپروچ کا کتنا اور کیا اثر پڑتا ہے؟۔ یہ تحقیق 28 درجات کے گریڈ 2012 کے سال دوم کے ان طلبا کے درمیان کی گئی جنہوں نے تیار شدہ سوالنامہ کا جواب دیا۔ یہ سبھی طلبا غیر انگریزی داں طبقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ یہ تجربہ قلم کار کے ذریعہ پڑھائے گئے دو کلاسوں میں منعقد کی گئی جن میں سے ایک تجرباتی کلاس تھی اور دوسری کنٹرول کلاس اور سبھی مضامین چائنا کے سیاچین پروونس کے ایک یونیورسٹی سے منتخب کئے گئے تھے۔۔ اس یونیورسٹی میں طلبا قومی انگریزی داخلہ امتحان میں اپنے حاصل شدہ نمبرات کی بنیاد پر دو گروہوں کلاس اے اور کلاس بی میں منقسم تھے۔ جن میں اے۔ کا مطلب ہوتا ہے اعلیٰ درجہ کے طلبا اور بی۔ کا مطلب ہوتا ہے اوسط درجے کے طلباء اور دونوں میں کلاسیز خواہ تجرباتی ہو یا کنٹرول دونوں کی دونوں کلاس B گروپ سے منتخب ہوئے تھے۔ اس مطالعہ کو پایہ تکمیل تک پہونچانے کے لیے دو آلات کا استعمال کیا

گیا۔پہلا آلہ دو کلاسیز کے طلبا کے لیے تیار شدہ سوالنامہ تھا جس کا مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ طلبا کو تحریری عمل کس طریقہ کار کے ذریعہ پڑھایا جارہاہے جو کہ تجربہ کے لیے بطور پیشگی شرط کا کام کرتا ہے اور دوسرا آلہ One Test Paper تھا۔اس تحقیق سے محقق نے یہ نتیجہ حاصل کیا کہ غیر انگریزی داں طبقہ اپنے تحریری عمل کے لیے پروڈکٹ اپروچ کا استعمال کرتا تھا لیکن پروسیس اپروچ نے ان کے تحریری صلاحیت پر زیادہ مثبت اثر ڈالا ہے۔اس تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ غیر انگریزی داں طبقہ تحریری کاموں کو پورا کرنے کے لیے پروسیس اپروچ کے بجائے پروڈکٹ اپروچ کا استعمال کرتا تھا، لیکن تجرباتی کلاس میں پروسیس اپروچ کے نفاذ کے بعد تجرباتی کلاسیس نے کنٹرول کلاس سے زیادہ نمبرات حاصل کیے جس کا واضح مطلب ہے کہ تحریری میدان میں پروسیس اپروچ کے نفاذ سے تجرباتی کلاس کی حصولیابی میں بہ نسبت کنٹرول کلاس کے زیادہ اضافہ ہوا ہے، اس لیے یہ بات اب صاف ہوجاتی ہے کہ پروسیس اپروچ نے غیر انگریزی داں طبقہ کے تحریری عمل پر زیادہ مثبت اثر ڈالا۔پروسیس اپروچ کے تحریری عمل کی سرگرمیوں میں شمولیت کے ساتھ ساتھ طلبا اپنے اساتذہ اور ہم جماعتوں سے رابطہ کرسکتے ہیں۔اپنے آراء اور نظریات شیئر کرسکتے ہیں۔ساتھ ہی ایک دوسرے سے فیڈبیک اور جواب بھی حاصل کرسکتے ہیں اور یہ بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان کے تحریری عمل کے لیے کون سا طریقہ کار بہتر ہے اور کون سا نہیں۔اس طریقہ کو عمل میں لانے سے طلبا نے بتدریج

صحیح لکھنے کا طریقہ بھی سیکھا۔ اس لیے اب یہ کہا جاسکتا ہے کہ غیر انگریزی داں طبقہ کے تحریری عمل پر پروسیس اپروچ زیادہ مثبت رول ادا کرتا ہے۔

2.1.28 Miftah, M. Z. (2015) نے *Enhancing Writing Skill through Writing Process Approach* کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اس تحقیق یا مطالعے کا مقصد تحریری عملی طریقہ کار (Writing Process Approach) کے نفاذ کو بڑھاوا دیتے ہوئے مضمون نگاری میں طلبا کی مہارت کو بڑھانا تھا۔ اس تحقیق کو پورا کرنے کے لیے جماعتی عملی تحقیق(Classroom Action Research) کو اپنایا گیا۔ مطالعے کے مواد اور موضوع کے طور پر یونیورسٹی کے 15 طلبا کو لیا گیا جو کہ تحریری کلاس میں مندرج تھے اور مواد کو مشاہدہ اور فیلڈ نوٹس کے ذریعہ جمع کیا گیا۔ تجزیہ و تشریح کے بعد اس تحقیق سے یہ نتیجہ بر آمد ہوا کہ تیار شدہ مناسب ماڈل کے طریقہ کار کو اپناتے ہوئے تحریری عملی طریقہ کار (Writing Process Approach) وضاحتی مضمون نگاری میں طلبا کی صلاحیت میں مزید اضافہ کر سکتا ہے۔

2.1.29 Liu, Y., Surasin, J., & Brudhiprabha, P. (2015) نے *An Application of the Process Writing Approach in Teaching English Writing to High School Students in China* کے عنوان پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اس تحقیق کا مقصد یہ جانچ کرنا تھا کہ عملی تحریری طریقہ

کار(Process Writing Approach)طلبا کی تحریری عادتوں کو کیسے متاثر کرتا ہے، ساتھ ہی اس طریقہ کار پر طلبا کے نظریات دریافت کرنا بھی اس تحقیق کا مقصد تھا۔ اس مطالعہ کے نمونہ کے طور پر EFL ii گریڈ کے 46 چینی طلبا کو منتخب کیا گیا۔ مواد جمع کرنے کے لیے طلبا کے تحریری مواد کا تجزیہ اور نیم ساختہ انٹرویو طریقہ کار کو اپنایا گیا۔ تجزیہ و تشریح کے بعد اس مطالعہ سے یہ نتیجہ بر آمد ہوا کہ طلبا تحریری کاموں پر زیادہ سے زیادہ ووقت اور کوشش صرف کرنے کے خواہاں تھے۔ عملی تحریری طریقہ کار(Process Writing Approach)کے منظم اقدامات سے تربیت یافتہ ہونے کے بعد طلبا کی تنقیدی اور منطقی سوچ میں کافی سدھار آیا۔ مزید بر آں طلبا کی اکثریت نے اس بات کا اظہار کیا کہ عملی تحریری طریقہ کار ان تحریری صلاحیتوں میں سدھار لانے کے لیے کافی مفید ثابت ہوا۔ انہوں نے محسوس کیا کہ تحریر کے تئیں ان کی چاہت میں اضافہ ہوا، ساتھ ہی ان کے آپسی تبادلہ خیال میں بھی سدھار آیا۔ تاہم کچھ لوگوں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ یہ طریقہ کار دقت طلب تھا اور ساتھ ہی لوگوں میں سیکھنے کی چاہت بھی پیدا کرتا تھا۔

2.1.30 Alnooh, A. M. (2015) نے *Investigating the Impact of Using an Integrated Approach to the Teaching of Writing Skills amongst Secondary Students of English as a Foreign Language in Saudi Arabia* کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ جس کا مقصد سعودی عربیہ کے EFL ثانوی طلبا کے لکھنے کی تدریس پر Integrated Approach کے

پڑنے والے اثرات کو معلوم کرنا تھا۔اس مطالعے کا خاص مقصد تشخیصی حکمت عملی، طلباء کے طرز عمل، حوصلہ افزائی اور کارکردگی کی سطح پر اس کے اثرات کی جانچ پڑتال کرنا تھا۔اس تحقیق میں Mixed-Method تحقیقی طریقہ کا استعمال عمل میں لایا گیا۔مقداری معطیات کے حصول کے لیے سوالنامہ کا استعمال Pre and Post دونوں میں کیا گیا۔محقق نے اس تحقیق میں پایا کہ Integrated Approach جو کہ طلبا کی تحریری کارکردگی، حوصلہ افزائی اور انگلش میں لکھنے کے تئیں رویہ کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا اس کا اثر طلبا کی صلاحیتوں پر پڑ رہا ہے ساتھ ہی Meta-Cognitive حکمت عملیوں اور اس کے استعمال کے تئیں طلبا میں آگاہی بھی بڑھ رہی ہے۔

2.1.31 Lima, L. (2015) نے *Adapting the Process Writing Approach to ELLs with Special Needs* کے عنوان سے تحقیق کی۔ یہ مطالعہ Process Writing Approach خصوصی ضرورتوں کے ساتھ ELLs کی ہدایت میں تفریق کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور انہیں اضافی مواقع فراہم کرتا ہے تاکہ کمرہ جماعت میں اپنے معلومات لا سکیں اور اپنی رائٹنگ کو بہتر کر سکیں۔ یہ تحقیق مندرجہ ذیل امور سے متعلق منعقدہ سابقہ مطالعات کے نتائج پر مبنی تھی: الف) ELLs طلبا کی خصوصی ضروریات اور ELLs طلبا کی تحریر کی خصوصی ضروریات کی خصوصیات؛ ب) ELLs طلبا کی خصوصی ضروریات اور ELLs طلبا کی تحریر کو بہتر بنانے میں کی Process Writing Approach موثریت۔ ج) وہ طلبا جو تحریر میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں ان کے لیے تحریر

میں بصری مواد کیسے استعمال کیا جاتا ہے۔ متعلقہ مواد کے جائزہ پر مبنی اس مطالعہ میں رائٹنگ ہدایت میں بصری مواد کو شامل کرکے Process Approach کو قبول کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی اور یہ کہا گیا تھا کہ خصوصی ضروریات کے ساتھ یہ ELLs کے لیے فائدہ مند ہوسکتا ہے۔ یہ تحقیق تین اہم سوالات پر مبنی تھی:الف) خصوصی ضروریات کے ساتھ ELLs کو رائٹنگ میں کیا مشکلات ہوسکتی ہیں۔ب) کیا Process Writing Approach کے بتائے ہوئے رائٹنگ مرحلہ کو ختم کرنا خصوصی ضروریات کے ساتھ ELLs کو تفریق ہدایت کا موقع فراہم کرے گی اور ان کو اپنی رائٹنگ مہارت کو بہتر کرنے کے اضافی مواقع فراہم کرے گی۔ج) کیا پورے Process Writing Approach کے مختلف مرحلوں میں بصری مواد بطور اثاثہ شامل ہوسکتے ہیں تاکہ خصوصی ضرورت کے ساتھ ELLs کی رائٹنگ مہارتوں کو فروغ دے سکیں اور اس کو سہولت فراہم کر سکیں؟ مطالعے کے مفروضات مندرجہ ذیل تھے؛الف) Process Writing Approach خصوصی ضرورت کے ساتھ کی تفریق ہدایت کا موقع فراہم کرتا ہے اور کمرہ جماعت میں ان کے علم میں اضافے اور ان کی رائٹنگ کو بہتر کرنے کے اضافی مواقع فراہم کرتی ہے۔ب)رائٹنگ کے مختلف مرحلوں میں طلبا کو بصری مواد پر بھروسہ کرنے کی اجازت دے کر اساتذہ بصری اور صوتی دونوں متعلمین کی ضرورت کو پورا کریں گے ، اس طرح اس سے طلبا کو رائٹنگ کی مہارتوں کو فروغ دینے کے مزید انتخابات ملیں گے۔ اس مطالعہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ثقافتی اور لسانی تنوع رکھنے والے طلبا کی تدریس طلبا کی ثقافت اور

زبان اول کے تئیں قدر اور احترام پیدا کرتی ہے۔ اگر اساتذہ یہ کوشش کرتے ہیں کہ طلبا کو اپنے طریقہ ہائے کار میں فٹ کریں بجائے اس کے وہ اپنے طریقہ ہائے کار کو طلبا کے مطابق بنائیں تو ایسی صورت میں نہ صرف یہ کہ وہ اپنے اقدار اور اکتسابی طریقے کو تھوپ رہے ہیں بلکہ وہ اساتذہ کے مادخل اور طلبا کے درمیان خلا پیدا کر رہے ہیں جس سے غیر پیداواری اور غیر موثر تدریس سامنے آئے گی۔ اس تحقیق کا ایک خاص دائرہ تھا جیسا کہ یہ جانچنے کے لیے تجرباتی تحقیق نہیں کی گئی کہ کیا Process Writing Approach کے تمام مرحلوں میں بصری مواد کی شمولیت رائٹنگ میں خصوصی ضرورت کے ساتھ ELLs کی وقوفی اور کارکردگی مہارتوں کو فروغ دینے میں موثر ہے۔

2.1.32 Osman et all. (2016). نے *The Effects of Process Genre Approach on Upper Secondary Students' Writing Ability: A Case Study* کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اس تحقیق کا مقصد EFL کے ثانوی سطح کے طلبا کی تحریری صلاحیت پر مواد، تنظیم، الفاظ اور گرامر کے ضمن میں پروسیز جینز اپروچ کے پڑنے والے اثرات کا مطالعہ کرنا تھا۔ محقق نے یہ اس تحقیق کے لیے یہ سوال قائم کیا کہ کیا پروسیز جینز اپروچ کے ذریعہ پڑھائے جانے والے طلبا کنٹرول گروپس کے طلبا سے تحریری صلاحیت میں مواد، تنظیم، الفاظ اور گرامر کے ضمن میں بہتر کارکردگی کا مظاہر کرتے ہیں؟ اس تحقیق میں کوائسی تجرباتی تحقیقی طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے Non Equivalent Control Group Design With Pre-Test & Post-

Test ڈیزائن کا استعمال کیا گیا۔ نمونہ کے طور پر ویتنام کے ثانوی سطح کے 25 انگریزی طلبا کو منتخب کیا گیا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے حاصل شدہ نتائج اس طرح تھے۔(1) Pre-test & Post-test کے ڈاٹا سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ طلبا جنہیں پروسیز اپروچ کے ذریعہ پڑھایا گیا، انہوں نے کنٹرول گروپس کے طلبا سے تنظیم کو چھوڑ کر مواد، گرامر اور الفاظ کے ضمن میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔(2) تحقیق کی وسعت کے اعتبار سے دونوں گروپس کے طلبا نے واقفیت کی سطح، Imitation of input اور دوھرانے کے ذریعہ لکھنا سیکھ لیا۔ تجرباتی گروپس کے طلبا جنہیں پروڈکٹ اپروچ کے ذریعہ پڑھایا گیا تھا وہ واقفیت کی سطح سے کسی خصوصی متن کی تنظیم سے آگاہی حاصل کر چکے تھے۔ یہ بھی دیکھا گیا کہ کنٹرول گروپس کے ایک طلبا نے متن کو ایسے لکھا کہ جیسا کہ متی کتاب میں لکھا تھا۔(3) اس تحقیق کے نتائج یہ بتاتے ہیں کہ ثانوی سطح کے طلبا کو EFL پڑھانے کے لیے پروسیز جینز اپروچ کو طریقہ تدریس کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔

2.1.33 Azhar, M.A, Kiran, S., & Khan.T.(2016). *Teaching Writing* نے *Skill Based on Process Genre Approach in Community Learning Context* کے عنوان پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا ہے۔ اس تحقیق کا مقاصد پاکستان میں سماجی اکتسابی سیاق وسباق کے ESL طلبا کی تحریری صلاحیت میں اضافہ اور ترقی کے لیے پروسیس جینز اپروچ کے نفاذ اور قبولیت کی جانچ کرنا۔ اس تحقیق میں اکسپریمنٹل

ڈیزائن طریقہ کار کا استعمال کیا گیا ہے جہاں پری اور پوسٹ ٹسٹ ریسرچ ڈیزائن پیش کی گئی۔ اکسپیریمنٹل، کنٹرول اور پوسٹ ٹسٹ کے معاونت سے نتائج اخذ کیے گیے ہیں۔ اس تحقیق میں نمونہ کے لیے لاہور لیڈس یونیورسٹی کے حالیہ انڈر گریجویٹ طلبا کو شامل کیا گیا، جو اپنی تعلیم کے چوتھے سال میں تھے۔ نمونہ کے طور پر 66 طلبا کا انتخاب کیا گیا۔ ڈاٹا جمع کرنے کے لیے In-class Proficiency Test کو بطور آلہ استعمال کیا گیا اور پوسٹ ٹسٹ کی مدد سے نتائج اخذ کیے گیے۔ ڈاٹا کے تجزیہ و تشریح سے یہ نتیجہ اخذ کیا۔(1) پروسیس اپروچ کے نفاذ کے بعد طلبا کی ترقی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ ہر وہ ٹکنیک ممد و معاون ہو سکتی ہے جس سے طلبا اسی زبان کے علاوہ دوسری زبان میں بھی اچھی قابلیت سے اپنی کارکردگی میں بہتری لاسکتے ہیں۔(2) ایسے مختلف حقائق ہیں جو اکسپیریمنٹل گروپ کی پوسٹ ٹسٹ کی کارکردگی میں اضافہ کا باعث ہوسکتے ہیں۔ ترقی میں اضافہ کو فروغ دینے میں اصل عوامل دراصل مواد کو انیمیشن کے ساتھ ساتھ پروسیس کو پیش کرتے ہیں جو طلبا کی توجہ کو مرکوز کرانے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ نیز یہ پروسیس طلبا کو سمجھ میں اضافے اور طویل مدت تک معلومات کو برقرار رکھنے میں ممد و معاون ہوسکتے ہیں۔(3) دوسرے عوامل میں انٹر کٹیو پروسیس ہے جو طلبا کو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ فعالیت کے ساتھ حصہ لیں اور لرننگ پروسیس کو مزید مزیدار بنائیں۔ سرگرم لرننگ طلبا کے مابین عمدہ مقابلہ جاتی ماحول فراہم کرتا ہے اور کمرہ جماعت سرگرمی کو مزید معنی خیز بناتا ہے۔

2.1.34 Assaggaf, H. T. (2016). نے اپنا تحقیقی مقالہ *A Process Genre Approach to Teaching Report Writing to Arab EFL Computer Science Students* کے عنوان سے پیش کیا۔ یہ تحقیق ان تحقیقی سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لیے کی گئی تھی کہ (1) کمپیوٹر سائنس کے EFL طلبا کی رپیورٹ رائٹنگ کی تدریس میں کس طرح سے پروسیس جینز اپروچ کا نفاذ عمل میں لایا جائے؟ (2) رپیورٹ رائٹنگ کی تدریس پروسیس جینز اپروچ کے ذریعہ کرنے پر کمپیوٹر سائنس کے ELF طلبا کا رد عمل کیا ہے۔ اس تحقیق میں نمونہ کے طور پر محقق نے یمن کی ایک یونیورسٹی میں زیر تعلیم کمپیٹر سائنس کے سال اول کے ان طلبا کو شامل کیا گیا جنہوں نے لازمی Technical Report Writing Course میں اکیڈمک سال 2012/2013 میں حصہ لیا تھا۔ ان طلبا نے پہلے اور دوسرے سمسٹر میں دو Proficiency Courses اور تیسرے اور چوتھے سمسٹر میں دو انگلش کورسیس میں بھی حصہ لیا تھا۔ سابقہ چار کورسیز میں کامیابی کے بعد پانچویں سمسٹر میں طلبا کو Technical Writing Course میں شامل کیا گیا۔ اس کورس کا اہم مقصد طلبا کو پروجیکٹ رپورٹ رائٹنگ میں کامیابی حاصل کرنے سے تھا جو کہ کمپیوٹر سائنس کے طلبا کے لیے کورس کے اختتام میں جمع کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یہ کورس 15 ہفتوں میں مکمل ہوتا ہے۔ ہر ہفتہ میں 75 منٹ کی دو کلاسیز ہوتی ہیں۔ اس تحقیق میں معطیات کے حصول کے لیے دو طریقوں کا استعمال عمل میں لایا گیا۔ پہلا مشاہدہ جس کے ذریعہ پروسس جنیر اپروچ کے نفاذ کو بیان کیا گیا اور دوسرا سوالنامہ جس کے ذریعہ پروسیس جینز

اپروچ کے استعمال کے بارے میں طلبا کی رائے معلوم کی گئی۔پہلا تحقیقی سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے Descriptive Research Designed Embracing Single-Case Study Characteristic کا استعمال عمل میں لایا گیا۔اس مقصد کے لیے محقق نے مشاہدہ کار اور کورس انسٹرکٹر دونوں کا کام کیا۔ دوسرے تحقیقی سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے 5 پوائنٹ لکرٹ اسکیل پر مبنی سوالنامہ کا استعمال کیا گیا جسے خصوصی طور پر محقق نے تیار کیا تھا۔حاصل شدہ معطیات سے محقق نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ (1) رپورٹ رائٹنگ کی تدریس میں پروسیس جینز اپروچ کے استعمال ے متعلق کمپیوٹر سائنس کے EFL طلبا نے مثبت رد عمل کا اظہار کیا۔(2) رپورٹ رائٹنگ کی تدریس میں پروسس جینز اپروچ کے استعمال سے طلبا کو پروجیکٹ لکھنے میں کافی مدد ملی۔انہیں اس بات کی آگاہی ہو گئی تھی کہ کیسے پروجیکٹ کو لکھا جاتا ہے اس کے مقاصد کیا ہوتے ہیں اور کیسے لکھنے کی صلاحیت کو بہتر کیا جا سکتا ہے۔

2.1.35 Singh, M, K. (2016). نے اپنا تحقیقی مقالہ *Teaching Writing Skill Through, Process Approach at the Secondary Level : An Exploratory Study with Regional Medium Students of Chapra , Bihar* کے عنوان سے پیش کیا۔اس تحقیق کا مقصد پروسیس اپروچ کے ذریعہ تدریس کے لائحۂ عمل اور مسائل کی نشاندہی اور تلاش تھی۔ اس تعلق سے محقق کے ذریعہ قائم کردہ تحقیقی سوالات اس طرح ہیں۔(1) لرنر کی لکھنے کی مہارت میں بہتری کے لیے پروسیس اپروچ کب تک مددگار ثابت ہو گی؟

(2)کس طریقہ سے پروسیس اپروچ کے ذریعہ تحریر کی تدریس ممکن ہو گی؟ (3)کیا پروسیس اپروچ لرنرس کے پیراگراف رائٹنگ کے فروغ میں مدد گار ثابت ہو گی؟۔اس مطالعہ میں ایکسپلوریٹری تحقیقی طریقۂ کار کا استعمال کیا گیا۔اس مطالعے میں ریجنل میڈیم ہائی اسکول چھپرا بہار کے سکنڈری لیول کے طلبا شامل تھے جن کی کل تعداد 26 تھی اور سب ہم عمر تھے۔ نمونہ کے انتخاب کے لیے محقق نے کوئی واضح طریقۂ کار نہیں اپنایا۔معطیات کی تجمیع کے لیے سوالنامہ، مشاہدہ اور انٹرویو کا استعمال عمل میں لایا گیا۔اس تحقیق میں یہ پایا گیا کہ لرنر پیراگراف لکھنے کے قابل نہیں ہیں نیز وہ انگریزی کی جگہ ہندی لکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ سوالانامہ کے جوابات سے پتہ چلتا ہے کہ 95 لرنر یہ نہیں جانتے کہ کس طرح سے پیراگراف لکھا جاتا ہے کیوں کہ یہ کلاس روم میں ان کو کبھی پڑھایا ہی نہیں گیا۔اس تحقیق کے نتیجے سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اگر ای ایس ایل کے سیاق میں تحریر کی تدریس کے دوران تحریر کی عمل رسائی کو نافذ کیا جائے تو پیراگراف رائٹنگ میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

2.1.36 Bharati, S. & Sthitaprajan. (2016). نے *Writing Problems Faced by the Secondary Level Students : A Study of the Kendrapada District* کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ اس تحقیق کے مقاصد اس طرح تھے (1) ثانوی سطح پر اکتسابی طلبا کی تحریری صلاحیتوں میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کرنا۔(2) تعلیمی اور غیر تعلیمی نظام میں طلبا سے ان کی تحریری عمل، طریقہ کار اور مواد کے متعلق

معلومات حاصل کرنا اور ان سارے عمل کی نشاندہی کرنا۔(3) ثانوی سطح سے متعلق ESL تحریری پیش رفت کے سلسلے میں موثر اور مناسب حکمت عملی کے لیے مفید تجاویز پیش کرنا۔ مقاصد مطالعہ کی تکمیل کے سلسلے میں محقق نے ان سوالات کو اپنی تحقیق کا مرکز بنایا۔(1) کیا دیہی علاقوں میں ثانوی سطح کے متعلمین تحریری کام میں کسی دشواری کا سامنا کرتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو پھر وہ دشواریاں کیا ہیں(2) ثانوی اسکول کے اساتذہ کو ان رکاوٹوں یا مشکلات سے کس حد تک دوچار ہونا پڑتا ہے جو انہیں اپنے طلبا کی تحریری صلاحیتوں میں اصلاح کرنے سے روکتا ہے۔(3) اساتذہ کی ان آراء کا طلبا کی تحریری عمل پر کیا اثر پڑتا ہے جو کہ ثانوی سطح کے ESL طلبا کی تحریری ترقی کے لیے مفید ہے۔ نمونہ کے طور اڑیسہ ضلع کے کیندر باڑا کے BSE اسکول بورڈ کے طلبا کو شامل کیا گیا جن کی تعداد 20 تھی جن کی عمر 16-13 سال کے درمیان تھی ان میں سے تقریبا 65 فیصد طلبا سماجی اور معاشرتی طور پر پسماندہ اور معاشی طور پر غریب طبقات سے تھے۔ 25 فیصد طلبا متوسط طبقات سے تھے تو وہیں 10 فیصد طلبا اعلیٰ ترقی یافتہ اور خوشحال خاندان اور طبقات سے تعلق رکھتے تھے۔ ان طلبا میں سے بیشتر کے والدین دسویں جماعت سے کم پڑھے لکھے تھے اور صرف 9 طلبا کو چھوڑ کر باقی کی مادری زبان اڑیہ تھی اور وہاں کے تقریبا تمام اسکولوں کا ذریعہ تعلیم اڑیہ تھا۔ معطیات کے حصول کے لیے سوالنامہ کا استعمال کیا گیا ساتھ ہی ایک استاد سے انٹرویو بھی کیا گیا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے محقق نے یہ پایا کہ نمونہ میں شامل سبھی طلبا نے یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ انگریزی میں اپنی تحریری مہارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ طلبا کی رائے میں

ان کی تحریروں پر اساتذہ کے ذریعہ جو Feedback دی گئی اور ان کی غلطیوں کی سیدھے نشاندہی کی گئی (مثال کے طور پر "You are still weak in grammar آپ ابھی بھی گرامر میں کمزور ہیں)، Wrong Use of Acquisition, حرف جار کا غلط استعمال کیا گیا۔ There is no such word (ایسا کوئی لفظ نہیں ہے وغیرہ) یہ ساری چیزیں ان کے آخری مسودے اور نتائج پر نظر ثانی کی سبب بنیں گی۔ لہذا اس طریقہ سے اساتذہ کے ذریعہ طلبا کی غلطیوں کی نشاندہی، طلبا کے اندر اصلاح اور نظر ثانی کرنے میں آسان ثابت ہو گا۔ کچھ طلبا کی رائے یہ بھی ہے کہ گروپ اور جوڑے کی شکل میں تحریری کاموں کو کرنے سے تحریری مہارت میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ طلبا نے یہ بھی تجویز پیش کیا کہ لکچرر کو طلبا کے لیے تحریری کاموں میں اضافہ کرنا چاہیے۔ طلبا کو یقین ہے کہ ایسا کرنے سے ان کی تحریری لیاقت کو تقویت ملے گی۔ (3) ESL کے تحریری کام میں حصہ لینے والے اساتذہ کے جوابات یہ ہیں۔ اساتذۃ نے محسوس کیا کہ ایسے جملے جو کہ گرامر کے اعتبار سے درست تھے انہیں ترجیحی حیثیت حاصل تھی تاکہ تحریری عمل کے حتمی منصوبہ اور نتیجہ پر زور دیا جاسکے ساتھ ہی ان اساتذۃ نے اپنے طلبا سے کہا کہ غلطیوں سے پاک تحریری عمل کے لیے اسی طریقہ کار کو اپنایا جانا چاہیے۔ تاہم سبھی 6 اساتذہ اپنے تحریری عمل کے کلاس میں Product Oriented Approach (غلطیوں سے پاک تحریری عمل کا نقطہ نظر) کو اپناتے ہیں کیونکہ درسی کتاب میں تحریری کاموں کو کنٹرول ڈھانچے میں پیش کیا جاتا ہے اور تحریر کے لیے درسی کتاب میں کوئی ہینڈ آؤٹ فراہم نہیں کیا جاتا ہے اسی لیے

ثانوی سطح کے تحریری کلاسیز میں ان Product Oriented Approaches کو اہم مقام حاصل ہے جو کہ طلبا کے بہتر نتائج پر زور دیتے ہیں نہ کہ انہیں تیار کرنے کے طریقوں پر۔ مزید بر آں تیار شدہ مواد کی وجہ سے طلبا کو تحریری عمل کی جانکاری نہیں ہو پاتی ہے ساتھ ہی وہ لکھنے کے لائحہ عمل کے بارے میں بھی بہت کم جانتے ہیں اور طلبا و اساتذہ کے درمیان ساتھ ہی طلبا کے آپس میں تال میل اور تعامل معاملے کو اور سنگین بنا دیتے ہیں۔

2.1.37 Bashiri, A., & Shahrokhi, M. (2016). *Improving Writing Proficiency, Autonomy, and Critical Thinking Ability through Process-Based Writing Instruction: A Study of Iranian EFL Learners* کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔اس مطالعے کا مقصد ایرانی EFL طلبا کے درمیان تحریری صلاحیت، تنقیدی فکر کی قابلیت اور خود مختاری کو بہتر بنانے کے لیے عمل پر مبنی طریقہ کار Process based approach کے ممکنہ کردار کی جانچ کرنا تھا۔اس مقصد کے لیے 120 ایرانی EFL طلبا میں سے 60 اعلیٰ ثانوی سطح کے EFL طلبا کو منتخب کیا گیا جن کی عمر 18-23 سال کے بیچ تھی۔ مطالعے کے شرکاء سے مواد جمع کرنے کے لیے سوالنامہ اور Pre-test اور Post-test تکنیک کا استعمال کیا گیا اور یہ مواد تجرباتی اور کنٹرول دونوں گروپ سے اکٹھا کیا گیا۔ تجزیہ و تشریح کے بعد اس مطالعہ سے یہ نتیجہ ماخوذ ہوا کہ

عمل پر مبنی طریقہ کار(Process based approach) طلبا کی تحریری مہارت،تنقیدی فکر کی صلاحیت اور خود مختاریت پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔

2.1.38 Badiaa, A. (2016). نے *The Role of the Process Approach to Improve EFL Learners' Writing Skill* کے عنوان سے تحقیقی مقالہ پیش کیا۔جس کا مقصد طلبا کی کی تحریری صلاحیتوں پر Process Approach کے اثر کا جائزہ لینا اوراس بات کی وضاحت کرنا تھا کہ طلبا اس طریقہ تحریر کو اپنا کر لکھنے میں پیش آنے والی مشکلات پر قابو پاسکتے ہیں۔اس تحقیق کے لیے محقق نے یہ مفروضہ تیار کیا کہ ااگر اساتذہ Process Approach کو موثر انداز میں اپنائیں گے تو طلبا نہایت اچھی طرح سے جملوں کی ترکیب تیار کریں گے۔نمونہ کے طور پر محقق نے محمد خیدر بسکرا یونیورسٹی کے ایم۔اے(انگلش)سال اول کے طلبا کو منتخب کیا۔یہ تحقیق بیانیہ طریقہ کار کے ذریعہ پایہ تکمیل کو پہونچی۔معطیات کے حصول کے لیے سوالنامہ کے استعمال کو عمل میں لایا گیا۔معطیات کے تجزیہ و تشریح سے محقق نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ طلبا کی تحریری صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے پروسیس اپروچ اہم رول ادا کر رہا ہے۔

2.1.39 Nurrohmah, G., Kunci, K., Menulis, K., & Bermakna, P. (2016). نے *Improving Students' Writing Skill Using a Process Approach* کے عنوان سے تحقیق کی۔

اس تحقیق کا مقصد زبان کی تدریس میں مختلف مسائل کے پیش نظر، بالخصوص انڈونیشیا میں ای ایف ایل کے طلبا کے لیے انگریزی میں تحریر کی تدریس کا جائزہ لینا تھا۔ تحریر کی تدریس کے مسائل کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زبان کی تدریس پر توجہ دی جارہی ہے۔ اس مقصد کے لیے لسانی عناصر سے زبان سے بطور ترسیل استعمال کرنے کی طرف رخ کیا گیا۔ اس تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ Process Approach کے نفاذ سے کچھ فائدے ہوئے ہیں، جن میں سے (الف) مواد، تنظیم اور قواعد کے تعلق سے طلبا کی تحریر میں کافی بہتری ہوئی، (ب) طلبا میں تحریر کے تئیں رویہ میں تبدیلی آئی جو زیادہ مثبت اور کم مایوس کن تھی، (ج) اس اپروچ کا سب سے بڑا فائدہ پورے عمل تحریر میں استاد اور طالب علم کے درمیان تعامل میں اضافہ ہے۔

2.1.40 Vijaya Kumar, S., & Shahin Sultana, A. (2016). *Integration of Multimedia for Teaching Writing Skills* کے عنوان پر تحقیق کی۔ زیر نظر تحقیق میں process approach کو استعمال کرتے ہوئے تحریری کمرہ جماعت میں ملٹی میڈیا کے انضمام کی افادیت کی جانچ کی گئی۔ اس تحقیق میں Control group اور Experimental group پر مشتمل حقیقی تجرباتی ڈیزائن کا استعمال کیا گیا۔ موجودہ تحقیق میں صرف 60 مذکر طلبا کو بطور نمونہ شامل کرتے ہوئے جملہ طلبا کو دو گروپ (Control and Experimental) میں تقسیم کیا گیا اور ہر گروپ 30 طلبا پر مشتمل تھا۔ یہ تحقیق دو تحقیقی سوالات کے ذریعے انجام دی گئی: 1) وہ طلبا جنہوں

نے ملٹی میڈیا ٹولس کا استعمال کرتے ہوئے رائٹنگ سیکھی ہے ان میں اور وہ طلبا جنہوں نے روایتی طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے رائٹنگ سیکھی دونوں کی کارگردگی کی سطح میں کیا فرق ہے؟2) ملٹی کی میڈیا کی مداخلت کے بعد کام کی توجہ، ہم آہنگی اور ربط، لغوی اور قواعدی وسائل میں فروغ کی سطح کیا ہے؟ تحقیق سوالات کے ساتھ مفروضہ بھی قائم کیا گیا تھا کہ process approach کو استعمال کرتے ہوئے ملٹی میڈیا ٹولس کو شامل کر لینے سے رائٹنگ مہارت میں نمایاں فروغ ہوتا ہے۔ اتفاقی نمونہ بندی ٹکنیک کے ذریعے تحقیق کے لیے 41 طلبا کا انتخاب کیا گیا۔ اس تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ اس مقالہ میں جو ملٹی میڈیا فریم ورک کا مشورہ دیا گیا ہے اس سے توقع ہے کہ طلبا کو لکھنے کے لیے محرک ماحول فراہم ہو گا۔ معلمین کو تیسری سطح پر رائٹنگ کی تدریس کے لیے یہ ٹولس معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ ٹیسٹ کی کارکردگی کے تجزیہ مواد نے ملٹی میڈیا انضمام کے مثبت اثر کو ظاہر کیا۔ t-test سے معلوم ہوتا ہے کہ طلبا نے رائٹنگ مہارت میں بہتر ترقی کی ہے۔ مختصر ہونے کے باوجود مثبت نتیجہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ رائٹنگ کمرہ جماعت میں ملٹی میڈیا انضمام (شمولیت) سے رائٹنگ کی مشکلات سے نمٹنے کا حل ہو سکتا ہے۔ محقق نے یہ نتیجہ بھی اخذ کیا ہے کہ معلم ملٹی میڈیا معاون ماحول میں بہتر رائٹنگ مہارت واضح کرنے میں اپنے طلبا کی مدد کر سکتا ہے۔

Mehr, (2017). **2.1.41** نے *The Impact of Product and Process Approach on Iranian EFL Learners' Writing Ability and their Attitudes toward Writing*

Skill کے عنوان پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔اس تحقیق کے لیے محقق کے ذریعہ قائم کردہ تحقیقی سوالات اس طرح تھے۔(1) کیا ایرانی EFL اکتسابی طلبا کی تحریری صلاحیت پر پروسیس اور پروڈکٹ اپروچ کے مختلف اثرات پڑتے ہیں؟۔(2) ان ہدایتی اپروچ (پروسیس اور پروڈکٹ) میں کون زیادہ مؤثر کن ہے؟ (3) ایرانی EFL اکتسابی طلبا کی تحریری صلاحیت کے تئیں رویہ پر ان ہدایتی اپروچز (پروسیز اور پروڈکٹ) میں کس کا مثبت اور معنی خیز اثر ہے؟۔ تحقیقی عمل کی سمت متعین کرنے کے لیے محقق نے یہ مفروضہ قائم کیا کہ (1) ایرانی EFL اکتسابی طلبا کی تحریری صلاحیت پر پروسیز اور پروڈکٹ اپروچ کا مختلف اثر پایا جاتا ہے۔(2) ایرانی EFL اکتسابی طلبا کی تحریری صلاحیت پر پروڈکٹ اپروچ کے بالمقابل پروسیز اپروچ زیادہ مؤثر پایا جاتا ہے۔(3) ایرانی EFL اکتسابی طلبا کی تحریری صلاحیت کے تئیں رویہ پر پروسیز اپروچ مثبت اور معنی خیز اثر ڈالتا ہے۔اس تحقیق میں Quasi-Experimental طریقۂ کار کا استعمال کیا گیا۔نمونہ کے انتخاب کے لیے غیر امکانی نمونہ بندی تکنیک کے Convinience طریقہ کو عمل میں لایا گیا۔نمونہ کے طور پر کل 60 ایرانی EFL اکتسابی طلبا جس میں 42 خاتون اور 18 مرد حضرات کو منتخب کیا گیا جو 20-30 سال کی عمر کے تھے۔، نیز اس تحقیق کا مقصد درستگی، روانی، اور DMs کے استعمال کے لحاظ سے تحریری صلاحیتوں پر متفرق اپروچ کے اثرات کا مطالعہ کرنا تھا۔ادائیگی کی سطح، روانی اور طلبا کے ذریعہ تحریر میں DMs کے استعمال کو تابع متغیرات شمار کیا گیا ہے۔لسانی درستگی، گرامر، الفاظ اور تحریر میکنزم کے پہلوؤں کے جانچ کے لیے جامع درستگی پیمائش کے طریقہ

کار کو استعمال کیا گیا۔ لکھنے کی روانی کی پیائش، ایک اسکیل کے ذریعہ کی گئی، اس اسکیل کے ذریعہ تحریری روانی کی سطح کی پیائش کی گئی۔ ڈسکورس بنانے والے اسکیل کے ذریعہ اس چیز کی پیائش کرنے کی کوشش کی گئی کہ طلبا تحریری ہدف میں DMs کس حد تک استعمال کرتے ہیں۔ طلبا کی انگریزی مہارت کی سطح کو پیائش کرنے کے لیے مبنی بر پیپر PET امتحان کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ (1) وہ طلبا جنہیں پروسیز اپروچ کے ذریعہ پڑھایا گیا انہوں نے درستگی، روانی اور DMs کے استعمال میں دوسرے گروپس کی بہ نسبت بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ (2) طلبا کی تحریری صلاحیت پر پروسیز اپروچ کے مثبت اثرات پائے گئے۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ مطالعہ میں شامل طلبا اس قابل ہو گئے تھے کہ انگریزی میں کیسے لکھا جاتا ہے۔ (3) دوسرے متبادل اپروچ کے ذریعہ پڑھانے سے قبل طلبا کے گروپس کے درمیان لکھنے کی صلاحیت کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔

2.1.42 Bharati, S. (2017). نے اپنا تحقیقی مقالہ *Implementation of Process Approaches to Improve Academic Writing Skills of Secondary Level Students through a Teaching Programme in Odisha* کے عنوان سے پیش کیا۔ اس تحقیق کا مقصد انگریزی بحیثیت زبان دوم کے لرنرس کے مقاصد کی حصولیابی میں لرنرس کے مسائل کا پتہ لگانا اور رائٹنگ پروسیس اپروچ کے رول کی جانچ کرنا تھا۔ اس تحقیق میں مقداری تجرباتی طریقۂ کار کا استعمال کیا گیا۔ اس تحقیق میں علاقائی میڈیم کے ہائی

اسکول سطح کے طلبا اور ان کے اساتذہ کا انتخاب بطور نمونہ کیا گیا۔ فیلڈ ورک کا نمونہ 200 طلبا پر مشتمل تھا اور اس میں ایسے طلبا تھے جنہوں نے 6 سال اسکول میں انگریزی سیکھا اور اسی اسکول کے 6 اساتذہ بھی اس میں شامل تھے۔ معطیات کی تجمیع ماقبل اور مابعد ٹیسٹ کے ذریعہ کی گئی۔ اس تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی کہ انگریزی زبان دوم کے طلبا کی تحریری مہارت میں اضافہ کرنے کے لیے پروسیس اپروچ ایک بہت ہی اچھی اپروچ ہے۔ یہ تحقیق زبان دوم کے طلبا کے درمیان اعتماد پیدا کرنے میں بھی کامیاب رہی۔

2.1.43 Nabhan, S. (2017). *The Process Approach to Improve Students' Writing Ability in English* کے عنوان پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اس تحقیق کا مقصد تحریری عمل کے تدریس میں Process Writing Approach کے نفاذ اور طلبہ کی تحریری صلاحیت پر اس کے اثرات کی جانچ کرنا۔ محقق نے اس تحقیق کے لیے مقداری طریقہ کار (Quantitative Method) اور کوائسی ایکسپریمنٹل ڈیزائن (Quasi Experimental Design) کا استعمال کیا۔ اس تحقیق کے لیے University of PGRI Adi Bauna Surabys کے شعبہ انگریزی (English Education Department) کے انڈونیشیائی طلبا کو موضوع اور مواد بنایا گیا اور مواد اکٹھا کرنے کے لیے Pre-test اور Post-test تکنیک کا استعمال کیا گیا۔ تجزیہ و تشریح کے بعد اس تحقیق سے یہ بات سامنے نکل آئی ہے کہ پروسیز رائٹنگ اپروچ کے استعمال سے پہلے تجرباتی گروپ کنٹرول گروپ

کے طلبا کے درمیان تحریری لیاقت میں کوئی فرق نہیں تھا۔ لیکن پروسیز رائٹنگ اپروچ کے استعمال سے طلبہ کی تحریری صلاحیت میں نکھار پیدا ہوا۔ پروسیس رائٹنگ اپروچ جس کا نفاذ EFL درجات میں کیا گیا ہے اس سے طلبا کے وضاحتی پیراگراف لکھنے کی صلاحیت میں کافی سدھار آیا ہے۔ کیوں کہ اس میں کچھ اقداماتی سرگرمیاں شامل تھیں۔ مثال کے طور پر پہلے سے لکھنا(Prewriting)، مسودہ تیار کرنا،(Drafting)، نظر ثانی کرنا(Revising) اور پبلشنگ وغیرہ۔ اوران تمام سرگرمیوں کی تفصیل کا تجربہ طلبا نے کیا، تاکہ طلبا اپنے نظریات تلاش کر سکیں اورانہیں اچھے پیراگراف لکھنے میں ڈھال سکیں۔

2.1.44 Kansizoğlu, H. B., & Cömert, Ö. B. (2017) نے *The Effect of the Process Approach on Students' Writing Success: A Meta-Analysis TT - Süreç Odaklı Yazma Yaklaşımlarının Yazma Başarısına Etkisi: Bir Meta Analiz* کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اس مطالعے کا مقصد طلبا کے تحریری حصولیابی پر عمل پر مبنی نقطہ نظر(Process based writing approach) کے عمومی اثر کا تعین کرنا ہے۔ یہ تصور کیا جاتا ہے کہ پروگرام میں عمل پر مبنی تحریری طریقوں اور سرگرمیوں کی دستیابی کا جائزہ لیتے وقت تحریری کامیابی پر ان نقطہ نظر اور طریقہ کار کے اثرات کا تعین بہت اہم ہے۔ مطالعے کے مقاصد اصلیہ اور ذیلی مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔ عمل پر مبنی تحریری ماڈل process

based writing models) طلبا کی تحریری حصولیابی کی سطح پر کس حد تک اثر انداز ہوتے ہیں؟ کیا مختلف تدریسی طریقہ کار کی بنا پر طلبا کے تحریری حصولیابی کی سطح میں کوئی خاص تبدیلی واقع ہوتی ہے؟ کیا عمل پر مبنی تحریری طریقہ کار یا نقطہ نظر (Process based writing approach) کے عمل میں لانے کی بنا پر طلبا کی تحریری حصولیابی کی سطح میں نمایاں تبدیلی نظر آتی ہے؟ کیا تدریسی طریقوں کے مدت نفاذ کی بناء پر بھی طلبا کی تحریری حصولیابیوں کی سطح پر خاص فرق پڑتا ہے۔ کیا عملی طور پر طرز تحریر کی بناء پر طلبا کی تحریری حصولیابی کی سطح خاص اثر پڑتا ہے۔ (معلوماتی، بیانیہ، آزادانہ قسم) کیا مقالے، مضمون (Thesis, Article) سے ماخوذ نتائج کے اشاعت کی نوعیت کی بناء پر مطالعوں سے حاصل شدہ اقدار کے سائز کے اثر میں نمایاں تبدیلی نظر آتی ہے؟ منصوبہ بندی ،ہجے، نمائش، جملے کی روانی، تاثرات، اظہار رائے کی نوعیت اور الفاظ کے انتخاب و ترتیب کے ضمن میں عمل پر مبنی تحریری طریقہ کار یا نقطہ نظر کس حد تک طلبا کی تحریری حصولیابی پر اثر انداز ہوتے ہیں؟ اس مطالعے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے میٹا تجزیہ طریقہ کار (Meta Analysis Method) کا استعمال کیا گیا ہے جو کہ طلباء کی تحریری حصولیابی کی سطح پر عمل پر مبنی تحریری طریقہ کار یا نقطہ نظر کے عمومی اثرات کی تعین کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ نتائج کو یکجا کرنے کے مقصد سے انفرادی مطالعوں سے حاصل شدہ نتائج کے ایک بڑے گروہ کا شماریاتی تجزیہ میٹا تجزیہ (Meta-Analysis) کہلاتا ہے۔ تجزیہ و تشریح کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ Meta Analysis میں شامل مطالعوں کی Effect Size

(غیر حتمی مفروضہ سائز)G=1.303 پائی گئی جبکہ تصحیح شدہ Effect Size،G=0.983 پائی گئی۔ عمل پر مبنی تحریری طریقہ کار طلبا کی تحریری حصولیابی پر 6+1 تجزیاتی اور تشخیص ماڈل کے ساتھ سب سے زیادہ ظاہر ہوتا ہے(جو کہ G=1.397 کے برابر ہے)۔ ایک دوسرے عمل پر مبنی تحریری ماڈل 4+1 منصوبہ بند تحریر اور تشخیص ماڈل کا Effect Size،G1.224 پایا گیا ہے۔ مزید برآں تخلیقی تحریری ماڈل کا Effect Size بھی G1.354 پایا گیا ہے۔ ایسے ماڈل کا Effect Size جو کہ ابھی خاص ماڈل کے طور پر مختص نہیں ہیں لیکن مشتملات کے لحاظ سے عمل پر مبنی تحریری مراحل کو شامل کرتے ہیں(مختصراً "(PW General"،(Abbreviations "P W General"،G1.271 پایا گیا ہے۔ یہ نتیجہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ عمل پر مبنی تحریری طریقہ کار طلبا کی تحریری حصولیابی پر وسیع پیمانے پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔ (2) میٹا تجزیہ (Meta Analysis) کے ذیلی مقاصد پر مبنی متغیر تجزیہ (Variable analysis) میں مداخلت نتیجے کے مطابق عمل پر مبنی تحریری طریقہ کار کا مدت تحریری حصولیابی پر کوئی خاص اثر نہیں ڈالتا ہے۔ اس نتیجہ سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ عمل پر مبنی تحریری طریقہ کار یا ہدایات میں استعمال کردہ طرز تحریر (معلوماتی، بیانیہ، آزادانہ قسم) کے بنا پر Effect size میں کوئی اہم اور خاص تبدیلی نہیں آتی ہے۔ 3۔ نتیجہ اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کہ اس صورت حال کے بنا پر کہ آیا مطالعہ یا تحقیق بطور مضمون (Article) یا بطور مقالہ (Thesis) شائع ہوا ہے۔ Effect size زیادہ متاثر نہیں ہوتا ہے۔ نتیجہ تحقیق صاف طور پر اس امر کی وضاحت

کرتا ہے کہ مختلف سطحوں پر مختلف تدریسی طریقوں میں عمل پر مبنی تحریری طریقہ کار کافی اثرانداز ہے اور تدریسی طریقوں میں یہ فرق شماریاتی طور پر کافی اہم ہے۔ عمل پر مبنی تحریری طریقہ کار وسیع پیمانے پر یونیورسٹی اور ثانوی سطح طلبا کے تحریری کارناموں پر اثر ڈالتا ہے جبکہ پرائمری سطح کے طلبا کے تحریری کارناموں پر متوسط اثر ڈالتا ہے۔

2.1.45 Arteaga Lara, H. M. (2017). *Using the Process-Genre Approach to improve Gourth-Grade EFL learners' Paragraph Writing* کے عنوان سے تحقیق کی ۔ موجودہ مطالعہ کا مقصد اس بات کی نشاندہی کرنا ہے کہ Process-Genre Approach کے استعمال کرنے پر پیراگراف کی نوعیت کیا ہوگی۔ Fourth-Grade EFL Learners کو اس مطالعہ کے نمونے کے طور پر منتخب کیا گیا۔ اس مطالعے میں تجرباتی طریقہ کار کو استعمال کیا گیا۔ اس مطالعے کا بنیادی مسئلہ وقت سے متعلق تھا، کیونکہ Process-Genre Approach کا کا نفاذ اپنے چھ سیشنوں کے ساتھ ایک وقت طلب امر تھا اس لیے اس کو صرف Input, Instruction, Practice, and Production تک محدود کر دیا۔ اس کے علاوہ ، اسکول کے نظام الاوقات اور غیر منصوبہ بند اختتامی سال کی سرگرمیوں نے عمل درآمد سیشن کی رفتار کو متاثر کیا۔ آخر کار، کچھ شرکاء نے اس پورے طویل عمل سے بیزاری کا اظہار کیا جس سے ان کے رویوں میں تبدیلی محسوس کی گئی ، ان کا ماننا تھا کہ punctuation پر مزید ہدایات اور مشق کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ پیراگراف پر اثرانداز ہوتا ہے۔

2.1.46 Bharati, S. (2017) نے *Implementation of Process Approaches to improve Academic Writing Skills of secondary level students through a teaching Programme in Odisha* کے عنوان سے تحقیق کی جس کا مقصد Process Approach کے ذریعے اکتسابی طلبا کی تحریری صلاحیتوں کو بہتر بنانا تھا۔ نمونہ کے طور پر اوڑیشہ کے سیکنڈری بورڈ (بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن) کے ESL طلباء کو منتخب کیا گیا۔ تجرباتی تحقیقی طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے Pre Test and Post Test منصوبہ سبق کے ذریعہ ڈاٹا حاصل کیا گیا۔ اس تحقیق کے ذریعہ یہ انکشاف ہوا کہ Process Approach to Writing ان طلبا کے لیے جو انگریزی بطور ثانوی زبان (ESL) منتخب کرتے ہیں، کی تحریری صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے بہت عمدہ تکنیک ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی پایا گیا کہ یہ تکنیک ایل 2 طلبا میں ایک حد تک اعتماد پیدا کرنے میں کامیاب ہے۔ مطالعے کے نتائج کے مطابق یہ بات بلاشبہ کہی جاسکتی ہے کہ کلاس روم میں مناسب رہنمائی اور موثر Approach کے ذریعہ طلباء کی اکیڈمک تحریری مہارت کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

2.1.47 Dokchandra, D. (2018) نے *The Effects of Process Writing Approach on Performance of an Overcrowded EFL Writing Class at a University in Thailand* کے عنوان سے تحقیق کی۔ اس تحقیق کا مقصد تھائی یونیورسٹی میں ایک بڑی کلاس میں انگریزی کے طلبا

کی مضمون نویسی کی کارکردگی پر پروسیس رائٹنگ اپروچ کے اثرات کا پتہ لگانا تھا ساتھ ہی پروسیس رائٹنگ اپروچ کے متعلق نمونہ میں شامل افراد کی آراء معلوم کرنا تھا۔ موجودہ تحقیق کے لیے جو تحقیقاتی ڈیزائن اپنایا گیا وہ Pre test-Post Test one Group Design تھا گو کہ Control Group Pre Test-Post Test Design کو مثالی طور پر زیادہ معتبر سمجھا جاتا ہے لیکن اس مطالعہ میں اس کا استعمال نہیں ہو سکا کیونکہ جس جگہ پر اس تحقیق کو عمل میں لایا گیا وہاں پر تحریری طلبا کے لیے صرف ایک ہی کلاس تھی۔ تحقیق کی کامیابی کے نقطہ نظر سے بھی وقت کی کمی اور دوسرے وجوہات کی بناء پر دوسرے شعبوں کے طلبا کو شامل کرنا کافی مشکل تھا۔ محقق نے دس ہفتوں تک اس مطالعہ میں تقریبا سبھی تجرباتی طریقہ کار کو اپنایا۔اس مطالعہ میں شامل شرکاء تھائی لینڈ کے شمالی مشرق میں واقع Kasetsart University, Sakon Nakhon Province Campus کے انگلش کے تیسرے سال کے 55 طلبا تھے جن کا انتخاب مقاصد کے اعتبار سے کیا گیا تھا۔ محقق نے اس مطالعہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ (1) Process Writing Approach بڑی کلاس میں طلبا کی تحریری کارکردگی پر ایک خاص اثر ڈالتی ہے اور طلبا نے اس کے تئیں انتہائی مثبت تاثرات کا اظہار کیا۔(2)اس مطالعہ سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ Process Writing Approach بہت بڑے کلاس کے تھائی EFL طلبا کی تحریری کارکردگی میں نمایاں سدھار اور نکھار لا سکتی ہے۔

2.1.48 Muluneh, T.K. (2018) نے *Improving Students' Paragraph Writing Skill through Task-Based Approach* کے عنوان سے تحقیق کی۔ اس تحقیق کا مقصد task-based approach کے ذریعے طلبا کی پیرگراف رائٹنگ کی مہارت کو فروغ دینا تھا۔ موجودہ تحقیق کے لئے محقق نے تجرباتی طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے pretest اور posttest ٹکنیک کے ذریعے مواد کی جمع آوری کی اور مقداری طریقہ کار کو اختیار کرتے ہوئے مواد کا تجزیہ کیا۔ اس تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ طلبا کی پیراگراف رائٹنگ کی مہارت کو task-based approach طریقہ تدریس کا استعمال کرتے ہوئے فروغ دیا جاسکتا ہے۔

2.1.49 Vásquez-acuña, S. (2018) نے *The Use of The Process Approach to Improve The Writing Skills of the IV Cycle Systems and Computer Engineering Students at Alas Peruanas University of ICA* کے عنوان سے تحقیق کی۔ اس تحقیق کا مقصد Process Approach کا استعمال کرتے ہوئے ICA کے Alas Peruanas University کے IV سائیکل سسٹم اور کمپیوٹر انجینئرنگ طلبا کی رائٹنگ کی مہارت میں فروغ لانا تھا۔ اس مقصد کی بنیاد پر محقق نے یہ مفروضہ قائم کیا کہ Process Approach کا استعمال ICA 2001 کے Alas Peruanas University کے IV سائیکل سسٹم اور کمپیوٹر انجینئرنگ طلبا کی انگریزی میں رائٹنگ کی مہارت کو بڑھاتا ہے۔ زیر نظر تحقیق میں Quasi

experimental method کا استعمال کیا گیا اور Pre اور Post ٹسٹ ٹکنیک کے ذریعے مواد کو اکٹھا کیا گیا۔ یہ تحقیق اسکول برائے سسٹم و کمپیوٹنگ انجینئرنگ کے 37 iv سائیکل طلبہ پر مشتمل ہے جو فیکلٹی برائے انجینئرنگ و آرکیٹیکچر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس تحقیق کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ Process Approach کا استعمال کرتے ہوئے طلبا نے اپنے متن کے مواد میں کافی بہتری کا مظاہرہ کیا۔ مابعد ٹیسٹ میں معنی خیز فرق سے بھی یہ ظاہر ہوتا ہے کہ Process Approach کے استعمال نے طلبا کے متون کی تنظیم میں بہتری لانے میں معاونت کی۔ قواعد کے نکات کے استعمال جیسے جملے کی تشکیل، لفظ کی ترتیب و تشکیل، فعل کا زمانہ، مبتدا۔ فعل میں مناسبت کے متعلق تجرباتی کلاس اور کنٹرول کلاس میں شرکا کی تحریری کارکردگی کے درمیان بہت زیادہ فرق پایا گیا۔ تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ قواعد کے نکات کے استعمال جیسے جملے کی تشکیل، لفظ کی ترتیب و تشکیل، فعل کا زمانہ، مبتدا۔ فعل میں مناسبت کے متعلق تجرباتی کلاس اور کنٹرول کلاس میں شرکا کی تحریری کارکردگی کے درمیان بہت زیادہ فرق ہے۔

2.1.50 Akbar, M., Pathan, H., & Shah, S. W. A. (2018) نے *Problems Affecting L2 Learners ' English Writing Skills : A Study of Public Sector of Colleges Hyderabad City , Sindh, Pakistan* کے عنوان پر تحقیق کی۔ اس تحقیق کا مقصد Public Sector Colleges Hyderabad Sindh کے ثانوی زبان کے متعلمین کی انگریزی رائٹنگ مہارت میں پیش

آنے والے مسائل کو واضح کرنا تھا۔ دو پبلک سیکٹر کالجس سے نیم ساختہ انٹرویو کے لیے جملہ پانچ اساتذہ اور 160 طلبا پر سوالنامہ کو نظم کرنے کے لیے اتفاقی طور پر منتخب کیا گیا ۔ زیر نظر تحقیق کا فریم ورک Creswell (2009) کے Sequential mixed method model کی بنیاد پر تیار کیا گیا۔ اس مطالعہ میں یہ پایا گیا کہ انگریزی زبان میں ثانوی زبان کے متعلمین کو سب سے زیادہ پیش آنے والی دشواریوں میں اسپیلنگ مسائل، زبان اول کی مداخلت، کمزور ذخیرہ الفاظ، ثانوی زبان کے قواعد، رموز واوقاف اور ثانوی زبان کے استاد کی جانب سے رائٹنگ کے کام پر رد عمل کی کمی شامل ہے۔ جب کہ ثانوی زبان کے اساتذہ کا ماننا ہے کہ متعلمین کا کمزور پس منظر، انگریزی زبان کے کمرہ جماعت میں وسائل کی کمی، کلاس کا زیادہ بڑا ہونا، کورس کی کتاب میں ناکافی سرگرمیاں ایسے اسباب ہیں جن کی وجہ سے انگریزی زبان میں طلبا رائٹنگ دشواریوں کا سامنا کر رہے ہیں۔

2.2 خلاصہ اور مطالعہ سے قریب ترین متعلقہ مواد

(Summary and Linkage of the Study)

Ho, B. (2006) نے اپنا تحقیقی مقالہ *Effectiveness of using the Process Approach to Teach Writing in Six Hong Kong Primary Classrooms* کے عنوان سے پیش کیا۔ جس کا مقصد اس بات کا پتہ لگانا تھا کہ اپر اور لوور پرائمری سطح کے طلبا کی تحریری مہارت اور رائٹنگ کی طرف ان کے رجحان میں بہتری کے لیے پروسیس رائٹنگ کس طرح سے اور کتنی مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ اس مطالعہ میں پری ٹیسٹ پوسٹ

ٹیسٹ تجرباتی طریقۂ کار کا استعمال کیا گیا۔ اس مطالعہ میں اپر اور لوور پرائمری سطح کے 200 طلبا اور کل 6 اساتذہ جس میں تین نے اپر اور تین نے لوور پرائمری سطح پر پروسیس رائٹنگ پروگرام کو دو مہینہ تک اپنے اسکول میں جاری رکھ کر تجربہ کیا، کو شامل کیا گیا۔ اس مطالعہ کے نتیجہ سے یہ پتہ چلا کہ یہ رائٹنگ پروگرام طلبا کے لکھنے کے رجحان اور ان کے لکھنے کی عادت میں مثبت تبدیلی لانے میں مددگار اور کامیاب رہا۔

Distefano, P., & Killion, J. (2010) نے اپنا تحقیقی مقالہ *Assessing Writing Skills through a Process Approach* کے عنوان سے پیش کیا۔ جس کا مقصد پروسیس اپروچ اور اسکل گروپ کے طلبا کے تحریری نمونہ کے نتائج کا موازنہ کرنا تھا۔ نمونہ کے طور پر چھ ایلیمنٹری اسکولوں کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اس میں سے تین اسکول کو پروسیس گروپ اور تین کو اسکل گروپ یعنی کنٹرول گروپ کے لیے Randomly منتخب کیا گیا۔ معطیات کے تجزیہ سے یہ پایا گیا کہ اسکل گروپ کے طلبا نے عام تحریر کی طرح اپنی تحریری صلاحیت کا مظاہرہ کیا اور کنٹرول گروپ کے طلبا تجرباتی گروپ کے طلبا سے تینوں سطح پر بہتر نہیں پائے گئے۔

Akinwamide (2012) نے *The Influence of Process Approach on English as Second Language Students' Performances in Essay Writing* کے عنوان سے اپنا تحقیقی پیش کیا۔ جس کا مقصد طلبا کی رائٹنگ پر پروسیس اپروچ کے پڑنے والے اثرات کو معلوم کرنا تھا۔ نمونہ کے طور پر محقق نے نائیجیریا کے صوبہ ONDO اور EKITI کے ہائر سیکنڈری اسکول کے سال آخر کے کل 80 طلبا کو Purposive Sampling Technique کے ذریعہ منتخب کیا۔ تحقیقی طریقہ کار کے طور پر پری ٹسٹ،پوسٹ ٹسٹ،،-Two Group-Quasi-Experimental Design کا استعمال عمل میں لایا گیا۔اس تحقیق میں محقق نے یہ پایا کہ تجرباتی اور کنٹرول گروپس میں طلبا کے پری ٹسٹ اسکور کے مابین کوئی خاص فرق نہیں ہے نیز یہ بھی پایا کہ کنٹرول گروپ کے بالمقابل تمام مختلف جہات میں تجرباتی گروپ کی کارکردگی زیادہ بہتر ہے۔ مطالعہ میں مزید یہ بھی پایا گیا کہ کنٹرول گروپ پری وپوسٹ ٹسٹ میں طلبا نے کوئی خاص بہتری نہیں دکھلائی۔

Abd, Alodwan,Saleh, Ibnian (2014) نے *The Effect of Using the Process Approach to Writing on Developing University Students' Essay Writing Skills in EFL* کے عنوان پر تحقیق کی۔ جس کا مقصد یونیورسٹی طلبا کے لئے EFL میں مطلوب Essay Writing Skills کی نشاندہی کرنا اور اردن یونیورسٹی کے طلبا کی EFL میں Essay Writing Skills کو فروغ دینا تھا۔ نمونہ کے طور پر

90 غیر انگریزی داں طلبا کو منتخب کیا گیا۔ محققین نے رائٹنگ کے تیئں پروسیس اپروچ کے استعمال کے اثرات کو جاننے کے لیے کنٹرول اور تجرباتی گروپس کے لیے پری وپوسٹ ٹسٹ منعقد کیا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے محققین نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ (1) EFL میں رائٹنگ کے تیئں ٹریٹمنٹ نے طلبا کی Essay Writing Skills پر مثبت اثر ڈالا۔ (2) تجرباتی گروپ نے کنٹرول گروپ کے بالمقابل Essay Writing Test کے بعد عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

Dennis, B. (2014) نے *Effect of Process Approach to Writing on Senior Secondary Students' Achievement in Writing* کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ جس کا مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ وہ طلبا جنہیں *Process Approach to Writing* کا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے اور وہ طلبا جنہیں روایتی طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے کے اوسط اسکور میں کتنا فرق ہوگا ساتھ اس بات کا تعین کرنا تھا کہ وہ مرد اور خواتین طلبا جنہیں *Process Approach to Writing* کا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا ہے اور وہ مرد اور خواتین طلبا جنہیں روایتی طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا جاتا کے *Achievement in Writing* کے اوسط اسکور میں کتنا فرق ہوگا۔ نمونہ کے طور پر کل 128 طلبا کو منتخب کیا گیا۔ معطیات کے تجزیہ و تشریح سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ وہ طلبا جنہیں *Process Approach to Writing* کا استعمال کرتے ہوئے پڑھایا گیا انہوں نے روایتی

طریقہ کے ذریعہ پڑھائے گئے طلبا سے لکھنے میں زیادہ نمبرات حاصل کیے، صنف کے اعتبار سے بھی لڑکے اور لڑکیوں کے *Mean Achievement Scores* میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔

Bayat, N. (2015) نے اپنا تحقیقی مقالہ *The Effect of the Process Writing Approach on Writing Success and Anxiety* کے عنوان سے پیش کیا۔ جس کا مقصد تحریری کامیابی اور اضطراب پر پروسیس رائٹنگ اپروچ کے اثر کا پتہ لگانا تھا۔اس تحقیق میں Pretest- Posttest Control Group Quasi-Experimental Design کا استعمال عمل میں لایا گیا۔ نمونہ کے طور پر Akdeniz University کے شعبہ تعلیم کے Pre school teaching کے سال اول کے کل 74 طلبا کو شامل کیا گیا۔اس تحقیق میں محقق نے یہ پایا کہ پروسیس رائٹنگ اپروچ نے طلبا کی تحریری کامیابی پر مثبت اور معنیٰ خیز اثر ڈالا۔

Sheir, A. A., Zahran, F. A. A., & Koura, A. A. (2015) نے اپنا تحقیقی مقالہ *The Effectiveness of Process Writing Approach in Developing EFL Writing Performance of ESP College Students* کے عنوان سے پیش کیا۔ محقق کے ذریعہ اس تحقیق میں اس سوال کا جواب حاصل کرنے کی کوشش کی گئی کہ انجینئرنگ طلبا کی تحریری کارکردگی کے فروغ میں پروسیس رائٹنگ اپروچ کس طرح سے مؤثر ثابت ہو سکتی ہے؟اس تحقیق کے لیے محقق نے کو اسی ایکسپیریمنٹل تحقیقی خاکہ کو اپنایا۔ نمونہ

کے طور پر ڈاکاھیلا گورنریٹ کے ڈیلٹا یونیورسٹی کے انجینیرنگ کے کل 66 طلبا کو مقصدی نمونہ بندی کے تحت منتخب کیا گیا۔اس تحقیق میں محقق نے یہ پایا کہ پروسیس رائٹنگ اپروچ طلبا کی تحریری مہارت کے فروغ میں مؤثر ثابت ہوئی۔

Zhou, D. (2015) نے *An Empirical Study on the Application of Process Approach in Non-English Majors' Writing.* کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ جس کا مقصد غیر انگریزی داں اکثریت پر پروسیس اپروچ کے نفاذ و افادیت کی جانچ کرنا تھا۔اس مطالعہ کو پایہ تکمیل تک پہونچانے کے لیے دو آلات کا استعمال کیا گیا۔پہلا آلہ دو کلاسیز کے طلبا کے لیے تیار شدہ سوالنامہ تھا جس کا مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ طلبا کو تحریری عمل کس طریقہ کار کے ذریعہ پڑھایا جارہا ہے جو کہ تجربہ کے لیے بطور پیشگی شرط کا کام کرتا ہے اور دوسرا آلہ One Test Paper تھا۔ محقق نے اس تحقیق میں یہ پایا کہ غیر انگریزی داں طبقہ تحریری کاموں کو پورا کرنے کے لیے پروسیس اپروچ کے بجائے پروڈکٹ اپروچ کا استعمال کرتا تا لیکن تجرباتی کلاس میں پروسیس اپروچ کے نفاذ بعد تجرباتی کلاسس نے کنٹرول کلاس سے زیادہ نمبرات حاصل کیے جس کا واضح مطلب ہے کہ تحریری میدان میں پروسیس اپروچ کے نفاذ سے تجرباتی کلاس کی حصولیابی میں بہ نسبت کنٹرول کلاس کے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ غیر انگریزی داں طبقہ کے تحریری عمل پر پروسیس اپروچ کے مثبت اثرات پائے گئے۔

نے Nurrohmah, G., Kunci, K., Menulis, K., & Bermakna, P. (2016)

Improving Students ' Writing Skill Using a Process Approach کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ جس کا مقصد زبان کی تدریس میں مختلف مسائل کے پیش نظر، بالخصوص انڈونیشیا میں ای ایف ایل کے طلبہ کے لئے انگریزی میں تحریر کی تدریس کا جائزہ لینا تھا۔ محقق نے اس تحقیق میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ طلبا میں تحریر کے تئیں رویہ میں تبدیلی آئی ہے جو زیادہ مثبت اور کم مایوس کن تھی۔

Nabhan, S. (2017) نے *The Process Approach to Improve Students' Writing Ability in English* کے عنوان پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔اس تحقیق کا مقصد تحریری عمل کے تدریس میں Process Writing Approach کے نفاذ اور طلبہ کی تحریری صلاحیت پر اس کے اثرات کی جانچ کرنا تھا۔ محقق نے اس تحقیق کے لیے مقداری طریقہ کار (Quantitative Method) اور کواسی ایکسپریمنٹل ڈیزائن (Quasi Experimental Design) کا استعمال کیا۔معطیات کے تجزیہ و تشریح کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ پروسیس رائٹنگ اپروچ کے استعمال سے پہلے تجرباتی گروپ و کنٹرول گروپ کے طلبا کے درمیان تحریری لیاقت میں کوئی فرق نہیں تھا لیکن پروسیس رائٹنگ اپروچ کے استعمال سے طلبہ کی تحریری صلاحیت میں نکھار پیدا ہوا ہے۔

Dokchandra, D. (2018). نے *The Effects of Process Writing Approach on Performance of an Overcrowded EFL Writing Class at a University in Thailand* کے عنوان سے تحقیق کی۔ جس کا مقصد تھائی یونیورسٹی میں ایک بڑی کلاس میں انگریزی کے طلبا کی مضمون نویسی کی کارکردگی پر پروسیس رائٹنگ اپروچ کے اثرات کا پتہ لگانا تھا۔یہ تحقیق Pre test -Post test one Group Design کے ذریعہ پایہ تکمیل کو پہونچی۔ اس مطالعہ میں شامل شرکاء تھائی لینڈ کے شمالی مشرق میں واقع Kasetsart University, Sakon Nakhon province Campus کے انگلش کے تیسرے سال کے 55 طلبا تھے جن کا انتخاب مقاصد کے اعتبار سے کیا گیا تھا۔معطیات کے تجزیہ و تشریح سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ Process Writing Approach بڑی کلاس میں طلبا کی تحریری کارکردگی پر ایک خاص اثر ڈالتی ہے اور طلبا نے اس کے تئیں انتہائی مثبت تاثرات کا اظہار کیا۔

Vásquez-acuña, S. (2018) نے *The Use of The Process Approach to Improve The Writing Skills of the IV Cycle Systems and Computer Engineering Students at Alas Peruanas University of ICA* کے عنوان سے تحقیق کی۔اس تحقیق کا مقصد Process Approach کا استعمال کرتے ہوئے ICA کے Alas Peruanas University کے IV

سائیکل سسٹم اور کمپیوٹر انجینئرنگ طلبا کی رائٹنگ کی مہارت میں فروغ لانا تھا۔ زیر نظر تحقیق میں Quasi Experimental Methodکا استعمال کیا گیا اور Preاور Postٹسٹ تکنیک کے ذریعے مواد کو اکٹھا کیا گیا۔ محقق نے اس تحقیق میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ مابعد ٹیسٹ میں معنی خیز فرق سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہProcess Approachکے استعمال نے طلبا کے متن کی تنظیم میں بہتری لانے میں معاونت کی۔ قواعد کے نکات کے استعمال جیسے جملے کی تشکیل، لفظ کی ترتیب و تشکیل، فعل کا زمانہ، مبتدا۔ فعل میں مناسبت کے متعلق تجرباتی کلاس اور کنٹرول کلاس میں شرکا کی تحریری کارکردگی کے درمیان بہت زیادہ فرق پایا گیا۔

2.3 نتیجہ
(Conclusin)

اس باب میں متعلقہ مواد کا جائزہ پیش کیا گیا۔ متعلقہ مواد کے جائزے میں موضوع سے متعلق ملک اور بیرون ملک کے مطالعات کا حتی المقدور احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہیں تمام مطالعات کی روشنی سے محقق کو اس تحقیق میں بہت آسانیاں ہوئیں جیسے نمونے کا انتخاب، تحقیقی طریقۂ کار، مقاصد کا تعین، مفروضات کی تشکیل اور شماریاتی تکنیک کو اپنانے میں، اس طرح سے یہ باب چراغ راہ ثابت ہوا۔ اگلا یعنی تیسرا باب تحقیقی طریقۂ کار، تحقیقی عمل، تحقیقی خاکہ بلکہ تحقیق میں عمل میں لائے جانے والے تمام امور کو تفصیل پر مشتمل ہے۔

باب سوم

تحقیقی طریقۂ کار

Chapter-3

Research Methodology

Chapter-3

باب سوم (مطالعہ کا طریقہ)

3.0 تعارف
(Introduction)

پہلا باب نظریاتی مباحث، زبان کے نظریاتی خاکہ، پس منظر، صلاحیت، اور خاص طور سے لکھنے کی صلاحیت اور اور اس کی معنویت پر مبنی تھا۔ دوسرے باب میں لکھنے کی صلاحیت سے متعلق متعلقہ مواد کی موزوں درجہ بندی کر کے اس کا جائزہ پیش کیا گیا، جس طرح سے زبان کے چاروں اجزا میں تحریر کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے اسی طرح سے تحقیق میں تیسرے باب کو بہت ہی اہمیت حاصل ہے۔ اس میں محقق تحقیق کے مکمل خاکے کو پیش کرتا ہے اور اسی کی روشنی میں انہیں خطوط اور خاکے پر عمل پیرا ہو کر اپنی تحقیق کو ایک سمت دیتے ہوئے پایۂ تکمیل کو لے جاتا ہے، اسی طرح سے تیسرے یعنی موجودہ باب میں محقق نے مسئلے کا بیان، تحقیقی سوالات، مقاصد، کلیدی الفاظ کی تفاعلی تعریفات، متغیرات، مفروضات، تحقیقی طریقۂ کار، تحقیقی ڈیزائن، تجرباتی تحقیق، تجرباتی ڈیزائن، نمونہ بندی اور نمونہ، تحریری پیکیج کی سرگرمیاں، آلات، شماریاتی تکنیک، اور حدود کو بالتفصیل پیش کیا جارہا ہے۔

ہندوستان جیسے کثیر ثقافتی اور کثیر لسانی ملک میں جہاں بہت زیادہ بولیاں بولی جاتی ہیں وہاں زبان بہت اہمیت رکھتی ہے اور خاص کر اردو زبان چوں کہ اردو کبھی درباری و شاہی زبان ہوا کرتی تھی اور تمام حکومتی امور اسی زبان میں

انجام پاتے تھے۔ یہ بات سب پر واضح ہے کہ گرچہ اردو پاکستان کی سرکاری زبان ہے مگر ہندوستان میں اس کے بولنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ اور غیر منقسم ہندوستان کی سرکاری زبان فارسی کے بعد اردو ہی تھی۔ آزادی کے بعد ہندی نے اس کی جگہ لے لی۔ کچھ لوگ اردو زبان پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ یہ مسلمانوں کی زبان ہے جو کہ بالکل غلط ہے اوراب تک کوئی اسے سچ ثابت نہیں کر سکا ہے اور نہ ہی اس بیان میں سچائی ہے۔

آج اردو زبان بولنے اور پڑھنے پڑھانے والوں کی حالت ابتر ہے ، اور اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا ہے کہ آبادی میں اضافے کی مناسبت سے آج اردو کے قارئین کی تعداد میں اتنا اضافہ نہیں ہوا ہے جتنا کہ ہونا چاہیے ، اس کے پیچھے کئی ساری وجوہات ہو سکتی ہیں۔ دوسری طرف یہ بات بھی سچ ہے کہ آج ثانوی سطح تک اردو پڑھنے کے بعد بھی طلبا اپنے مافی الضمیر کا اظہار اردو زبان میں کماحقہ کرنے سے قاصر ہیں، جبکہ اردو زبان کے تعلق سے حال ہی میں سوشل میڈیا پر ہندی اور انگریزی اخبار کی Cutting گردش کر رہی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ اردو پڑھنے سے دماغ تیز ہوتا ہے بہر کیف یہ بات تو طے ہے کہ اردو ایک ایسی زبان ہے جس میں انسان اپنے مافی الضمیر کا اظہار بحسن خوبی کر سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ اسے اس پر درک حاصل ہو، کاش کی یہ خبر اردو اخبار میں بھی ہوتی۔

3.1 مسئلے کا بیان

(Statement of the Problem)

اس مطالعہ میں ڈی ایل ایڈ کے طلبا کی تحریری صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر دیکھا گیا کہ آیا ڈی ایل طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر عمل رسائی اثر انداز ہوتی ہے کہ نہیں، لہذا اس مطالعے کے مسئلے کو اس طرح سے بیان کیا جاسکتا ہے کہ **"اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر"** اس تناظر میں یہ دیکھنے کی کوشش کی گئی کہ کنٹرول گروپ ایکسپیریمنٹل گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر عمل رسائی اثر انداز ہوتی ہے کہ نہیں۔

عنوان

اس تحقیق کا عنوان *"اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر"* ہے

3.2 مطالعہ کے مقاصد

(Objectives of the Study)

1) ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا پتہ لگانا۔

الف۔ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔

ب۔ کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔

ج۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔

د۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔

2) ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کا پتہ لگانا۔

الف۔ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا۔

ب۔ کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا۔

ج۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا۔

د۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا۔

3) ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کا پتہ لگانا۔

الف۔ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا۔

ب۔ کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا۔

ج۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا۔

د۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا۔

4) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر منتخب شدہ ڈیموگرافک متغیرات (صنف، ذریعۂ تعلیم اور اسٹریم آف اسٹڈی) کے اثر کا پتہ لگانا۔

الف۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر صنف کی بنیاد پر فرق کو معلوم کرنا۔

ب۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر ذریعۂ تعلیم کی بنیاد پر فرق کو معلوم کرنا۔

ج۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اسٹریم آف اسٹڈی کی بنیاد پر فرق کو معلوم کرنا۔

3.3 کلیدی اصطلاحات کی تفاعلی تعریفات
(Operational Definitions of Key Terms)

اس مطالعہ میں اردو زبان، تحریر / لکھنے کی صلاحیت، پروسیس اپروچ (عمل رسائی)،، ڈی۔ایل۔ایڈ۔، رویہ، خدشہ (اپری ہینشن)، ذریعۂ تعلیم، اسٹریم آف اسٹڈی وغیرہ کلیدی اصطلاح کے طور پر استعمال ہوئے ہیں جن کی تفاعلی تعریف حسب ذیل ہے۔

1) **اردو زبان:** اس مطالعے میں اردو زبان سے مراد فارسی خطّاطی (کیلیگرافی) کی نستعقلیق رسم الخط کی طرز اور داہنے سے بائیں کی جانب پڑھی جانے والی زبان سے ہے۔

2) **لکھنے کی صلاحیت:** اس مطالعے میں تحریر / لکھنے کی صلاحیت سے مراد اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت سے ہے، جس کا مطلب خطاطی نہیں بلکہ لرنرس اپنے مافی الضمیر کا اظہار اردو زبان میں کماحقہ کر سکیں۔

3) **پروسیس اپروچ:** تحریر میں پروسیس اپروچ ایک وسیع عمل ہے جس میں ماقبل تحریر، تحریر، نظر ثانی اور ایڈیٹنگ وغیرہ شامل ہے۔ یہ تمام عمل ایک ریکرسیو عمل کے تحت انجام پاتے ہیں، جیسا کہ رائٹرس رائٹنگ پروسیس کے ذریعہ کام کرتے ہوئے ریکرسیو طریقہ / مراحل کے ذریعہ آگے بڑھتے ہیں۔

الف) **ماقبل تحریر:** اس میں سب سے پہلے موضوع سے متعلق معلومات اکٹھا کی جاتی ہے، چاہے غور و فکر کر کے یا پھر کسی کتاب سے، یا بحث و مباحثہ وغیرہ کے ذریعہ اور اس میں سامعین لرنرس کا تعین اور خیالات پیدا کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔

ب) **تحریر / لکھنا:** خیالات کی تنظیم اور نظر ثانی کے لیے تحریری لائحۂ عمل پر غور و فکر کیا جاتا ہے۔

ج) **نظر ثانی:** مضمون کے تمام پہلو بشمول اس کی ساخت، تنظیم و خیالات کے فروغ میں بہتری کر کے از سر نو دوبارہ لکھنا شامل ہے۔

د) **ایڈیٹنگ:** جملوں میں ردوبدل نیز شین قاف درست کر کے ضروری ترمیم کے بعد آخری شکل دیا جانا وغیرہ شامل ہے۔

ہ)**اشاعت:** اس سے مراد تحریر کی اشاعت ہے۔

پروسیس کا آخری مرحلہ اشاعت، کسی کے مکمل مسودہ کا اشتراک ہے جس کے بعد پروسیس کے کچھ مراحل ایک بار پھر نظر ثانی کیے جاسکتے ہیں۔

4) **ڈی ایل ایڈ:** اس تحقیق میں ڈی ایل ایڈ سے مراد شعبۂ تعلم و تربیت مانو، ڈی ایل ایڈ سیشن 20-2018 کے سال اول کے سیکشن اے اور سیکشن بی کے طلبا ہیں۔

5) **رویہ:** اس مطالعے میں رویہ سے مراد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں سوچنے یا محسوس کرنے کے بارے میں ایک طے شدہ طریقہ سے ہے۔

6) **خدشہ:** اس مطالعے میں اپری ہینشن سے مراد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کہ کچھ خراب یا ناخوشگوار واقعہ ہو گا، سے ہے۔

ڈیلی اور ملر 1975 نے تحریر خدشہ کی تعریف اس طرح سے کی ہے 'رجحانی، جذباتی، اور سلوکی تعامل کے ایک موضوعی کمپلیکس، جو ایک دوسرے کو تقویت دیتے ہیں'۔

Daly and Miller (1975) defined writing apprehension as "A subjective complex of attitudinal, emotional, and behavioral interaction which reinforces each other".

7) **ذریعۂ تعلیم:** ذریعۂ تعلیم سے مراد ڈیل ایڈ طلبا کے ثانوی سطح پر انگریزی، ہندی اور اردو ذریعۂ تعلیم سے ہے۔

8) **اسٹریم آف اسٹڈی:** اسٹریم آف اسٹڈی سے مراد ڈیل ایڈ طلبا کے ثانوی سطح پر اسٹریم آف اسٹڈی آرٹس / ہیومانٹیز، کامرس اور سائنس سے ہے۔

3.4 مطالعہ کے متغیرات
(Variables of the Study)

متغیرات کسی شخص، چیز یا واقعہ کی وہ حالت یا خصوصیت ہوتی ہے جس میں تبدیلی ممکن ہوتی ہے اور جس کی پیمائش بھی ممکن ہو۔ متغیرات کو محقق تبدیل اور کنٹرول کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا مشاہدہ بھی کر سکتا ہے۔ موجودہ مطالعہ میں متعلقہ مواد کے جائزے کی بنیاد پر **پروسیس اپروچ، طلبا کی صنف، ثانوی سطح پر ادارے کا ذریعۂ تعلیم اور ثانوی سطح پر اسٹریم آف اسٹڈی،** کو آزاد / ڈیموگرافک متغیرات کے طور پر اور **اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت،** تابع متغیر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ تمام متغیرات کو ان کی ذیلی اقسام کے ساتھ جدول نمبر 3.1 میں پیش کیا جارہا ہے۔

جدول 1: (3.1) آزاد / ڈیموگرافک اور تابع متغیرات کا جدول

نمبر شمار	آزاد / ڈیموگرافک متغیرات		تابع متغیرات
1	اردو زبان میں لکھنے کی طرف عملِ رسائی		**اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت**
2	صنف	لڑکا	
		لڑکی	
3	ثانوی سطح پر ذریعۂ تعلیم	اردو	
		ہندی	
		انگریزی	
4	اسٹریم آف اسٹڈی	آرٹس / ہیومانٹیز	
		کامرس	
		سائنس	

مطالعے کے متغیرات کے انتخاب کی توجیہ

ڈیموگرافک متغیرات جیسے صنف، ذریعۂ تعلیم، اسٹریم آف اسٹڈی وغیرہ کا انتخاب اس بات کے پیش نظر گیا ہے کہ جس سے محقق کو اندازہ لگ سکے کہ جن پر وہ تحقیق کر رہا ہے ان کا پس منظر کیا ہے اور ان متغیرات میں سے کونسا متغیر اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہو رہا ہے۔

مطالعے کے متغیرات کی توجیہ ان کی سرخیوں کے تحت حسب ذیل ہیں۔

پروسیس اپروچ۔ جب محقق نے مختلف اپروچیز جیسے پروڈکٹ، پروسیس اور جونر اپروچ کا مطالعہ کیا تو ان مطالعوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ان سب میں پروسیس اپروچ بہتر ہے اور ملک و بیرون ملک میں لکھنے کی صلاحیت میں

بہتری لانے کے لیے اس اپروچ کو اپنایا گیا اور اس کے مثبت نتائج بھی سامنے آئے۔ انگریزی، ہندی وغیرہ جیسی زبانوں کے اسکالرس نے اس اپروچ کو اپنا کر تحقیق کی مگر اردو میں محقق کے مطالعے میں کوئی ایسی تحقیق سامنے نہیں آئی، اسی وجہ سے جب محقق نے دیکھا کہ دوسری زبانوں میں اس کے بہتر نتائج سامنے آئے ہیں اور اردو زبان میں اس پر کام بھی نہیں ہوا ہے تو اردو یونیورسٹی کے پیش نظر محقق نے اس اپروچ کے ذریعہ تحقیق کا بیڑا اٹھایا۔

صنف۔ لڑکا / لڑکی: صنف کی بنیاد پر طلبا کی درجہ بندی لڑکے اور لڑکیوں کے طور پر کی گئی۔ چوں کہ اکثر جب تعلیم و تعلم کی بات آتی ہے تو یہ عام رائے ہے کہ لڑکے مستی کرتے ہوئے پڑھتے ہیں جب کہ لڑکیاں تعلیم کے تئیں لڑکوں سے زیادہ سنجیدہ ہوتی ہیں اور من لگا کر تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ حالاں کہ لڑکے اور لڑکیوں دونوں میں ذہانت کی شرح یکساں ہوتی ہے لیکن اکثر یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ تعلیم میں لڑکیاں لڑکوں سے بہتر کارد گی کا مظاہرہ کرتی ہیں اور لڑکیوں کی گریڈ لڑکوں کے مقابلے میں اچھی ہوتی ہے کیوں کہ وہ تعلیم کے تئیں سنجیدہ، حساس ہونے کے ساتھ ساتھ بلاناغہ کلاس میں حاضر رہتے ہوئے اکتساب کے لیے ہمیشہ متحرک اور سرگرم رہتی ہیں۔ اس ضمن میں ٹائمس آف انڈیا مئی (2015)، کی سرخی ملاحظہ ہو۔ "Girls outshine boys in ICSE and ISC exams." (آئی سی ایس ای کے امتحانات میں لڑکیوں نے ماری بازی)

اس لیے اس مطالعے میں یہ پتہ لگانے کی کوشش کی گئی ہے کہ ڈی ایل ایڈ طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر صنف اثر انداز ہوتی ہے کہ نہیں۔

ثانوی سطح پر ذریعۂ تعلیم: اردو/ انگریزی /ہندی: کوئی بھی یہ سوچ سکتا ہے کہ اردو میڈیم والے طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت باقی دوسرے میڈیم سے پڑھ کر آنے والے طلبا سے بہتر ہو گی۔ مگر یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ایک طرف یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ اردو میڈیم اسکولوں میں اچھی تعلیم نہیں دی جا رہی ہے اور اردو اساتذہ پڑھانے سے جی چراتے ہیں یا پھر اسکول کے انتظامیہ اردو کے ساتھ سوتیلا برتاؤ کرتے ہیں اور وہ تمام تر سہولیات و آلات اردو طلبا اور اردو ذریعۂ تعلیم والے اسکولوں کو میسر نہیں جو انگریزی، ہندی یا دوسرے میڈیم والے اسکولوں کو میسر ہیں وغیرہ تو ایسی صورت میں یہ نتیجہ نکالنا کہ اردو میڈیم سے پڑھنے والے طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت بہتر ہو گی ایک مغائر بات ہو گی۔ یہ بات بھی ذہن میں رکھنے کے قابل ہے کہ انگریزی میڈیم کے اسکولوں میں یہ شرط ہوتی ہے اور وہاں کا ماحول بھی ویسا ہوتا ہے کہ سبھی لوگ انگریزی بولیں، جبکہ اردو اور ہندی میڈیم اسکولوں میں اس قسم کی کوئی شرط اور ماحول نہیں ہوتا ہے انہیں سب نکات کی روشنی میں محقق نے یہ پتہ لگانے کی کوشش کی کہ کیا ڈی ایل ایڈ طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر میڈیم آف انسٹرکشن اثر انداز ہوتا ہے کہ نہیں۔

ثانوی سطح پر اسٹریم آف اِسٹڈی- آرٹس / ہیومانٹیز، کامرس، سائنس: یہ بات بھی بہت سارے لوگ سوچتے ہیں کہ آرٹس اور فنون لطیفہ کے طلبا کہانی بنانے اور اس طرح کی تحریر بہ آسانی لکھ سکتے ہیں اور ان کو اس طرح کی تحریر میں کوئی دقت نہیں ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر کا اظہار بہت ہی خوش اسلوبی سے کر سکتے ہیں۔ جب کہ کامرس اور سائنس کے طلبا اتنی خوش اسلوبی سے نہیں کر سکتے ہیں نیز کچھ لوگ اس کے برعکس بھی اپنی رائے رکھتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ چوں کہ سائنسیز وغیرہ میں ایک قسم کی ڈسپلن ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ طلبا زیادہ ڈسپلنڈ ہوتے ہیں بہ نسبت آرٹس کے اس لیے وہ ہر کام بہت ہی خوش اسلوبی سے ڈسپلنڈ انداز میں کرتے ہیں۔ یہاں پر محقق اسٹریم کے ذریعہ یہ دیکھنے کی کوشش کی کہ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اسٹریم آف اسٹڈی اثر انداز ہوتی ہے کہ نہیں۔

3.5 مطالعہ کے مفروضات
(Hypotheses of the Study)

مفروضہ سائنسی نقطۂ نظر سے دو متغیرات کے مابین رشتہ کو ظاہر کرنے والا ایک ایسا بیان ہوتا ہے جس کی جانچ کی جا سکے یا یہ مشاہدہ کیے جانے والے مظہر کی مجوزہ تشریح ہوتا ہے۔ تحقیقی مطالعہ میں مفروضہ محقق کے ذریعہ مطالعہ کے نتائج کی پیشین گوئی کا ایسا بیان ہوتا ہے جس کے قبول و رد ہونے کے یکساں مواقع ہوتے ہیں۔ اس مطالعہ میں مقاصد کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل مفروضے قائم کیے گئے ہیں۔

1) کنٹرول اوار ایکسپیریمنٹل گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

الف۔ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے پری ٹیسٹ اسکور میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

ب۔ کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

ج۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

د۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

2) کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

الف۔ کنٹرول اوار ایکسپیریمنٹل گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے پری ٹیسٹ اسکور میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

ب۔ کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

ج۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

د۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

3) کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

الف۔ کنٹرول اوار ایکسپیریمنٹل گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے پری ٹیسٹ اسکور میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

ب۔ کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

ج۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

د۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

4) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر منتخب شدہ ڈیموگرافک متغیرات (صنف، ذریعۂ تعلیم اور اسٹریم آف اسٹڈی) معنی خیز طور سے اثر انداز نہیں ہوں گے۔

الف۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر صنف کی بنیاد پر کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

ب۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر ذریعۂ تعلیم کی بنیاد پر کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

ج۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اسٹریم آف اسٹڈی کی بنیاد پر کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

3.6 مطالعہ کا طریقہ
(Method of the Study)

تحقیقی طریق کار کسی بھی تحقیقی مسئلے کو تکمیل تک پہنچانے کا وہ منصوبہ بند لائحۂ عمل ہوتا ہے جسے محقق تحقیق سے پہلے اپنی تمام تر علمی قوتوں، تحقیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے سابقہ تحقیقات کی روشنی میں تشکیل دیتا ہے تاکہ تحقیقی عمل کو منظم طور پر، متعین وقت کے اندر پوری باضابطگی سے انجام دیا جاسکے، اور مسئلے کے حل تک رسائی کو ممکن بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں تحقیق کار تحقیقی موضوع کی فطرت، مسئلے کی نوعیت اور صرفہ کی تحدید و تخمینہ، ذاتی لیاقت و استعداد جیسے اہم مسئلوں کو مد نظر رکھتے ہوئے سائنس اور تعلیم و تحقیق کے میدان میں معروف مختلف طریقۂ تحقیق کو عمل میں لاتا ہے۔ جان ڈبلیو بیسٹ نے تحقیق کے اقسام بیان کرتے ہوئے تاریخی تحقیق، بیانیہ تحقیق، تجرباتی تحقیق کا ذکر کیا۔ تاریخی تحقیق کے بارے میں لکھتے ہیں کہ Historical Research Describes What was, یعنی تاریخی تحقیق میں اس چیز کا بیان ہوتا ہے جو ہو چکا ہوتا ہے جیسے کیا تھا۔ بیانہ تحقیق میں What is پر بات کی جاتی ہے یعنی کیا ہے اور اسی طرح سے Experimental Research Describes What will be یعنی تجرباتی تحقیق میں کیا ہوگا کی وضاحت کی جاتی ہے۔ (جان ڈبلیو بیسٹ، صفحہ۔24)

تجرباتی تحقیق سوالات کا جواب دینے کے لیے ایک منظم اور منطقی طریقۂ کار فراہم کرتی ہے، "اگر یہ بہت ہی محتاط طریقہ سے کنٹرول کنڈیشن میں کیا جائے تو کیا ہو گا؟" تجربہ کرنے والا محرکہ، ٹریٹمنٹ، یا ماحولی حالات میں کچھ تبدیلی کرتا ہے اور مشاہدہ کرتا ہے کہ کس طرح سے حالات یا سبجیکٹ کے کردار میں تبدیلی آتی ہے یا متاثر ہوتے ہیں۔ تجربہ کرنے والا یہ تبدیلی جان بوجھ کر منظم انداز میں کرتا ہے۔

تجرباتی طریقۂ کار کی سب سے زیادہ افادیت تجربہ گاہ میں ہے اور اکادمک ماحول میں کلاس روم ہی اس کی تجربہ گاہ ہوتی ہے اور کلاس روم میں اس کو مؤثر انداز میں کیا جاسکتا ہے۔

تجربے کا اہم مقصد تجرباتی ترتیب میں واقعات کی پیشکش کرنا ہوتا ہے۔ اس کا قطعی مقصد متغیرات کے تعلقات کو عام کرنا ہوتا ہے، اس لیے تجربہ گاہ کے باہر ایک وسیع آبادی کے مفاد میں اس کا اطلاق ہو سکتا ہے۔

جان ڈبلیو بیسٹ۔

اس تحقیق میں تحریری صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا پتہ لگانا ایک اہم مقصد تھا جس کے لیے تجرباتی طریقۂ تحقیق کو مناسب و موزوں سمجھا گیا اور اسی کا استعمال کیا گیا۔ جس کی تفصیل آنے والے صفحات میں درج ہے۔

3.7 تجرباتی تحقیقی ڈیزائن

(Experimental Research Design)

اس تحقیق میں ایکسپیریمنٹل ڈیزائن کے **پری ٹیسٹ-پوسٹ ٹیسٹ کنٹرول گروپ کواسی ایکسپیریمنٹل**

ریسرچ ڈیزائن کا استعمال کیا گیا۔

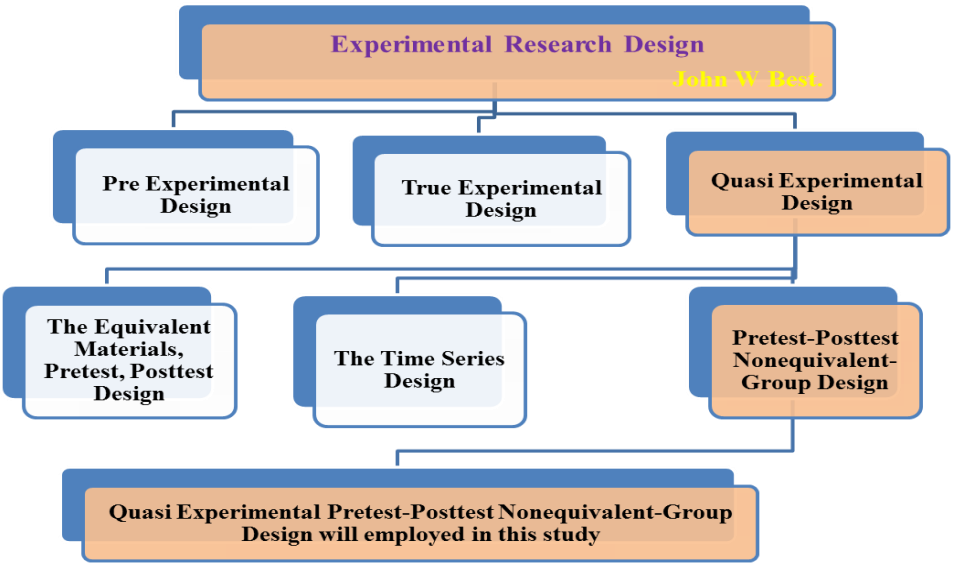

Figure3.1

تجرباتی ڈیزائن طرز عمل کا مکمل خاکہ (بلوپرنٹ) ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے محقق اپنے مفروضات کی جانچ

کرتا ہے اور آزاد اور تابع متغیرات کے تعلقات کے درمیان کسی معقول نتیجہ پر پہنچتا ہے۔

Types of experimental design;تجرباتی ڈیزائن کی اقسام

1. **Pre experimental design:ماقبل تجرباتی ڈیزائن**

Pre experimental design is the least effective, for it provides either no control group or no way of equating the group that are used.

ماقبل تجرباتی ڈیزائن کم مؤثر ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں نہ تو کنٹرول گروپ ہوتا ہے اور نہ کوئی ایسا طریقہ جس سے استعمال کیے جانے والے گروپس کو مساوی بنایا جاسکے۔

2. **True experimental design: حقیقی تجرباتی ڈیزائن**

True experimental design employs randomization to provide for control of the equivalence of groups and exposure to treatment.

حقیقی تجرباتی ڈیژائن گروپس کے مساوی تقسیم پر کنٹرول اور ٹریٹمینٹ کو ظاہر کرنے کے لیے Randomization کا استعمال کرتی ہے۔

3. **Quasi-experimental design: کواسی ایکسپیریمینٹل ڈیزائن**

Quasi experimental design provides a less satisfactory degree of control, used only when randomization is not feasible.

کواسی ایکسپیریمنٹل ڈیژائن کم اطمینان بخش کنٹرول کی سطح فراہم کرتی ہے۔ اس کا استعمال اس وقت کیا جاسکتا ہے، جب Randomization کا امکان نہیں ہوتا ہے۔ (کواسی ایکسپیریمنٹل ڈیزائن کی تفصیل درج ذیل ہے۔)

Quasi-experimental designs: کواسی ایکسپیریمینٹل ڈیزائن

These designs provide control of when and to whom the measurement is applied, but because random assignment to experimental and control treatments has not been applied. The equivalence of the groups is not assured.

ڈیزائن کب اور کس پر پیمائش کا اطلاق ہوتا ہے اسے کنٹرول فراہم کرتی ہے لیکن چونکہ تجرباتی اور کنٹرول

ٹریٹمینٹ کے لیے Random تفویض کا اطلاق نہیں ہوتا۔ گروپس کا مساوات یقینی نہیں ہوتا۔

کواسی ایکسپیریمینٹل ڈیزائن کے اقسام;Types of Quasi Experimental Design

- The Pretest-Posttest Nonequivalent-Group Design

ماقبل-مابعد غیر مساوی گروپ ڈیزائن

- The Time Series Design

ٹائم سیریز ڈیزائن

- The Equivalent Materials, Pretest, Posttest Design

مساوی میٹیریل ماقبل-مابعد ڈیزائن

The Pretest-Posttest Nonequivalent-Group Design is often used in classroom experiments when experimental and control groups are such naturally assembled groups as intact classes, which may be similar. **J.W. Best.** (p. 183)

ماقبل-مابعد غیر مساوی گروپ ڈیزائن کا استعمال اکثر تجرباتی کمرہ جماعت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جب تجرباتی

اور کنٹرول گروپ قدرتی طور پر یکجا گروپ ہوتے ہیں جیسے Intact Classes جو ایک جیسے ہو سکتے ہیں۔

یہ ریسرچ ڈیزائن پری ٹیسٹ- پوسٹ ٹیسٹ کنٹرول گروپ کواسی ایکسپیریمنٹل ڈیزائن پر مبنی ہے، اس

ڈیزائن کو اپنانے کے پیچھے منطق یہ ہے کہ کنٹرول اور ایکسپیریمنٹل گروپ کے شرکا Randomly نہیں چنے گئے۔ کو اسی تجرباتی خاکہ کے استعمال کرنے کی وجہ یہ ہے کہ تجرباتی اور کنٹرول گروپ میں شامل امیدواروں کو Randomly منتخب کرنے میں دشواریاں تھیں ۔تجرباتی گروپ میں عملی طریقۂ کار کا استعمال اکادمک تحریر کے طریقہ_(Academic Writing) کے تمام پہلوؤں پر کیا گیا۔جبکہ روایتی طریقہ کار کا استعمال کنٹرول گروپ کے لیے کیا گیا۔ محقق نے اس مطالعہ میں تمام تجربی طریقۂ عمل کو شامل کیا۔

اس مطالعے کی لیبریٹری ڈی ایل ایڈ کلاس روم تھا، جس میں دو سیکشن تھے اور انتظامی لحاظ سے ان کا Randmization کرکے تحقیق کرنا ایک مشکل امر تھا اس لیے logistically intact کلاس کو لیا گیا جس کے لیے کو اسی ایکسپیریمنٹل پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ نن ایکویلینٹ گروپ (ماقبل،مابعد جانچ غیر مساوی گروپ) ڈیزائن کا استعمال کیا گیا کیوں کہ محقق کی نظر میں یہی ڈیزائن اس تحقیق کے لیے سب سے زیادہ موزوں اور مناسب تھی۔

اس تجرباتی ڈیزائن میں درج ذیل طریقہ اپنایا گیا۔

3.8 نمونہ بندی اور نمونہ کا طریقِ عمل
(Sampling and Sample)

ڈی ایل ایڈ سال اول 2018-20 کے شعبۂ تعلیم و تربیت مانو حیدرآباد کے طلبا کا انتخاب مقصدی نمونہ بندی (Purposive Sampling) کے ذریعہ کیا گیا اور پھر اس میں سے سیکشن اے اور بی کا انتخاب Randomly کنٹرول گروپ اور ایکسپیریمنٹل گروپ کے طور پر کیا گیا۔ انٹیکٹ کلاس روم / Intact Classroom (کنٹرول اور تجرباتی گروپ کے طلبا کو بالکل ویسی ہی فطری حالت میں اپنا لینے کے عمل کو انٹیکٹ کلاس کہتے ہیں۔) اس مطالعے میں شعبۂ تعلیم و تربیت مانو حیدرآباد کے ڈی ایل ایڈ سیشن 20-2018 سال اول سیکشن اے اور بی کے طلبا کو بطور نمونہ شامل کیا گیا ہے اور وہی اس مطالعے کے شرکاء ہیں۔ جن کی تفصیل جدول نمبر 3.2 میں پیش کی جارہی ہے۔

جدول 2 : (3.2) مطالعے میں شریک کنٹرول اور تجرباتی گروپ کے شرکا کا جدول

Group	Boys	Girls	Total
Control Group	28	11	39
Experimental Group	15	25	40

3.9 عملِ رسائی پر مبنی تحریری پیکیج سرگرمیاں
(Process Approach based Writing Package Activities)

اس مطالعہ میں ٹریٹمینٹ کے لیے تحریری پیکیج محقق کے ذریعہ ماہرین، تحقیقی مشاورتی کمیٹی کے ممبران اور نگراں کی مدد سے تیار کیا گیا اور پھر ماہرین کی مدد سے اس کی موزونیت اور معتبریت کو یقینی بنایا گیا۔ عمل رسائی پر مبنی کل 13 تحریری پیکیج ماہرین کی مدد سے محقق کے ذریعہ تیار کیے گئے۔ تحریری پیکیج کو نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ تیار

کیا گیا۔ وقت کے زیاں اور طلبا کو اکتاہٹ سے بچانے کے لیے پیکیج کے ساتھ ہی ہر ایک پیکیج کی ہر ایک سرگرمی کی شیٹ کے اوپر طالب علم کا نام، صنف، رول نمبر، اور اندراج نمبر کو کمپیوٹرائزڈ طریقہ سے لکھ کر پرنٹ کر دیا گیا اور سرگرمی کے وقت کلاس روم میں ہر ایک طالب علم کو اس کے نام والی تحریری پیکیج سرگرمی کی شیٹ دے دی جاتی جس سے طلبا اکتانے کے بجائے خوش اور متجسس بھی ہوتے تھے۔ اور انہیں شیٹ کو بطور ٹریٹمینٹ کلاس میں استعمال کیا گیا جن کے درج ذیل عناوین تھے۔

3.9.1 تحریری پیکیج درج ذیل عناوین پر مشتمل ہیں

1) ایڈٹ کریں اور دوبارہ لکھیں (Paragraph Editing)
2) تصویر کی کہانی اپنی زبانی (Picture Composition)
3) شہر لکھنؤ سے متعلق دیے گئے پیراگراف کو پڑھ کر شہر حیدرآباد کے بارے میں لکھیں (A Brochure on Hyderabad City)
4) شہری اور دیہی زندگی (City and Village Life)
5) اللہ کے نام خط (Letter to Allah)
6) تصویر کا تجزیہ (Picture Analysis)
7) ریسائکلنگ (Recycling)
8) محرم (Moharram)
9) معادلت اور مساوات (Equity and Equality)

10) مثالی استاد (Ideal Teacher)

11) کہانی کا خاکہ (Story Map)

12) انسانی زندگی پر مضمون (Essay on Human Life)

13) میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ (The Most Memorable Moment in My Life)

اس طرح سے درج بالا 13 عناوین کے تحت تحریری پیکیج بنا کر ان کا استعمال دونوں گروپ کے طلبا پر ٹریٹمینٹ کے طور پر کیا گیا۔ تفصیلی تحریری پیکیج ضمیمہ جات کے تحت منسلک ہے۔

3.10 تحریری صلاحیت پر مبنی تحریری سرگرمی کے پیکیج کی تیاری و تعمیر
(Development of Writing Package)

تحریری پیکیج مرکوز سرگرمی ایک ایسی سرگرمی ہے جس میں افراد یا گروہ کی ایک خاص میدان سے معلومات کی لکھنے کا اندازہ ہوتا ہے۔ تحریری پیکیج پر مبنی سرگرمی کے استعمال کرنے کے پیچھے یہ خیال کارفرما تھا کہ اس کے ذریعہ سے طلبا کی صلاحیت میں بہتری

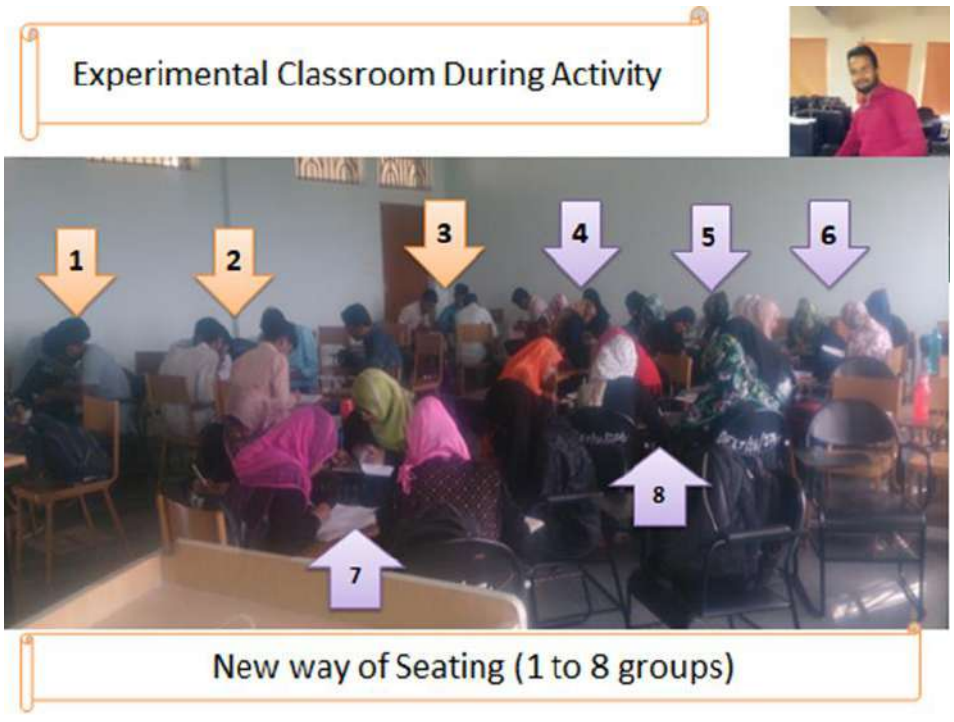

کو یقینی بنایا جاسکے اور طلبا کو کلاس کے ماحول میں نئے طریقوں سے اردو میں اپنے مافی الضمیر کا اظہار تحریری طور سے کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔ نیز برسوں سے چل رہے لکھنے کے روایتی طریقے اورایک ہی طرح سے ایک دوسرے کو پشت دکھا کر بیٹھنے کے طریقہ میں تبدیلی لاکر طلبا کو متحرک اور سرگرم ہوکر دلچسپی کے ساتھ سیکھنے کی طرف راغب کرکے ان کی تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔ ان تمام نئے طریقوں کے اپنانے کے پیچھے یہ منطق ہے کہ طلبا ایک دوسرے سے تعامل کرکے ایک دوسرے سے تبادلۂ خیال کرتے ہوئے اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کے ساتھ ان کو صفحۂ قرطاس پر اپنی تحریری صلاحیت و قابلیت کی بناپر رقم بھی کرسکیں۔ اس طرح سے ان کو جہاں اپنی معلومات اور علم کا اندازہ ہوگاوہیں دوسری طرف اپنی تحریری صلاحیت سے بھی آگاہی حاصل کرسکیں گے اور وہ اپنی تحریری صلاحیت کا اندازہ بھی کرسکیں گے۔

اس طرح سے اس تحریری پیکیج کی سرگرمی کے ذریعہ طلبا کی تحریری صلاحیت کا مختلف معیار و جہات سے اندازۂ قدر کرکے یہ دیکھنے کی کوشش کی گئی کہ کونساعوامل ان کی تحریری صلاحیت پر زیادہ کارفرماہے اور شروع سے اخیر تک کس طرح سے ان کی تحریری صلاحیت میں اضافہ ہوا۔

3.10.1 تحریری پیکیج کی تیاری کے مراحل

تحریری صلاحیت پر مبنی پیکیج بنانے میں مندرجہ ذیل مراحل اپنائے گئے۔

محقق نے ماہرین، تحقیقی مشاورتی کمیٹی کے ممبران کی نگرانی اور اپنے نگراں کی مدد سے تمام اصول وضوابط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے آلہ کے طور پر تحریری پیکیج (Writing Activity Package) کو ڈیولپ کیا گیا اور پھر ماہرین کے ذریعہ ہی اس کی موزونیت اور معتبریت کو یقینی بنایا گیا۔ جب تحریری پیکیج مکمل طریقے سے تیار ہو گیا تو اس کے لیے تعارفی کلاسز ہوئیں اور اس کے بعد تحریری پیکیج یعنی ٹریٹمنٹ کا آغاز ہوا۔ یہ تمام مرحلے ترتیب وار ذیل میں پیش ہیں۔

3.10.2 تعارفی کلاسیز

سب سے پہلی کلاس میں تمام طلبا ایک کلاس روم میں بٹھایا گیا، جہاں پر تعارف کے بعد تحقیق کے تعلق سے معلومات فراہم کی گئی اور ان سے اس ضمن میں تعاون کی اپیل کی گئی اور پھر اس کے بعد پری ٹیسٹ لیا گیا۔ پری ٹیسٹ کے بعد طلبا سیکشن وائز دو گروہ میں منقسم ہو گئے ان میں سے سیکشن بی کو رینڈ ملی ایکیپر یمنٹل گروپ کے طور پر منتخب کیا گیا۔

ٹریٹمینٹ / ایکسپیریمنٹل ورک شروع کرنے سے پہلے تجرباتی گروپ کے لیے تجرباتی سرگرمی سے متعلق پھر

سے علیحدہ کلاسیز لی گئیں۔ جس کے لیے محقق نے ڈی ایل ایڈ سیکشن (بی) کے تمام طلبا کو کمپیوٹر لیب میں آنے کی گذارش کی، جب تمام طلبا لیب میں آکر نشستوں پر بیٹھ گئے تو محقق نے تعارف، تحقیق کی غرض وغایت بیان کی اور اس کی اہمیت افادیت پر بھی روشنی ڈالی اس کے بعد پریزینٹیشن اور لیکچر کے ذریعہ تحریری پیکیج کی سرگرمیوں سے متعلق طلبا کو مکمل آگاہی حاصل کرائی۔ جس میں ان کو مرحلہ وار بتایا گیا کہ کس چیز کا کیا معنی و مطلب ہے اور کس امر کو کس طرح سے کرنا ہے۔ پریزینٹیشن میں تمام امور کو تفصیلی طور سے کر کے دکھایا گیا اور طلبا کو اسی طرح سے تنظیم و ترتیب کے ساتھ سرگرمی مکمل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی کہ جب سرگرمی شروع ہو گی تو اسی طرح سے آپ کو کرنا ہو گا۔ تجرباتی گروپ کی کلاسیز کے اختتام کے بعد طلبا سے شکوک وشبہات کے ازالے کے لیے کہا گیا۔ جن طلبا نے جو سوال کیا اور جن کے لیے جو چیزیں سمجھ میں نہیں آئیں تھیں ان کو اچھی طرح سے دوبارہ سمجھایا گیا، یہاں تک تمام طلبا نے اپنی تفہیم کی حامی بھری اور اسی کے ساتھ تجرباتی کلاس کا اختتام ہوا، یہ تمام

چیزیں تفصیل کے ساتھ ضمیمہ جات میں **رائٹنگ ورک شیٹ** کی سرخی کے تحت منسلک ہیں۔تعارفی کلاسیس اور

پریزینٹیشن کے بعد تحریری سرگرمی /ٹریٹمنٹ کا آغاز ہوا۔

3.10.3 سرگرمی مرکوز کلاسیس

کنٹرول گروپ (بغیر انٹرویشن کے)

سرگرمی کے آغاز سے قبل طلبا کو ہدایت دے دی گئی تھی کہ کس طرح سے اس کو مکمل کرنا ہے اور کس سرخی

کے تحت کیا کس طرح سے لکھنا ہے اور ان سے اس بات کی بھی گذارش کی گئی کی وہ اپنے من سے خود سے اپنا کام مکمل کریں۔ ان کو آپس میں بات چیت موبائل فون وغیرہ استعمال کرنے کی اجازت نہیں تھی، تمام طلبا نے شروع سے اخیر تک تمام سرگرمیوں میں محقق اور سہولت کار کے ساتھ تعاون کیا۔

پہلی تحریری سرگرمی پیکیج کا عنوان تھا **'پیراگراف ایڈیٹنگ'** اس میں ایک پیراگراف دیا گیا تھا جسے ایڈٹ کرنا

تھا۔ کنٹرول گروپ کے تمام طلبانے اسے ایڈٹ کر کے دیدیا۔ دوسری سرگرمی تھی **'تصویر کو دیکھ کر لکھنا'** اس سرگرمی میں ایک لڑکی کی تصویر دکھائی گئی تھی اسی کو دیکھ کر جو خیالات ذہن میں آئیں اسے قلمبند کرنا تھا، اسی طرح سے مختلف موضوعات کے علاوہ مختلف اقسام کی کل 13 سرگرمیاں تھیں جس کے بارے میں کنٹرول گروپ کے طلبا کو تحریر کرنا تھا، جس میں آخری تحریر کا عنوان **'میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ'** تھا۔ اس عنوان کے تحت کنٹرول گروپ کی تحریری سرگرمیاں اپنے اختتام کو پہنچیں اور پھر ڈاٹا کی تجمیع کے بعد اس کی ترتیب و تنظیم کر کے درج ذیل طریقہ اپنا کر ان کی اسکورنگ کی گئی۔

3.10.4 کنٹرول گروپ اسکورنگ کا طریقہ

اسکورنگ کے طریقہ کا نمونہ (Sample of Scoring Procedure)

سرگرمی نمبر	تحریری سرگرمی پیکیج	کل نشانات	حاصل شدہ نشانات	فیصد
1	پیراگراف ایڈیٹنگ	10		
2	تصویر کی کہانی اپنی زبانی	10		
7	ریسائکلنگ	20		
12	انسانی زندگی پر مضمون	10		
13	میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ	10		

اس طرح سے ایک سے لیکر تیرہ تمام سرگرمیوں کے لیے نشانات مقرر تھے اور سرگرمی مکمل ہونے کے بعد طلبا کے حاصل شدہ نشانات کا فیصد نکالا گیا۔ اس کے بعد ہر سرگرمی کا اوسط نکال کر اسے ٹیبل اور گراف کی شکل دی گئی۔

ایکسپیریمنٹل گروپ (انٹرویشن کے ساتھ)

سرگرمی منعقد کرنے سے پہلے پریزینٹیشن کے دوران تجرباتی گروپ کے تمام طلبا کو سرگرمی سے متعلق تمام باتیں بتا دی گئیں تھیں کہ کس

طرح سے کون سی سرگرمی کرنا ہے۔ علاوہ ازیں ہر ایک سرگرمی کے دوران سرگرمی کی مناسبت سے ضرورت اور تقاضے کے مطابق وقتاً فوقتاً طلبا کو ہدایت دے دی جاتی کہ اس سرگرمی کو کس طرح کرنا ہے اس میں کیا ضروری ہے وغیرہ اور اس طرح سے طلبا شروع سے اخیر تک تمام سرگرمیوں کو مکمل کرتے۔

عمل رسائی پر مبنی پہلی تحریری سرگرمی پیکیج کا عنوان تھا **'پیراگراف ایڈیٹنگ'** جو کل تین مرحلوں پر مشتمل تھا۔ پہلے مرحلے میں دیے گئے پیراگراف کو ایڈٹ کرکے پہلا مسودہ لکھنا تیار کرنا تھا۔ دوسرے مرحلے میں اپنے ایڈٹ شدہ پیراگراف کی ہم جماعت ساتھیوں سے ایڈیٹنگ کرانی تھی جس میں ساتھی ایڈیٹر کو ایڈٹ کرنے کے بعد ایڈیٹنگ چیک لسٹ کو پر کرکے واپس لوٹانا تھا آخری یعنی تیسرے مرحلے میں ساتھی ایڈیٹر کے ذریعہ صحیح ایڈٹ کی ہوئی چیزوں اور مشوروں کی روشنی میں اپنی تحریر کا آخری مسودہ تحریر کرنا تھا۔

D.El.Ed Sec .. (..) 1- Paragraph Editing

WA.1 Paragraph Editing

ایڈٹ کریں اور دوبارہ لکھیں

بہت دنوں کا جکر ہے جب ہر جگہ لوگ نیک بستے تھے اور دَغا پھریب بہت تھا ہی کم۔ ہندو مشلمان ایک دوسرے کا خیال رکھتے تھے۔ کوئی کسی پر جیادتی نہیں کرتا تھا اور جو جس کا ہق ہوتا تھا، مل جایا کرتا تھا اُسے۔ اُن دنوں ایک شہر تھا: آدِل آباد۔ اس عادِل آباد میں ایک دولت مند بہت دُکان دار تھا۔ دور دور کے مُلکوں سے اُس کا لین دین تھا۔ اُس کے پاس ایک گھوڑا تھا، جو اُس نے بہت دام دے کر ایکارب سے خرید اتھا۔

تاجر کا چہرہ شرم سے شُرخ ہو گیا، اُس کی سے آنسو آنکھوں نکل پڑے۔ بڑھ کر اُس نے گوڑے کی گھردن میں ہاتھ ڈال دیا۔ اُس کا مُنھ چوما اور کہا: " میرا قُسور معاف کر۔ " یہ کہہ کر اُس نے وپھادار ساتھ گھوڑے کو لیا اور گھر لے آیا۔ فر اُس کے لیے ہر طرح کے آرام کا اِنتظام کر دیا۔

دوسری سرگرمی کا عنوان تھا **'تصویر کی کہانی اپنی زبانی'** اس سرگرمی کے لیے طلبہ وطالبات کو پانچ پانچ اور چھ چھ کا گروپ بنا کر دائرے کی شکل میں بیٹھا دیا گیا اور پھر ان کو سرگرمی شیٹ دی گئی جس میں ایک لڑکی کی تصویر دکھائی گئی

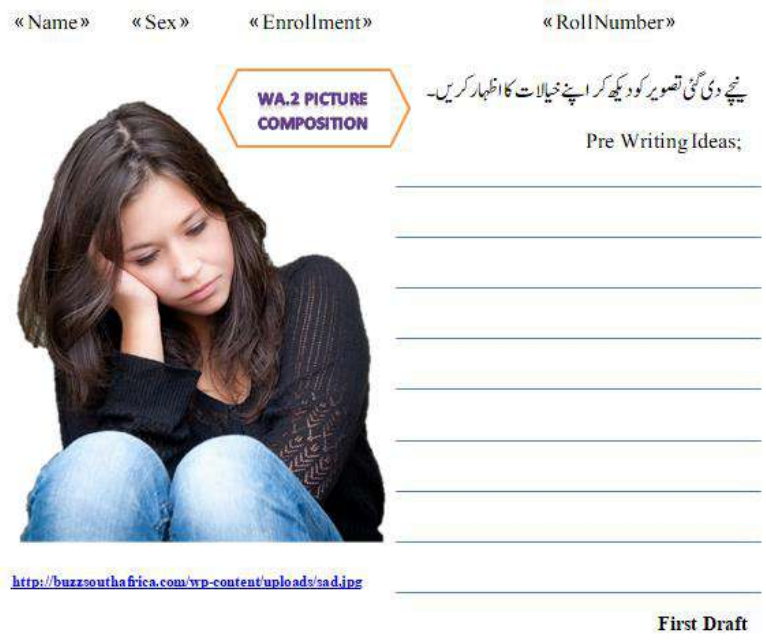

تھی۔ اس کے بعد ان کو ہدایت دی گئی کہ اس سرگرمی کے لیے کل ایک گھنٹہ خاص ہے جس میں سے 10 منٹ برین اسٹورمنگ کے لیے، 25 منٹ پہلے مسودہ کے لیے، 10 منٹ پیئر ایڈیٹنگ کے لیے اور 15 منٹ آخری مسودے کے لیے مخصوص ہے۔ اس کے بعد ہر گروہ سے برین اسٹورمنگ کے لیے کہا گیا کہ وہ 10 منٹ تک اس لڑکی کے بارے میں آپس میں گفتگو اور اظہار خیال کریں اور جو نکات نکل کر سامنے آئیں ان کو لکھنے سے پہلے کے خیالات (پری رائٹنگ آئیڈیاز) والی خالی جگہ میں نوٹ کرتے جائیں۔ 10 منٹ کے بعد ہر گروہ کے طلبا سے کہا گیا کہ وہ ان پری رائٹنگ آئیڈیاز کی روشنی میں اپنا پہلا مسودہ تحریر کریں اور اس دوران کوئی کسی سے بات نہیں کرے گا ہر کوئی اپنا اپنا لکھے گا۔ جس جس کا پہلا مسودہ مکمل ہوتا جاتا وہ آپس میں اپنی شیٹ ایک دوسرے سے بدل کر ایڈیٹنگ کرنے لگتے۔ جب کہ پہلے مسودہ کے

لیے 25 منٹ اور ایڈیٹنگ کے لیے 10 منٹ مختص تھے۔ ایڈیٹنگ کے بعد طلبا سے کہا گیا کہ اگر ان کو لگے کہ ان کے ساتھی نے جو ایڈیٹنگ کی ہے اور اچھا مشورہ دیا ہے تو اس کو ملحوظ خاطر رکھ کر اپنی تحریر کو آخری شکل دیں اور اگر لگے کہ وہ ایڈیٹنگ اور مشورہ درست نہیں ہے تو جو بہتر ہو اور جس طرح اپنی تحریر کو بہتر کر سکتے ہوں کر کے آخری مسودہ / حتمی مسودہ 15 منٹ میں تحریر کریں۔

تیسری سرگرمی ' **شہر لکھنؤ سے متعلق دیے گئے پیراگراف کو پڑھ کر شہر حیدرآباد کے بارے میں لکھیں**' اس سرگرمی کے لیے آپسی گفت و شنید، اظہار خیال وغیرہ کے علاوہ انٹرنیٹ سے بھی معلومات حاصل کرنے کی اجازت تھی تمام طلبا نے بہت ہی انہماک کے ساتھ آپسی رائے بات اور انٹرنیٹ کی مدد سے برین اسٹورمنگ کے نکات کو دی گئی جگہ میں نوٹ کیا اور پھر پچھلی سرگرمی کی طرح بالترتیب اس سرگرمی کو فرسٹ ڈرافٹ، ایڈیٹنگ، فائنل ڈراف تک مکمل کیا۔

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

WA.3 A brochure on Hyderabad City

شہر **لکھنؤ** سے متعلق دیے گئے پیراگراف کو پڑھ کر شہر **حیدرآباد** کے بارے میں لکھیں۔

لکھنؤ بھارت کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست اترپردیش کا دار الحکومت اور اردو کا قدیم گہوارہ ہے نیز اسے مشرقی تہذیب و تمدن کی آماجگاہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس شہر میں لکھنؤ ضلع اور لکھنؤ منڈل کا انتظامی صدر دفتر موجود ہے۔ لکھنؤ شہر اپنی نزاکت، تہذیب و تمدن، کثیر الثقافتی خوبیوں، دسہری آم کے باغوں اور چکن کی کڑھائی کے کام کے لیے معروف ہے۔ سن 2006ء میں اس کی آبادی 2،541،101 اور شرح خواندگی 68.63 فیصد تھی۔ حکومت ہند کی 2001ء کی مردم شماری، سماجی اقتصادی اشاریہ اور بنیادی سہولت اشاریہ کے مطابق لکھنؤ ضلع اقلیتوں کی گنجان آبادی والا ضلع ہے۔ کانپور کے بعد یہ شہر اترپردیش کا سب سے بڑا شہری علاقہ ہے۔ شہر کے درمیان میں دریائے گومتی بہتا ہے جو لکھنؤ کی ثقافت کا بھی ایک حصہ ہے۔

لکھنؤ اس خطے میں واقع ہے جسے ماضی میں اودھ کہا جاتا تھا۔ لکھنؤ ہمیشہ سے ایک کثیر الثقافتی شہر رہا ہے۔ یہاں کے حکمرانوں اور نوابوں نے انسانی آداب، خوبصورت باغات، شاعری، موسیقی اور دیگر فنون لطیفہ کی خوب پزیرائی کی۔ لکھنؤ نوابوں کا شہر بھی کہلاتا ہے نیز اسے مشرق کا سنہری شہر اور شیراز ہند بھی کہتے ہیں۔ آج کا لکھنؤ ایک ترقی پزیر شہر ہے جس میں اقتصادی ترقی دکھائی دیتی ہے اور یہ بھارت کے تیزی سے بڑھ رہے بالائی غیر میٹروپولیٹن شہروں میں سے ایک ہے۔ لکھنؤ ہندی اور اردو ادب کے مراکز میں سے ایک ہے۔ یہاں زیادہ تر لوگ اردو بولتے ہیں۔ یہاں کا لکھنوی انداز گفتگو مشہور زمانہ ہے۔ اس کے علاوہ یہاں ہندی اور انگریزی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔ https://ur.wikipedia.org/wiki/%D9%84%DA%A9%DA%BE%D9%86%D8%A4

حیدرآباد۔۔۔ تحریر سے قبل کی سرگرمی (Class Discussion, Internet Search etc.)

چوتھی سرگرمی **'شہری اور دیہی زندگی'** کے عنوان سے تھی جس میں طلبا کو شہری اور دیہی زندگی کی تصویر بھی دکھائی گئی تھی اس تصویر کو دیکھنے کے ساتھ ساتھ بریں اسٹورمنگ کے لیے طلبا بحث ومباحثہ کے لیے آزاد تھے 10 منٹ

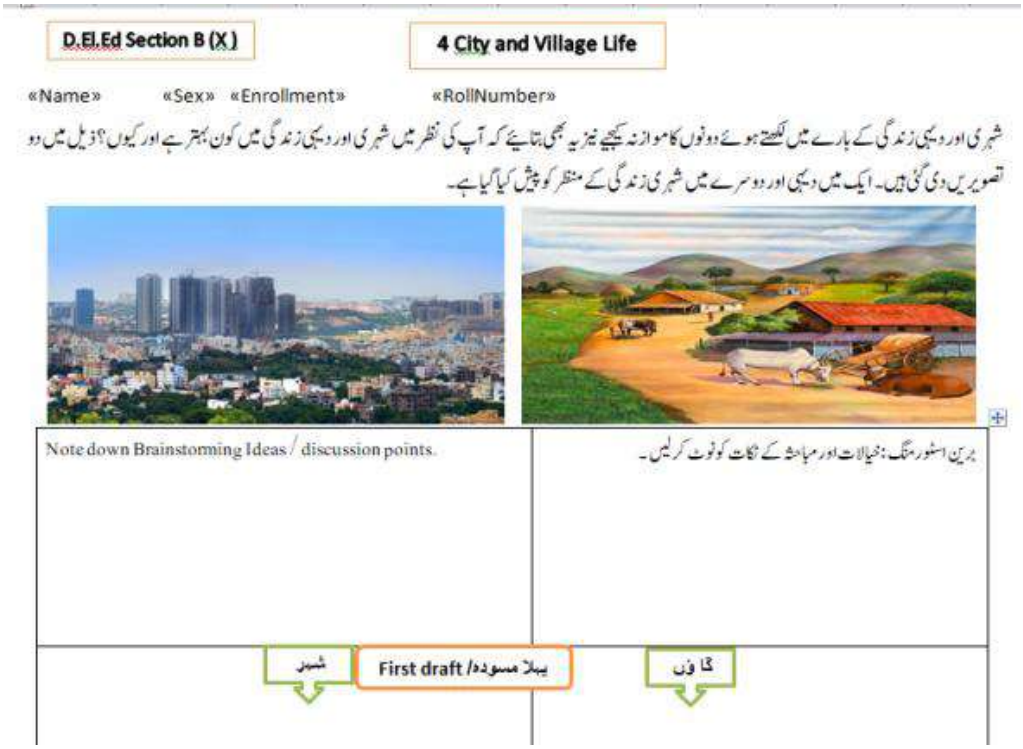
D.El.Ed Section B (X)

4 City and Village Life

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

شہری اور دیہی زندگی کے بارے میں لکھتے ہوئے دونوں کا موازنہ کیجیے نیز یہ بھی بتایئے کہ آپ کی نظر میں شہری اور دیہی زندگی میں کون بہتر ہے اور کیوں؟ ذیل میں دو تصویریں دی گئی ہیں۔ ایک میں دیہی اور دوسرے میں شہری زندگی کے منظر کو پیش کیا گیا ہے۔

Note down Brainstorming Ideas / discussion points.

بریں اسٹورمنگ: خیالات اور مباحثہ کے نکات کو نوٹ کرلیں۔

شہر

First draft /پہلا مسودہ

گاؤں

تک طلبا اپنے خیالات کو اکٹھا کرنے کے ساتھ ساتھ دیہی زندگی سے متعلق نکات کو دیہی زندگی کے کالم میں اور شہری زندگی سے متعلق نکات کو شہری کالم میں نوٹ کرتے گئے اور پھر اسی طرح سے دونوں سے الگ الگ اپنے خیالات نوٹ کرنے کے ساتھ ساتھ اخیر میں کون سی زندگی بہتر ہے اس کے بارے میں لکھ کر چوتھی سرگرمی کے فرسٹ ڈراف کو مکمل کر کے ایڈیٹنگ کے کام کو مکمل کیا اور پھر اس کے بعد اپنے مسودے کو حتمی شکل دی۔

'اللہ کے نام خط' پانچواں پیکیج تھا۔اس سرگرمی میں طلبا نے کافی زیادہ دلچسپی دکھائی اور محقق سے اس سے

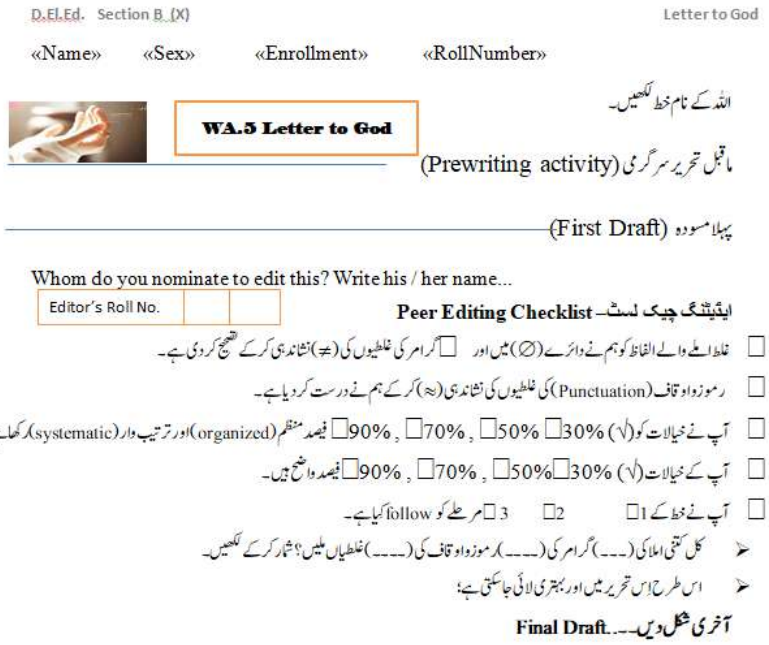
D.El.Ed. Section B (X) Letter to God

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

اللہ کے نام خط لکھیں۔

WA.5 Letter to God

ماقبل تحریر سرگرمی (Prewriting activity)

پہلا مسودہ (First Draft)

Whom do you nominate to edit this? Write his / her name...

Editor's Roll No.

Peer Editing Checklist – ایڈیٹنگ چیک لسٹ

☐ غلط لکھے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (⊘) میں اور ☐ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔

☐ رموز واوقاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔

☐ آپ نے خیالات کو (√) ☐30% ☐50% ☐70% ☐90% فیصد منظم (organized) اور ترتیب وار (systematic) لکھا ہے۔

☐ آپ کے خیالات (√) ☐30% ☐50% ☐70% ☐90% فیصد واضح ہیں۔

☐ آپ نے خط کے ☐1 ☐2 ☐3 مرحلے کو follow کیا ہے۔

➢ کل کتنی املائی (___) گرامر کی (___) رموز واوقاف کی (___) غلطیاں ملیں؟ شمار کر کے لکھیں۔

➢ اس طرح اس تحریر میں اور بہتری لائی جا سکتی ہے؛

Final Draft...آخری شکل دیں۔

متعلق کافی سوالات کیے کہ کچھ بھی لکھ سکتے ہیں؟ شکایت لکھیں؟ شکریہ ادا کریں؟ اس طرح کے اور بھی کئی سوالات کیے۔اس سرگرمی میں شرکت کرنے والوں سے بتا دیا گیا تھا کہ جو چاہیں لکھیں آپ کی رازداری کا خیال رکھتے ہوئے اس سرگرمی میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ ایڈیٹنگ والے آپشن میں آپ جس کا نام لکھیں گے صرف وہی اسے ایڈٹ کرے گا ہر کوئی ایڈٹ نہیں کر سکتا ہے اس لیے آپ آزادانہ طور سے خط لکھنا شروع کریں ہاں البتہ خط کے سرگرمی کے تمام مراحل کے ساتھ ساتھ خط کے تمام مراحل کو بھی دھیان میں رکھیں۔اس طرح سے اس سرگرمی کے تمام Participants نے غور و فکر کے بعد شکریہ اور شکوہ وغیرہ سے متعلق الگ الگ ایک لسٹ بنالی اور اس کو سامنے رکھ کر فرسٹ ڈراف مکمل کیا پھر اپنے قریبی دوست یا جس کو اس کی ایڈیٹنگ کے لیے بہتر سمجھا اس کا نام لکھ دیا اور ایڈیٹنگ کے بعد اپنے مسودے کو آخری شکل دی۔

'تصویر کا تجزیہ' چھٹویں سرگرمی تھی اس میں شروع میں تین مشق دی گئی تھی پہلی مشق میں انگریزی کے کچھ الفاظ تھے جس کے اردو معنی، مفہوم اور مترادف

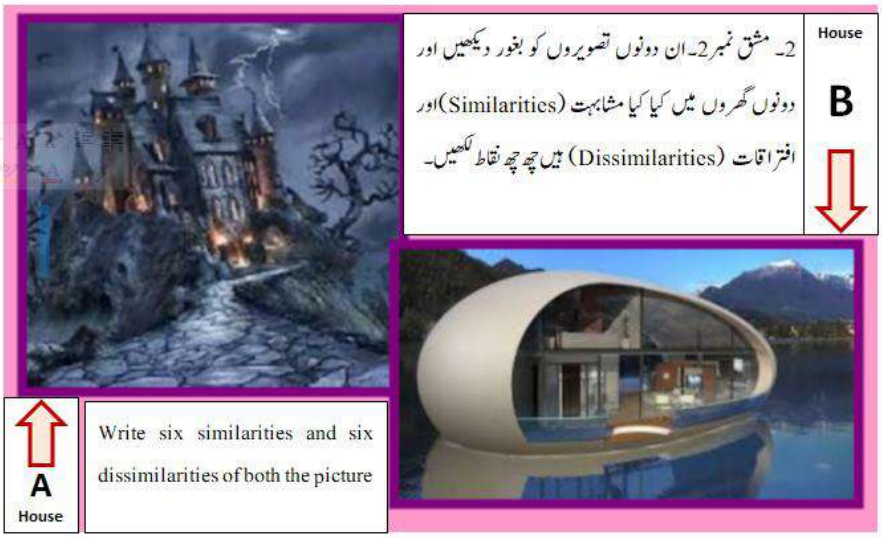

لکھنے تھے جب کہ مشق نمبر دو میں دو تصویریں دکھائی گئیں تھیں اور طلبا کو ہدایت دی گئی تھی کی ان کو بغور دیکھ کر چھ مشابہت اور چھ افتراقات نوٹ کریں اور ساتھ ہی جو کچھ فوری طور سے اس گھر کے تعلق سے ذہن میں آرہا ہے اسے نوٹ کرلیں اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ ڈسکس کر کے مشابہت اور افتراقات کو دی گئی جگہ میں لکھیں پھر اپنا پہلا مسودہ میں ان تمام چیزوں کو شامل کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی تحریر کریں کہ کس گھر میں آپ کو رہنا پسند ہے اور ایک گھر پر دوسرے کو ترجیح دینے کی وجہ بھی لکھیں اس طرح سے تمام طلبا نے پروسیس اپروچ کے باقی مرحلے جیسے ایڈیٹنگ اور فائنل ڈراف کو ملحوظ خاطر رکھ کر سرگرمی کو پورا کیا۔

ساتویں سرگرمی **'ریسائکلنگ'** تھی جس کے لیے طلبا کی معلومات اور ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کی غرض سے

شروع میں ہی اس سے متعلق انگریزی کے 10 الفاظ ایک دن پہلے ہی دے

دیے گئے اور تجرباتی گروپ کے تمام طلبا سے ان الفاظ کے معنی لکھ کر اگلے دن

آنے کو کہا گیا اگلے دن یعنی سرگرمی کے دن طلبا کو اس سے متعلق برین اسٹورمنگ کرائی گئی اس کے بعد طلبا نے دیے

گئے سات سوالوں کے جوابات تحریر کر کے اپنے پہلے مسودے کی تکمیل کی اور پھر پیئر ایڈیٹنگ ہوئی اور اس کے بعد ان

کی تحریر اپنے فائنل مسودے کو پہنچ کر ختم ہوئی۔

آٹھویں سرگرمی **'محرم'** تھی اس میں طلبا کو یوم عاشورہ کی اہل تشیع سے متعلق ایک تصویر دکھائی گئی اور ان سے

کہا گیا کہ یہ تصویر میں کیا ہو رہا

ہے بتائیں اور ساتھ ہی یہ بھی

بتائیں کہ یوم عاشورہ کس طرح

سے منانا چاہیے اور اس دن کی کیا اہمیت ہے تحریر کریے نیز اپنی تحریر کو ایک عنوان بھی دیں۔ محقق نے طلبا کی حسب

ضرورت مدد کی اور اس طرح سے شرکت کرنے والوں نے لکھنے سے قبل کی سرگرمی کو پورا کرتے ہوئے فرسٹ ڈراف کو

مکمل کیا اور باقی مرحلوں سے گذر کر اسے آخری شکل دی۔

نویں سرگرمی بعنوان **'معادلت اور مساوات'** اس میں سب سے پہلے معادلت اور مساوات کے اردو معنی اور

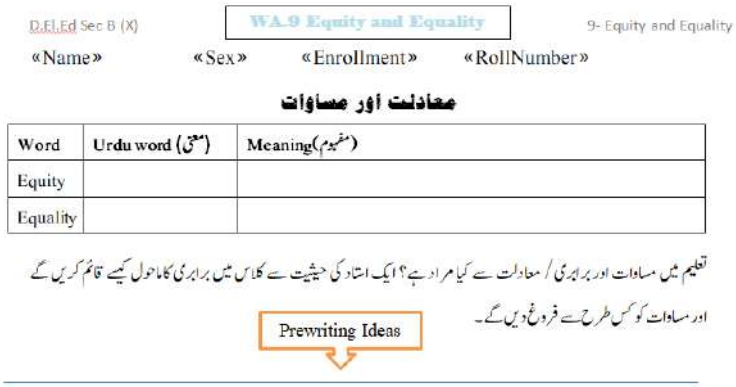
D.El.Ed Sec B (X) WA.9 Equity and Equality 9- Equity and Equality

«Name» «Sex» «EnrolIment» «RollNumber»

معادلت اور مساوات

Word	Urdu word (معنی)	Meaning(مفہوم)
Equity		
Equality		

تعلیم میں مساوات اور برابری / معادلت سے کیا مراد ہے؟ ایک استاد کی حیثیت سے کلاس میں برابری کا ماحول کیسے قائم کریں گے اور مساوات کو کس طرح سے فروغ دیں گے۔

Prewriting Ideas

مفہوم لکھنے کو کہا گیا جس میں طلبا نے لغت، موبائل انٹرنیٹ وغیرہ سے استفادہ کیا اور پھر تعلیم میں معادلت اور برابری سے مراد، ایک استاد کی حیثیت سے کلاس میں برابری کا ماحول قائم کرنے اور مساوات کو فروغ دینے کے تعلق سے ماقبل تحریر کے نکات کو درج کرنے کے بعد پہلے مسودہ کو مکمل کیا اور پھر ایڈیٹنگ کے بعد مسودہ کو حتمی شکل دی۔

دسویں سرگرمی **'مثالی استاد'** کے عنوان سے تھی جس میں طلبا سے یہ کہا گیا کہ آپ نے اساتذہ کی جو خصوصیات دیکھی ہیں اسے پوائنٹ کی شکل میں نوٹ کریے پھر طلبا نے کہا کہ ان نقاط کو تختۂ سیاہ پر لکھنا بہتر ہو گا یک بعد دیگر تمام

طلبا نے کئی ایک نقاط تختۂ سیاہ پر درج کرائے اس کے بعد طلبا کو گروپ میں منقسم کرکے گروہ میں مثالی استاد کی خصوصیات کا پوسٹر بنانے کو کہا گیا اور پھر فرسٹ ڈراف، ایڈیٹنگ اور فائنل ڈراف کے بعد یہ سرگرمی مکمل ہوئی۔

گیارہویں سرگرمی **'کہانی کا خاکہ'** کے عنوان سے تھی جس میں سب سے پہلے طلبا کو کہانی کے مراحل کا خاکہ دیا گیا تھا جس کو انہیں اسی خطوط کی بنا پر پُر کرنا تھا پہلے مرحلے میں تعارف کے ذیل میں کہاں، کب، اور کون شامل تھے اور پھر

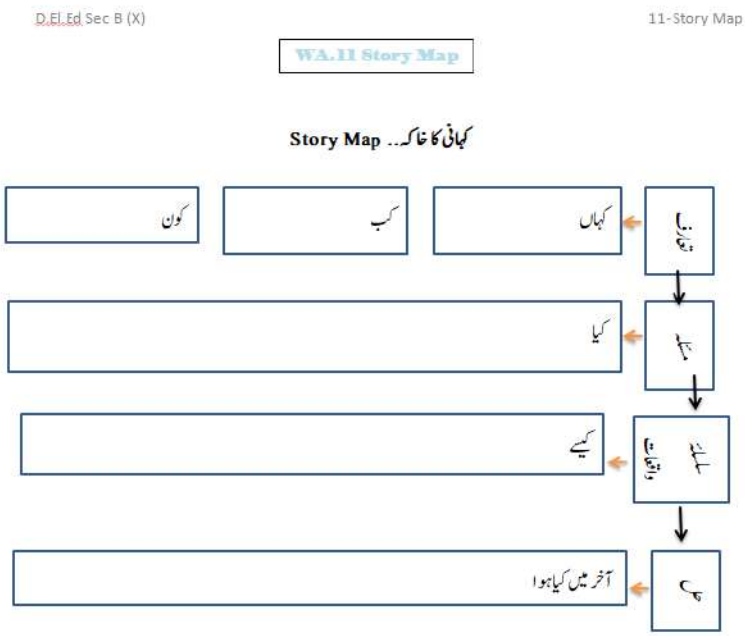

دوسرے میں مسئلہ کیا تھا وہ لکھنا تھا اور اگلے یعنی چوتھے مرحلے میں واقعات کے سلسلے کو کہ کیسے کیوں کو لکھنا تھا اور پھر آخری مرحلے میں حل پیش کرنا تھا اور بتانا تھا کہ اخیر میں کیا ہوا اس طرح سے یہ کام کرلینے کے بعد کہانی کس طرح سے لکھی جاتی ہے اور اس میں کتنے مراحل ہوتے ہیں کیا چیزیں شامل ہوتی ہیں اس تعلق سے شرکت کرنے والوں کی ذہن سازی ہوگئی اس کے بعد ہر ایک نے کہانی کا عنوان دیتے ہوئے فرسٹ ڈراف اور ایڈیٹنگ کے بعد اس تحریری پیکیج کی اس سرگرمی کو مکمل کیا۔ چونکہ کچھ لوگ ہو سکتا ہے کہ اپنی نجی کہانی یا کچھ ایسی کہانی لکھتے جسے وہ اپنے کسی خاص ساتھی

سے ہی ایڈیٹ کرانا چاہتے اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے تمام شراکت داروں سے یہ کہہ دیا گیا کہ وہ اپنی پسند کے مطابق جس سے اپنی تحریر ایڈٹ کرانا چاہ رہے ہوں تو ایڈیٹرس والے خانہ میں ان کا نام لکھ کر ان کو دیدیں۔

'انسانی زندگی پر مضمون' اس عنوان کے تحت طلبا کو تین ذیلی عناوین دیے گئے۔ الف) ماضی میں لوگ کیسے زندگی بسر کرتے تھے۔ 2) آج لوگ کیسے زندگی گزار رہے ہیں۔ 3) مستقبل کی زندگی کیسی ہوگی۔ اس سب کو اظہار خیال کرنا تھا۔ طلبا نے محقق، انٹرنیٹ، گروہی مباحثہ کے ذریعہ نکات کو نوٹ کیا اور پھر اپنے پہلے مسودہ کی تکمیل کے بعد ایڈیٹنگ اور پھر اس کے بعد اسے آخری شکل دی۔

اس پیکیج کی آخری سرگرمی کا عنوان تھا **'میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ'** اس تحقیق میں حصہ لینے والے

تمام لوگوں سے کہا گیا کہ اس عنوان کے تحت خوب غور و فکر کرکے اور بات کرکے اپنے ذہن میں تمام نکات محفوظ کرلیں اور پھر لکھنا شروع کریں کیونکہ اس میں ماقبل تحریر کے خیالات، فرسٹ ڈراف اور ایڈیٹنگ وغیرہ کچھ بھی نہیں ہے جو کچھ لکھیں گے وہی آخری اور فائنل ہوگا اس طرح سے شریک تمام افراد نے غور و فکر کے بعد بحسن و خوبی اس سرگرمی کو بھی مکمل کیا اس طرح سے پروسیس اپروچ مرکوز سرگرمی اپنے اختتام کو پہنچی۔

3.10.5 تجرباتی گروپ اسکورنگ کانمونہ

تجرباتی گروپ کی سرگرمیوں کے اسکورنگ کانمونہ ذیل میں پیش کیا گیا ہے کہ کس طرح سے اسکورنگ کی گئی ہے اور اسی کی طرز پر باقی تمام سرگرمیوں کی اسکورنگ بھی کی گئی ہے۔

تجرباتی گروپ کی سرگرمیوں کے اسکورنگ کے طریقہ کانمونہ

(Scoring Procedure for Writing Competency)

سرگرمی نمبر	تحریری سرگرمی پیکیج	ماقبل تحریر کے نشانات	پہلے مسودہ کے نشانات	آخری مسودہ کے نشانات	کل نشانات	حاصل شدہ نشانات	فیصد
1	پیراگراف ایڈیٹنگ	5	10	10	=25		
2	تصویر کی کہانی اپنی زبانی	5	10	10	=25		
7	ریسائکلنگ	5	20	20	=45		
12	انسانی زندگی پر مضمون	5	10	10	=25		
13	میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ	5	10	10	=25		

اسی طرز پر تجرباتی گروپ کی باقی تمام سرگرمیوں کی اسکورنگ کی گئی۔

3.10.6 ٹیسٹ کے لیے Rubrics

تحریری پیکیج کی جانچ کے لیے Rubrics تیار کی گئی اور اسی کو ملحوظ خاطر رکھ کر طلبا کو مارکس دیے گیے۔

تحریر کے معیار Writing Rubric

	کم سے کم 1= minimal	مناسب 2= adequate	بہتر 3= strong	بہترین 4= outstanding
میکانکس Mechanics	املا، قواعد، اور رموزواوقاف کی بہت ساری غلطیاں؛ جملوں میں بے ربطیاں	املا اور قواعد کی کچھ غلطیاں؛ زیادہ تر درست رموزواوقاف اور مکمل جملے	املا اور قواعد کی ذرا سی غلطیاں؛ درست رموزواوقاف؛ مکمل جملے	درست املا، قواعد اور رموزواوقاف؛ مکمل جملے
خیالات اور مواد Ideas & Content	کلیدی الفاظ تمہید سے قریب نہیں ہیں؛ عنوان واضح نہیں ہے؛ کوئی ابتدا، وسط اور اختتام نہیں ہے؛ خیالات میں ربط نہیں ہے	پہلے جملے میں ہی اہم خیال یا عنوان ہے؛ عنوان نیم واضح ہے؛ شروعاتی وسطی اور آخری سیکشن کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے؛ کچھ اہم خیالات اور تفاصیل منظم اور ترتیب وار ہیں	اہم خیال یا عنوان کے جملے اچھے ہیں؛ اہم خیال کی وسعت اچھی ہے؛ شروعاتی، وسطی اور آخری سیکشن اچھا ہے اہم خیال اور تفاصیل منظم اور ترتیب وار مناسب وموزوں ہیں	اہم خیال یا عنوان دلچسپ اور اچھے سے بیان گیا ہے؛ منطقی منصوبہ بندی کے ساتھ شروعات، وسط اور اختتام کو مؤثر انداز میں پیش کیا گیا ہے؛ عنوان سے اخیر تک تمام خیالات کو اچھے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔
ساتھیوں کا تعامل Peer Interaction	غیر معاون، بے مقصد، بے معنی	زیادہ تر وقت دوست کے ساتھ کام	مؤثر طریقے سے دوست کے ساتھ کام؛ زیادہ وقت بحث ومباحثہ میں شرکت کی	مسلسل اور سرگرم طریقہ سے دوست کے ساتھ کام کیا؛ علم، خیالات اور مہارتوں میں کنٹریبیوٹ کیا

3.11 ڈاٹا کی تجمیع کے آلات
(Data Gathering Tools)

اس مطالعہ میں ڈاٹا کی تجمیع کے لیے درج ذیل آلات کا استعمال کیا گیا۔

3.11.1 طلبا کے لیے ذاتی ڈاٹا شیٹ۔
(Personal Data Sheet)

تحقیق میں شامل آزاد متغیرات سے متعلق طلبا کی ذاتی معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک ذاتی ڈاٹا شیٹ تیار کی گئی، جس میں طلبا کا نام، صنف، رول نمبر، اندراج نمبر، ثانوی سطح پر ذریعۂ تعلیم،، ثانوی سطح پر اسٹریم آف اسٹڈی، وغیرہ جیسی معلومات حاصل کی گئیں۔ (ضمیمہ جات کے تحت ڈاٹا شیٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔)

نجی معلومات (Personal information)

1-اپنانام تحریر کریں(اردو میں)۔ ✍	Write your Name in English:

2-اپنارول نمبر لکھیں۔								3-اپنا انرولمینٹ نمبر تحریر کریں۔							4-آپ ہیں(صحیح √کانشان لگائیں)	
								A	1	8					لڑکی	لڑکا
1	9	B	B	E	D											

صحیح √کانشان لگائیں(Please tick√ mark)

5- ثانوی سطح پر آپ کے اسکول کا ذریعۂ تعلیم۔	اردو ☐	ہندی ☐	انگریزی☐
6- ثانوی سطح پر آپ کی اسٹریم آف اسٹڈی۔	سائنس ☐	آرٹس/ہیومانیٹیز ☐	کامرس☐

3.11.2 تحریری صلاحیت کی جانچ(پری ٹیسٹ)

(Writing Competency Test-Pretest)

طلبا کی ذاتی ڈاٹا شیٹ کو پر کرنے کے بعد اگلا مرحلہ پری ٹیسٹ کا تھا۔ اس مرحلے میں پری ٹیسٹ کے پہلے حصے

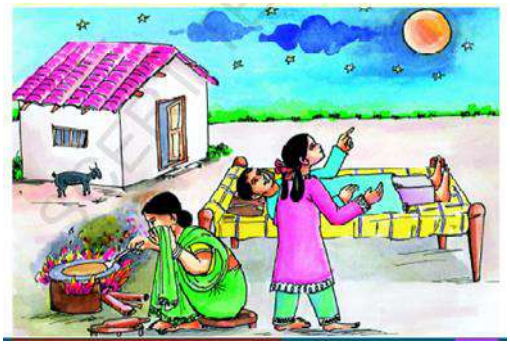

میںI۔اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ II۔ اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رائٹنگ اپری ہینشن سے متعلق معلومات حاصل کی گئیں۔ انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیے گئے ان دونوں سوالنامہ میں 20،20 بیانات رویہ اور خدشہ سے متعلق تھے ۔ پھر اس کے بعدIII۔اردو زبان میں تحریری صلاحیت سے متعلق تحریری پیکیج کی سرگرمی کی شیٹ کے ذریعہ تحریر سے متعلق ڈاٹا حاصل کیا گیا۔ اس میں کل پانچ سولات / سرگرمی تھی جس کے عنوان اس طرح سے تھے۔1) **ایک پیغام انسانیت کے**

نام۔2)**اگر میں**۔۔۔۔۔۔۔۔**ہوتا تو**۔۔۔۔۔۔۔۔۔3) تصویر میں دکھائے گئے منظر کو دیکھ کر اس منظر کو کہانی کی شکل دینا تھا۔4) تعلیم، صفائی مہم اور ماحولیات پر نعرے تحریر کرنا تھا۔5) کچھ الفاظ دیے گئے تھے جیسے اردو، شاعری، غالب، میر وغیرہ دیے گئے تھے انہیں الفاظ کو تحریر میں شامل کرتے ہوئے

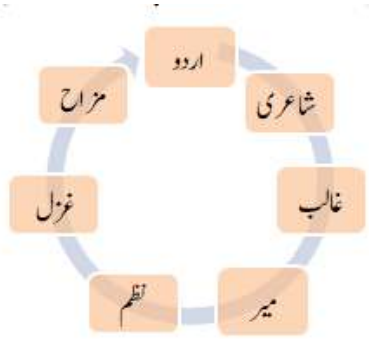

نصف صفحہ پر مشتمل مضمون تحریر کرنا تھا۔ **تحریری پیکیج:** تحریری پیکیج کی سرگرمیاں جب مکمل ہو گئیں تو اس کے بعد پوسٹ ٹیسٹ کا مرحلہ آیا۔

3.11.3 تحریری صلاحیت کی جانچ (پوسٹ ٹیسٹ)

(Writing Competency Test –Posttest)

پوسٹ ٹیسٹ کے پہلے حصے میں I۔ اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ II۔ اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ سے متعلق ڈاٹا حاصل کیا گیا۔ انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیے گئے

ان دونوں سوالنامہ میں 20، بیانات رویہ اور 20 بیانات خدشہ سے متعلق تھے۔ پھر اس کے بعد III۔ اردو زبان میں تحریری صلاحیت سے متعلق پوسٹ ٹیسٹ تحریری پیکیج کی سرگرمی کی شیٹ کے ذریعہ تحریر سے متعلق معلومات حاصل کی گئی۔ اس میں کل پانچ سولات / سرگرمی تھی جس کے عنوان اس

طرح سے تھے۔1) **ایک پیغام ان لوگوں کے نام جنہوں نے اپنے والدین کو بے سہارا چھوڑ دیا۔2) اگر میں ایک استاد**

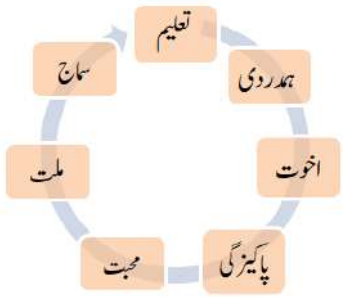

ہوتا/ ہوتی تو۔۔۔3) دی گئی تصویر پر ایک کہانی لکھیں۔4۔) استاد، ٹکنالوجی، ہمت/ حوصلہ پر دو دو نعرہ تحریر کرنا تھا۔ 5۔) کچھ الفاظ جیسے تعلیم، ہمدردی، اخوت، پاکیزگی، محبت، ملت، سماج کو ذہن میں رکھ کر نصف صفحہ پر مشتمل مضمون تحریر کرنا تھا۔ پوسٹ ٹیسٹ کے بعد تحقیق کے مواد کی تجمیع کا مرحلہ اختتام کو پہنچا۔

3.11.4 تحریر کے تئیں رویہ کا سوالنامہ

(Attitude towards Writing- Questionnaire)

تحریر کے تئیں رویہ کی جانچ کے لیے محقق نے خود کے ذریعہ تیار کردہ سوالنامہ کا استعمال کیا۔ محقق نے اس سوالنامہ کی تیاری میں مطالعہ کا، موضوع، مقاصد اور آلہ کی تیاری کے لیے ضروری اصول وضوابط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تیار کیا۔ سوالنامہ کی تیاری کے بعد اس کی معتبریت اور موزونیت کی جانچ بھی عمل میں لائی گئی۔ موزونیت کی جانچ ماہرین کی آراء کے ذریعہ کی گئی۔ محقق نے یہ سوالنامہ تین ماہرین کو دیا۔ ماہرین کے ذریعہ دی گئی تجاویز ومشورے کی بنیاد پر اس میں ضروری ترمیم واضافہ عمل میں لایا گیا۔ آلہ کی معتبریت کی جانچ Inter. Rater Reliabiltity کے ذریعہ کی گئی۔ Inter-Rate Reliability کسی بیان کے لیے دو ججوں کے مابین معاہدہ کی سطح ہے۔ سوالنامہ کی معتبریت کی جانچ کے بعد حاصل قدر کی تفصیل ذیل کے جدول میں دی جارہی ہے۔

Dimension	Reliability
Attitude towards Writing	0.81

یہ سوالنامہ ابتدا میں 25 بیانات پر مشتمل تھا۔ سوالنامہ کو معیاری بنانے کے عمل کے دوران ضروری ترمیم و اضافہ کے بعد کل 20 بیانات باقی رہ گئے۔

3.11.5 تحریر کے تئیں خدشہ کا سوالنامہ

(Apprehension towards Writing- Questionnaire)

رائٹنگ اپری ہینشن کی اصطلاح کو سب سے پہلے Daly and Miller نے 1975 میں متعارف کیا۔ خدشہ کی جانچ کے لیے Daly and Miller کے ذریعہ ڈیولپ کیا گیا اپری ہینشن ٹیسٹ کے ٹول کو اس مطالعے میں اپنایا گیا اور پھر اس میں تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ اردو میں ترجمہ کر کے اس کا استعمال کیا گیا۔ ڈیلی اور ملر کے اوریجنل ٹول میں کل 26 بیانات تھے مگر اس مطالعے میں 20 بیانات کو اردو میں ترجمہ کرنے کے بعد اس کی معتبریت اور معقولیت کی جانچ بھی کی گئی، معقولیت کی جانچ ماہرین کی آراء اسے اور معتبریت کی جانچ Inter- Rater Reliability کے ذریعہ کی گئی۔ سوالنامہ کی معتبریت کی جانچ کے بعد حاصل قدر کی تفصیل ذیل کے جدول میں دی جارہی ہے۔

Dimension	Reliability
Apprehension towards Writing	0.79

تحریری پیکیج کی سرگرمی، ذاتی ڈاٹا شیٹ، رویہ اور اپری ہنشن سے متعلق یہ تمام چیزیں ضمیمہ جات میں منسلک ہیں۔

3.12 ڈاٹا کی تجمیع کا عمل
(Data Collection Process)

اس تحقیق میں ڈاٹا کی تجمیع کا عمل تین مرحلوں پر محیط تھا۔(1)پری ٹیسٹ۔(2)ٹریٹمینٹ / تحریری پیکیج پر مبنی سرگرمیاں۔(3)پوسٹ ٹیسٹ۔

سیکشن	پری ٹیسٹ	پوسٹ ٹیسٹ
سیکشن(الف)	کنٹرول گروپ	کنٹرول گروپ
سیکشن(ب)	تجرباتی گروپ	تجرباتی گروپ

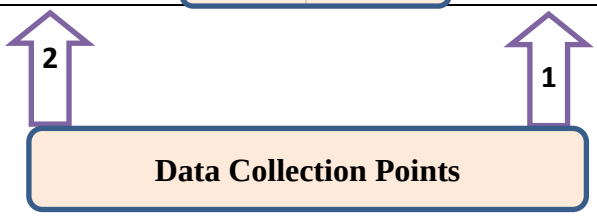

3.13 شماریاتی تکنیک
(Statistical Technique)

ڈاٹا کا تجزیہ اور تشریح کرنے اور نتائج کی حصولیابی میں شماریاتی تکنیک بہت اہمیت کی حامل ہے۔ شماریاتی تکنیک کا انتخاب تحقیق کی نوعیت پر مبنی ہے، شماریاتی تکنیک کے صحیح استعمال سے ہی تحقیق کے صحیح نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ تحقیق میں ڈاٹا اکٹھا کر لینے کے بعد اس کے تجزیہ و تشریح کی باری آتی ہے کیوں کہ جب ڈاٹا اکٹھا کیا جاتا ہے تو اس ڈاٹا کی حیثیت بس ایک خام ڈاٹا کے جیسے ہوتی ہے اور اس سے کوئی بھی نتیجہ اور معنی تب تک اخذ اور نکالا نہیں جاسکتا ہے جب تک کہ موزوں اور مناسب شماریاتی تکنیک کا استعمال نہ کیا جائے۔ اس میں محقق مختلف طریقہ سے اور تکنیک سے ڈاٹا کا تجزیہ کرتا ہے اور پھر اسی کی روشنی میں کسی نتیجہ پر پہنچتا ہے اور اس سے اپنی تحقیق کے ماحصلات کو حاصل

کرتا ہے۔اس تحقیق میں ڈاٹا کے تجزیہ کے لیے ڈاٹا کی نوعیت کو مد نظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل شماریاتی تکنیک کا استعمال کیا گیا۔

1. **اوسط حسابیہ :** Mean
2. **معیاری انحراف:** Standard Deviation
3. **ٹی ٹیسٹ:** t-test
4. ANOVA

- **اوسط حسابیہ Mean**

اوسط حسابیہ اس مخصوص عدد کا نام ہے جو ڈاٹا کے ایک بڑے گروہ کی مرکزی قدر کا آئینہ دار ہوتا ہے۔اس کو معلوم کرنے کے لیے حاصل کردہ معطیات کو جمع کرکے حاصل جمع معلوم کیا جاتا ہے اور پھر حاصل جمع کو معطیات کی کل تعداد پر تقسیم کیا جاتا ہے۔اس کا ضابطہ درج ہے ۔

ضابطہ: $\bar{X} = \frac{\Sigma X}{N}$

$\bar{X}$= اوسط Mean

Σ= سگما، جس کے معنی مجموعہ کے ہیں Summation

X= اسکور

N= نمبر یا عدد جو طلباء کی تعداد کی نشان دہی کرتا ہے۔

- **معیاری انحراف: Standard Deviation**

معیاری انحراف کو Karl Pearson نے 1983 میں پیش کیا۔ اور گلفرڈ نے اس کی وضاحت مندرجہ ذیل الفاظ میں کی ہے۔

"Standard Deviation is the square root of the arithmetic mean of the squared deviation of measurements from their mean" **Guilford** (1963)

گلفرڈ کے اس قول سے یہ معلوم ہوا کہ معیاری انحراف معلوم کرنے کے لیے سب سے پہلے اوسط معلوم کرتے ہیں جو کچھ اوسط آتا ہے اسے باری باری نمبرات میں گھٹا دیتے ہیں، پھر حاصل تفریق کا مربع بناتے ہیں ان تمام مربعوں کو جمع کرتے ہیں اور حاصل جمع کو نمبرات کی تعداد سے تقسیم دیتے ہیں اور جو کچھ حاصل ہوتا ہے اس کا جذر نکال لیتے ہیں۔

معیاری انحراف تغیر پذیری کا سب سے اہم اور بہتر پیمانہ ہے۔ اسے عام طور پر تجرباتی کاموں اور تحقیقی مطالعوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ معیاری انحراف کا ضابطہ پیش ہے۔

ضابطہ:

$$(\sigma) = \sqrt{\frac{\Sigma X^2}{N} - \left(\frac{\Sigma X}{N}\right)^2}$$

Mean = X

Standard deviation = (σ)

Individual raw scores = X

Number of Students = N

Summation = Σ

- ٹی ٹیسٹ t-test

دو گروہوں کے اوسط کے درمیاں معنی خیز فرق کو معلوم کرنے کے لیے ٹی۔ ٹیسٹ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ضابطہ

$$t = \frac{|M_1 - M_2|}{\sqrt{\frac{\sigma_1^2}{N_1} + \frac{\sigma_2^2}{N_2}}}$$

موجودہ مطالعہ میں متغیرات کے درمیان معنی خیز فرق کو معلوم کرنے کے لیے ٹی۔ ٹیسٹ کا استعمال کیا گیا ہے۔ جس کا ضابطہ پیش ہے۔

عام طور سے چھوٹے نمونوں کے لیے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جہاں۔۔

Mean of the first group = M_1

Square of the standard deviation of the first group = σ_1^2

Mean of the second group = M_2

Square of the standard deviation of the second group = σ_2^2

Number of Total students of each group = N_1 & N_2

- ANOVA

دوسے زیادہ متغیرات کے Variation کو معلوم کرنے کے لیے Anova کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کا ضابطہ حسب ذیل ہے۔ اس طرح سے مطالعہ کے دوران جو بھی ڈاٹا جمع کیا گیا ان کی تشریح اور تجزیہ کے لیے اوسط حسابیہ، معیاری انحراف، ٹی ٹیسٹ اور انووا کا استعمال کیا گیا۔

$$F = \frac{MST}{MSE}$$

$$MST = \frac{\sum_{i=1}^{k}(T_i^2/n_i) - G^2/n}{k-1}$$

$$MSE = \frac{\sum_{i=1}^{k}\sum_{j=1}^{n_i} Y_{ij}^2 - \sum_{i=1}^{k}(T_i^2/n_i)}{n-k}$$

3.14 مطالعے کی تحدیدات
(Delimitations of the Study)

کسی بھی تحقیق کی اگر حد متعین نہیں کی جائے گی تو راہ سے بھٹکنے کے ساتھ مقررہ وقت اور لاگت کے اندر اسے پورا کرنا بہت ہی دشوار ہو گا۔ اسی لیے محقق اپنے دائرۂ کار اور حدود کو متعین کرتا ہے کہ کیا کیا چیزیں اور کن امور کو تحقیق کا حصہ بنانا ہے اور پھر انہیں کی روشنی میں انہیں خطوط کی بنیاد پر اپنی تحقیق کو آگے بڑھاتا ہے۔ اس مطالعہ کی تحدیدات حسب ذیل ہیں۔

- یہ مطالعہ شعبۂ تعلیم و تربیت مانو، حیدرآباد کے ڈی ایل ایڈ سال اول 20-2018 کے سیکشن اے اور بی کے طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا پتہ لگانے تک محدود ہے۔
- پرسیس اپروچ سے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کی تدریس سے لکھنے کے تئیں رویہ پر اس کے اثر کا پتہ لگانے تک محدود ہے۔
- پرسیس اپروچ سے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کی تدریس سے لکھنے کے تئیں خدشہ پر اس کے اثر کا پتہ لگانے تک محدود ہے۔
- یہ مطالعہ دونوں گروپس کو بالکل اسی طرح ان کی فطری حالت میں لینے اور ان کو برابر نہ کرنے کی کوشش تک محدود ہے۔

3.15 نتیجہ
(Conclusion)

باب سوم ریسرچ ڈیزائن، تحقیقی طریقۂ کار، پر مشتمل تھا، جس میں تجرباتی عمل، تحریری سرگرمی پیکیج شیٹ، پرسنل ڈاٹا شیٹ، تجرباتی عمل کے آلات و شماریات، نمونہ، مقاصد مفروضات وغیرہ کی تفصیلا وضاحت پیش کی گئی ہے اور تمام امور کیسے انجام پائے کیا لائحۂ عمل اپنایا گیا ان سب کی تفصیل اس باب میں درج کی گئی۔ نیز کلیدی اصطلاحات کی تفاعلی تعریفات بیان کی گئیں، مقاصد کو پیش کیا گیا، متغیرات سے متعلق مفروضات کی تشکیل دیے گئے اور تحقیق کے طریقۂ کار کی وضاحت کی گئی۔ نمونہ اور اسکے طریقۂ کار پر عمل کیا گیا، تحقیق میں شامل تحقیقی آلات پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ ڈاٹا کے تجزیہ و تشریح کے کے لیے مناسب تکنیک کا انتخاب کیا گیا اور مفروضات کی جانچ کے لیے موزوں شماریاتی تکنیک کے استعمال کو بھی پیش کیا گیا۔

چوتھے یعنی اگلے باب میں مواد کی پیش کش اور تجزیہ و تشریح پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

باب چہارم

معطیات کا تجزیۂ و تشریح

Chapter-4

Analysis and Interpretation of Data

Chapter-4

باب چہارم(معطیات کا تجزیہ و تشریح)

4.0تعارف
(Introduction)

پہلا باب نظریاتی مباحث، زبان کے نظریاتی خاکہ، پس منظر، صلاحیت، اور خاص طور سے لکھنے کی صلاحیت اور اس کی معنویت پر مبنی تھا۔ دوسرے باب میں لکھنے کی صلاحیت سے متعلق متعلقہ مواد کی موزوں درجہ بندی کر کے اس کا جائزہ پیش کیا گیا۔ تیسرا باب تجرباتی عمل، تحریری پیکیج سرگرمی کی شیٹ پر مشتمل تھا جس میں ڈی ایل ایڈ مانو سیشن 20-2018 کے طلبہ و طالبات نمونہ کے طور پر شامل تھے۔ اس باب میں محقق نے تجرباتی آلات، منتخب نمونہ، مقاصد، مفروضات کی وضاحت پیش کی ہے۔

چوتھے یعنی موجودہ باب میں مواد کی پیش کش اور تجزیہ و تشریح پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اعداد و شمار اور مواد کا تجزیہ و تشریح تحقیق کا ایک لازمی جز ہے جس سے کسی بھی صورت میں راہ فرار اختیار نہیں کی جاسکتی ہے۔ اسی کے ذریعہ سے کسی نتیجہ پر پہونچنے اور نمونہ کو عمومیانے میں محقق کو مدد ملتی ہے۔ اسی لیے مواد کے تجزیہ و تشریح و تفسیر کو تحقیقی عمل میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ تجزیے کا مقصد تحقیق میں اٹھائے گئے سوالات کا جواب فراہم کرنا اور جمع کئے گئے مواد کی تلخیص پیش کرنا ہے۔ تحقیق کے پورے عمل میں یہ ایک بہت ہی اہم مرحلہ ہے جس میں جمع کیے گئے مواد کی

تمام حدود کی روشنی میں تجزیہ کے نتائج کی تنقیدی جانچ کی جاتی ہے۔ اس طرح سے اس باب میں مناسب اور موزوں شماریاتی تکنیک کو اپناتے ہوئے متغیرات کے مابین فرق اور اس کی معنویت کا پتہ درج ذیل تکنیک کی شکل میں لگانے کی کوشش کی گئی ہے۔

1- اوسط حسابیہ (Mean)

2- معیاری انحراف (Standard Deviation)

3- آزاد متغیرات کا اثر تابع متغیرات کے ساتھ ٹی ویلو

4- الیف کی شرح (t-values and 'F' ratios)

اعداد و شمار کے تجزیہ سے تابع متغیرات کے تعلق سے قائم کئے گئے مفروضات کو ثابت کرنے میں مدد ملتی ہے، جو محقق کو تحقیق کا ماحصل اور تعلیمی مضمرات بیان کرنے کے قابل بناتا ہے۔

اس مطالعہ میں اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت تابع متغیر ہے۔ یہ حصہ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت سے متعلق مواد کی پیش کش کے لیے خاص ہے۔ لکھنے کی صلاحیت جملوں کے تانا بانا بننے، موزوں مقام پر مناسب لفظ کا انتخاب، خیالات کا تسلسل، بناوٹ میں توازن اور ابتدا، توسیع و تشریح اور بندش کے ساتھ خیالات کی ترتیب و تنظیم وغیرہ اچھے طریقہ سے لکھنے کی عام استعداد ہے۔ یعنی لکھنے کی صلاحیت، اچھی طرح سے لکھنے کی عام استعداد ہے۔

4.1 تحریری پیکیج کا سرگرمی وار ڈاٹا
(Writing Package Activity wise data)

عمل رسائی پر مبنی تحریری پیکیج کی کل 13 سرگرمیاں محقق کے ذریعہ ماہرین کی مدد سے تیار کی گئیں۔اور انہیں کے ذریعہ ڈاٹا کی تجمیع کی گئی۔ Process Approach Based Writing Package Activity wise Data Analysis – سرگرمیوں کی تفصیل بالترتیب ذیل میں کنٹرول اور ایکسپیریمنٹل سرخیوں کے تحت بیان کی جارہی ہیں۔

سرگرمی مرکوز کلاسیس

4.1.1 کنٹرول گروپ (بغیر انٹرویشن کے)

کنٹرول گروپ کی تحریری پیکیج کی تمام سرگرمیاں مثلا پیراگراف ایڈیٹنگ،تصویر کی کہانی اپنی زبانی، حیدرآباد شہر پر ایک بروشر، شہری اور دیہی زندگی، اللہ کے نام خط، تصویر کا تجزیہ، ریسائکلنگ، محرم، معادلت اور مساوات،مثالی استاد، کہانی کا خاکہ،انسانی زندگی پر مضمون،میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ، جب مکمل ہوگئیں تو ہر ایک سرگرمی کا اوسط اور اوسط فیصد (Mean Percentage) نکالا گیا جسے سرگرمیوں کے جدول نمبر 4.1.1 میں دیکھا جاسکتا ہے۔

جدول 3: (4.1.1) کنٹرول گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا جدول

سرگرمی نمبر	سرگرمی کا نام	اوسط فیصد (Mean Percentage)
1	پیراگراف ایڈیٹنگ	47.2
2	تصویر کی کہانی اپنی زبانی	36.5
3	حیدرآباد شہر پر ایک بروشر	36.8
4	شہری اور دیہی زندگی	35.7
5	اللہ کے نام خط	42.4
6	تصویر کا تجزیہ	37.4
7	ریسائکلنگ	48.6
8	محرم	34.0
9	معادلت اور مساوات	39.3
10	مثالی استاد	38.4
11	کہانی کا خاکہ	41.9
12	انسانی زندگی پر مضمون	46.5
13	میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ	45.6

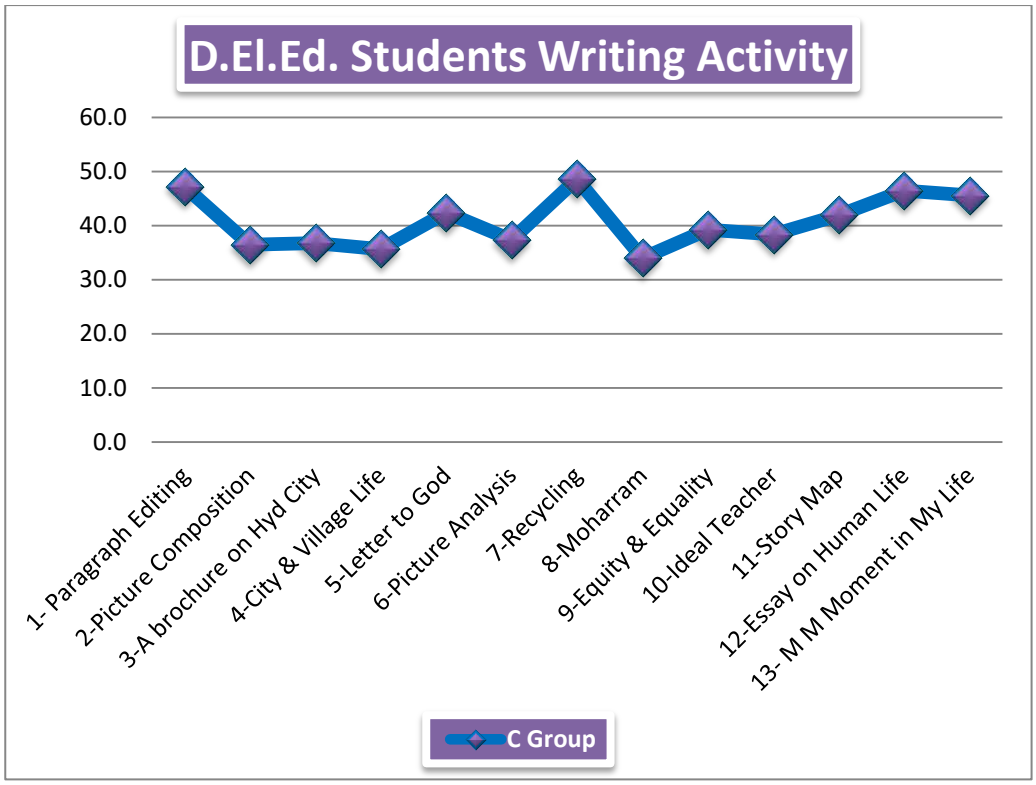

Figure: 4.1

1:(فیگر۔4.1) کنٹرول گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا گراف

اس ترسیم میں شروع سے اخیر یعنی تحریری پیکیج کی سرگرمی نمبر ایک سے تیرہ تک کنٹرول گروپ میں کرائی

گئیں تمام سرگرمیوں کے تجزیے کے اوسط فیصد کو گراف کی شکل میں بالترتیب ان کے اسما کے ساتھ پیش کیا گیا ہے،

جس سے تحریر کے تئیں کنٹرول گروپ کے طلبہ وطالبات کی کارکردگی کا اندازہ ہوتا ہے۔

جدول نمبر 4.1.1 اور فیگر 4.1 سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

کنٹرول گروپ کی پہلی سرگرمی پیراگراف ایڈیٹنگ میں شریک ہونے والے تمام شرکا کا اوسط فیصد 47.2،

دوسری سرگرمی تصویر کی کہانی اپنی زبانی کا اوسط فیصد 36.5، تیسری سرگرمی حیدرآباد شہر پر ایک بروشر کا اوسط فیصد

36.8، چوتھی سرگرمی شہری اور دیہی زندگی کا اوسط فیصد 35.7، پانچویں سرگرمی اللہ کے نام خط کا اوسط فیصد 42.4، چھٹی سرگرمی تصویر کا تجزیہ کا اوسط فیصد37.4، ساتویں سرگرمی ریسائکلنگ کا اوسط فیصد48.6، آٹھویں سرگرمی محرم کا اوسط فیصد 34.0، نویں سرگرمی معادلت اور مساوات کا اوسط فیصد 39.3، دسویں سرگرمی مثالی استاد کا اوسط فیصد 38.4، گیارہویں سرگرمی کہانی کا خاکہ کا اوسط فیصد 41.9، بارہویں سرگرمی انسانی زندگی پر مضمون کا اوسط فیصد 46.5، اور آخری اور تیرہویں سرگرمی میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ کا اوسط فیصد45.6، ہے۔

جب ہم کنٹرول گروپ کے تحریری پیکیج کی تمام سرگرمیوں کے اوسط فیصد پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ پتہ چلتا ہے کہ سب کا اوسط فیصد50 سے کم ہے اور شروع سے اخیر تک ان کی تحریر میں کوئی بہتری نہیں ہوئی۔

اس طرح سے یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ روایتی طریقۂ تدریس سے اردو لکھنا پڑھانے سے طلبا کی لکھنے کی صلاحیت میں کوئی خاطر خواہ بہتری نہیں پائی گئی۔

4.1.2 ایکسپیریمنٹل گروپ (انٹرویشن کے ساتھ)

تجرباتی گروہ کے لیے جب تحریری پیکیج کی تمام سرگرمیاں مثلاً پیراگراف ایڈیٹنگ، تصویر کی کہانی اپنی زبانی، حیدراباد شہر پر ایک بروشر، شہری اور دیہی زندگی، اللہ کے نام خط، تصویر کا تجزیہ، ریسائکلنگ، محرم، معادلت اور مساوات، مثالی استاد، کہانی کا خاکہ، انسانی زندگی پر مضمون، میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ، مکمل ہو گئی گئی ایک سے

تیرہ تک تمام سرگرمیوں کا جزوی اور کلی طور سے تجزیہ کرکے ان کے اوسط فیصد کو پیش کیا جارہاہے، جس میں طلبا کی تحریر کے تئیں کارکردگی کو پیش کیا جارہاہے اور تمام سرگرمیوں کے علاوہ ان سرگرمیوں کے مراحل میں بھی ان کی کارکردگی کا اوسط فیصد نکال کر پیش کیا جارہاہے، نیز ہر ایک سرگرمی کے تمام مراحل جیسے ماقبل تحریر سرگرمی، پہلا مسودہ اور حتمی مسودہ کا اوسط فیصد نکالا گیااور پھر مجموعی اوسط فیصد بھی نکالا گیا جسے سرگرمیوں کے **جدول نمبر4.1.2** میں دیکھا جاسکتاہے۔

جدول4: (4.1.2) تجرباتی گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا جدول

سرگرمی نمبر	تحریری پیکیج سرگرمی کے اسما	ماقبل تحریر کے	پہلے مسودہ کے	آخری مسودہ کے	مجموعی
		اوسط٪	اوسط٪	اوسط٪	اوسط٪
1	پیراگراف ایڈیٹنگ	--	54.1	74.1	**64.1**
2	تصویر کی کہانی اپنی زبانی	61.5	53.6	65.0	**59.7**
3	حیدرآباد شہر پر ایک بروشر	61.5	57.6	67.9	**62.5**
4	شہری اور دیہی زندگی	64.4	59.6	74.04	**66.5**
5	اللہ کے نام خط	62.3	63.8	71.8	**66.7**
6	تصویر کا تجزیہ	80.8	65.5	75.1	**72.4**
7	ریسائکلنگ	78.7	77.6	86.2	**81.5**
8	محرم	67.9	70.5	79.1	**73.4**
9	معادلت اور مساوات	69.2	65.3	75.1	**70.0**
10	مثالی استاد	80.0	69.9	81.4	**76.5**
11	کہانی کا خاکہ	74.4	67.3	76.9	**72.6**
12	انسانی زندگی پر مضمون	70.0	75.8	86.0	**78.7**

سرگرمی نمبر	تحریری پیکیج سرگرمی کے اسما	ماقبل تحریر کے	پہلے مسودہ کے	آخری مسودہ کے	مجموعی
		اوسط٪	اوسط٪	اوسط٪	اوسط٪
13	میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ	--	--	84.0	**84.0**

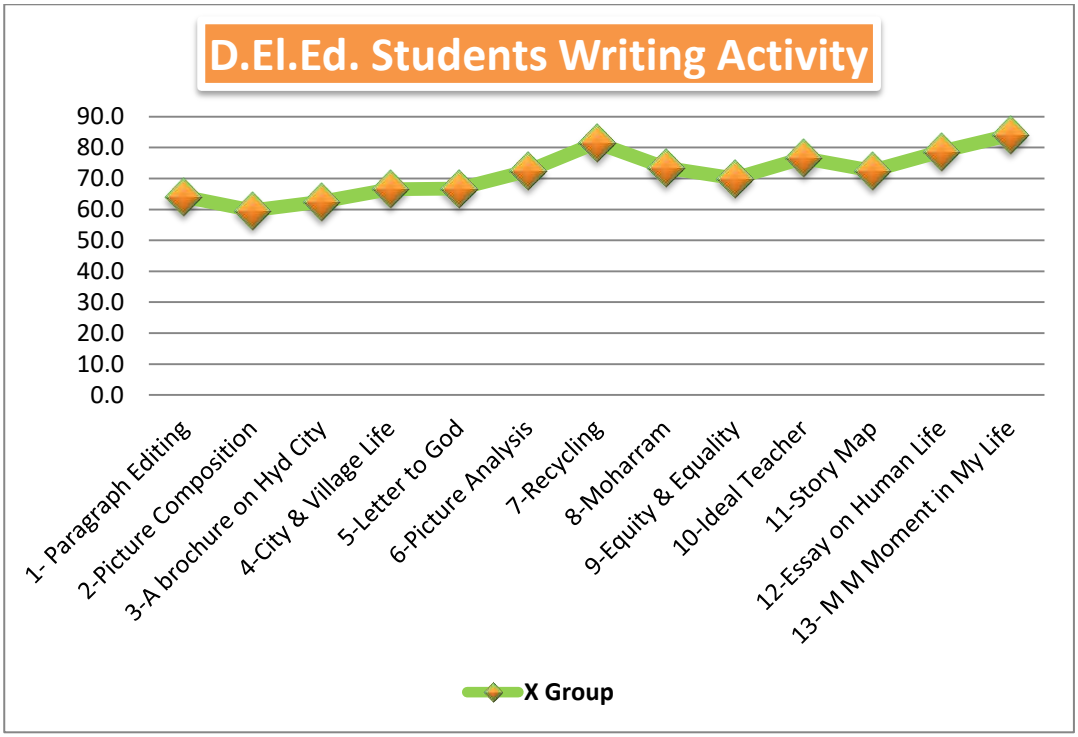

Figure: 4.2

2:(فیگر۔4.2) تجرباتی گروپ کی سرگرمیوں کے مجموعی اوسط فیصد کا گراف

تجرباتی گروپ میں منعقد کی گئی ایک سے تیرہ تک تمام سرگرمیوں کا جزوی اور کلی طور سے تجزیہ کرنے کے بعد

ان کے مجموعی اوسط فیصد کو ان کے اسما کے ساتھ ترتیب وار گراف کی شکل فیگر 4.2 میں پیش کیا گیا ہے۔

جدول نمبر4.1.2اور فیگر4.2سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

- تجرباتی گروپ کی پہلی سرگرمی پیراگراف ایڈیٹنگ میں ماقبل تحریر والا مرحلہ شامل نہیں تھا بلکہ اس کے علاہ باقی سب مراحل شامل تھے اس میں شریک ہونے والے تمام شرکا کا فرسٹ ڈراف میں اوسط فیصد 54.1اور فائنل ڈراف میں 74.1اور مجموعی اوسط فیصد 64.1ہے۔
- دوسری سرگرمی تصویر کی کہانی اپنی زبانی کے ماقبل تحریر کا اوسط فیصد 61.5، فرسٹ ڈراف اور فائنل ڈراف کا اوسط فیصد بالترتیب،53.6،65.0جبکہ مجموعی اوسط فیصد 59.7ہے۔
- تیسری سرگرمی حیدرآباد شہر پر ایک بروشر کے ماقبل تحریر کا اوسط فیصد 61.5، پہلے مسودے کا اوسط فیصد57.6 حتمی مسودہ یعنی فائنل ڈراف کا اوسط فیصد67.9 اور مجموعی اوسط فیصد62.5ہے۔
- چوتھی سرگرمی شہری اور دیہی زندگی کے ماقبل تحریر کا اوسط فیصد64.4 پہلے مسودہ کا59.6 حتمی مسودہ کا74.0اور ان سب کا مجموعی اوسط فیصد66.5ہے۔
- پانچویں سرگرمی اللہ کے نام خط کے ماقبل تحریر کا اوسط فیصد 62.3 پہلے مسودہ کا63.8 فائنل ڈراف کا 71.8اور مجموعی اوسط فیصد66.7ہے۔

- چھٹی سرگرمی تصویر کا تجزیہ کے ماقبل تحریر کا اوسط فیصد 80.8 فرسٹ ڈراف کا اوسط فیصد 65.5 فائنل ڈراف کا اوسط فیصد 75.1 اور مجموعی اوسط فیصد 72.4 ہے۔
- ساتویں سرگرمی ریسائکلنگ کے ماقبل تحریر کا اوسط فیصد 78.7 فرسٹ ڈراف کا 77.6، فائنل ڈراف کا 86.2 اور مجموعی اوسط فیصد 81.5 ہے۔
- آٹھویں سرگرمی محرم کے ماقبل تحریر کا اوسط فیصد 67.9، فرسٹ اور فائنل ڈراف کا اوسط فیصد بالترتیب 70.5 اور 79.1 پایا گیا، اس سرگرمی کا مجموعی اوسط فیصد 73.4 ہے۔
- نویں سرگرمی معادلت اور مساوات کے ماقبل تحریر کا اوسط فیصد 69.2، پہلے مسودہ کا 65.3 حتمی مسودے کا اوسط فیصد 75.1 پایا گیا اور مجموعی اوسط فیصد 70.0 ہے۔
- دسویں سرگرمی مثالی استاد کے ماقبل تحریر، فرسٹ ڈراف، فائنل ڈارف کا مجموعی اوسط فیصد بالترتیب 80.0، 69.9، 81.4، پایا گیا اور مجموعی اوسط 76.5 ہے۔
- گیارہویں سرگرمی کہانی کا خاکہ کے ماقبل تحریر کا اوسط فیصد 74.4، فرسٹ ڈراف کا 67.3، فائنل ڈراف کا 76.9 اور مجموعی اوسط فیصد 72.6 ہے۔

- بارہویں سرگرمی انسانی زندگی پر مضمون کے ماقبل تحریر کا اوسط فیصد 70.0، پہلے مسودے کا 75.8، حتمی مسودہ کا 86.0 اور مجموعی اوسط فیصد 78.8 ہے۔
- آخری اور تیرہویں سرگرمی میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ میں کسی بھی مراحلے کو شامل کیے بغیر یعنی ڈائریکٹلی فائنل ڈراف اسی عنوان کے تحت لکھنے کو کہا گیا جس کا اوسط فیصد 84.0 ہے۔

تجرباتی گروپ کی تمام تمام سرگرمیوں پر نظر ڈالنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مجموعی طور سے پہلی سرگرمی یعنی شروع سے لے کر اخیر تک مجموعی طور سے تمام سرگرمیوں میں طلبا کی تحریر میں بہت ہی معنی خیز انداز میں اضافہ ہوا ہے۔ اس طرح سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت پر عمل رسائی معنی خیز انداز میں اثر انداز ہوتی ہے اور اس سے طلبا کی لکھنے کی صلاحیت میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

4.1.3: کنٹرول بمقابلہ ایکسپیریمنٹل گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد

کنٹرول گروپ کے طلبا نے ایک سے لیکر 13 تمام تحریری پیکیج کی سرگرمیوں کو روایتی طریقہ سے مکمل کیا جب کہ تجرباتی گروپ کے طلبا نے پروسیس اپروچ کے ذریعہ سے سرگرمیوں کو مکمل کرایا گیا۔ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ کی تحریری پیکیج کی تمام سرگرمیوں کے اوسط فیصد کے تقابل کو بالترتیب ان کے اسما کے ساتھ جدول نمبر 4.13 میں پیش کیا جارہا ہے۔

جدول5: (4.1.3)کنٹرول بمقابلہ ایکسپیریمنٹل گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا جدول

سرگرمی نمبر	تحریری پیکیج سرگرمی کے اسما	کنٹرول گروپ	ایکسپیریمنٹل گروپ
		حتمی مسودہ	مجموعی
		اوسط٪	اوسط٪
1	پیراگراف ایڈیٹنگ	47.2	64.1
2	تصویر کی کہانی اپنی زبانی	36.5	59.7
3	حیدرآباد شہر پر ایک بروشر	36.8	62.5
4	شہری اور دیہی زندگی	35.7	66.5
5	اللہ کے نام خط	42.4	66.7
6	تصویر کا تجزیہ	37.4	72.4
7	ریسائکلنگ	48.6	81.5
8	محرم	34.0	73.4
9	معادلت اور مساوات	39.3	70.0
10	مثالی استاد	38.4	76.5
11	کہانی کا خاکہ	41.9	72.6
12	انسانی زندگی پر مضمون	46.5	78.7
13	میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ	45.6	84.0

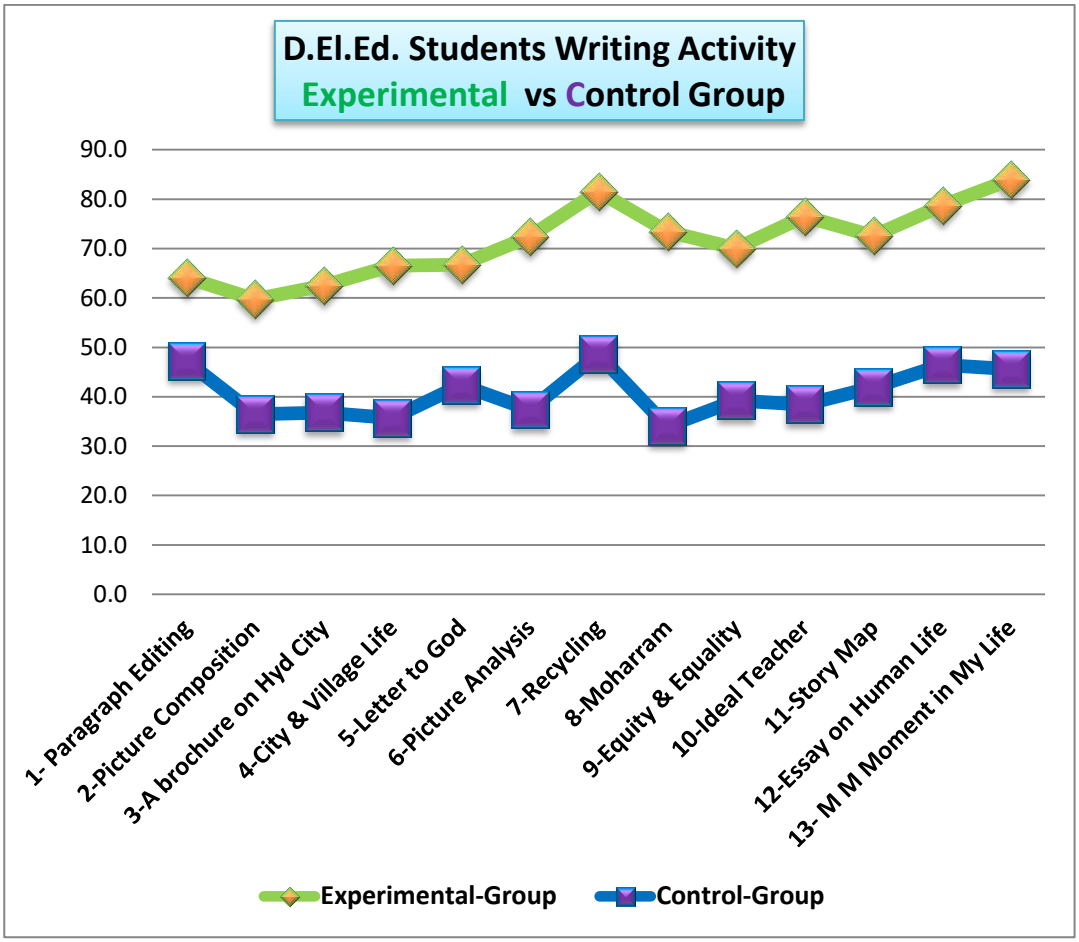

Figure: 4.3

3:(فیگر۔4.3) کنٹرول بمقابلہ ایکسپیریمنٹل گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا گراف

فیگر نمبر 4.3 میں کنٹرول گروپ اور ایکسپیریمنٹل گروپ کی تمام سرگرمیوں کے اوسط فیصد کے تقابل کو

بالترتیب ان کے نام کے ساتھ پیش کیا گیا ہے، جس سے دونوں گروپ کے درمیان بہتری اور کمی کا فرق ظاہر ہوتا ہے۔

جدول نمبر 4.1.3 اور فیگر 4.3 سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

- **پیراگراف ایڈیٹنگ:**

پیراگراف ایڈیٹنگ میں کنٹرول گروپ کے تمام شرکا کا اوسط فیصد 47.2 ہے جب کہ ایکسپیریمنٹل گروپ کے تمام شرکا کا اوسط فید 64.1 ہے۔ جس سے صاف طور سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایکسپیریمنٹل گروپ کے شرکا کا اوسط فیصد کنٹرول گروپ کے شرکا کے اوسط فیصد سے زیادہ ہے۔

- **تصویر کی کہانی اپنی زبانی:**

تصویر کی کہانی اپنی زبانی تحریری پیکیج کی باقاعدہ دوسری سرگرمی تھی جس میں کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 36.5 ہے اور ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد 59.7 ہے۔ جدول میں پیش کیے گئے دونوں گروہ کے اوسط فیصد سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تجرباتی گروپ کا اوسط فیصد کنٹرول گروپ کے اوسط فیصد سے زیادہ ہے۔

- **حیدرآباد شہر پر ایک بروشر**

A Brochure on Hyderabad City میں کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 36.8 اور تجرباتی گروپ کا اوسط فیصد 62.5 ہے۔ جدول میں دیے گئے اوسط فیصد کے ان اعداد سے یہ عیاں ہو جاتا ہے کہ تجرباتی گروپ کا اوسط فیصد کنٹرول گروپ کے اوسط فیصد سے زیادہ ہے۔

- **شہری اور دیہی زندگی**

تحریری پیکیج کی چوتھی سرگرمی کا عنوان شہری اور دیہی زندگی تھا جس میں کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 35.7 اور ایکسپیریمنٹل گروپ کا 66.5 تھا، جس سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں گروہوں کے اوسط فیصد میں کافی فرق ہے اور تجرباتی گروہ کا اوسط فیصد کنٹرول گروپ سے زیادہ ہے۔

- **اللہ کے نام خط**

اللہ کے نام خط میں دونوں گروہوں کے تمام شرکا کو اللہ کے نام ایک خط لکھنا تھا۔ جدول میں دیے گئے اوسط فیصد جیسے کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 42.4 اور ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد 66.7 سے معلوم ہوتا ہے کہ ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد کنٹرول گروپ کے اوسط فیصد سے زیادہ ہے۔

- **تصویر کا تجزیہ**

تصویر کا تجزیہ اس سرگرمی میں کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 37.4 اور تجرباتی گروپ کا اوسط فیصد 72.4 ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں گروہ کے اوسط فیصد میں بہت زیادہ فرق ہے اور ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد کنٹرول گروپ سے بہت زیادہ ہے۔

- **ریسائکلنگ**

ریسائکلنگ میں کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 48.6 ہے اور ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد 81.5 ہے اور اس سرگرمی میں بھی کنٹرول گروپ سے زیادہ ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد ہے۔

- **محرم**

محرم تحریری پیکیج کی آٹھویں سرگرمی تھی اس سرگرمی میں کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 34.0 اور ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد 73.4 ہے دونوں کے اوسط فیصد دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد کنٹرول گروپ کے اوسط فیصد سے بہت زیادہ ہے۔

- **معادلت اور مساوات**

معادلت اور مساوات میں کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 39.3 اور ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد 70.0 ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کنٹرول گروپ کا کم اور تجرباتی گروپ کا اوسط فیصد زیادہ ہے۔

- **مثالی استاد**

مثالی استا یعنی آئیڈیل ٹیچر کے عنوان والی سرگرمی میں کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 38.4 اور تجرباتی گروپ یعنی انٹرویینشن گروپ کا اوسط فیصد 76.5 ہے، اس سرگرمی میں بھی کنٹرول گروپ سے زیادہ تجرباتی گروپ کا اوسط فیصد ہے۔

- **کہانی کا خاکہ**

اسٹوری میپ اس سرگرمی میں کنٹرول گروپ کے شرکا کا اوسط فیصد 41.9 اور تجرباتی گروپ کے شرکا کا اوسط فیصد 72.6 ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد کم ہے اور تجرباتی گروپ کا زیادہ ہے۔

- **انسانی زندگی پر مضمون**

Essay on Human Life بارہویں سرگرمی تھی جدول سے عیاں ہوتا ہے کہ کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 46.5 ہے اور ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد 78.7 ہے جو کہ کنٹرول گروپ سے زیادہ ہے۔

- **میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ**

The Most Memorable Moment in My Life تحریری پیکیج کی آخری سرگرمی تھی، جدول 4.1.3 سے ظاہر ہوتا ہے کہ کنٹرول گروپ کا اوسط فیصد 45.6 اور ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد 84.0 ہے۔ اس طرح سے ان دونوں کے اوسط فیصد میں کافی فرق نظر آتا ہے اور یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد کنٹرول گروپ کے اوسط فیصد سے زیادہ ہے۔

جدول نمبر 4.1.3 سے یہ صاف ظاہر ہوتاہے کہ کنٹرول اور ایکسپیریمنٹل دونوں گروہوں کی تمام سرگرمیوں میں ایکسپیریمنٹل گروپ کا اوسط فیصد بہت زیادہ ہے نیز شروع سے اخیر تک کنٹرول گروپ کی سرگرمیوں میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا جب کہ ایکسپیریمنٹل گروپ میں لگاتار اضافہ ہوتارہا۔

اس طرح سے یہ کہا جاسکتاہے کہ اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت پر عمل رسائی اثرانداز ہوتی ہے اور اس سے طلبا کی لکھنے کی صلاحیت میں بہتری ہوتی ہے۔

4.1 کالب لباب

تحریری پیکیج کا سرگرمی وار ڈاٹا 4.1 کالب لباب یہ ہے کہ اس میں کنٹرول گروپ کے تحریری پیکیج کی تمام سرگرمیوں کے اوسط فیصد کا جدول پیش کیا گیا اور پھر اس کی تشریح کی گئی اور تشریح کے بعد اس کو گراف کی شکل میں بھی پیش کیا گیا، اسی طرح سے تجرباتی گروپ کی تمام سرگرمیوں کو بالترتیب پیش کیا گیا اور اسے ماقبل، پہلا مسودہ اور حتمی مسودہ اور پھر اس کا اوسط فیصد اور اس کے بعد مجموعی اوسط فیصد کو جدول میں پیش کیا گیا اور پھر ان تمام کی ترتیب وار تشریح پیش کی گئی ۔ تشریح کے بعد اسے گراف کی شکل میں پیش کی گیا۔ پھر کنٹرول اور ایکسپیریمنٹل گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کے موازنہ کو جدول کی شکل میں پیش کیا گیا اور اس کی تشریح پیش کی گئی اور اخیر میں ان تمام ڈاٹا اور تجزیہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ کنٹرول گروپ کو روایتی طریقہ سے پڑھانے سے ان کی تحریر کی صلاحیت میں کچھ

خاص بہتری نہیں ہوئی جب کہ ایکسپیریمنٹل گروپ کو پروسیس اپروچ سے پڑھانے پر اس گروپ کے طلبا میں اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں بہتری پائی گئی جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ پروسیس اپروچ کے ذریعہ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

4.2 پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ
(Pre Test Data Analysis)

پری ٹیسٹ ڈاٹا کے تجزیہ میں اردو زبان میں I۔**لکھنے کی صلاحیت** (1۔ایک پیغام انسانیت کے نام، 2۔اگر میں ۔۔۔۔ہوتا/ہوتی تو۔۔۔۔، 3۔ پکچر کمپوزیشن، 4۔ نعرہ لکھنا، 5۔جملہ لکھنا) ،II۔**لکھنے کے تئیں رویہ** اور III۔**لکھنے کے تئیں خدشہ** سے متعلق کنٹرول بمقابلہ تجرباتی ڈاٹا کی تفصیل ترتیب وار ذیلی سرخیوں اور جدول کی شکل میں پیش کرکے ان سب کی تشریح بھی پیش کی گئی ہے۔

4.2.1: اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)
Writing Competency in Urdu Language Pre Test Data Analysis (Control vs Experimental Group)

اس مطالعہ کا پہلا مقصد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا پتہ لگانا تھا، جس کا پہلا ذیلی مقصد کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا تھا۔ اس مقصد کے تحت کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ کے اردو زبان میں تحریر کی

صلاحیت کا پتہ لگانے کے لیے پری ٹیسٹ کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس کے ڈیٹا کی تفصیل جدول نمبر 4.2.1 میں پیش کی جا

رہی ہے۔

جدول 6 : (4.2.1) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)

Writing Competency Pretest Data Analysis (Control vs Exp)						
Group Statistics						
Writing Competency Pretest	Group	N	Mean	SD	df	t-value
	Control	37	19.22	4.328	74	.737 NS
	Experimental	39	20.05	5.458		

NS: Not Significant at 0.05 level

جدول نمبر 4.2.1 ظاہر ہوتا ہے کہ۔

کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ کے لکھنے کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 19.22 ہے اور معیاری انحراف 4.328

ہے جب کہ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ لکھنے کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 20.05 اور معیاری انحراف 5.458 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 0.737 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر

معنی خیز نہیں ہے۔

لہذا نل مفروض قبول ہوتا ہے۔ جس کا مطلب ہے پری ٹیسٹ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا

کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ دونوں گروہ کے پری ٹیسٹ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت یکساں ہے۔

4.2.2:اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)

Attitude towards Writing in Urdu Language – Pretest Data Analysis (Control vs Experimental Group)

اس مطالعہ کا دوسرا مقصد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کا پتہ لگانا تھا، جس کا ذیلی مقصد کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا۔ اس کا پہلا ذیلی مقصد کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ کے اردو زبان میں تحریر کے تئیں رویہ کا پتہ لگانے کے لیے پری ٹیسٹ کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس کے ڈیٹا کی تفصیل جدول نمبر 4.2.2 میں پیش کی جارہی ہے۔

جدول 7 : (4.2.2) اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)

Attitude towards Writing in Urdu Language – Pretest Data Analysis (Control vs Experimental)						
Group Statistics						
Attitude towards Writing	Group	N	Mean	SD	df	t-value
	Control	37	50.38	4.412	74	1.280 NS
	Experimental	39	51.79	5.182		

NS: Not Significant at 0.05 level

جدول نمبر 4.2.2 سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ کے لکھنے کے تئیں رویہ کے نشانات کا اوسط 50.38 ہے اور معیار ی انحراف 4.412 ہے جب کہ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ لکھنے کے تئیں رویہ کے نشانات کا اوسط 50.79 اور معیاری انحراف 5.182 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے لکھنے کے تئیں رویہ کے حاصل شدہ ٹی کی قدر 1.280 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہذا نل مفروض قبول ہوتا ہے۔ جس کا مطلب ہے پری ٹیسٹ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ دونوں گروہ کے پری ٹیسٹ اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں یکسانیت ہے۔

4.2.3 : اردو زبان میں لکھنے کیے تئیں خدشہ کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)
Apprehension towards Writing in Urdu Language – Pretest Data Analysis (Control vs Experimental Group)

اس مطالعہ کا تیسرا مقصد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کا پتہ لگانا تھا، جس کا پہلا ذیلی مقصد کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا تھا اس مقصد کے تحت پری ٹیسٹ کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس کے ڈیٹا کی تفصیل جدول نمبر 4.2.3 میں پیش کی جارہی ہے۔

جدول 8 : (4.2.3) اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے پری ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)

Apprehension towards Writing in Urdu Language – Pretest Data Analysis						
Group Statistics						
	Group	**N**	**Mean**	**SD**	**df**	**t-value**
Writing Apprehension	Control	37	33.49	5.843	74	1.749 NS
	Experimental	39	31.00	6.509		

NS: Not Significant at 0.05 level

جدول نمبر4.2.3سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ کے لکھنے کے تئیں خدشہ کے نشانات کا اوسط 33.49ہے اور معیاری انحراف 5.843 ہے جب کہ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ لکھنے کے تئیں خدشہ کے نشانات کا اوسط 31.00 اور معیاری انحراف 6.509ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے لکھنے کے تئیں رویہ کے حاصل شدہ ٹی کی قدر 1.749 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہذا نل مفروض قبول ہوتا ہے۔ جس کا مطلب ہے پری ٹیسٹ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ دونوں گروہ کے پری ٹیسٹ اردو زبان میں لکھنے کے خدشہ میں یکسانیت ہے۔

4.2کالب لباب

اس طرح سے پری ٹیسٹ کی تینوں سرگرمیوں جیسے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت، اردو زبان میں لکھنے کی طرف رویہ اور اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے تجزیہ کو محقق نے 4.2 سیکشن اور اس کے ذیلی سیکشن میں پیش کیا

جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تینوں سرگرمیوں کے کنٹرول اور ایکسپیریمنٹل گروپ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا

جس کی بناپر یہ کہا جاسکتا ہے کہ دونوں گروپ اس اعتبار سے یکساں ہیں۔

4.3 پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ
(Post Test Data Analysis)

پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کے تجزیہ میں اردو زبان I۔ میں **لکھنے کی صلاحیت** (1۔ایک پیغام ان لوگوں کے نام جنہوں

اپنے والدین کو بے سہارا چھوڑ دیا، 2۔اگر میں ٹیچر ہوتا / ہوتی تو۔۔۔۔، 3۔پکچر کمپوزیشن، 4۔نعرہ لکھنا، 5۔جملہ لکھنا)،

II۔**لکھنے کے تئیں رویہ اور** III۔**لکھنے کی کے تئیں خدشہ** سے متعلق کنٹرول بمقابلہ تجرباتی ڈاٹا کی تفصیل ترتیب وار ذیلی

سرخیوں اور جدول کی شکل میں پیش کرکے ان سب کی تشریح بھی پیش کی گئی ہے۔

4.3.1 اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)
Writing Competency in Urdu Language Post Test Data Analysis (Control vs Experimental Group)

اس مطالعہ کا پہلا مقصد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا پتہ لگانا تھا،

جس کا دوسرا ذیلی مقصد کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی

صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا تھا۔ اس مقصد کے تحت کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ کے اردو زبان میں تحریر کی

صلاحیت کے پوسٹ ٹیسٹ کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس کے ڈیٹا کے تجزیہ کی تفصیل جدول نمبر 4.3.1 میں پیش کی جارہی

ہے۔

جدول9 : (4.3.1) اردوزبان میں لکھنے کی صلاحیت کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)

Writing Competency Posttest Data Analysis (Control vs Experimental)						
Group Statistics						
	Group	**N**	**Mean**	**SD**	**df**	**t-value**
Writing Competency Posttest	Control	35	19.69	4.404	72	15.973*
	Experimental	39	35.77	4.252		

**Significant at 0.05 level*

جدول نمبر4.3.1 ظاہر ہوتا ہے کہ۔

کنٹرول گروپ کی اردوزبان میں تحریر کی صلاحیت پوسٹ ٹیسٹ کا اوسط 19.69 اور معیاری انحراف 4.404 ہے وہیں تجرباتی گروپ کا اوسط 35.77 اور معیاری انحراف 4.252 ہے۔

دونوں گروپ کے لکھنے کی صلاحیت کے اوسط کے تجزیہ سے حاصل شدہ ٹی کی قدر 15.973 ہے، جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز ہے۔

لہٰذا نل مفروضہ مسترد ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے ڈی ایل ایڈ طلبا کے کنٹرول اور ایکسپریمنٹل گروپ پوسٹ ٹیسٹ کے اردوزبان میں لکھنے کی صلاحیت کے مابین معنی خیز فرق ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ تجرباتی گروپ جس کو کہ پروسیس پروچ کے ذریعہ پڑھایا گیا ان کے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت بہتر ہے بہ نسبت کنٹرول گروپ روایتی طریقہ سے پڑھائے جانے والے کے، کیوں کہ تجرباتی گروپ کے طلبا کا اوسط کنٹرول گروپ کے طلبا سے زیادہ ہے۔

4.3.2 :اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)

Attitude towards Writing in Urdu Language Post Test Data Analysis (Control vs Experimental Group)

اس مطالعہ کا دوسرا مقصد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کا پتہ لگانا تھا، جس کا دوسرا ذیلی مقصد کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا تھا۔ اس مقصد تحت یعنی کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ کے اردو زبان میں تحریر کے تئیں رویہ کے فرق کا پتہ لگانے کے لیے پوسٹ ٹیسٹ کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس کے ڈیٹا کی تفصیل جدول نمبر 4.3.2 میں پیش کی جارہی ہے۔

جدول10 : (4.3.2) اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)

Attitude towards Writing in Urdu Language Post Test Data Analysis (Control vs Experimental Group)						
Group Statistics						
	Group	**N**	**Mean**	**SD**	**df**	**t-value**
Attitude towards Writing	Control	35	49.43	6.968	72	2.295*
	Experimental	39	52.69	5.217		

**Significant at 0.05 level*

جدول نمبر 4.3.2 سے ظاہر ہوتا ہے کہ

کنٹرول گروپ پوسٹ ٹیسٹ کا اردو زبان میں تحریر کی طرف رویہ کا اوسط 49.43 اور معیاری انحراف 6.968 ہے جبکہ تجرباتی گروپ کا اوسط 52.69 اور معیاری انحراف 5.217 ہے۔

دونوں گروپ کے لکھنے کے تئیں رویہ کے اوسط کے تجزیہ سے حاصل شدہ ٹی کی قدر 2.295 ہے۔جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز ہے۔

لہٰذ ئل مفروضہ مسترد ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے ڈی ایل ایڈ طلبا کے کنٹرول اور ایکسپریمنٹل گروپ پوسٹ ٹیسٹ کے اردو زبان میں لکھنے کی طرف رویہ کے مابین معنی خیز فرق ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ پروسیس سے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کی تدریس سے طلبا کے لکھنے کے تئیں رویہ میں بھی بہتری ہوتی ہے۔

4.3.3: اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)

Apprehension towards Writing in Urdu Language Post Test Data Analysis (Control vs Experimental Group)

اس مطالعہ کا تیسرا مقصد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کا پتہ لگانا تھا، جس کا دوسرا ذیلی مقصد کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا تھا اس مقصد پری ٹیسٹ کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس کے ڈیٹا کی تفصیل جدول نمبر 4.3.3 میں پیش کی جارہی ہے۔

جدول11 : (4.3.3) اردوزبان میں لکھنے کی طرف خدشہ کے پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹاکا تجزیہ (کنٹرول بمقابلہ تجرباتی گروپ)

Apprehension towards Writing in Urdu Language Post Test Data Analysis (Control vs Experimental Group)						
Group Statistics						
Writing Apprehension Posttest	**Group**	**N**	**Mean**	**SD**	**df**	**t-value**
	Control	35	32.37	8.678	72	$.511^{NS}$
	Experimental	39	31.49	6.108		

NS: Not Significant at 0.05 level

جدول نمبر4.3.3سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

ڈی ایل ایڈ کنٹرول گروپ کا اردو زبان میں تحریر کے تئیں خدشہ کا اوسط 32.37اور معیار ی انحراف 8.678ہے جبکہ تجرباتی گروپ کااوسط31.49ہے اور معیاری انحراف6.108ہے۔

دونوں گروپ کے لکھنے کے تئیں خدشہ کے اوسط کے تجزیہ سے حاصل شدہ ٹی کی قدر .511 ہے۔جو کہ 0.05کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہٰذ ئل مفروضہ قبول کیا جاتاہے ،جس کا مطلب ہے ڈی ایل ایڈ طلبا کے کنٹرول اور ایکسپر یمنٹل گروپ پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردوزبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

ڈی ایل ایڈ پوسٹ ٹیسٹ کنٹرول گروپ اور ایکسپیر یمنٹل گروپ کے مابین اردوزبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا، جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا سکتاہے کہ دونوں گروہ کے اردوزبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ

میں یکسانیت ہے اور پروسیس اپروچ سے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کی تدریس سے لکھنے کے تئیں خدشہ پر کوئی اثر نہیں ہوتا ہے۔

4.3 کالب لباب

اس طرح سے پوسٹ ٹیسٹ کی تینوں سرگرمیوں جیسے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت، اردو زبان میں لکھنے کی طرف رویہ اور اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے تجزیہ کو محقق نے 4.3 سیکشن اور اس کے ذیلی سیکشن میں پیش کیا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت اور لکھنے کے تئیں رویہ میں معنی خیز فرق پایا گیا جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پروسیس اپروچ سے لکھنے کی صلاحیت میں بہتری ہوتی ہے اور ضمناً لکھنے کے تئیں رویہ میں بھی بہتری ہوتی ہے، جب کہ دونوں گروپ کے لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔ کہ تینوں (لکھنے کی صلاحیت، لکھنے کے تئیں رویہ اور خدشہ) کنٹرول اور ایکسپیریمنٹل گروپ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا جس کی بنا پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ دونوں گروپ اس اعتبار سے یکساں ہیں۔

4.4 پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ
(Comparison of Pre-Post test Data Analysis)

اس حصے میں کنٹرول گروپ کے پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ کے ڈاٹا کے تجزیہ کے ساتھ تجرباتی گروپ کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کے تقابل کا تجزیہ بھی پیش کیا گیا ہے، جس میں تینوں سرگرمیاں جیسے اردو زبان میں I۔ لکھنے کی صلاحیت II۔ لکھنے کے تئیں رویہ اور III۔ لکھنے کے تئیں خدشہ شامل تھیں۔

4.4.1: کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ
(Control Group Pre vs Post test Data Analysis)

اس مطالعے کا پہلا مقصد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا پتہ لگانا تھا جس کا تیسرا ذیلی مقصد کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا تھا، اس مطالعے کا دوسرا مقصد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کا پتہ لگانا، جس کا تیسرا ذیلی مقصد کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا تھا نیز اس مطالعے کا تیسرا ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کا پتہ لگانا تھا، جس کا تیسرا ذیلی مقصد کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا تھا۔ ان مقاصد کے تحت کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ عمل میں لایا گیا، جس کے ڈیٹا کی تفصیل جدول نمبر 4.4.1 میں پیش کی جارہی ہے۔

جدول12 : (4.4.1) کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ

(1۔لکھنے کی صلاحیت،2۔لکھنے کے تئیں رویہ،3۔لکھنے کے تئیں خدشہ)

Pre vs Post test Data Analysis (Control Group) (1-Writing Competency, Attitude, & 3- Apprehension towards Writing						
			Mean	**SD**	**df**	**t**
Pair 1	Writing Competency	Pretest	19.17	4.281	34	.493^{NS}
		Posttest	19.69	4.404		
Pair 2	Attitude towards Writing	Pretest	50.20	4.471	34	.626 ^{NS}
		Posttest	49.43	6.968		
Pair 3	Writing Apprehension	Pretest	33.83	5.721	34	.867 ^{NS}
		Posttest	32.37	8.678		

NS: Not Significant at 0.05 level.

جدول نمبر4.4.1،جوڑ نمبر1سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کا اوسط 19.17 اور معیارنی انحراف 4.281 ہے جبکہ کنٹرول گروپ پوسٹ ٹیسٹ کا اوسط19.69 اور معیاری انحراف4.404 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے لکھنے کی صلاحیت کے ٹی کی قدر .493 ہے،جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہٰذ نَل مفروضہ قبول ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے ڈی ایل ایڈ طلبا کے کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ پروسیس اپروچ کے بغیر یا روایتی طریقہ کے استعمال سے کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پڑتا ہے اور روایتی طریقہ سے لکھنا پڑھانے سے طلبا کی لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز بہتری نہیں ہوتی ہے۔

جدول نمبر 4.4.1، جوڑ نمبر 2 سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ کا اردو زبان میں تحریر کے تئیں رویہ کا اوسط 50.20 اور معیاری انحراف 4.471 ہے جبکہ پوسٹ ٹیسٹ کا اوسط 39.43 اور معیاری انحراف 6.968 ہے۔

مزید تجزیہ سے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ لکھنے کے تئیں رویہ کے حاصل شدہ ٹی کی قدر 0.626 ہے، جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہٰذا نل مفروضہ قبول ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ روایتی طریقہ کا استعمال کر کے لکھنا سکھانے کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پڑتا ہے۔

جدول نمبر 4.4.1، جوڑ نمبر 3 سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

ڈی ایل ایڈ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ کا اردو زبان میں تحریر کے تئیں خدشہ کا اوسط 33.83 اور معیاری انحراف 5.721 ہے جبکہ کنٹرول گروپ پوسٹ ٹیسٹ کا اوسط 32.37 اور معیاری انحراف 8.678 ہے۔

مزید تجزیہ سے کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 0.867 ہے، جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہٰذا نل مفروضہ قبول کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے ڈی ایل ایڈ طلبا کے کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ روایتی طریقہ کا استعمال کر کے لکھنا سکھانے سے کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پڑتا ہے۔

خلاصہ: جدول نمبر 4.4.1، جوڑ 3، 2، 1 سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

ڈی ایل ایڈ طلبا کنٹرول گروپ کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین

الف) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

ب) اردو زبان میں لکھنے کی طرف رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

ج) اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ روایتی طریقہ سے کنٹرول گروپ پر کرائی گئی سرگرمی کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا، جس کی بنا پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ بغیر انٹرویشن کے یا بغیر پروسیس اپروچ کے طلبا کی لکھنے کی صلاحیت میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی لکھنے کی طرف رویہ اور خدشہ پر کوئی معنی خیز اثر پڑتا ہے۔

4.4.2: تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ
(Experimental Group Pre vs Post test Data Analysis)

اس مطالعے کا پہلا مقصد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا پتہ لگانا تھا جس کا چوتھا ذیلی مقصد تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا تھا، اس مطالعے کا دوسرا مقصد ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کا پتہ لگانا، جس کا چوتھا ذیلی مقصد تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا تھا نیز اس مطالعے کا تیسرا ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کا پتہ لگانا تھا، جس کا چوتھا ذیلی تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان لکھنے کے تئیں خدشہ

کے فرق کو معلوم کرنا تھا۔ ان مقاصد کے تحت تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ عمل میں لایا گیا، جس کے

ڈیٹا کی تفصیل جدول نمبر 4.4.2 میں پیش کی جارہی ہے۔

جدول 13 : (4.4.2) تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کا تجزیہ

(1۔ لکھنے کی صلاحیت، 2۔ لکھنے کے تئیں رویہ، 3۔ لکھنے کے تئیں خدشہ)

Pre vs Post test Data Analysis (Experimental Group)

(1-Writing Competency, 2-Attitude, and 3- Apprehension towards Writing)

			Mean	**SD**	**df**	**t**
Pair 1	Writing Competency	Pretest	20.05	5.458	38	**25.757***
		Posttest	35.77	4.252		
Pair 2	Attitude towards Writing	Pretest	51.79	5.182	38	1.104 NS
		Posttest	52.69	5.217		
Pair 3	Writing Apprehension	Pretest	31.00	6.509	38	.483 NS
		Posttest	31.49	6.108		

**: Significant at 0.05 level*
NS: Not Significant at 0.05 level

جدول نمبر 4.4.2، جوڑ نمبر 1 سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کا اوسط 20.05 اور معیاری انحراف

5.458 ہے جبکہ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ کا اوسط 35.77 اور معیاری انحراف 4.252 ہے۔

مزید تجزیہ سے تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ ٹی کی قدر. 25.757 ہے

جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز ہے۔

لہٰذا نَل مفروضہ مسترد ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے ڈی ایل ایڈ طلبا کے کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں معنی خیز فرق ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ پروسیس اپروچ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر معنی خیز طور سے اثر انداز ہوتی ہے اور اس سے طلبا کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

جدول نمبر 4.4.2، جوڑ نمبر 2 سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ کا اردو زبان میں تحریر کے تئیں رویہ کا اوسط 51.79 اور معیاری انحراف 5.182 ہے جبکہ پوسٹ ٹیسٹ کا اوسط 52.69 اور معیاری انحراف 5.217 ہے۔

مزید تجزیہ سے تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ لکھنے کے تئیں رویہ کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 1.104 ہے، جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہٰذا نَل مفروضہ قبول ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے ڈی ایل ایڈ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ پروسیس اپروچ سے طلبا کے لکھنے کی تدریس سے لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پڑتا ہے اور نہ ہی پروسیس اپروچ لکھنے کے تئیں رویہ پر اثرانداز ہوتی ہے۔

جدول نمبر 4.4.2، جوڑ نمبر 3 سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

ڈی ایل ایڈ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ کا اردو زبان میں تحریر کے تئیں خدشہ کا اوسط 31.00 اور معیاری انحراف 6.509 ہے جبکہ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ کا اوسط 31.49 اور معیاری انحراف 6.108 ہے۔

مزید تجزیہ سے تجرباتی گروپ پری اور پوسٹ ٹیسٹ کی لکھنے کے تئیں خدشہ کے حاصل شدہ ٹی کی قدر 0.483 ہے، جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہٰذا نل مفروضہ قبول کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے ڈی ایل ایڈ طلبا کے تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا سکتا ہے کہ تجرباتی گروپ کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ دونوں کی اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں یکسانیت ہے اور پروسیس اپروچ سے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کی تدریس سے اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ پر کوئی معنی خیز اثر پڑتا ہے اور اس اسے ان کے خدشے میں کمی واقع نہیں ہوتی ہے۔

خلاصہ: جدول نمبر4.4.2، جوڑ1،2،3 سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

ڈی ایل ایڈ طلبا ایکسپیریمنٹل گروپ کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین

الف) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں معنی خیز فرق ہے۔

ب) اردو زبان میں لکھنے کی طرف رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

ج) اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

ایکسپیریمنٹل گروپ کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں معنی خیز فرق سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ انٹرو ینشن یعنی پروسیس اپروچ کے ذریعہ کرائی گئی تحریری سرگرمیوں سے طلبا کے لکھنے کی صلاحیت مین بہتری ہوتی ہے۔ اس طرح سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ مثبت طور سے اثر انداز ہوتی ہے نیز پروسیس اپروچ کے ذریعہ طلبا کی تحریری صلاحیت میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

ایکسپیریمنٹل گروپ کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ اور خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا سکتا ہے کہ پروسیس اپروچ سے اردو زبان میں لکھنا سکھانے سے

اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ اور خدشہ پر کوئی معنی خیز فرق نہیں پڑتا ہے نیز اس کے ذریعہ سے ان کے رویہ میں بہتری اور خدشے میں کمی نہیں لائی جاسکتی ہے۔

4.4 کالب لباب

اس طرح سے سیکشن 4.4 میں کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ کے پری بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ ڈاٹا کے تجزیہ و تشریح کو پیش کیا گیا۔ جس میں یہ پایا گیا کہ کنٹرول گروپ کے پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ کی سرگرمیوں 1۔ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت، 2۔ اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ، 3۔ اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا اور یہی نتیجہ تجرباتی گروپ کے پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ کی سرگرمیوں کا رہا سوائے پہلی سرگرمی کے، تجرباتی گروپ کی پہلی سرگرمی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت، پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ کے مابین معنی خیز فرق پایا گیا، جس سے یہ معلوم ہوا کہ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ مثبت طور سے اثر انداز ہوتی ہے۔

4.5 آزاد متغیرات کی بنیاد پر لکھنے کی صلاحیت کے ڈاٹا کا تجزیہ

(Writing Competency Data Analysis on the basis of Independent Variables)

اس سیکشن میں آزاد متغیرات کے ڈاٹا کے تجزیہ کو پیش کیا گیا ہے کہ آیا آزاد متغیرات جیسے صنف، ثانوی سطح پر ذریعۂ تعلیم اور ثانوی سطح پر اسٹریم آف اسٹڈی پروسیس اپروچ کے ذریعہ پڑھائے جانے پر اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتے ہیں کہ نہیں۔ اس سے متعلق تینوں متغیرات کو الگ الگ ذیلی سرخیوں کے تحت پیش کر کے ان کا تجزیہ کیا گیا ہے اور پھر اخیر میں اس سیکشن کے لب لباب کو پیش کیا گیا ہے۔

4.5.1 صنف کی بنیاد پر لکھنے کی صلاحیت

(Writing Competency in Urdu Language Gender wise)

اس مطالعے کا چوتھا مقصد اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر منتخب شدہ ڈیموگرافک متغیرات (صنف، ذریعۂ تعلیم اور اسٹریم آف اسٹڈی) کے اثر کا پتہ لگانا تھا۔ جس کا پہلا ذیلی مقصد تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر صنف کی بنیاد پر فرق کو معلوم کرنا تھا۔ اس مقصد کے تحت اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے ڈاٹا کا تجزیہ صنف کی بنیاد پر کیا گیا جس کی پوری تفصیل جدول نمبر 4.5.1 میں پیش کی جارہی ہے۔

جدول14 : (4.5.1) اردوزبان میں لکھنے کی صلاحیت۔ صنف وار

Writing Competency in Urdu Language – Gender wise

Group Statistics						
	Group	N	Mean	SD	df	t-value
Writing Competency	Boy	14	70.21	7.72	37	.708 NS
	Girl	25	72.20	8.75		

NS: Not Significant at 0.05 level

جدول نمبر4.5.1سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر ایکسپریمنٹل گروپ پوسٹ ٹیسٹ لڑکوں کا اوسط 70.21 اور معیاری انحراف 7.72ہے جبکہ وہیں ایکسپیریمنٹل گروپ پوسٹ ٹیسٹ لڑکیوں کا اوسط 72.20 اور معیاری انحراف 8.75ہے۔

مزید تجزیہ سے لڑکے اور لڑکیوں کے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ کی قدر 0.708 ہے، جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہذا نل مفروضہ قبول ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے تجرباتی گروپ کے لڑکے اور لڑکیوں کے مابین اردوزبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ پرسیس اپروچ سے اردوزبان میں لکھنا سکھانے کی صلاحیت پر صنف اثر انداز نہیں ہوتی ہے۔

4.5.2 ثانوی سطح پر ذریعۂ تعلیم کی بنیاد پر

(Writing Competency in Urdu Language Medium of Instruction wise at +2 level)

اس مطالعے کا چوتھا مقصد اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر منتخب شدہ ڈیمو گرافک متغیرات (صنف، ذریعۂ تعلیم اور اسٹریم آف اسٹڈی) کے اثر کا پتہ لگانا تھا۔ جس کا دوسرا ذیلی مقصد تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا ااردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر ذریعۂ تعلیم کی بنیاد پر فرق کو معلوم کرنا تھا۔ اس مقصد کے تحت اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے ڈاٹا کا تجزیہ ذریعۂ تعلیم کی بنیاد پر کیا گیا جس کی پوری تفصیل جدول نمبر 4.5.2 میں پیش کی جارہی ہے۔

جدول 15 : (4.5.2) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت۔ ثانوی سطح پر ذریعہ تعلیم کی بنا پر

Writing Competency in Urdu Language – Medium of Instruction wise at +2 level

Medium of Instruciton @ +2 Level	N	Mean	Std. Deviation
English	3	68.67	2.517
Hindi	18	68.94	5.856
Urdu	18	74.50	10.147
Total	39	71.49	8.350

	Sum of Squares	df	Mean Square	F	Sig.
Between Groups	303.632	2	151.816	2.330 **NS**	.112
Within Groups	2346.111	36	65.170		
Total	2649.744	38			

NS: *Not Significant at 0.05 level.*

جدول نمبر4.5.2. سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

ڈی ایل ایڈ کے وہ طلبا جنہوں نے ثانوی سطح پر انگریزی میڈیم سے تعلیم حاصل کی ہے ان کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کا اوسط 68.67 اور معیاری انحراف 2.517 ہے، جبکہ ثانوی سطح پر ہندی میڈیم سے تعلیم حاصل کرنے والوں کا اوسط 68.94 اور معیاری انحراف 5.856 ہے اور اردو میڈیم سے اسکولنگ مکمل کرنے والوں کا اوسط 74.50 اور معیاری انحراف 10.147 ہے۔

مزید تجزیہ سے انگریزی ، ہندی، اور ادو میڈیم سے تعلیم حاصل کرکے آنے والے تجرباتی گروپ کے اردوزبان میں لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ F کی قدر 2.330 ہے۔جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہذا نل مفروضہ قبول ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے تجرباتی گروپ کے انگریزی، ہندی، اور ادو میڈیم سے تعلیم حاصل کرکے طلبا کے مابین اردوزبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ پرسیس اپروچ سے اردوزبان میں لکھنا سکھانے کی صلاحیت پر ذریعۂ تعلیم اثرانداز نہیں ہوتا ہے۔

4.5.3 ثانوی سطح پر اسٹریم آف اسٹڈی کی بنیاد پر
(Writing Competency in Urdu Language Stream of Study wise at +2 level)

اس مطالعے کا چوتھا مقصد اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر منتخب شدہ ڈیموگرافک متغیرات (صنف، ذریعۂ تعلیم اور اسٹریم آف اسٹڈی) کے اثر کا پتہ لگانا تھا۔ جس کا تیسرا ذیلی مقصد تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اسٹریم آف اسٹڈی کی بنیاد پر فرق کو معلوم کرنا تھا۔ اس مقصد کے تحت اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے ڈاٹا کا تجزیہ اسٹریم آف اسٹڈی کی بنیاد پر کیا گیا جس کی پوری تفصیل جدول نمبر 4.5.3 میں پیش کی جارہی ہے۔

جدول 16 : (4.5.3) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت۔ ثانوی سطح اسٹریم آف اسٹڈی کی بنا پر

Writing Competency in Urdu Language – Stream of Study wise at +2 level

Stream of Study	N	Mean	Std. Deviation
Arts/Humanities	10	75.00	5.869
Commerce	3	64.67	18.037
Science	26	70.92	7.531
Total	39	71.49	8.350

	Sum of Squares	df	Mean Square	F	Sig.
Between Groups	271.231	2	135.615	2.053 **NS**	.143
Within Groups	2378.513	36	66.070		
Total	2649.744	38			

NS: *Not Significant at 0.05 level.*

جدول نمبر4.5.3سے ظاہر ہوتا ہے کہ۔

ڈی ایل ایڈ کے وہ طلبا جنہوں نے ثانوی سطح پر آرٹس / ہیومانیٹیز، سائنس، کامرس کو بطور اسٹریم آف اسٹڈی منتخب کیا تھا، ان کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کا اوسط بالترتیب 75.00، 64.67، 70.92 اور معیاری انحراف 5.869،18.037،7.531 ہے۔

مزید تجزیہ سے آرٹ / ہیومانٹیز، کامرس، سائنس اسٹریم آف اسٹڈی سے تعلیم حاصل کرکے آنے والے تجرباتی گروپ کے اردوزبان میں لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ ایف کی قدر 2.053 ہے۔جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

لہذا نل مفروضہ قبول ہوتا ہے ، جس کا مطلب ہے تجرباتی گروپ سے آرٹ / ہیومانٹیز، کامرس، سائنس اسٹریم آف اسٹڈی سے تعلیم حاصل کرکے آنے والے طلبا کے مابین اردوزبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے۔

جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ پرسیس اپروچ سے اردوزبان میں لکھنا سکھانے کی صلاحیت پر اسٹریم آف اسٹڈی اثرانداز نہیں ہوتی ہے۔

4.5کالب لباب

4.5کالب لباب یہ ہے کہ اس میں آزاد متغیرات جیسے صنف، ثانوی سطح پر ذریعۂ تعلیم اور ثانوی سطح پر اسٹریم آف اسٹڈی کی بنا پر اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے ڈاٹا کا تجزیہ کر کے علیحد ذیلی سرخیوں کے تحت جدول میں ظاہر کر کے ان کی تشریح بھی پیش کی گئی۔ آزاد متغیرات کے ڈاٹا کے تجزیہ سے یہ ظاہر ہوا کہ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر یہ تینوں متغیرات یعنی صنف، ثانوی سطح پر ذریعۂ تعلیم اور ثانوی سطح پر اسٹریم آف اسٹڈی معنی خیز طور سے اثر انداز نہیں ہوتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے اس سے اردو زبان پر لکھنے کی صلاحیت پر کوئی معنی خیز فرق نہیں پڑتا ہے۔

4.6 نتیجہ
(Conclusion)

ڈاٹا کے تجزیہ اور ان کے نتائج سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ روایتی طریقہ سے لکھنا سکھانے سے لکھنے کی صلاحیت میں کوئی بہتری نہیں آتی ہے اور نہ ہی اس کے بغیر طلبا کی لکھنے کی صلاحیت میں بہتری لائی جاسکتی ہے جب کہ دوسری جانب یہ بھی ثابت ہو گیا کہ پروسیس اپروچ لکھنے کی صلاحیت پر مثبت طریقہ سے اثر انداز ہوتی ہے جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ پروسیس اپروچ کے استعمال سے لکھنے کی صلاحیت میں بہتری لائی جاسکتی ہے نیز صنف، ذریعۂ تعلیم، اسٹریم آف اسٹڈی لکھنے کی صلاحیت پر معنی خیز طور پر اثر انداز نہیں ہوتی ہے۔

اس طرح سے اس باب میں عملِ رسائی پر مبنی تحریری پیکیج کی سرگرمیاں، سرگرمی مرکوز کلاسز، کنٹرول ایکسپیریمنٹل گروپ کی سرگرمیوں کا اوسط فیصد کو مختلف جدول کی شکل میں پیش کرنے کے ساتھ گراف کی شکل میں بھی دکھایا گیا، نیز دونوں گروپ کے اوسط فیصد کے تقابل کو بھی جدول اور گراف میں دکھایا گیااور ہر ایک سرگرمی کی تشریح بھی پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ کنٹرول بمقابلہ ایکسپیریمنٹل گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ اور پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ، کنٹرول گروپ اور ایکسپیریمنٹل گروپ کے ڈاٹا کا تجزیہ کو مختلف جدول اور گراف کی شکل میں پیش کیا گیا اور ان کی تشریح اور نتیجہ پیش کرنے کے بعد اخیر میں ان سب کا خلاصہ بھی پیش کیا گیا۔

اگلے یعنی پانونچویں باب میں ماحصل، نتائج، خلاصہ، تعلیمی مضمرات اور تجاویز و مشورے پیش کیے گئے ہیں۔

باب پنجم

ماحصل، نتائج، تعلیمی مضمرات اور تجاویزو مشورے

Chapter-5

Findings of the Study, Educational Implication and Suggestions

Chapter-5

باب پنجم (خلاصہ، ماحصل، نتائج، تعلیمی مضمرات اور تجاویز و مشورے)

5.0 تعارف
(Introduction)

پہلا باب نظریاتی مباحث، زبان کے نظریاتی خاکہ، پس منظر، صلاحیت، اور خاص طور سے لکھنے کی صلاحیت اور اور اس کی معنویت پر مبنی تھا۔ دوسرے باب میں لکھنے کی صلاحیت سے متعلق متعلقہ مواد کی موزوں درجہ بندی کر کے اس کا جائزہ پیش کیا گیا۔ تیسرا باب تحقیقی طریقۂ کار، تجرباتی عمل، تحریری سرگرمی کی شیٹ پر، تجرباتی آلات، منتخب نمونہ، مقاصد، مفروضات پر مشتمل تھا۔ چوتھے باب میں مواد کی پیش کش، تجزیہ و تشریح پر روشنی ڈالی گئی ہے، نیز عمل رسائی پر مبنی تحریری پیکیج کی سرگرمیاں، سرگرمی مرکوز کلاسیس کنٹرول ایکسپریمنٹل گروپ کی سرگرمیوں کا اوسط فیصد کو مختلف جدول کی شکل میں پیش کر کے ان کو گراف کی شکل میں بھی دکھایا گیا نیز دونوں گروپ کے اوسط فیصد کے مقابلہ کو بھی جدول اور گراف میں دکھایا گیا اور ہر ایک سرگرمی کی تشریح بھی پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ کنٹرول بمقابلہ ایکسپیر یمنٹل گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ اور پری ٹیسٹ بمقابلہ پوسٹ ٹیسٹ کنٹرول گروپ اور ایکسپیر یمنٹل گروپ کے ڈیٹا کا تجزیہ کو مختلف جدول اور گراف کی شکل میں دکھایا گیا اور ان کی تشریح اور نتیجہ پیش کرنے کے بعد اخیر میں ان سب کا خلاصہ بھی پیش کیا گیا۔

پانچویں یعنی موجودہ باب میں ماحصل ، نتائج، خلاصہ ، تعلیمی مضمرات اور تجاویز و مشورے پیش کیے جائیں گے۔ محقق اس باب میں پہلے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے باب میں جو کچھ کر چکا ہوتا ہے ان تمام امور کی روشنی میں کسی نتیجہ پر پہنچتا ہے اور پھر انہیں کی روشنی میں ماحصل اور نتائج اخذ کر کے اپنی رائے کا اظہار بھی کرتا ہے کہ آیا یہ چیز مفید ہے یا نہیں اور تعلیم میں اس کی کیا افادیت ہے وغیرہ، اس طرح سے پانچویں یعنی موجودہ باب میں ان تمام امور کی تفصیل پیش کی گئی ہے جس سے اس باب کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔

5.1 مطالعہ کا خلاصہ
(Summary of the Study)

انسان کو اشرفیت کا درجہ اسی لیے ملا کہ اس کے پاس نطق ہے، گویائی ہے اور وہ اپنے خیالات و فکر اور مافی الضمیر کا اظہار بہ آسانی اس کے ذریعہ کر سکتا ہے۔ قدرت نے انسان کے اندر جو چار مہارتیں ودیعت کی ہیں جیسے سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا ان میں سب سے اہم لکھنا یعنی تحریر ہے۔ آج کے اس دور میں تحریر کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے، کیوں کہ آج کا یہ انسان سوشل میڈیا کی وساطت سے پوری دنیا سے اپنی تحریر کے ذریعہ جڑا ہوا ہے، ای میل، فیس بک، ٹویٹر اور واٹسپ وغیرہ کے ذریعہ وہ ایک دوسرے سے پیغامات موصول اور ارسال کرتا ہے۔

آج کا انسان بہ نفس نفیس ایک دوسرے سے ملنے کے بجائے ان آلات سے جڑنا زیادہ پسند کرتا ہے اور یہی نہیں بلکہ آج کے انسان کے بارے میں تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ پوری دنیا کی اسے خبر ہے بس اپنے گھر یا قرب و جوار کی

نہیں، اسی طرح اسے پوری دنیا کے لوگوں کے بارے میں پتہ ہے مگر اپنے گھر بار اہل خانہ اور خاندان و معاشرے کا کچھ علم نہیں اس کی تصویر کشی کسی نے کیا خوب انداز میں کی ہے کہ۔۔

"چہرے پر فیس بک سی رونق ہے، دل واٹسپ ہوا جارہا ہے

سماج سے کٹ کر بھی انسان سوشل ہوا جارہا ہے"

آج کا انسان پہلے کے مقابلے میں پڑھتا بہت ہے مگر میسیج ای میل وغیرہ، اسی طرح سے لکھتا بھی بہت ہے مگر اسی (میسیج ای میل، چیٹ) وغیرہ کی شکل میں۔ ان تمام باتوں سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ آج تحریر کی کتنی اہمیت ہے اور آج کے دور میں کتنے لوگ تحریر سے جڑے ہوئے ہیں اسی لیے آج تحریر اور خاص کر تحریر کی صلاحیت کی اہمیت اور ضرورت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

بہ نفس نفیس ملاقات میں اگر کوئی شخص اپنے مافی الضمیر کا اظہار بخوبی نہیں کر سکتا ہے تو اپنے ہاؤ بھاؤ سے اشارے کنائے میں اپنی بات سامنے والے کو سمجھا کر مطمئن کر سکتا ہے مگر اگر یہی بات چیت تحریر کی شکل میں ہے تو اس کے لیے تحریری صلاحیت کا ہونا بے حد ضروری ہے کیوں کہ تحریر میں کون سی بات کب اور کس طرح سے کہنی ہے کہ قاری تک اس کی ترسیل کماحقہ ہو سکے اس لیے تحریر کی صلاحیت کا ہونا از حد ضروری ہے۔

واش2010 نے تحریر کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا تھا کہ ایک کامیاب گریجویٹ کی زندگی میں تحریر کی بہت اہمیت ہے اور وہ اس سے روزمرہ کی زندگی میں جھونجھتاہے اور آفس اور دوسری جگہوں پر مراسلت کے لیے اسے تحریر کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

واش کی طرز پر اگر ہم غور کریں تو یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جس طرح سے ایک کامیاب گریجویٹ کے لیے تحریر بہت معنویت رکھتی ہے اسی طرح سے ایک کامیاب طالب علم کے لیے بھی تحریر کی صلاحیت بہت اہمیت کی حامل ہے، اگر کوئی طالب علم اپنے خیالات ومافی الضمیر کا اظہار تحریری طور سے کرنے سے قاصر ہے تو اس کے لیے ایک کامیاب طالب علم بننا بڑا دشوار مرحلہ ہو گا۔ کیوں کہ تمام طرح کی جانچ تحریری شکل میں ہی ہوتی ہے جیسے تفویض، ٹیسٹ، سمسٹر امتحانات وغیرہ اور اگر اس میں وہ تحریری طور سے اپنے خیالات، بیانات، اور جوابات کو کماحقہ تحریر کرنے سے قاصر ہے تو وہ ایک کامیاب طالب علم نہیں بن سکتا ہے، اسی لیے ایک کامیاب طالب علم کے لیے تحریری صلاحیت کا ہونا بے حد ضروری ہے۔

آج کی دنیا جب پورے طور سے تحریر پر مبنی ہے اور ہر کوئی سوشل میڈیا اور دوسرے ذرائع سے برملا اپنے خیالات کا اظہار کر رہاہے تو ایسے میں تحریری صلاحیت کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ تحریر لکھنے والے کی علمیت کا پتہ دیتی ہے اور بتاتی ہے کہ کس کی تحریر ہے اور کس درجے کا آدمی ہے، چوں کہ بولنے کے وقت بہت سے لوگ گھبراتے

ہیں اور کچھ لوگوں کو اسٹیج اور بھیڑ کا خوف بھی ہوتا ہے تو ایسی صورت میں اگر کوئی شخص ٹھیک سے اپنی بات نہ رکھ سکے تو وہ گرفت کے قابل نہیں، لیکن جب کوئی لکھتا ہے تو تنہائی میں بہت سوچ سمجھ کر ایک ایک جملے پر غور کرنے کے بعد شین قاف درست کر کے اسے صفحۂ قرطاس پر رقم کرتا ہے، اس لیے تحریر آپ کی علمیت کی غماز ہوگی نیز اگر اس میں کچھ غلطی ہوگئی تو وہ یقینی طور سے قابل گرفت ہوگی اور اس پر آپ کی عزت کا دارومدار ہوگا۔ ایسی صورت میں فی زماننا تحریری صلاحیت (Writing Competency) کی اہمیت عیاں ہو جاتی ہے۔

اس مطالعہ میں کل چار اساسی تحقیقی مقاصد اور پھر ان کے کچھ ذیلی مقاصد تھے جو کچھ اس طرح سے تھے۔

1) ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا پتہ لگانا۔ الف) کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔ ب) کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔ ج) کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔ د) تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فرق کو معلوم کرنا۔ 2) ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کا پتہ لگانا۔ الف) کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا۔ ب) کنٹرول اور تجرباتی گروپ

پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا۔ج) کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا۔د) تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے فرق کو معلوم کرنا۔

3)ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کا پتہ لگانا۔الف) کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا۔ب) کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا۔ج) کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا۔د) تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے فرق کو معلوم کرنا۔4)اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر منتخب شدہ ڈیموگرافک متغیرات (صنف، ذریعۂ تعلیم اور اسٹریم آف اسٹڈی) کے اثر کا پتہ لگانا۔الف) تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر صنف کی بنیاد پر فرق کو معلوم کرنا۔ب) تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر ذریعۂ تعلیم کی بنیاد پر فرق کو معلوم کرنا۔ج) تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اسٹریم آف اسٹڈی کی بنیاد پر فرق کو معلوم کرنا۔

اس مطالعے کے مقاصد لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کا اثر، لکھنے کے تئیں رویہ لکھنے کے تئیں خدشہ، لکھنے کی صلاحیت پر صنف (لڑکی / لڑکا)، ذریعۂ تعلیم (اردو/انگریزی/ہندی)اور اسٹریم آف اسٹڈی (آرٹس یا ہیومانیٹیز/ کامرس/سائنس) کے اثر کو معلوم کرنا تھا جس کے تحت چار بنیادی اور کچھ اس کے ذیلی مفروضے؛1)کنٹرول اوار ایکسپیر یمنٹل گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے پری ٹیسٹ اسکور میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔ الف) کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایاجائے گا۔ب)کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔ج)کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔د) تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔2)کنٹرول اوار ایکسپیر یمنٹل گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے پری ٹیسٹ اسکور میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔الف) کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔ب)کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔ج)کنٹرول

گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

د) تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔3) کنٹرول اوار ایکسپیریمنٹل گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے پری ٹیسٹ اسکور میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔الف) کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔ب) کنٹرول اور تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔

ج) کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔د) تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔4) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر منتخب شدہ ڈیموگرافک متغیرات (صنف، ذریعۂ تعلیم اور اسٹریم آف اسٹڈی) معنی خیز انداز میں اثرانداز نہیں ہو گا، الف) تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر صنف کی بنیاد پر کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا، ب) تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر ذریعۂ تعلیم کی بنیاد پر کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا۔ج)

تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ ڈی ایل ایڈ طلبا کا اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اسٹریم آف اسٹڈی کی بنیاد پر کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا جائے گا، قائم کیے گیے۔

اس مطالعے کی نوعیت اور موضوع و مقاصد کے لحاظ سے مطالعے کے طریقۂ کار کے طور پر کو اسی ایکسپیریمنٹل ڈیزائن کا استعمال کیا گیا۔ انٹیکٹ کلاس روم (Intact Classroom) ڈی ایل ایڈ شعبۂ تعلیم و تربیت مانو حیدرآباد کا انتخاب مقصدی نمونہ بندی (Purposive Sampling) کے ذریعہ کیا گیا اور پھر اس میں سے سیکشن اے اور بی کا انتخاب Randomly کنٹرول گروپ اور ایکسپیریمنٹل گروپ کے طور پر کیا گیا۔

اس مطالعے میں موقع و محل اور ضرورت کی مناسبت سے مختلف طرح کے آلات کا استعمال کیا گیا اور ان آلات کا استعمال و انتخاب موضوع و مقاصد کو پیش نظر رکھ کر کیا گیا، اس ضمن میں محقق کبھی خود آلہ تیار کرتا ہے تو کبھی کسی کا معیاری آلہ اپنا لیتا ہے، اسی طرح سے اس مطالعہ میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا پتہ لگانے کے لیے محقق نے اپنے نگراں اور ماہرین کی مدد سے تمام اصول و ضوابط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے آلہ کے طور پر تحریری پیکیج) تیار کیا۔ اس تحریری پیکیج میں کل تیرہ سرگرمیاں 1) پیراگراف ایڈیٹنگ، 2) تصویر کی کہانی اپنی زبانی، 3) حیدرآباد شہر پر ایک بروشر، 4) شہری اور دیہی زندگی، 5) اللہ کے نام خط، 6) تصویر کا تجزیہ، 7۔ ریسائکلنگ، 8۔ محرم، 9) معادلت اور مساوات، 10) مثالی استاد، 11) کہانی کا خاکہ (اسٹوری میپ)، 12) انسانی زندگی پر مضمون، 13) میری

زندگی کا سب سے یادگار لمحہ، اور اس کی جانچ کے لیے Rubrics بھی تیار کیا۔ لکھنے کے تئیں رویہ کے لیے ایک آلہ ڈیولپ کیا گیا اور خدشہ کا پتہ لگانے کے لیے ڈیلی اور ملر کے آلہ سوالنامہ کو اپنایا اور پھر اسے انگریزی سے اردو ترجمہ کر کے استعمال کیا۔ لکھنے کے تئیں رویہ میں 20 اور خدشہ کے سوالنامہ میں 20 بیانات شامل تھے نیز تحقیق میں شامل آزاد متغیرات سے متعلق طلبا کی ذاتی معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک ذاتی ڈاٹا شیٹ تیار کی گئی، جس میں طلبا کا نام، صنف، رول نمبر، اندراج نمبر، ثانوی سطح پر ذریعۂ تعلیم،، ثانوی سطح پر اسٹریم آف اسٹڈی، وغیرہ جیسی معلومات حاصل کی گئیں۔

ماہرین کی مدد سے آلے کی معتبریت اور موزونیت کو یقینی بنایا گیا۔ نیز پری ٹیسٹ پوسٹ ٹیسٹ، تحریری پیکیج کی سرگرمیوں اور سوالنامہ کی مدد سے حاصل شدہ ڈاٹا کے تجزیہ و تشریح کے لیے مناسب و موزوں اور ضروری شماریاتی تکنیک 1) اوسط حسابیہ، 2) معیاری انحراف، 3) ٹی ٹیسٹ اور، 4) ANOVA کا استعمال کیا گیا۔

ضرورت، وقت، لاگت اور طوالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس مطالعہ کو صرف ڈی ایل ایڈ شعبۂ تعلیم و تربیت مانو حیدرآباد سیشن 20-2019 کے طلبا تک ہی محدود رکھا گیا اور اس مطالعہ میں اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ (عمل رسائی) کے اثر کا پتہ لگایا گیا اور اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے تئیں رویہ اور خدشہ کو معلوم کیا

گیا نیز اس بات کا مطالعہ بھی کیا گیا کہ کیا صنف، ذریعۂ تعلیم اور اسٹریم آف اسٹڈی ڈی ایل ایڈ طلبا کے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر معنی خیز طور پر اثر انداز ہوتی ہے کہ نہیں۔

5.2 مطالعے کے ماحصلات
(Findings of the Study)

تحقیق کے ماحصلات حسب ذیل ہیں۔

1۔ کنٹرول گروپ کی تحریری پیکیج سرگرمی کے نشانات کا سب سے کم اوسط 34.0 اور سب سے زیادہ 48.6 ہے۔ اگر بالترتیب سرگرمی ایک سے نمبر 13 تک کا جائزہ لیں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ کہیں 2 فیصد اوسط میں اضافہ ہو رہا ہے تو کہیں اتنا ہی کم ہو جا رہا ہے یہی صورت حال شروع سے اخیر تک رہی اور جب اول تا آخر کنٹرول گروپ کی تمام سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا تو پتہ چلا کہ اوسط میں کل 9.1 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، جو کہ بہت کم ہے۔

2۔ تجرباتی گروپ کی تحریری پیکیج سرگرمی کا سب سے کم اوسط 59.7 اور سب سے زیادہ 84.0 تھا۔ شروع سے اخیر تک تمام سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ 8،6،4 فیصد کا مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اس طرح سے باقاعدہ طور سے منعقد ہوئی پہلی سرگرمی سے آخری والی سرگرمی تک کل 24.3 فیصد کا اضافہ ہوا جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ عمل رسائی کے استعمال سے تجرباتی گروپ کی لکھنے کی صلاحیت میں بہتری ہوئی۔

3۔ کنٹرول گروپ کے لکھنے کی صلاحیت کا سب سے کم اوسط 34.0 فیصد تھا، جب کہ تجرباتی گروپ کے نشانات کا سب سے کم اوسط 59.7 فیصد تھا، وہیں کنٹرول گروپ کی تحریری سرگرمی کے نشانات کا سب سے زیادہ اوسط 48.6 فیصد تھا اور تجرباتی گروپ کا سب سے زیادہ 84.0 فیصد تھا، اس طرح سے دونوں گروپ کے نشانات کے موازنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ کے تحریری سرگرمی میں لکھنے کی صلاحیت کے سب سے کم اوسط کے درمیان 11.1 فیصد کا فرق ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ تجرباتی گروپ کی لکھنے کی صلاحیت کنٹرول گروپ سے پہلی سرگرمی میں ہی 11.1 فیصد بہتر تھی وہیں کنٹرول گروپ اور تجرباتی گروپ صلاحیت کے Highest marks کے درمیان 50 فیصد کا فرق ہے، جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کنٹرول گروپ کے مقابلے میں تجرباتی گروپ کے لکھنے کی صلاحیت میں بہت زیادہ بہتری ہوئی ہے۔

4۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 19.22 اور معیاری انحراف 4.328 وہیں تجرباتی گروپ کا اوسط 20.05 اور معیاری انحراف 5.458 ہے۔

مزید تجزیہ سے کنٹرول اور تجرباتی گروپ کے درمیان لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ ٹی کی قدر .737 0 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

5۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ کے نشانات کا اوسط 50.38 اور معیاری انحراف 4.412 وہیں تجرباتی گروپ کا اوسط 51.79 اور معیاری انحراف 5.182 ہے۔

مزید تجزیہ سے کنٹرول اور تجرباتی گروپ کے درمیان لکھنے کے تئیں رویہ کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 1.280. ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

6۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ کے نشانات کا اوسط 33.49 معیاری انحراف 5.843 ہے وہیں تجرباتی گروپ کا اوسط 31.00 اور معیاری انحراف 6.509 ہے۔

مزید تجزیہ سے کنٹرول اور تجرباتی گروپ کے درمیان لکھنے کے تئیں رویہ کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 1.280. ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

7۔ کنٹرول گروپ پوسٹ ٹیسٹ اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 19.69 اور معیاری انحراف 4.404 وہیں تجرباتی گروپ کا اوسط 35.77 اور معیاری انحراف 4.252 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے درمیان لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 15.973 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز ہے

8۔ کنٹرول گروپ پوسٹ ٹیسٹ اردو زبان میں تحریر کے تئیں رویہ کے نشانات کا اوسط 49.43 اور معیاری انحراف 6.968 وہیں تجرباتی گروپ کا اوسط 52.69 اور معیاری انحراف 5.217 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے درمیان لکھنے کے تئیں رویہ کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 2.295 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز ہے۔

9۔ کنٹرول گروپ پوسٹ ٹیسٹ اردو زبان میں تحریر کے تئیں خدشہ کے نشانات کا اوسط 32.37 اور معیاری انحراف 8.678 وہیں تجرباتی گروپ کا اوسط 31.49 اور معیاری انحراف 6.108 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے درمیان لکھنے کے تئیں خدشہ کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 0.511 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

10۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 19.17 اور معیاری انحراف 4.281 وہیں کنٹرول گروپ پوسٹ ٹیسٹ کے نشانات کا اوسط 19.69 اور معیاری انحراف 4.404 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے درمیان لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 0.493 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

11۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اردو زبان میں تحریر کے تئیں رویہ کے نشانات کا اوسط 50.20 اور معیاری انحراف 4.471 وہیں کنٹرول گروپ پوسٹ ٹیسٹ کے نشانات کا اوسط 49.43 اور معیاری انحراف 6.968 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے درمیان لکھنے کے تئیں رویہ کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 0.626 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

12۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اردو زبان میں تحریر کے تئیں خدشہ کے نشانات کا اوسط 33.83 اور معیاری انحراف 5.721 ہے، وہیں کنٹرول گروپ پوسٹ ٹیسٹ کے نشانات کا اوسط 32.37 اور معیاری انحراف 8.678 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے درمیان لکھنے کے تئیں خدشہ کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 0.867 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

13۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 20.05 اور معیاری انحراف 5.458 وہیں تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ کے نشانات کا اوسط 35.77 اور معیاری انحراف 4.252 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے درمیان لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 25.757 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز ہے۔

14۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ اردو زبان میں تحریر کے تئیں رویہ کے نشانات کا اوسط 51.79 اور معیاری انحراف 5.182 وہیں تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ کے نشانات کا اوسط 52.69 اور معیاری انحراف 5.217 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے درمیان لکھنے کے تئیں رویہ کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 1.104 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

15۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ اردو زبان میں تحریر کے تئیں خدشہ کے نشانات کا اوسط 31.00 اور معیاری انحراف 6.509 ہے، وہیں تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ کے نشانات کا اوسط 31.49 اور معیاری انحراف 6.108 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے درمیان لکھنے کے تئیں خدشہ کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 0.483 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

16۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ میں لڑکوں کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 70.21 اور معیاری انحراف 7.72 ہے، وہیں تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ میں لڑکیوں کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 72.20 اور معیاری انحراف 8.75 ہے۔

مزید تجزیہ سے دونوں گروپ کے درمیان لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ ٹی کی قدر 0.708 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

17 تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ میں ثانوی سطح پر انگریزی میڈیم سے آنے والے طلبا کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 68.67 اور معیاری انحراف 2.517 ہے، وہیں تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ میں ثانوی سطح پر ہندی میڈیم سے آنے والے طلبا کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 68.94 اور معیاری انحراف 5.856 ہے، وہیں تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ میں ثانوی سطح پر اردو میڈیم سے آنے والے طلبا کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 74.50 اور معیاری انحراف 10.147 ہے۔

مزید تجزیہ سے تینوں گروپ کے درمیان لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ **F** کی قدر .2.330 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

18۔ تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ میں ثانوی سطح پر آرٹ یا ہیومانیٹیز اسٹریم سے آنے والے طلبا کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 75.00 اور معیاری انحراف 5.869 ہے، وہیں تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ میں ثانوی سطح پر کامرس اسٹریم سے آنے والے طلبا کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 64.67 اور معیاری انحراف 18.037 ہے، وہیں تجرباتی گروپ پوسٹ ٹیسٹ میں ثانوی سطح پر سائنس

اسٹریم سے آنے والے طلبا کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے نشانات کا اوسط 70.92 اور معیاری انحراف 7.531 ہے۔

مزید تجزیہ سے تینوں گروپ کے درمیان لکھنے کی صلاحیت کی حاصل شدہ F کی قدر 2.053 ہے جو کہ 0.05 کی سطح پر معنی خیز نہیں ہے۔

5.3 مطالعہ کے نتائج اور مباحثہ
(Conclusions of the Study and Discussion)

درج بالا ماحصلات کی روشنی میں درج ذیل نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے۔

1۔ روایتی طریقۂ تدریس سے اردو لکھنا پڑھانے سے طلبا کی لکھنے کی صلاحیت میں کوئی خاطر خواہ بہتری نہیں ہوتی ہے۔

2۔ اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت پر عمل رسائی کے استعمال سے طلبا کی لکھنے کی صلاحیت میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

3۔ کنٹرول اور تجرباتی گروپ کی سرگرمیوں کے اوسط فیصد کے موازنہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ کنٹرول گروپ کے مقابلے میں تجرباتی گروپ کے طلبا کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت کے اوسط فیصد میں بہت

زیادہ بہتری آئی ہے جس کی بنا پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ عمل رسائی کے استعمال سے اردو لکھنے کی صلاحیت میں بہتری ہوتی ہے۔

Abd, Alodwan, Saleh, Ibnian (2014)، Dennis, B. (2014)، Akinwamide (2012)، Sheir, A. A., Zahran, F. A.A. & Zhou, D. (2015)، Bayat, N. (2015)، Koura, A. A. (2015) کی تحقیقات میں بھی مذکورہ نتیجہ اخذ کیا گیا۔

4۔ کنٹرول گروپ ایکسپیریمنٹل گروپ کے مابین پری ٹیسٹ تحریری صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ٹریٹمینٹ سے پہلے دونوں گروپ کے لکھنے کی صلاحیت یکساں ہے۔

Akinwamide (2012)، Nabhan, S. (2017) کی تحقیقات میں بھی مذکورہ نتیجہ اخذ کیا گیا۔

5۔ کنٹرول گروپ اور ایکسپیریمنٹل گروپ پری ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے دونوں گروپ کے پری ٹیسٹ میں لکھنے کے تئیں رویہ میں یکسانیت ہے۔

6۔ کنٹرول گروپ اور ایکسپیریمنٹل گروپ پری ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا، جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا سکتا ہے کہ دونوں گروہ کے اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں یکسانیت ہے۔

7۔ کنٹرول گروپ ایکسپیریمنٹل گروپ کے مابین پوسٹ ٹیسٹ تحریری صلاحیت میں معنی خیز فرق پایا گیا۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ پروسیس اپروچ لکھنے کی صلاحیت پر مثبت طور سے اثر انداز ہوتی ہے۔

Zhou, D. (2015)، Abd, Alodwan, Saleh, Ibnian (2014)، Akinwamide (2012)، Bayat, N. (2015) کی تحقیقات میں بھی مذکورہ نتیجہ اخذ کیا گیا۔

8۔ کنٹرول گروپ اور ایکسپیریمنٹل گروپ پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں معنی خیز فرق پایا گیا۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ پروسیس اپروچ سے لکھنے کی تدریس سے لکھنے کی طرف رویہ میں مثبت انداز میں بہتری ہوتی ہے۔

Ho, B. (2006)، Nurrohmah, G., Kunci, K. , Menulis, K. & Bermakna, P. (2016) کی تحقیقات میں بھی مذکورہ نتیجہ اخذ کیا گیا۔

9۔ ڈی ایل ایڈ پوسٹ ٹیسٹ کنٹرول گروپ اور ایکسپیریمنٹل گروپ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا، جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا سکتا ہے کہ دونوں گروہ کے اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں یکسانیت ہے اور پروسیس اپروچ سے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کی تدریس سے لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔

10۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ روایتی طریقہ سے لکھنا پڑھانے سے طلبا کے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پڑتا ہے۔

Akinwamide (2012)،Distefano, P. & Killion, J. (2010) کی تحقیقات میں بھی مذکورہ نتیجہ اخذ کیا گیا۔

11۔ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی طرف رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ روایتی طریقہ سے لکھنا پڑھانے سے طلبا کے اردو زبان میں لکھنے کی تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پڑتا ہے۔

12۔ ڈی ایل ایڈ کنٹرول گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا سکتا ہے کہ کنٹرول گروپ کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ دونوں کی اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں یکسانیت ہے جس کا مطلب ہے روایتی طریقہ سے لکھنا پڑھانے سے طلبا کے اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ پر کوئی معنی خیز اثر نہیں پڑتا ہے۔

13۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت میں معنی خیز فرق پایا گیا اور طلبا کی تحریری صلاحیت میں بہتری پائی گئی۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ پروسیس اپروچ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر معنی خیز طور سے اثر انداز ہوتی ہے اور اس سے طلبا کی اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

Akinwamide (2012)، Vasquez-acuna, S. (2018) کی تحقیقات میں بھی مذکورہ نتیجہ اخذ کیا گیا۔

14۔ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ پروسیس اپروچ سے لکھنا سکھانے کی تدریس سے طلبا کے لکھنے کی طرف رویہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پڑتا ہے۔

15۔ ڈی ایل ایڈ تجرباتی گروپ پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ طلبا کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں پایا گیا۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا سکتا ہے کہ تجرباتی گروپ کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ دونوں کی اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ میں یکسانیت ہے اور پروسیس اپروچ سے لکھنے کی تدریس سے اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ پر کوئی معنی خیز اثر نہیں ڈالتا ہے اور پروسیس اپروچ کے استعمال سے لکھنے کے تئیں خدشہ پر کوئی معنی خیز فرق نہیں پڑتا ہے۔

پوائنٹ نمبر 13 سے 15 کا المختصر خلاصہ یہ ہے کہ

ایکسپیریمنٹل گروپ کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں معنی خیز فرق سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ انٹرویننشن یعنی پروسیس اپروچ کے ذریعہ کرائی گئی تحریری سرگرمیوں سے طلبا کے لکھنے کی صلاحیت میں بہتری ہوتی ہے۔ اس طرح سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ مثبت انداز میں اثر انداز ہوتی ہے۔ پروسیس اپروچ کے ذریعہ طلبا کی تحریری صلاحیت میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

ایکسپیریمنٹل گروپ کے پری ٹیسٹ اور پوسٹ ٹیسٹ کے مابین اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ اور خدشہ میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا سکتا ہے کہ پروسیس اپروچ سے لکھنا سکھانے سے تجرباتی گروپ کے پری اور پوسٹ ٹیسٹ طلبا کے اردو زبان میں لکھنے کے تئیں رویہ اور خدشہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے۔

16۔ ڈی ایل ایڈ ایکسپیریمنٹل گروپ پوسٹ ٹیسٹ لڑکے اور لڑکیوں کے اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ پروسیس اپروچ کے ذریعہ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر جنس اثر انداز نہیں ہوتا ہے۔

Dennis, B. (2014) کی تحقیق میں بھی مذکورہ نتیجہ اخذ کیا گیا۔

17۔ انگریزی، ہندی اور اردو کے طلبا کی لکھنے کی صلاحیت میں کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ثانوی سطح پر ذریعۂ تعلیم اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اثر انداز نہیں ہوتا ہے۔

18۔ ثانوی سطح پر آرٹس / ہیومانیٹیز، کامرس، سائنس اسٹریم سے پڑھ کر آنے والے طلبا کی لکھنے کی صلاحیت کے مابین کوئی معنی خیز فرق نہیں ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر اِسٹریم آف اسٹڈی اثر انداز نہیں ہوتی ہے۔

5.4 مطالعے کے تعلیمی مضمرات
(Educational Implications of the Study)

یہ مطالعہ 'اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر' لرنرس کی تحریری صلاحیت میں بہتری لانے کی غرض سے بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ اس مطالعے کے ماحصلات اور نتائج کلی طور سے اردو لرنرس اور پورے اردو داں طبقہ کے لیے بہت ہی مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ مطالعہ اردو سے محبت کرنے والوں، اردو سیکھنے سکھانے کا جذبہ رکھنے والوں اور ان ممالک اور ریاستوں، اداروں کے لیے بھی مفید اور اہمیت کا حامل ہے جہاں کی زبان اور ذریعۂ تعلیم اردو ہے۔ نیز پالیسی ساز اداروں، دوسرے تعلیمی اور تحقیقی اداروں، مرکز برائے فروغ انسانی وسائل، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، اردو کو فروغ دینے والی غیر سرکاری تنظیموں وغیرہ کے لیے بھی سود مند ثابت ہو گا۔

اس مطالعے کے تعلیمی مضمرات مندرجہ ذیل ہیں۔

1) اس اپروچ کے استعمال سے یہ بات واضح ہو گئی کہ اس سے طلبا کو غور و فکر سوچنے سمجھنے اور آزادانہ طور سے لکھنے کا موقع ملتا ہے لہذا اس اپروچ کے استعمال سے طلبا کے سوچنے سمجھنے، غور و فکر کرنے کے ساتھ اپنی رائے قائم کرنے کا موقع ملے گا نیز ان کے اعتماد میں بھی اضافہ ہو گا اور جیسے جیسے یہ صلاحیتیں طلبا کے اندر پروان چڑھیں گی ویسے ویسے کاپی پیسٹ کا کلچر بھی ختم ہو گ علاوہ ازیں طلبا تحریری طور سے اپنے مافی

الضمیر کے اظہار کے قابل ہو جائیں گے اور تحریری طور سے اپنی بات بلا تکلف اور بغیر کسی رکاوٹ کے آسانی کے ساتھ پیش کر سکیں گے۔

2) اس اپروچ کے استعمال سے ٹیم ورک، دوستانہ ماحول، طلبا اور اساتذہ کا باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملتا ہے، اس لیے تعلیمی اداروں اور اساتذہ کو چاہیے کہ پروسیس اپروچ کو اپنی تدریس میں شامل کر کے طلبا کو ایک نئے اور اچھے ماحول میں لرننگ کا موقع فراہم کریں۔

3) اس مطالعے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پروسیس اپروچ سے لکھنے کی صلاحیت میں اضافہ اور بہتری ہوتی ہے لہذا ہندوستانی زبانوں کے اداروں اور خاص کر اردو زبان کے اداروں کو چاہیے کہ وہ پروسیس اپروچ کا استعمال کر کے طلبا کی تحریری صلاحیت میں اضافہ کا سبب بنیں نیز ایک علاحدہ پرچہ متعارف کرانا چاہیے تاکہ طلبا کی تحریری صلاحیت میں سرعت کے ساتھ بہتری لائی جاسکے اور ان کو امتحان گاہ کام کرنے کی جگہوں اور دیگر مقامات پہ دشواریوں کا سامنانہ کرنا پڑے اور وہ بحسن خوبی اپنے مافی الضمیر کا اظہار بلا تکلف بغیر کسی رکاوٹ کے تحریری طور سے کر سکیں۔

4) موجودہ مطالعہ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ طلبا کے اندر اردو زبان میں لکھنے کے تئیں خدشہ پایا جارہا ہے لہذا اساتذہ، تعلیمی اداروں اور ماہرین کو چاہیے کہ وہ طلبا کو ایسے مواقع فراہم کریں اور ان کی اس

طرح سے حوصلہ افزائی کریں کی ان کے اندر سے لکھنے کے تئیں پائے جانے والے خدشہ کو دور کیا جاسکے۔

5) اس تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پروسیس اپروچ کے استعمال سے ڈی ایل ایڈ شعبۂ تعلیم وتربیت مانو، حیدرآباد کے طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے تو دوسرے کورس ،شعبۂ جات،اداروں اور دوسری ہندوستانی زبانوں کے اساتذہ کو اس اپروچ کا استعمال کرنا چاہیے تاکہ ان کی تحریری صلاحیت میں بہتری لائی جاسکے۔

6) تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ نظام الاوقات میں طلبا کی تخلیقی سوچ اور لکھنے کی صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے مواقع فراہم کریں اور ایسے ذرائع پیدا کریں جس سے طلبا اپنی تخلیقی سوچ کی عکاسی کر سکیں جیسے وال میگزین،ماہانا میگزین وغیرہ کی اشاعت۔

7) تحقیقی نتائج سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پروسیس اپروچ کے استعمال سے طلبا کی لکھنے کی مہارت میں بہتری ہوئی ہے لہذا حکومت کے زیر انتظام تعلیمی پالیسی سازوں کو چاہیے کہ وہ پروسیس اپروچ کے ذریعہ اساتذہ کو لکھنے کی تدریس کی ٹریننگ فراہم کریں تاکہ وہ کمرہ جماعت میں اس کا نفاذ بہتر طور پر کر سکیں۔

8) پروسیس اپروچ میں طلبا پہلے کسی چیز کے بارے میں اپنی رائے قائم کرتے ہیں پھر ایڈیٹنگ کے دوران دوسروں کی تحریروں کو دیکھتے ہیں اور پھر اپنی تحریر کی ایڈیٹنگ کے بعد ایڈیٹر کے مشورے کے علاوہ دوسروں کی تحریر سے ایک صحیح نتیجے پر پہنچتے ہیں اس طرح سے پروسیس اپروچ کے استعمال سے Learn, Unlearn, Relearn کے تصور کو تقویت پہنچتی ہے۔

5.5 مزید تحقیق کے لیے مشورے

(Suggestions for Further Research)

کسی بھی مضمون یا عنوان پر تحقیق کرنے کے وقت کئی مسائل ہوتے ہیں اسی طرح سے تحقیقی مجبوریوں کی بنا پر بہت سارے ایریا چھوٹ جاتے ہیں اور چاہنے کے باوجود بھی محقق وقت اور دوسری وجوہات کی بنا پر اس پر تحقیق نہیں کر پاتا ہے اسی طرح اس تحقیق میں یہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ کیا پروسیس اپروچ اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر معنی خیز طور پر اثر انداز ہوتی ہے کہ نہیں، نیز تحقیق کے دوران بہت سے ایسے مسائل بھی سامنے آتے ہیں جس پر لگتا ہے کہ تحیقق ہونی چاہیے اس کے علاوہ یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ بہت سے اور گوشے تشنہ رہ گئے ہیں اور ان پر بھی ریسرچ کی ضرورت ہے اسی ضمن میں مزید تحقیق کے لیے مشورے حسب ذیل ہیں۔

1) سینئر سکنڈری لیول پر تحریر کی تدریس میں پروسیس اپروچ کی اثر انگیزی دیکھنے کے لیے مزید تحقق کی جا سکتی ہے۔

2) چاروں بنیادی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کو مربوط کر کے پروسیس اپروچ کے ذریعہ تحقیق کر کے اس کی افادیت کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

3) اسی جیسی ایک اور تحقیق کر کے اس بات کا پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ زبان دوم کے طور پر اردو لکھنا سکھانے کی تدریس میں اساتذہ کا پروسیس اپروچ کے نفاذ کے تئیں رول اور رویہ کیسا ہے۔

4) مقالے اور اکیڈمک پروجیکٹ رائٹنگ پر پروسیس اور پروڈکٹ اپروچ کے اثر کا پتہ لگانے کے لیے بھی تحقیق کی جاسکتی ہے۔

5) بی ایڈ کالجز میں ٹیچر ٹریننگ پروگرام کے حصے کے طور پر تحریری لائحۂ عمل اور پروسیس اپروچ کے اطلاق کی تکنیک کو مزید ڈیولپ کیا سکتا ہے، نتیجتا اسکول ٹیچر اس لائق ہو جائیں گے کہ وہ گیارہویں اور بارہویں کے طلبا کی اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت کے فروغ کے لیے پروسیس اپروچ کا استعمال کر سکیں گے۔

6) تحریری اضطراب پر پروسیس اپروچ کا اثر دیکھنے لیے بھی ایک تحقیق کی جاسکتی ہے۔

7) اردو زبان کے طلبا کی سوشیو کاگنیٹیو اسکل کے ڈیولپ کرنے میں پروسیس اپروچ کے اثر کو دیکھنے کے لے بھی تحقیق کی جاسکتی ہے۔

8) پروسیس اپروچ سے طلبا کی تخلیقیت، سوچنے سمجھنے اور مافی الضمیر کے اظہار میں بہتری ہوتی ہے کہ نہیں اس بات کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

9) اردو زبان میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس، پروڈکٹ اور جونر اپروچ کے اثر کا مطالعہ یا تقابلی مطالعہ کیا جاسکتا ہے نیز اردو کے علاوہ دوسری ہندوستانی زبانوں پر پروسیس، پروڈکٹ اور جونر اپروچ کے اثر کا مطالعہ یا تقابلی مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

10) ڈی ایل ایڈ کے علاوہ دوسری کلاسیز جیسے بی ایڈ، ایم ایڈ کے طلبا پر بھی پروسیس اپروچ کے اثر کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے، ایجوکیشن کے علاوہ دوسری اسٹریم جیسے سائنسیز، آرٹس، ہیومانیٹز وغیرہ کے طلبا پر بھی عمل رسائی کے اثر کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

11) ڈپلوما کے علاوہ اسکول، کالج، یو جی، اور پی جی کی سطح تک کے طلبا پر بھی اس قسم کی تحقیق طلبا، زبان، ادارے اور ملک کے لیے فائدے مند ہو گی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے علاوہ دوسرے ادارے / یونیورسٹی کے طلبا کے لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ اور دیگر اپروچیز کے اثر کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

12) اردو انگریزی یا پھر دوسری ہندوسانی زبانوں میں لکھنے کی صلاحیت پر پروسیس اپروچ کے اثر کا تقابلی مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

5.6 نتیجۂ کلام
(Conclusion)

تحریر ایک بہت ہی اہم اور مشکل مہارت ہے نیز جب مہارت سے ہٹ کر تحریر کی صلاحیت کی بات کی جاتی ہے تو یہ مشکل کئی گنا اور بڑھ جاتی ہے۔ چوں کہ لکھنے کو تو ہر کوئی جیسے تیسے لکھ لیتا ہے مگر اپنے مافی الضمیر کا اظہار موضوع کی مناسبت سے اگر کماحقہ نہیں کر سکتا تو کہیں نہ کہیں لکھنے والے کے اندر تحریری صلاحیت کی خامی و کمی موجود ہے جس کو دور کیے بنا وہ ایک کامیاب لکھاری نہیں بن سکتا ہے۔ تحریر کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ اس کے پڑھنے اور سمجھنے والے بھی ہوں اور ساتھ ہی اس کی تشریح و توضیح اور تفسیر بیان کرنے والے ہوں کہ کیا لکھا گیا۔

لکھنے کی صلاحیت ایک ایسی صلاحیت ہے جو انسان کے اندر فطری طور سے نہیں ہے بلکہ اسے سیکھا جاتا ہے یا پھر مشق کے ذریعہ سے ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔ زبان کی طرح تحریر میں بھی پیغام کی ترسیل کے لیے سلاست روانی، درستگی اور موزونیت اور وضاحت کا ہونا ضروری ہے۔

آج جب تحریر اور خاص کر اردو زبان کی تحریر کے تناظر میں بات کی جاتی ہے تو کہیں نہ کہیں یہ ضرورت محسوس کی جاتی ہے کہ اردو زبان کی تدریس کے موجودہ طریقہ میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے اور کسی ایسے طریقۂ تدریس کی ضرورت ہے جس سے کہ طلبا اردو لکھنے پڑھنے اور بولنے کی مہارت میں اضافہ کے ساتھ ساتھ ان کی لکھنے کی صلاحیت بھی بہتری ہو اور وہ اپنے مافی الضمیر کا اظہار سلاست و روانی، درستگی و موزونیت کے ساتھ واضح انداز میں

کر سکیں۔ چوں کہ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ تحریر گنجلک اور غیر واضح ہونے کی وجہ سے قاری کی سمجھ میں نہیں آپاتی، اس لیے ضروری ہے کہ طلبا کی تحریریں ان سب عیوب سے پاک ہوں اور قاری کی فہم میں بہ آسانی آجائیں۔ اس ضمن میں اساتذہ بہت ہی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں اور وہ طلبا کو مشق کے لیے زیادہ وقت اور مواقع فراہم کرنے کے ساتھ تحریر کے میدان میں نئے اور جدید ڈیولپمنٹ کی مشق کرا کے طلبا کی تحریری صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں، کیوں کہ ابھی بھی طلبا کو پرانے اور روایتی طریقۂ تدریس سے ہی لکھنا پڑھایا جاتا ہے جو کہ آج کے زمانے کے حساب سے مکمل طریقے سے موزوں نہیں ہے، اسی وجہ سے طلبا روانی اور موزونیت کے ساتھ لکھنے سے قاصر ہیں اس لیے ضروری ہے کہ طلبا کو نئے اور جدید طریقہ سے لکھنا پڑھایا جائے جس سے کہ طلبا کے اندر لکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہو اور وہ اپنے مافی الضمیر کا اظہار بہ آسانی اردو زبان میں کر سکیں۔

اسی ضمن میں یہ تحقیق کی گئی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ یہ تحقیق لرنرس، انسٹرکٹرس، والدین، گارجینس اور تعلیمی پالیسی بنانے والوں کے لیے مفید ثابت ہوگی اور اس تحقیق کے پیش نظر وہ کوئی ایسی پالیسی بنائیں گے جس سے کہ طلبا کی تحریر کی صلاحیت میں بہتری ہوگی۔ نیز اس تحقیق سے یہ امید کی جاتی ہے کہ اس میدان میں مزید تحقیق کرنے والوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگی اور اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں ایک اہم کردار ادا کرنے کے ساتھ تدریس زبان اردو کے طریقۂ کار میں تبدیلی میں اہم کردار ادا کرے گی۔

کتابیات اور حوالہ جات

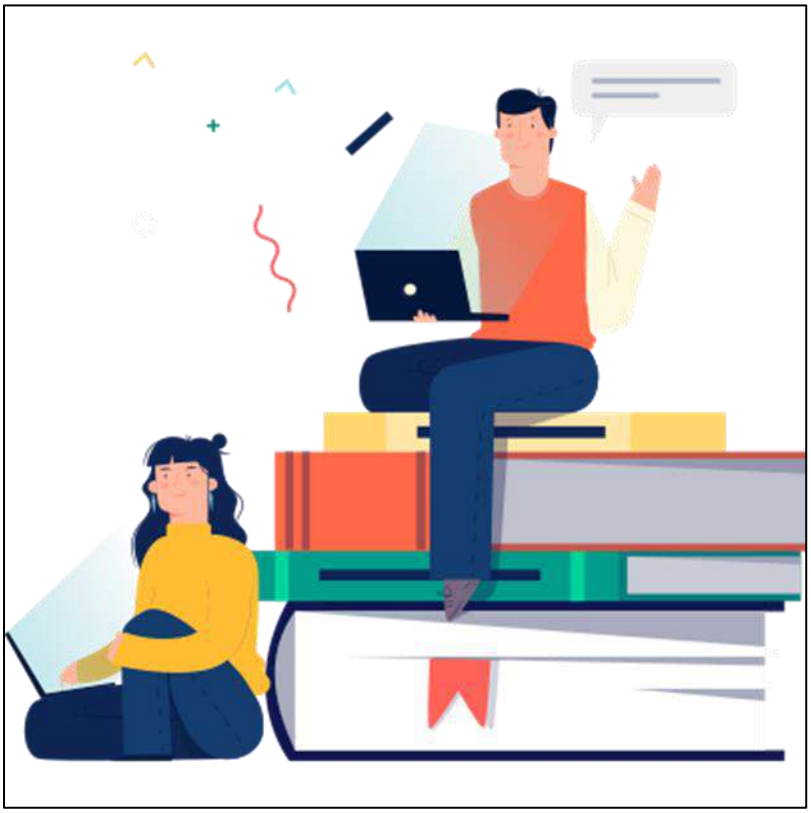

BIBLIOGRAPHY AND REFERENCES

کتابیات اور حوالہ جات

Bibliography and References

Abd, T., Alodwan, A., Saleh, S., & Ibnian, K. (2014). *The Effect of using the Process Approach to Writing on developing University Students' Essay Writing Skills in EFL*. Review of Arts and Humanities, 3(2), 139–155. as retrieved from http://rah-net.com/journals/rah/Vol_ 3_No_2_June_2014/11.pdfon 07/04/2017.

Abdulhaque, Mualvi.(1991). *Qawaid-e-Urdu*. New Delhi: Samar Offset Printer.

Aberra, M. (2013). *An Exploratory Study on the Implementation of the Process Approach to the Teaching/Learning of the Course Basic Writing Skills*: The Case of Hawassa University, 55–60. as retrieved from http://etd.aau.edu.et/bitstream/handle/123456789/2229/ Mesfin %20Aberra.pdf ?sequence=1&isAllo wed=y on 24 Oct 2018.

Ahmad, Reyaz. (2013). *Urdu Tadrees: Jadeeed Tareeqe aur Taqaze.* New Delhi: Maktaba Jamia Limited.

Ahuja, Ram. (2015). *Research Methods*. Jaipur: Rawat Publications.

Akbar, M., Pathan, H., & Shah, S. W. A. (2018). *Problems Affecting L2 Learners ' English Writing Skills* : A Study of Public Sector Colleges Hyderabad City, Sindh, Pakistan. as retrieved from http://www. languageinindia.com/may2018/akbarl2learnersenglish collegessindh1 .pdf on 30 Oct 2018.

Akinwamide, T. K. (2012). *The Influence of Process Approach on English as Second Language Students' Performances in Essay Writing*. English Language Teaching, 5(3), 16–29. as retrieved from http:// files.eric.ed.gov/fulltext/EJ1078985.pdf on 07/04/2017.

Alhosani, N. (2008). *Utilizing the Writing Process Approach with English as a Second Language Writers*: *A Case Study of Five Fifth Grade ESL Arab Students*. as retrieved form https://krex.k-state.edu/dspace/ bitstream/handle/2097/1128/NajwaAlhosani2008.pdf ?sequ ence=1 on 22nd Oct 2018.

Alnooh, A. M. (2015). *Investigating the Impact of Using an Integrated Approach to the Teaching of Writing Skills amongst Secondary Students of English as a Foreign Language in Saudi Arabia*. as retrieved from https://hydra.hull.ac.uk/assets/hull:13060a/content on 24 Oct 2018.

Alsouqi, S. (2001). *The Effect of Using Computers in Teaching of L2 Composition on the Writing Performance of Tenth Grade Students in Amman Private Schools*. Unpublished M.A. thesis. University of Jordan. Amman. Jordan. as retrieved from http://ijlcnet.com/journals/ijlc /Vol_2_No_2 _June_2014/9.pdf.

Arteaga Lara, H. M. (2017). *Using the Process-Genre Approach to Improve Fourth-Grade EFL Learners' Paragraph Writing*. Latin American Journal of Content & Language Integrated Learning, 10(2), 217–244. as retrieved from http://laclil.unisabana.edu.co /index.php/LACLIL/ article/download/8641/pdf, on 24 Oct 2018.

Aruna, Konerau. (2011). *English Language Skills*. New Delhi: Tata Mc Graw Hill.

Assaggaf, H. T. (2016). A *Process Genre Approach to Teaching Report Writing to Arab EFL Computer Science Students.* International Journal of English Linguistics, 6(6), 8. as retrieved from http://www.ccsenet.org/ journal/index.php/ijel/ article/view/ 62747/ 34785. on 22 Jan 2018.

Asthana, S. Hari., Bhushan, Braj. (2007). *Statistics for Social Sciences.* New Delhi: PHI.

Azhar, M. A., Kiran, S., & Khan, T. (2016). *Teaching Writing Skill Based on Process Genre Approach in Community Learning Context*. as retrieved from http://www.ocerint.org/socioint16_e-proceedings/ abstracts/papers/336.pdf. on 22 Jan 2018.

Badger, R., & White, G. (2000). *A Process Genre Approach to Teaching Writing*. ELT Journal, 54(2), 153-160.https://doi.org/10.1093 /elt/54.2.153 as retrieved from http://citeseerx.ist.psu.edu/viewdoc /download?doi=10.1.1.862.951&rep=rep1&type=pdf.

Badger, R., & White, G. (2000). *A Process Genre Approach to Teaching Writing*. ELT Journal, 54(2), 153-160.

Badiaa, A. (2016). *The Role of the Process Approach to Improve EFL Learners' Writing Skill*. as retrieved from http://dspace.univ-biskra.dz:8080/jspui /bitstream/123456789/8582/1/a6.pdf on 24 Oct 2018.

Bae, J. (2011). *Teaching Process Writing for Intermediate/Advanced Learners in South Korea*. Journal of Strategic Studies, 34(2), 281–293. as retrieved from https://minds.wisconsin.edu/bitstream /handle/1793/52570/Bae.pdf?sequence=1 on 24 Oct 2018.

Bailey, Stephen. (2011). *Academic Writing*. Oxon, USA: Routledge Study Guides.

Barnett, M. A. (1992). *Writing as a Process.* as retrieved from https://www.web.pdx.edu on 24th Oct 2018.

Bashiri, A., & Shahrokhi, M. (2016). *Improving Writing Proficiency, Autonomy, and Critical Thinking Ability through Process-Based Writing Instruction*: *A Study of Iranian EFL Learners*. International Journal of Applied Linguistics & English Literature ISSN, 5(1), 2200–3592. as retrieved from https://journals.aiac.org.au/index. php/IJALEL/article/viewFile/1980/1791 on 24 Oct 2018.

Bayat, N. (2015). *The Effect of the Process Writing Approach on Writing Success and Anxiety*, Educational Sciences: Theory & Practice 14(3) 1133-1141 as retrieved from http://www.kuyeb.com/pdf/en/199803 e03bc467c94e65e7574209810331141.pdf on 22 Jan 2018.

Bereiter, C. (1980). *Development in Writing.* In Gregg, L. (Ed.), *Cognitive Processes in Writing*. Hillsdale, New Jersey: Lawrence Erlbaum Associates.

Best, W. John., and Kahn, V. James. (2006). *Research in Education*. New Delhi: PHI.

Bharati, S. (2017). *Implementation of Process Approaches to Improve Academic Writing Skills of Secondary Level Students through a Teaching Programme in Odisha*., as retrieved from http://www.iosrjournals .org/iosr-jhss/papers/Vol.%2022% 20Issue7/ Version-8/D2207081822.pdf on 22 Jan 2018.

Boiarsky, C. (1982). *Prewriting is the Essence of Writing.* The English Journal, 71, 44-47.

Brand, Alice G. *The Why of Cognition: Emotion and the Writing Process*. CCC 38.4 (1987): 436–443.

Buch, M.B. (1991). *Fourth Survey of Research in Education*, New Delhi: NCERT,

Buch, M.B. (Chief Editor) (1974). *A Survey of Research in Education*. [1969-1972]. Baroda: Centre of Advanced Study in Education. M.S. University of Baroda,

Buch, M.B. (Chief Editor). (1979). *Second Survey of Research in Education* [1972-1978]. Baroda : Centre of Advanced Study in Education. M.S. University of Baroda.

Buch, M.B.(Chief Editor) (1987). *Third Survey of Research in Education*. [1978-1983]. New Delhi :NCERT.

Byrne, D. (1995). *Teaching Writing Skills.* London: Longman.

Calkins, L (1986). *The Art of Teaching Writing.* London: Heinemann.

Cañon, F. C., & Serrato, S. Y. C. (2013). *Writing Process Approach to Enhance Students´ Writing Skill in English in IV Cycle of Atabanzha School (Bogotá),* 55–60. as retrieved from https://repository. unilibre.edu.co/bitstream/handle/ 10901/8561/Trabajoinv.finaloctubre 2013.pdf?sequence=1&isAllowed=y on 24 Oct 2018.

Carroll, R. T. (1990). *Student Success Guide – Writing Skills.* Sacramento: Sacramento City College.

Cavkaytar, S., & Yasar, S. (2008). *Using Writing Process in Teaching Composition Skills* : *An Action Research*. as retrieved form https:// conference.pixel-online.net/conferences/ICT4LL2010/common/down load/Proceedings_pdf/SLA07-Cavkaytar.pdf on 7th April 2017.

Chakrakodi, Ravinaryan. (2016). *Learn English Teach English English Skills for Teachers*. New Delhi: Oxford University Press.

Chauhan, Sandeep. (2012). *Research Methodology in Education*. New Delhi: Pearson.

Cohen, Louis., Manion, Lawrence. and Morrision, Keith. (2011). *Research Methods in Education.* Oxon: Routledge.

Cooper, C. R. (1975). *Measuring Growth in Writing. English Journal*, 64(3), 111-120.https://doi.org/10.2307/815070

Daly, J. A., & Miller, M. D. (1975a). *Apprehension of Writing as a Predictor of Message Intensity*. The Journal of Psychology, 89(2), 175-177. http://dx.doi.org/10.1080/00223980.1975.9915748.

Daly, J. A., & Miller, M. D. (2013). *Writing Apprehension Test (WAT) Instrument.* as retrieved from http://www.midss.org/sites /default/files / writing_apprehension_test.pdf on 20 April 2018.

Dennis, B. (2014). *Effect of Process Approach to Writing on Senior Secondary Students' Achievement in Writing* (Plateau Central Senatorial District), 3(12), 47–59. as retrieved from https://www.ajol.info/index.php /ijah/article/download/110232/99974 on 24 Oct 2018.

Distefano, P., & Killion, J. (2010). *Assessing Writing Skills through a Process Approach*, 16(4), 203–207. as retrieved from https://www.jstor.org/stable/pdf/40172531.pdf?refreqid=excelsior%3A5a92d961289fbdfecd4e8e3df10dd6c1 on 22 Jan 2018.

Dokchandra, D. (2018). *The Effects of Process Writing Approach on Performance of an Overcrowded EFL Writing Class at a University in Thailand*, 2018, 191–206. https://doi.org/10.18502/kss.v3i4.1931 as retrieved from https://knepublishing.com/ index.php/Kne-Social/article/view/1931/4318 on 22nd Oct 2018.

Elbow, Peter. (1998). *Writing without Teachers* (2nd Ed). Oxford : Oxford University Press.

Eliwarti, & Maarof, N. (2006). *The Effects of Types of Writing Approaches on EFL Students' Writing Performance*, 112–119. as retrieved from http://ejournal.unp.ac.id/index.php/selt/article/download/6692/5233 on 24 Oct 2018.

Evans, J. (2001). *The Writing Classroom.* London*:* David Fulton Publishers.

Farooq, M. S., & Uzair-ul-Hassan, M. (2012). *Opinion of Second Language Learners about Writing Difficulties in English Language.South Asian Studies* , A Research Journal of South Asian Studies, Vol. 27, No. 1, January-June 2012, pp.183-194. as retrieved from https://www. questia .com/library/journal/1P3-2702575711/ opinion-of- second-language-learners-about-writing on 8 April 2017.

Fiderer, A. (1998). 35 *Rubrics and Checklists to Assess Reading and Writing*. New York: Scholastic Professional Books.

Fung, T., & Fung, W. (2012). *The Use of Process Writing to Prepare Senior Secondary Two Students for their HKDSE Writing Examination*, 54–79. as retrieved from https://www.edb.org.hk/HKTC/download /eras/11-12 /ERAS1112_R03.pdf on 24 Oct 2018.

G, Mukul., G, Deepa. (2011). *Research Methodology.* New Delhi: PHI.

Gabrielatos, C. (2000). *EFL Writing: Product and Process*. ELT News, 133, 134, 135.

Gholami Pasand, P., & Bazarmaj Haghi, E. (2013). *Process-Product Approach to Writing: the Effect of Model Essays on EFL Learners' Writing Accuracy*. International Journal of Applied Linguistics & English Literature, 2(1), 75–79. as retrieved from https://doi.org/10.7575/ijalel.v.2n.1p.75 on 22 Jan 2018.

Gomez, R., Parker, R., Lara-Alecio, R., & Gomez, L. (1996). *Process Versus Product Writing with Limited English Proficient Students*. The Bilingual Research Journal, 20(2), 209-233.

Good, V. Carter.(2008). *Introduction to Educational Research*. New Delhi: Surjeet.

Graves, D. (1983). *Writing: Teachers and Children at Work*. Portsmouth, NH: Heinemann.

Guthrie, Gerard. (2010). *Basic Researh Methods.* New Delhi: SAGE Publications.

Handayani, S. W., & Siregar, M. (2013). *Improving Students' Writing Achievement through the Process Genre Approach*. Journal of English Language Teaching of FBS Unimed, 2(2), 1–12. as retrieved from http://citeseerx.ist.psu.edu/viewdoc /download?doi=10.1.1. 851.7937 &rep=rep1&type=pdf on 22 Jan 2018.

Hasan, K., & Akhan, M. (2010). *Approaches to Writing in EFL/ESL Context: Balancing Product and Process in Writing Class at Tertiary Level*. Journal of NELTA, 15(1-2), 77-88.

Hashemnezhad, H. (2012). *A Comparative Study of Product, Process, and Post-Process Approaches in Iranian EFL Students Writing Skill*, 3(4), 722–729. https://doi.org/10.4304/jltr.3.4.722-729 as retrieved from http://www.academypublication.com/issues/past/jltr/vol03/04/18.pdf on 07/04/2017.

Ho, B. (2006). *Effectiveness of Using the Process Approach to Teach Writing in Six Hong Kong Primary Classrooms*, 17(1). as retrieved from http://citeseerx.ist.psu.edu/ viewdoc/download?doi=10.1.1.456. 5797&rep=rep 1& type=pdf on 07th April 2017.

Husain, Masood. (1984) . *Urdu Zaban ki Tareekh ka Khaka*. Aligarh: Sir Syed Book Depo.

Jalibi, Jameel. (1977). *Tareekh-e-Adab-e-Urdu*. Delhi: Educational Publishing House. as retrieved from https://www.rekhta.org/ebooks/ tareekh-e-adab-e-urdu-volume-001-jameel-jalibi-ebooks-1/?lang=ur. on 22 Jan 2016.

Jeremy. and Harmer. (2004). *How to Teach Writing*. London: Pearson Longman

Kanji, K. Gopal. (2010). 100 *Statistical Tests.* New Delhi:SAGE.

Kansizoğlu, H. B., & Cömert, Ö. B. (2017). *The Effect of the Process Approach on Students' Writing Success*: *A Meta-Analysis TT*. Faculty of Education Journal, 46(2), 541–586. as retrieved from http://derg ipark. gov.tr/download/article-file/358170. on 8 Jan 2018.

Ken, Hyland.(2004), *Second Language Learning*. Cambridge:Cambridge University Press.

Khan, H. I. (2011). *Testing Creative Writing in Pakistan: Tensions and Potential in Classroom Practice,*1(15), 111–119.as retrieved from http://www.ijhssnet.com/journals/Vol_1_No_15_Special_Issue_October_2011/14.pdf on 8 April 2017.

Khansir, A. A., Ahrami, M., & Hajivandi, A. (2013). *The Study of Errors in Paragraph Writing on Iranian EFL students*. as retrieved from https://www.idosi.org/mejsr/mejsr16(2)13/10.pdfon 8 April 2017.

Kim, Y., & Kim, J. (2005). *Teaching Korean University Writing Class*: *Balancing the Process and the Genre Approach*. Asian EFL Journal, 7(2), 1-15.as retrieved from http://www.asian-efl-journal.com/ June 2016.

Koul, Lokesh. (2013). *Methodology of Educational Research.* Noida: Vikas.

Koul, Omkar., and Siraj, Masood. (2003). *Urdu Asnaf (Nazmo Nasar) Ki Tadris.* New Delhi : NCPUL.

Kroll, B. (1990). *Considerations for Teaching an ESL/EFL Writing Course*. In M. Celce-Murcia (Ed.), Teaching English as a Second or Foreign Language (3rd ed., pp. 219-232). New York: Heinle & Heinle.

Kroll, B. (Ed.). (1990). *Second Language Writing: Research Insights for the Classroom*. Cambridge: Cambridge University Press.

Kumar, Ranjit. (2011). *Research Methodology*. New Delhi : Pearson.

Lima, L. (2015). *Adapting the Process Writing Approach to ELLs with Special Needs*. as retrieved from https://vc.bridgew.edu/cgi/viewcontent.cgi?article=1013& context=theses on 24 Oct 2018.

Liu, Y., Surasin, J., & Brudhiprabha, P. (2015). *An Application of the Process Writing Approach in Teaching English Writing to High School Students in China*, 6(1), 140–148. as retrieved from http://digital_collect.lib.buu.ac.th/ojs/index.php/hrd/article /viewFile /3735/1139 on 24 Oct 2018.

Lyons, H.Liz., Heasley, Ben. (2006). *Writing*. Cambridge : Cambridge University Press.

M. F., & Jain, P. M. (2008). *English Language Teaching*. Vaishali Nagar: Sunrise Publishers & Distributors.

Maduekwe , A. N. and Busari, T. O. (2007). *The Effects of Virtual-Mediated Process Writing* on University Students ' Academic Achievement in Nigeria. as retrieved from http://citeseerx.ist.psu.edu/viewdoc/download?doi= 10.1.1.553.6220 &rep=rep 1&type=pdf on 1 Feb 2018.

Mangal, K.S. (2010). *Statistics in Psychology and Education*. New Dehli: PHI.

Mangal, S.K. (2013). *Research Methodology in Behavioural Science.* Delhi: PHI.

Mehr, H. S. (2017). *The Impact of Product and Process Approach on Iranian EFL Learners' Writing Ability and their Attitudes towards Writing Skill*. International Journal of English Linguistics, 7(2), 158. https://doi.org/10.5539/ijel.v7n2p158 as retrieved from http://www.ccsenet.org/journal/index.php/ijel/article/download/65895/35633 on 07 Apr 2017.

Miftah, M. Z. (2015). *Enhancing Writing Skill Through Writing Process Approach*, 5(1), 9–24. as retrieved from https://www.researchgate.net/publication/308929333_Enhancing_writing_skill_through_ Writing_Process_ Approach on 24 Oct 2018.

Milner, J.O., Milner, L.M., & Mitchell, J.F. (2012). *Bridging English (5th Ed.)*. Boston: Pearson.

Mulcalel, J.C. (2011). *Approaches to English Language Teaching*. New Delhi: Discovery Publishing.

Muluneh, T.K. (2018). *Improving Students' Paragraph Writing Skill through Task-Based Approach*. Arts and Social Sciences Journal, 9 (3)(3), as retrieved from https://www.omicsonline.org/open-access/improving-students-paragraph-writing-skill-through-taskbase dapproach-2151-6200-1000351.pdf on 24 Oct 2018.

Murray, M. Donald. (2004). *Write to Learn (8th Ed)*. USA: The Dryden Press.

Nabhan, S. (2017). *The Process Approach to Improve Students' Writing Ability in the Process Approach to Improve Students' Writing Ability in English Education*. as retrieved form https://www.researchgate.net/profile/Salim_Nabhan on 22nd Oct 2018.

Nagraj, Geetha. (2008). *Write to Communicate.* Cambridge: Cambridge University Press.

Naqvi, F. Talmeez., Khan, N. Afaque. (2018). *Urdu Zaban Ki Tarees wa Fahem*. Aligarh: Educational Book House.

National Council for Educational Research and Training (1997). *Fifth Survey of Research in Education* [1988-1992]. Vol 1 and 2. New Delhi : NCERT.

Nunan, D. (1995). *Research Methods in Language Learning*. Cambridge: Cambridge University Press.

Nurrohmah, G., Kunci, K., Menulis, K., & Bermakna, P. (2011). *Improving Students ' Writing Skill*, 86–97. as retrieved from https://www. researchgate.net/publication/285226589_IMPROVING_STUDENTS' _WRITING_SKILL_USING_A_PROCESS_APPROACH on 24 Oct 2018.

Oluwadiya, A. (1992). *Some Prewriting Techniques for Student Writers. English Teaching Forum*. USA, States Educational Press. as retrieved from https://pdfs.sem anticscholar.org /8d81/a4187 4173247 daa0c 78261edf9d054d8cd10.pdf . on April 2017.

Onozawa, C. (2011). *A Study of the Process Writing Approach*: *A Suggestion for an Eclectic Writing Approach*. as retrieved from http://www.kyoai.ac.jp/college/ronshuu/no-10/onozawa2.pdf on 24 Oct 2018.

Osman, S., Sains, U., Shafrin, N., Universiti, A., Kiumarsi, S., Sains, U. (2016). *The Effects of Process Genere Approach on Upper Secondary Students' Writing Ability: A Case Study*, Int.J.Eng.Lang. Lit&Trans. StudiesVol.3.Issue.3.2016 (July-Sept.) as retrieved form https://www.researchgate.net/ publication/321368836. on 22 Jan 2018.

Pappa, A. (1987). *Computer- Mediated , Social-Constructionist Approach to Writing*. Word Journal of The International Linguistic Association, 122–124. as retrieved from http://www.etpe.gr/custom /pdf/etpe693.pdf on 25 Jan 2018.

Parina, J. C. M. (2011). *First Year College Students' Perception of the Process Approach in Honing Critical Writing Skills*. TESOL Journal, 4(1), 34–41. as retrieved from https://www.academia.edu/attachments /38056382/download _file?st=MTU0MDU2Mzc2NSwxNC4xMzkuODYuNzYsODIzNjEwNDU%3D&s=swp-toolbar&ct=MTU0MDU2Mzc4NCwxNTQwNTYzNzkwLDgyMzYxMDQ1 On 24 Oct 2018.

Pathak, P.R. (2011). *Research in Education and Psychology*. New Delhi: Pearson.

Pattison, Darcy. Paper Lightning. (2008). *Prewriting Activities to Spark Creativity and Help Students Write Effectively*. USA: Cottonwood Press.

Pour-Mohammadi, M., Abidin, M. J. Z., & Fong, C. L. (2012). *The Effect of Process Writing Practice on the Writing Quality of Form One Students: A Case Study*. Asian Social Science, 8(3), 88–99. as retrieved from https://doi.org/10.5539/ass.v8n3p88 on 22 Jan 2018.

Puengpipattrakul, W. (2014). *A Process Approach to Writing to develop Thai EFL Students' Socio-Cognitive Skills*. as retrieved from http://e-flt.nus.edu.sg/v11n22014/puengpipattrakul.pdf on 22 Jan 2018.

Raimes, A. (1983). *Techniques in Teaching Writing*. Oxford: Oxford University Press.

Raman, Meenakshi. (2014). *English Language Teaching*. New Delhi: Atlantic.

Raun, M. Janet. (2005). *Essentials of Research Methods*. USA: Blackwell.

Ray, Mackay. (2014). *A Basic Introduction to English Language Teaching.* New Delhi: Oxford University Press.

Rohmatika, A. (2014). *The Effectiveness of Process Approach in Teaching Writing Viewed from Students ' Level of Creativity and its Implication*, 470–473. as retrieved from https://core.ac.uk/download/ pdf/ 43024972.pdf as on 22nd Oct 2018.

Rusinovci, X. (2015). *Teaching Writing through Process-Genre Based Approach*. US-China Education Review A,5(10), 699-705. as retrieved from http://www.davidpublisher.org/Public/uploads/ Contribute/564943e786 db7.pdf.

S, David. (2004). *Qualitative Research.* New Delhi: SAGE.

Sheir, A. A., Zahran, F. A. A., & Koura, A. A. (2015). *The Effectiveness of Process Writing Approach in Developing EFL Writing Performance of ESP College Students*. as retrieved from http://search.shamaa. org/PDF/Articles/EGJes/JesVol23No3P1Y2015/jes_2015-v23-n3-p1_001-023_eng.pdfon 22 Jan 2018.

Singh, Kultar. (2011). *Quantitative Social Research Methods.* New Delhi:SAGE.

Singh, M, K. (2016). *Teaching Writing Skill through, Process Approach at the Secondary Level* : *An Exploratory Study with Regional Medium Students of Chapra* , Bihar. Kaav International Journal of Arts , Humanities & Social Sciences, The English And Foreign Languages University, 390–397. As retrieved from http://www.kaavpublications. org/journals/journal-2/ abstract/abstract-710.pdf on 08/04/2017.

Sommers, Nancy. "*Revision Strategies of Student Writers and Experienced Adult Writers*". CCC 31.4 (1980): 378–388.

Steele, V. (1992). *Product and Process Writing: A Comparison*. Rowley: Newbury House.

Steele, V. (2004). *Product and Process Writing: A Comparison*. as retrieved, from https://www.teachingenglish.org.uk/article /product-process-writing-a-comparison. on 17 March, 2010.

Vanderpyl, G. D. (2012). *The Process Approach as Writing Instruction in EFL (English as a Foreign Language) Classrooms*. MA TESOL Collection, 64. as retrieved from http://digitalcollections.sit.edu/ cgi/viewcontent.cgi ?article=1546&context=ipp_collection on 24 Oct 2018.

Vásquez-acuña, S. (2018). *The Use of The Process Approach to Improve The Writing Skills of The IV Cycle Systems and Computer Engineering Students.* as retrieved from https://pirhua.udep.edu.pe/bitstream /handle/11042/3436/MAE_EDUC_378.pdf?sequence=2 on 24 Oct 2018.

Vijaya Kumar, S., & Shahin Sultana, A. (2016). *Integration of Multimedia for Teaching Writing Skills*. Call-Ej, 17(2), 57–86. as retrieved from http://callej.org/journal/17-2/Kumar_Sultana2016.pdf on 24 Oct 2018.

Walsh, K. (2010). *The Importance of Writing Skills: Online Tools to Encourage Success.* as retrieved from http://www.emergingedtech.com/2010/11/the-importance-of-writing-skills-online-tools-to-encourage-success/ on 20 Nov 2017.

Whai, M. K. G., & Yahya, M. Y. Bin. (2013). *Writing Difficulties Faced by USM Postgraduate TESOL Students*. as retrieved from https://www.academia.edu/attachments/45464399/ download_file?st=MTU0MDk3MzMwMiwyNy42LjExMC4yNSw4MjM2MTA0NQ%3D%3D&s=swp-toolbar&ct=MTU0MDk3MzMwNywxNTQwOTczMzI3LDgyMzYxMDQ1 on 30 Oct 2018.

White, R. & Arndt, V. (1991). *Process Writing*. London: Longman.

White, R. V. (1988). *Academic Writing: Process and Product*. Berkshire: University of Reading.

Yadav ,N. S. (2006). *Sixth Survey of Research in Education.* [1993-2000]. Vol 1 and 2. New Delhi : NCERT.

Zamel. (1983). *The Composing Process of Advanced ESL students: Six Case Studies*. TESOL Quarterly 17 (2), 165-87. as retrieved from http://docplayer.net/28392421-The-effect-of-using-the-process-appro ach-to-writing-on-developing-university-students-essay-writing-skills-in-efl.html. on April 2017.

Zhou, D. (2015). *An Empirical Study on the Application of Process Approach in Non-English Majors' Writing*, 8(3). as retrieved from https://files.eric.ed.gov/fulltext/EJ1075205.pdf. on 23rd Oct 2018.

Webliography

http://urducouncil.nic.in/

http://www.egyankosh.ac.in/bitstream/123456789/23455/1/Unit-3.pdf (Guilford 1963).

https://epdf.pub/second-language-writinga3cdb91497fb531b2b5ba7c4b0dc4b4f34265.html.

https://www.dailymail.co.uk/indiahome/indianews/article-3086770/Girls-outshine-boys-ICSE-ISC-exams.html.

www.rekhta.org.in

ضمیمہ جات

APPENDIX

رائٹنگ ورک شیٹ

Writing Worksheet

Writing Worksheet

Prewriting worksheet

1- ماقبل تحریر سرگرمی:Prewriting Activity

ماقبل تحریر سے مراد ہے کہ لکھنے سے پہلے ہمیں کیا کیا عمل کرنا ہے اور اس کے ذیل میں کیا کیا چیزیں آتی ہیں، ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اگر ہم کچھ تحریر کرتے ہیں وہ ہماری تحریر کے لیے سود مند ہو گا۔ کسی بھی موضوع پر لکھنے سے پہلے ہم اس کے بارے میں سوچتے ہیں، اور پھر کچھ سوالات اس تعلق سے ہمارے ذہن میں آتے ہیں اور کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم یک بارگی لکھنا شروع کر دیتے ہیں اور بعد میں اس پر غور و فکر کے اسے درست اور اچھا بناتے ہیں۔ اسی طرح سے مختلف انداز میں ہماری تحریر کا آغاز ہوتا ہے۔ جہاں تک پری رائٹنگ کا تعلق ہے تو اس ضمن میں آپ کو بتاتا چلوں کہ پری رائٹنگ کے کچھ مراحل اور طریقۂ کار ہیں اور اس کے ذیل میں کچھ نکات آتے ہیں جن کو ملحوظ خاطر رکھ کر ہم اپنی تحریر کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ وہ مراحل حسب ذیل ہیں۔

1) برین اسٹورمنگ

اس کا مطلب ہوتا ہے کہ موضوع سے متعلق جو کچھ معلومات ہمارے ذہن میں فوری طور سے آتی ہیں ہم ان کو ذہن میں محفوظ کر لیتے ہیں یا پھر ان خیالات کو نکات کی شکل میں کہیں نوٹ کر لیتے ہیں، اس طرح سے ہمارے پاس موضوع سے متعلق مواد کا ذخیرہ جمع ہو جاتا ہے۔ ایسا کرنے کا ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنے موضوع سے کبھی بھی بھٹکتے نہیں ہیں۔

مثال کے طور پر: "تعلیم" کے لیے برین اسٹورمنگ

- تعلیم ایک ایسا زیور جس سے انسان کی شخصیت میں چار چاند لگ جاتا ہے۔

- تعلیم کی اہمیت سے کسی بھی شخص کو انکار نہیں۔
- تعلیم کا مقصد انسانی زندی کو معراج کمال تک پہچانا ہے
- تعلیم کا سماج سے بہت گہرا رشتہ ہے۔
- تعلیم آج کے وقت میں بہت ضروری ہے۔

2) غوروفکرنا/سوچنا

جب ہمیں کسی بھی موضوع پر کچھ قلمبند کرنا ہوتا ہے تو ہم سب سے پہلے اس سے متعلق کچھ خیالات ہمارے ذہن میں آتے ہیں اور پھر ہم انہیں خیالات کی روشنی میں غوروفکر کرنا شروع کر دیتے ہیں اور یہ غور و فکر کہیں بھی کسی بھی وقت ہو سکتی ہے اور کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم نہارہے ہوتے ہیں تو اس وقت، یا کھانے کے وقت چلتے پھرتے وقت غرض کہ یہ کسی بھی وقت ہو سکتی ہے۔

مثال کے طور پر: "تعلیم" کے لیے سوچنا

- تعلیم کا معنی کیا ہے، فرقان چلتے ہوئے سوچ رہا تھا، تعلیم کے بغیر انسان کی زندگی ادھوری ہے، دوسرے دن ناشتے وقت فرقان سوچ رہا تھ کہ تعلیم سے بڑھ کر بھی دنیا میں کوئی چیز ہو سکتی ہے کیا؟ آگے وہ سوچ رہا تھ اکہ تعلیم کے کیا فائدے ہیں اور اس سے ہمارے معاشرے کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے، اور پھر اس نے فیصلہ کیا کہ اب وہ اس موضوع پر بہت ہی دھیان سے کچھ قلمبند کرے گا۔

3) سوال کرنا/پوچھنا

کسی بھی موضوع سے متعلق سوال پوچھنا بھی بہت ہی اہم مرحلہ ہوتا ہے رائٹنگ پروسیس کا، اس مرحلے میں ہم موضوع سے متعلق مختلف سوالات کرتے ہیں اور وہ سوالات اس طرح سے کیے جاتے ہیں

جس سے کہ پورے موضوع کا احاطہ ہو جائے، اور یہ سولات غور و فکر کے بعد ہم خود سے کرتے ہیں اور ایک طرف سے ان سوالات کی فہرست بناتے جاتے ہیں۔

مثال کے طور پر "تعلیم" کے موضوع پر سوال کرنا

- تعلیم کے کیا مقاصد ہیں؟
- تعلیم کی کیا اہمیت ہے؟
- تعلیم کیوں سب کے لیے ضروری ہے؟
- تعلیم کے کیا کیا فائدے ہیں؟
- تعلیم نہ حاصل کرنے کے کیا نقصانات ہیں؟

سوالات کے ذریعہ نئے نئے دریچے وا ہوتے ہیں اور ان سوالات کا جواب دینے کے لیے ہمیں ضروری ہے کہ کچھ پڑھیں کچھ ریسرچ کریں اور کچھ غور و فکر کریں اور ان سب کے بعد جو ابات ہمیں ملیں گے ظاہر وہ سب کے سب ہمارے لیے مدد گار ہوں گے اور اس طرح سے موضوع سے متعلق ہم کسی منطقی نتیجے پر ضرور پہنچیں گے۔

4) آزاد تحریر / فری رائٹنگ

آپ بذات خود مصنف بھی ہیں اور ایڈیٹر بھی، مصنف صرف لکھتا ہے اور ایڈیٹر اس پر تنقید کرتا ہے اور آپ اپنی تحریر کے لیے سب سے اچھے ایڈیٹر ہیں۔ آپ خود طے کرتے ہیں کہ کہاں کاما لگانا چاہیے کہاں پر سوالیہ نشان ہو گا اور کیا یہ جملہ لوگوں کی سمجھ میں آجائے گا اس میں کوئی شکوک و شبہات تو نہیں ہیں؟ وغیرہ

مگر پری رائٹنگ کے دوران ایڈیٹر کو کچھ لمحے کے لیے نظر انداز کرتے ہوئے رائٹر کو آزاد لکھنے دینا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

اس کے تحت آپ کے ذہن میں جو بھی خیالات آتے جائیں ان سب کو بس ایک طرف سے لکھتے جانا چاہیے اس میں یہ نہیں دیکھنا ہو گا کہ جو کاما ہم نے لگایا ہے وہ صحیح جگہ ہے کہ نہیں جو ہم لکھ رہے ہیں وہ مبہم تو نہیں، ہماری تحریر سے ہماری فکر ہمارا مطلب واضح ہو رہا ہے کہ نہیں ان سب باتوں سے صرف نظر کرتے ہوئے آزاد تحریر میں رائٹر اپنی بات کو جوں کا توں قلمبند کرتا جائے گا اور اسی کو فری رائٹنگ کہتے ہیں۔

"تعلیم" کے عنوان سے فری رائٹنگ کی مثال

"تعلیم کا مقصد انسانی زندگی کو آسان بنانے، اس سے کے ذریعے سے ہم آدمی کو بااختیار بناسکتے ہیں۔ آج کے معاشرے میں، تعلیمکے بغیر زندگی نہیں گجاری جاسکتی ہے، اس لیے ہمیں چاہیے کہ اس طھرح سے مل کر کوشش کریں کہ پورے معاشرے سماج کو ایک ساتھ اچھی تعلیم کا بندوبست کریں اور سب کو پڑھائیں سب کو بڑا ھئیں۔ اچھی اور میاری تعلیم سب کا حق ہے۔ اگر کوئی پڑ لکھ لیتا ہے تو تو اس نے معاشرے پر اپنا ایک طرف کی ذمے داری کو پوری کر دیا۔ آج کے دور میں اگر کوئی علم حاسل نہیں کرتا ہے تو ااس کی مثال اس طرح سے ہے جیسے میدان جنگ میں بے ہتھیار سپاہی۔ تعلیم کے ذریعہ سے انسان کی شخصیت میں چار نچاند لگ تے ہیں اور وہ اپنے معراج کمال کو پہنچتا ہے۔ اسی لیے ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم سماج کی تعلیم کے بارے میں ایک سات ملکر سوچیں کہ کس سے طرح اپنے معاشرے کو تعلیم کے ذریعہ بااختیار بنا کر ان کو ایک پڑھا لکھا ذمے دار شہری بنائیں۔"

اس پورے پیرا گراف میں آپ غور کریں تو بہت ساری جگہوں پر املے جملے اور خیالات کی بے ترتیبی ملے گی اور اسی سے آپ کو ایڈیٹر کی اہمیت کا اندازہ بھی ہو جانا چاہیے کہ بغیر ایڈیٹر کے پیرا گراف کیسا ہو جا تا ہے۔ فرقان نے اس پیرا گراف کو بہت جلد بازی میں بغیر تنقیدی سوچ کے اپنے خیالات کو صفحۂ قرطاس پر

رقم کرتا چلا گیا ہے جس کی وجہ سے اس کے خیالات کی منتشری صاف طور سے نظر آرہی ہے اور فری رائٹنگ کا یہی مطلب بھی ہے کہ غلطیوں کی درستگی کی فکر کئے بنا، بغیر رکے جو باتیں آتی جائیں اسے قلمبند کرتے چلے جائیں اور فرقان نے ویسا ہی کیا۔

آپ نے اس پیراگراف میں یہ بات نوٹ کی ہوگی کہ اس میں بھی کچھ خیالات بہت ہی اہم ہیں اور اس کے ذریعہ فرقان نے بہت سے نئے خیالات کو پیراگراف کی شکل میں قلمبند کرنے کے قابل ہو سکا ہے اگر چہ کچھ جملے کمزور ہیں کہیں قواعد کی غلطیاں ہیں لیکن اس سے یہ ثابت ہو گیا کہ فرقان کے لیے فری رائٹنگ مفید ثابت ہو سکتی ہے اور اوہ اس کی بنا پر اپنا پہلا مسودہ تیار کر سکتا ہے۔

5) لِسٹنگ

آپ کو پہلے ہی بتایا جا چکا ہے کہ پری رائٹنگ کے کئی اقسام کے مرحلے ہیں اور جس کو جو آسان لگتا ہے وہ اسی کو اپنا کر کرتا ہے، اسی طرح سے بہت سارے لوگوں کے لیے فری رائٹنگ مشکل ہوتی ہے اس لیے کچھ لوگ لسٹنگ کے ذریعہ سے اپنے خیالات کی موضوع سے متعلق لسٹ بناتے جاتے ہیں اور جو کچھ ان کے ذہن میں آتا ہے وہ اس کی لسٹ بناتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔

مثلاً "تعلیم" کے عنوان پر لسٹ

1. تعلیم کی تعریف
2. تعلیم کے مقاصد
3. تعلیم کی اہمیت
4. تعلیم اور سماج

5. اچھی تعلیم کا معیار

6. تعلیم کے فائدے

7. تعلیم حاصل نہ کرنے کے نقصانات

6) کلسٹرنگ

کلسٹرنگ بھی پری رائٹنگ کی تکنیک میں سے ایک تکنیک ہے۔ جس میں رائٹر اپنے خیالات کو منطقی انداز میں ملتے جلتے خیالات یا موضوعات کو ایک ساتھ رکھتا ہے جس سے رائٹر کو اس بات کی مدد ملتی ہے کہ کس طرح سے مضمون کو منظم کرنا ہے۔

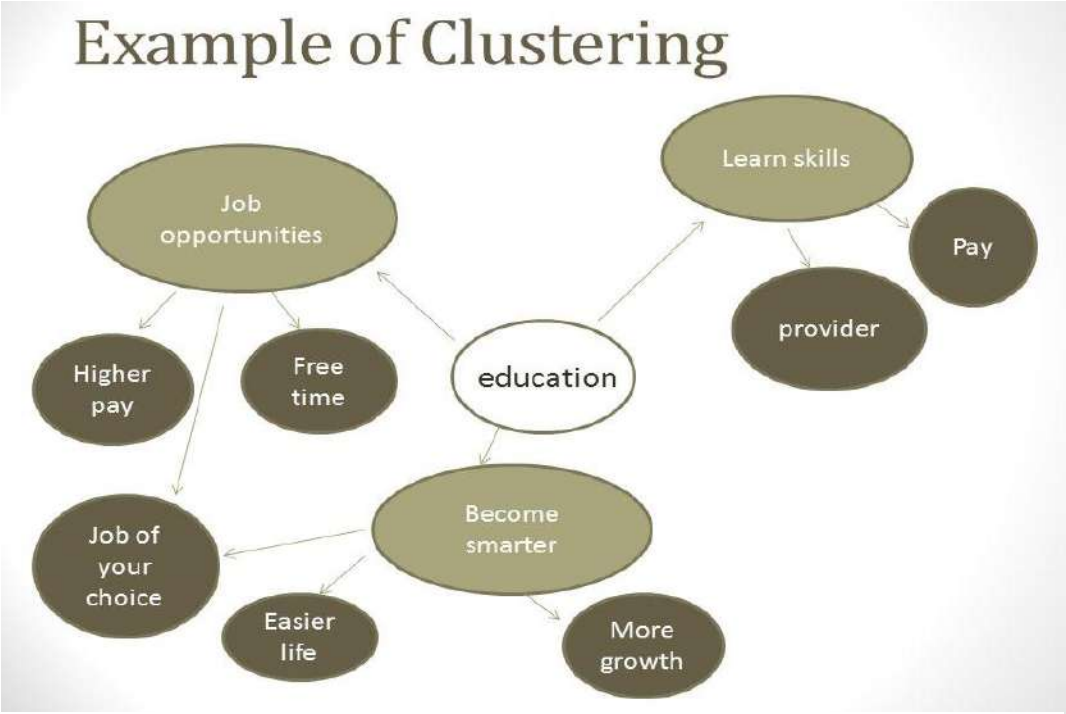

As retrieved from, http://images.slideplayer.com/34/10265588/slides/slide_7.jpgas on 19/09/18.

آپ اس figure میں دیکھ سکتے ہیں کہ معلومات کو تین حصوں میں تقسیم کر کے پھر اس سے متعلقہ حصے کو اسی کے ذیل میں رکھا گیا ہے جس سے کہ ایک دوسرے کا منطقی ربط ظاہر ہوتا ہے اور اس سے رائٹر کو تحریر کی ترتیب و تنظیم میں مدد بھی ملتی ہے۔

7) خاکہ / آؤٹ لائن

آؤٹ لائن میں کلسٹرنگ اور لسٹنگ دونوں شامل ہوتی ہے۔ چھوٹے اور بڑے دونوں طرح کے مضامین کے لیے مفید ہے اور خیالات کی تحریر و تنظیم کے لیے بھی آؤٹ لائن کار آمد ہے۔

فرقان نے موضوع سے متعلق اپنے اہم تین نکات کو قلمبند کرنا بہتر سمجھا

1. تعلیم کا مقصد
2. تعلیم سب کے لیے
3. تعلیم اور سماج
4. فرقان نے خاکہ لیے اپنے خیالات کی ترتیب بہت سوچ سمجھ کر دی اور اس کے گمان میں یہ سب سے اچھی ترتیب ہے، اس نے تعلیم کے مقصد سے آغاز کیا اور پھر تعلیم سب کے لیے اور تعلیم اور سماج کے رشتے کو ذہن میں رکھ کر اس نے اس آؤٹ لائن میں یہ چیزیں شامل کیں۔

اس کے بعد کچھ غور و فکر کے بعد فرقان نے یہ سوچا کہ اس میں کچھ اور معلومات جوڑنی ہوں گی جس سے کہ آؤٹ لائن اور واضح ہو جائے اس کے لیے اس نے اپنے تینوں نکات کے کچھ ذیلی نکات تحریر کیے جو اس کی تحریر کے لیے مفید ثابت ہوں گے۔

1. تعلیم کا مقصد
    I. اچھا انسان بنانا
    II. تعلیم کے ذریعہ با اختیاری
    III. کردار میں تبدیلی

2. تعلیم سب کے لیے

I. تعلیم کی رسائی سب کی دہلیز تک ہونی چاہیے۔

II. کوئی بھی فرد تعلیم سے محروم نہیں ہونا چاہیے۔

III. تعلیم کے مواقع سب کے لیے برابر ہونا چاہیے۔

3. تعلیم اور سماج

I. تعلیم اور سماج کا رشتہ روح اور جسم کے جیسا ہے۔

II. تعلیم کے بغیر بہتر سماج کی تشکیل ناممکن ہے۔

III. اچھی تعلیم اچھے سماج کی ضامن ہوتی ہے۔

خلاصۂ کلام

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ بہت سارے رائٹرس ان پری رائٹنگ سرگرمیوں کو استعمال نہیں کرتے ہیں۔ لیکن کچھ سرگرمیوں / تکنیک کا استعمال کرکے ہم اپنے مضمون کو بہت آسانی سے لکھ سکتے ہیں۔ ایسے ہی سادہ کاغذ لے کر بیٹھنے سے ہم اپنی تحریر کو جاذب اور بہتر نہیں بنا سکتے ہیں ایسا کرنے سے بہت سارے خیالات ہم بھول جائیں گے اور خیالات کی تنظیم وترتیب بھی متاثر ہوگی اس لیے ضروری ہے کہ ہم کچھ لکھنے سے پہلے کوئی پری رائٹنگ تکنیک ضرور استعمال کریں۔

فرقان نے اپنے پری رائٹنگ ورک کو ختم کرکے خود کو پر اعتماد محسوس کیا اور اس نے خود کو ایک مضمون کا مسودہ لکھنے کے لائق پایا اور پھر اس نے اپنا مسودہ لکھنا شروع کر دیا۔

Drafting worksheet

2-مسودہ سازی: Drafting

- کسی بھی طرح کی تحریر کے لیے سب سے ضروری ہے کہ آپ کے پاس وقت کے ساتھ ساتھ یکسوئی بھی میسر ہو تا کہ آپ ہمہ تن گوش ہو کر اپنی توجہ مکمل طور سے تحریر پر مرکوز کر کے اس کا مسودہ تحریر کر سکیں۔ شور شرابہ والی جگہ، الیکٹرانک گیجٹس کا استعمال، دوست سے بات یا اس قسم کا کوئی اور عمل کرتے ہوئے آپ اپنی توجہ تحریر پر مرکوز نہیں کر سکیں گے جس کے نتیجے میں آپ کی تحریر بہتر نہیں ہو گی۔
- کہیں سے بھی لکھنا شروع کر دیں۔ لکھنے کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ ہم سب سے پہلے تعارف ہی لکھیں کیوں کہ ایسا کرنے سے ہم کو مشکل ہو گی اور شروعات میں ہمیں معلوم ہی نہیں ہو تا ہے کہ ہم کیا تعارف کرنے والے ہیں۔ کسی موضوع سے متعلق اگر ہمارے ذہن میں کچھ خیالات ہیں تو بس اس خیال کو مطمح نظر بنا کر لکھنا شروع کر دینا چاہیے ۔ جہاں تک تعارف کی بات ہے تو جب ہم اپنے خیال کو قلمبند کر لیں اور پھر اسے دوبار لکھیں تو اس وقت تعارف لکھ سکتے ہیں یہ چیز اور آسان ہو جاتی ہے جب Word Processor یا اس قسم کے کسی دوسرے پروگرام میں ہم اپنے خیالات کو ٹائپ کرتے ہیں تو بس کاپی پیسٹ کے ساتھ ساتھ ضرورت کے لحاظ سے کہیں بھی کچھ اضافہ اور ترمیم کر سکتے ہیں۔
- غلطیوں سے خائف نہ ہوں نہ ہی غلطیوں سے ڈر کر لکھنا چھوڑیے بلکہ جو کچھ ذہن میں اسے صفحۂ قرطاس پر رقم کر دیجیے کیوں کہ اس بات کی قوی امید ہے کہ ہمارے مضمون کا پہلا ڈراف ہم خود ہی سب سے پہلے دیکھیں گے۔ کسی دوسرے کے دیکھنے سے پہلے کئی بار نظر ثانی سے گذر کر زیادہ تر غلطیوں کی اصلاح ہو چکی ہو گی اس لیے بلا جھجک اپنے خیالات کو قلمبند کرتے چلے جانا چاہیئے۔

- مسودہ کا خاکہ ضرور بنائیں۔ کچھ بھی تحریر کرنے سے پہلے اس کا خاکہ ضرور بنانا چاہیے۔ خاکہ بنانے سے خیالات ترتیب دینے قلمبند کرنے میں ہمیں بہت مدد ملتی ہے اور اس کی وجہ سے ہم موضوع سے بھٹکتے نہیں ہیں۔
- لکھنے کے دوران خیالات کی تعبیر و تشریح بالکل کھلے طور سے کرنا چاہیے۔ جب ہم کسی موضوع پر لکھتے ہیں تو ہماری سمجھ اس موضوع سے متعلق اور واضح ہو جاتی ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ مسودہ لکھتے وقت ہم اپنے نادر و اچھوتے خیالات کو آزادانہ طور سے لکھتے چلے جانا چاہیے ، اگر ہمارے خیالات بے ربط اور موزوں نہیں ہوں گے تو ہم بعد میں ہم اس میں ربط پیدا کر سکتے ہیں اور غیر موزوں خیالات کو حذف کر سکتے ہیں۔
- مسودہ میں سب سے زیادہ مواد اور اس امر پر توجہ دینی چاہیے کہ ہم کیا لکھ رہے ہیں۔ اس سے کیا مفہوم نکل رہا ہے۔ کس طرح سے ہم اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں اور کس طرح سے کرنا چاہیے کون سا لفظ یا جملہ بدلنا ہے اور غلطیوں کی اصلاح نظر ثانی کے وقت کر سکتے ہیں۔ تاہم ڈراف میں اچھے خیالات کی پیش کش کو منطقی دلائل سے فروغ دینے اور آراستہ و پیراستہ کرنے پر خاص توجہ دینا چاہیے۔

ڈراف کا خاکہ

اچھا طالب علم

1) نظم وضبط کا پابند

a) وقت کا پابند

b) نفاست پسند ہو

2) اچھا سننے والا ہو

3) باریک بینی سے مشاہدہ کرنے والا ہو

4) دوستانہ مراسم قائم کرنے والا ہو

5) تنقیدی سوچ کا حامل ہو

6) دوسروں کی عزت کرنے والا

a) اساتذہ کے ساتھ سماج کے لوگوں کی عزت کرے

b) بڑوں کی عزت کے ساتھ چھوٹوں پر شفیق ہو۔

7) لچکدار ہو۔

8) مثبت سوچ کا حامل ہو۔

9) پڑھنے کا جنون ہو

10) سوالات کرنے کی صلاحیت کا حامل ہو۔

11) سماج کے لیے کچھ کر گذرنے کا جنون ہو۔

فرسٹ ڈراف

"ایک اچھے طالب علم کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ وقت کا پابند ہو، کیوں کہ اگر کوئی بھی طالب تعلم وقت کا پابند نہیں ہو گا اور وہ چاہے گا کہ اپنی تعلیم اسی طرح سے جاری رکھے تو واس کے لے یہ امر دشوار کن ہو گا کیوں کہ نظم وضبط ہی ہمیں اچھے طریقے سے ہر کام کو وقت پر کرنے کے لے مجبور کرتے ہیں۔ ایک طالب علم کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ نفاست پسند ہو بہت سارے طلبا اس پر دھیان نہیں دیتے ہیں اور جیسے تیے س کلاس چلے آتے ہیں اگر آپ نفیس ہیں تو آپ کے ساتھیوں کے ساھت ساستھ اآپ اساتذہ بھی اآپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ ایک ہر دلعزیز شخصیت بن سکتے ہیں۔

ایک اچھا طالب علم بننے کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ کے اندرے سننے کی صلاحیت اچھی ہو کیوں کہ جب آپ ایک اچھے سامع نہیں بن سکتے ہیں تب تک اآپ ایک طالب علم نہیں بن پائین گے نیز ایک طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ خوش گفتار بھی ہو۔ طلابا کے اندر

کسی بھی شی کو باریک بینی سے مشاہدہ کرنے کی عادت ہونی چاہے صرف ایسے ہی صرصری طور سے مشاہدو مطالعہ کرنے سے تنقیدی سوچ فروغ نہیں پاسکتی ہے۔ طلبا کے اندر یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے گھر اساتذہ کے ساتھ ساتھ دوسروں کی بھی عزت کرے اس طرح سے اس کا وقار رعب اور بڑھے گا اور تمام لوگ اسے قدری نگاہ سے دیکھیں گے۔

اکثر یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ لوگ مسائل میں گھرے ہوتے ہیں اس کے پیچھے ان کی ہٹ دھرمی بھ ہوتی ہے اس لیے ایک اچھے طالب علم کے لیے یہ ضروری ہو کہ اس کے اندر سیکھنے کے جذبے کے ساتھ ساتھ لچیلا پن بھی کیوں کہ غرور اور تکبر سے آدمی صرف ٹوٹتا ہے مگر لچک سے آدمی ٹوٹتا نہیں اور جڑ جاتا ہے اور جب تک طلبا کے اندر مثبت سوچ نہیں ہو گی وہ کلی طور سے لچکدار نہیں ہو سکے گا اس لیے اس کے اندر مثبت فکر کا ہونا لازمی ہے۔ کہا جاتے کہ پڑھائی بھی عشق کی طرح ایک مجنونانہ کام ہے اگر آپ کے انندر کھچ درجہ ہی جنون ہے تو آپ ایک کامیاب طالب علم بننے سے کوئی روک نہیں سکت اہے۔

ایک طالب علم کے اندر اگر سوال کرنے کی صلاحیت نہیں ہے تو وہ اپنے اشکال کو دور نہیں کر سکے گا اور نتیجا اس کا اکتساب کامل نہن ہو گا اور کسی بھی چیز کی تصویر اس سامنے واضح نہیں ہو گی اس لیے ضروری ہے کہ ایک طالب علم کے اندسولات پوچھنے کی صلاحیت ہو جس سے کہ وہ اپنے اشکالات دور کر سکے۔ ایک اچھے طالب علم کے لے یہ بھی لازمی ہے کہ وہ سماج کے بارے میں فکر مند رہے اور ہمیشہ اس کی بہتری کی راہ میں سر گرداں رہے۔ چونکہ اگر طالب علم ہی سماج کے لے فکر مند نہں رہیں تو سماج کا کیا ہو گا

درج بالات تمام نکات کے علاوہ واور بھی کئی ایسی چیزیں جیسے محنت، ایمانداری، وفاشعاری، سچ بولنے کی عادت وغیرہ ایسی خصوصیات ہیں جن کے بغیر کوئی بھی شخص ایک اچھا طالب علم نہیں بن سکتا ہے۔

Revising worksheet

3- نظر ثانی: Revising

- جب بھی کچھ لکھیں تو اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس پر نظر ثانی ضرور کرلیں اور اسے معمول بنالیا لیا جائے تو بہتر ہو گا۔ لکھنے میں 1 گھنٹہ لگا ہے تو نظر ثانی میں کم سے کم 3 گھنٹہ لگانا چاہیے اس سے نظر ثانی کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔
- نظر ثانی اور پروف ریڈنگ کا فرق ہمیں معلوم ہونا چاہیے۔ پروف ریڈینگ میں عام طور سے املے، قواعد اور رموزواوقاف کی اصلاح کی جاتی ہے اور اس میں جملو کی سطح پر درستگی شامل ہوتی ہے جبکہ نظر ثانی میں مضمون کے تمام پہلو بشمول اس کی ساخت، تنظیم، حمایت اور خیالات کے فروغ وغیرہ میں بہتری کی جاتی ہے۔ کبھی کبھی نظر ثانی میں بڑی تبدیلی بھی ہوتی ہے جیسے پورے پیراگراف کا حذف کرنا اور نیا پیراگراف لکھنا وغیرہ نظر ثانی کو دوبارہ لکھنا(rewrite)اکہنا بے جانہ ہو گا۔
- اپنی تحریر نظر ثانی کرتے وقت زیادہ سے زیادہ وقت دینا چاہیے۔ جہاں لکھنے کے تمام عمل اہمیت کے حامل ہیں وہیں نظر ثانی خاص اہم کردار ادا کرتا ہے۔ علامہ اقبال اور غالب کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان لوگوں نے کئی کئی بار اپنے اشعار کو لکھا۔ علاوہ ازیں آج بھی جتنے بڑے رائٹرس ہیں سب لوگ کئی کئی بار لکھتے ہیں۔
- نظر ثانی کا آغاز بڑی چیزوں سے کرتے ہوئے چھوٹی چیزوں کی طرف بڑھنا چاہیے۔ سب سے پہلے پورے مقالے، یا اہم نقطہ یا پیپر کی نوعیت پر غور کرنا چاہیے پھر اس کی تنظیم، سپورٹ اور خیالات کے فروغ پر دھیان دینا چاہیے۔

- کسی بھی جملے کو حذف کرنا گراں گذرتا ہے لیکن اگر اس کو حذف کرنے کی ضرورت ہو تو اسے حذف کرنے میں ذرا بھی تاخیر نہ کریں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہمارے پاس ایک بہت جاندار جملہ ہے مگر وہ جملہ ہمارے مضمون میں مناسب طریقے سے ڈھل نہیں پارہے تو اس سے ہمیں چھٹکارا حاصل کر لینا چاہیے۔
- ہمیں اپنی تحریر پر فیڈبیک بھی حاصل کرنا چاہیے جس سے ہمیں نظر ثانی میں مدد ملتی ہے۔ اگر کسی دوسرے طالب علم نے ہمارے ڈراف پر کچھ تنقید کی ہے تو اس تنقید کو محتاط طریقے سے پڑھنا چاہیے اور مشورے کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ تمام مشورے ہمارے لیے معاون و مددگار اور سود مند ثابت ہوں، مگر اس میں کچھ نکات ہمارے پیپر کی نوعیت کی نشاندہی میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں، جس سے کچھ اضافی کام کیا جاسکتا ہے۔
- نظر ثانی میں وسائل کی مدد ضرور لینی چاہیے۔ ان وسائل میں نظر ثانی کے لیے چیک لسٹ، تنظیم، چیک لسٹ برائے خیالات کی حمایت اور فروغ۔ اور اسلوب اور میکانکس کے لیے چیک لسٹ وغیرہ ہوں۔ ان کے علاوہ اور بھی جتنے وسائل ہمارے پاس ہوں ان کا استعمال کرنا چاہیے نیز نئے وسائل کی تلاش بھی کرنی چاہیے۔

نظر ثانی

اچھا طالب علم

"دنیا کے تمام شعبہ جات میں کامیاب ترین بننے کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ وقت کے پابند ہوں، اسی طرح سے تعلیم و تعلم کے میدان میں اساتذہ کے ساتھ ساتھ طلبا کا بھی وقت کا پابند ہونا ان کے کامیابی کی دلیل ہے، کیون کہ نظم وضبط ہی ہمیں کام کو اچھے طریقے سے وقت پر مکمل کرنے کے لیے متحرک کرتا ہے۔ اکثر طلبا اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ وہ اساتذہ اور طلبا میں مقبول نہیں ہیں اور لوگ انہیں نظر انداز کرتے ہیں بعد میں پتہ چلتا ہے کہ صاف صفائی سے نہ

رہنے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں اسی لیے طلبا کو چاہیے کہ وہ نفاست پسند ہوں اور کہتے ہیں کہ نفاست سے دماغ بھی تیز ہوتا ہے۔ ساتھ ہی لوگ بھی نفیس لوگوں سے قدرتی طور سے محبت کرتے ہیں۔

سننے کی مہارت تامہ مفقود ہنونے کی صورت میں ہم ایک طالب علم نہیں بن سکتے ہیں اگرچہ آج کا وقت مشاہدہ کا ہے لیکن اس کے باجود بھی کوئی شخص سننے کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ آپ ایک اچھے سامع ہوں، ساتھ ہی خوش گفتار، بھی ہوں اور تمام چیزوں کا باریک بنینی سے مشاہدہ کرنے کے عادی ہوں جب اسی کے ذریعہ سے ہمارے اندر تنقدی سوچ پروان چڑھتی ہے۔ نیز ایک اچھے طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا پرایا چھوٹا بڑا سب کی عزت کرے ایسا کرنے سے تمام لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے جس سے کہ طالب علم کے اندر خود اعتمادی بڑھے گی۔

اکثر یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ لوگ مسائل میں گھرے ہوتے ہیں اس کے پیچھے ان کی ہٹ دھرمی بھ ہوتی ہے اس لیے ایک اچھے طالب علم کے لیے یہ ضروری ہو کہ اس کے اندر سیکھنے کے جذبے کے ساتھ ساتھ لچیلا پن بھی کیوں کہ غرور اور تکبر سے آدمی صرف ٹوٹتا ہے مگر لچک سے آدمی کو ٹوٹنے نہیں دیتی ہے اور کبھی بھی یہ مت سوچیے کہ یہ کام صرف میں ہی کر سکتا ہوں اور جب تک طلبا کے اندر مثبت سوچ نہیں ہو گی وہ کلی طور سے لچکدار نہیں ہو سکے گا اس لیے اس کے اندر مثبت فکر کا ہونا لازمی ہے،۔ کہا جاتے کہ پڑھائی بھی عشق کی طرح ایک مجنونانہ کام ہے اگر آپ کے انندر کھچ درجہ ہی جنون ہے تو آپ ایک کامیاب طالب علم بننے سے کوئی روک نہیں سکت اہے۔

سوال ہی دنیا کے اندر بڑی بڑی ایجادات کا ضامن ہوا ہے اس لیے ایک طالب علم کے اندر اگر سوال کرنے کی صلاحیت نہیں ہے تو وہ اپنے اشکال کو دور نہیں کر سکے گا اور نتیجا اس کا اکتساب کامل نہن ہو گا اور کسی بھی چیز کی تصویر اس سامنے واضح نہیں ہو گی اس لیے ضروری ہے کہ ایک طالب علم کے اند سولات پوچھنے کی صلاحیت ہو جس سے کہ وہ اپنے

اشکالات دور کر سکے۔ ایک اچھے طالب علم کے لے یہ بھی لازمی ہے کہ وہ سماج کے بارے میں فکر مند رہے اور ہمیشہ اس کی بہتری کی راہ میں سر گرداں رہے۔ چونکہ اگر طالب علم ہی سماج کے لے فکر مند نہیں رہیں تو سماج کا کیا ہو گا

درج بالات تمام نکات کے علاوہ واور بھی کئی ایسی چیزیں جیسے محنت، ایمانداری، وفا شعاری، سچ بولنے کی عادت، تخلیقی سوچ کا حامل وغیرہ ایسی خصوصیات ہیں جن کے بغیر کوئی بھی شخص ایک اچھا طالب علم نہیں بن سکتا ہے۔

Proofreading worksheet

4- پروف ریڈنگ: Proofreading

- پروف ریڈنگ سے کبھی بھی کترانا نہیں چاہیے۔عام طور سے ایک اچھا مقالہ، مضمون وغیرہ لکھنے میں بہت وقت لگتاہے اور ہم میں سے کوئی بھی یہ نہیں چاہے گا کہ فاش غلطیوں کی بناپر ہمارا مضمون خراب ہو جو کہ بے توجہی سے پروف ریڈنگ کی وجہ سے ہوئیں۔
- جب آپ پروف ریڈینگ کرتے ہیں تو بلند آواز میں پیپر کو پڑھنے کی کوشش کریے۔اگر کسی بھی جگہ لفظ کی ادائیگی میں رکاوٹ محسوس ہو یا کوئی لفظ روانی کے ساتھ ادا نہ ہو تو اس بات کی قوی امید ہے کہ آپ کا قاری بھی اس جگہ رکاوٹ محسوس کرے گا۔اس لیے بہتر ہو گا کہ اس جملے کو نئے الفاظ کے قالب میں ڈھال دیں۔
- کچھ لوگ ہمارا پیپر پڑھیں اور ہمیں قواعد اور رموزو اوقاف، الفاظ کی تبدیلی وغیرہ کے لیے مشورے دیں۔ لیکن یہ ہمارے اوپر ہے کہ ان مشوروں پر عمل کرنا ہے یا نہیں۔
- اگر آپ کی تحریر پر بہت زیادہ بازر سارئی حاصل ہوئی ہوں تو یہ جاننے کی کوشش کریے کہ کس قسم کی غلطیاں آپ کے لیے مسئلہ بن رہی ہیں۔پروف ریڈ کرتے وقت ان غلطیوں کی نشاندہی کرکے انہیں ختم کرنے کی کوشش کریے۔

"دنیا کے تمام شعبہ جات میں کامیاب ترین بننے کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ وقت کے پابند ہوں، اسی طرح سے تعلیم و تعلم کے میدان میں اساتذہ کے ساتھ ساتھ طلبا کا بھی وقت کا پابند ہونا ان کی کامیابی کی دلیل ہے، کیوں کہ نظم وضبط ہی ہمیں کام کو اچھے طریقے سے وقت پر مکمل کرنے کے لیے متحرک کرتا ہے۔اکثر طلبا اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ وہ اساتذہ اور طلبا میں مقبول نہیں ہیں اور لوگ انہیں نظر انداز کرتے ہیں۔بعد میں پتہ چلتا ہے کہ صاف صفائی سے نہ رہنے کی وجہ سے لوگ ان کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے ہیں، اس لیے طلبا کو چاہیے

کہ وہ نفاست پسند ہوں، اور کہتے ہیں کہ نفاست سے دماغ بھی تیز ہوتا ہے۔ ساتھ ہی لوگ بھی نفیس لوگوں سے قدرتی طور سے محبت کرتے ہیں۔

سننے کی مہارت تامہ مفقود ہونے کی صورت میں ہم ایک اچھے طالب علم نہیں بن سکتے ہیں اگر چہ آج کا وقت مشاہدہ کا ہے لیکن اس کے باجود بھی کوئی شخص سننے کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آپ ایک اچھے سامع ہوں، ساتھ ہی خوش گفتار، بھی ہوں اور تمام چیزوں کا باریک بینی سے مشاہدہ کرنے کے عادی بھی ہوں۔ اسی کے ذریعہ سے ہمارے اندر تنقدی سوچ پروان چڑھتی ہے۔ نیز ایک اچھے طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا پرایا چھوٹا بڑا سب کی عزت کرے ایسا کرنے سے تمام لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے، جس سے کہ طالب علم کے اندر خود اعتمادی بڑھے گی۔

اکثر یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ لوگ مسائل میں گھرے ہوتے ہیں اس کے پیچھے ان کی ہٹ دھرمی بھی ہوتی ہے اس لیے ایک اچھے طالب علم کے لیے یہ ضروری ہو کہ اس کے اندر سیکھنے کے جذبے کے ساتھ ساتھ لچیلا پن بھی کیوں کہ غرور اور تکبر سے آدمی صرف ٹوٹتا ہے مگر لچک آدمی کو ٹوٹنے نہیں دیتی ہے اور کبھی بھی یہ مت سوچیے کہ یہ کام صرف میں ہی کر سکتا ہوں اور جب تک طلبا کے اندر مثبت سوچ نہیں ہو گی وہ کلی طور سے لچکدار نہیں ہو سکے گا اس لیے اس کے اندر مثبت فکر کا ہونا لازمی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پڑھائی بھی عشق کی طرح ایک مجنونانہ کام ہے اگر آپ کے اندر کچھ درجہ ہی جنون ہے تو آپ ایک کامیاب طالب علم بننے سے کوئی روک نہیں سکتا ہے۔

سوال ہی دنیا کے اندر بڑی بڑی ایجادات کا ضامن ہوا ہے اس لیے ایک طالب علم کے اندر اگر سوال کرنے کی صلاحیت نہیں ہے تو وہ اپنے اشکال کو دور نہیں کر سکے گا نتیجا اس کا اکتساب کامل نہیں ہو گا اور کسی بھی چیز کی تصویر اس سامنے واضح نہیں ہو گی اس لیے ضروری ہے کہ ایک طالب علم کے اند سولات پوچھنے کی صلاحیت ہو جس سے کہ وہ اپنے اشکالات دور کر سکے۔ ایک اچھے طالب علم کے لے یہ بھی لازمی ہے کہ وہ سماج کے بارے میں فکر مند رہے اور ہمیشہ اس کی بہتری کی راہ میں سر گرداں رہے۔ چونکہ اگر طالب علم ہی سماج کے لے فکر مند نہں رہیں تو سماج کا کیا ہو گا۔

درج بالات تمام نکات کے علاوہ واور بھی کئی ایسی چیزیں جیسے محنت، ایمانداری، وفا شعاری، سچ بولنے کی عادت، تخلیقی سوچ کا حامل وغیرہ ایسی خصوصیات ہیں جن کے بغیر کوئی بھی شخص ایک اچھا طالب علم نہیں بن سکتا ہے۔

Final Draft worksheet

5- حتمی مسودہ: Final Draft

- رائٹنگ پروسیس کو عمل میں لاتے ہوئے اپنے کام کو پری رائٹنگ، مسودہ سازی، نظر ثانی اور اخیر میں پروف ریڈنگ کے بعد ہمارا مضمون شائع ہو کر عوام کے بیچ میں جانے کے لیے تیار ہے۔
- تمام کام مکمل کر لینے کے بعد ہم اپنے مضمون کو شائع (Publish) ہونے کے لیے بھیج دیتے ہیں۔
-

ڈراف کا خاکہ

اچھا طالب علم

"دنیا کے تمام شعبہ جات میں کامیاب ترین بننے کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ وقت کے پابند ہوں، اسی طرح سے تعلیم و تعلم کے میدان میں اساتذہ کے ساتھ ساتھ طلبا کا بھی وقت کا پابند ہونا ان کی کامیابی کی دلیل ہے، کیوں کہ نظم و ضبط ہی ہمیں کام کو اچھے طریقے سے وقت پر مکمل کرنے کے لیے متحرک کرتا ہے۔ اکثر طلبا اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ وہ اساتذہ اور طلبا میں مقبول نہیں ہیں اور لوگ انہیں نظر انداز کرتے ہیں۔ بعد میں پتہ چلتا ہے کہ صاف صفائی سے نہ رہنے کی وجہ سے لوگ ان کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے ہیں، اس لیے طلبا کو چاہیے کہ وہ نفاست پسند ہوں، اور کہتے ہیں کہ نفاست سے دماغ بھی تیز ہوتا ہے۔ ساتھ ہی لوگ بھی نفیس لوگوں سے قدرتی طور سے محبت کرتے ہیں۔

سننے کی مہارت تامہ مفقود ہونے کی صورت میں ہم ایک اچھے طالب علم نہیں بن سکتے ہیں اگرچہ آج کا وقت مشاہدہ کا ہے لیکن اس کے باجود بھی کوئی شخص سننے کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آپ ایک اچھے سامع ہوں، ساتھ ہی خوش گفتار، بھی ہوں اور تمام چیزوں کا باریک بینی سے مشاہدہ کرنے کے عادی بھی ہوں۔ اسی کے ذریعہ سے ہمارے اندر تنقدی

سوچ پروان چڑھتی ہے۔ نیز ایک اچھے طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا پرایا چھوٹا بڑا سب کی عزت کرے ایسا کرنے سے تمام لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے، جس سے کہ طالب علم کے اندر خود اعتمادی بڑھے گی۔

اکثر یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ لوگ مسائل میں گھرے ہوتے ہیں اس کے پیچھے ان کی ہٹ دھرمی بھی ہوتی ہے اس لیے ایک اچھے طالب علم کے لیے یہ ضروری ہو کہ اس کے اندر سیکھنے کے جذبے کے ساتھ ساتھ لچیلا پن بھی کیوں کہ غرور اور تکبر سے آدمی صرف ٹوٹتا ہے مگر لچک آدمی کو ٹوٹنے نہیں دیتی ہے اور کبھی بھی یہ مت سوچیے کہ یہ کام صرف میں ہی کر سکتا ہوں اور جب تک طلبا کے اندر مثبت سوچ نہیں ہو گی وہ کلی طور سے لچکدار نہیں ہو سکے گا اس لیے اس کے اندر مثبت فکر کا ہونا لازمی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پڑھائی بھی عشق کی طرح ایک مجنونانہ کام ہے اگر آپ کے اندر کچھ درجہ ہی جنون ہے تو آپ ایک کامیاب طالب علم بننے سے کوئی روک نہیں سکتا ہے۔

سوال ہی دنیا کے اندر بڑی بڑی ایجادات کا ضامن ہوا ہے اس لیے ایک طالب علم کے اندر اگر سوال کرنے کی صلاحیت نہیں ہے تو وہ اپنے اشکال کو دور نہیں کر سکے گا نتیجا اس کا اکتساب کامل نہیں ہو گا اور کسی بھی چیز کی تصویر اس سامنے واضح نہیں ہو گی اس لیے ضروری ہے کہ ایک طالب علم کے اند سولات پوچھنے کی صلاحیت ہو جس سے کہ وہ اپنے اشکالات دور کر سکے۔ ایک اچھے طالب علم کے لے یہ بھی لازمی ہے کہ وہ سماج کے بارے میں فکر مند رہے اور ہمیشہ اس کی بہتری کی راہ میں سر گرداں رہے۔ چونکہ اگر طالب علم ہی سماج کے لے فکر مند نہں رہیں تو سماج کا کیا ہو گا۔

درج بالات تمام نکات کے علاوہ واور بھی کئی ایسی چیزیں جیسے محنت، ایمانداری، وفاشعاری، سچ بولنے کی عادت، تخلیقی سوچ کا حامل وغیرہ ایسی خصوصیات ہیں جن کے بغیر کوئی بھی شخص ایک اچھا طالب علم نہیں بن سکتا ہے۔

فائنل پرنٹ

ساتھی کی شیٹ کی ایڈٹ کا طریقہ

ایڈیٹنگ

"بہت دنوں کا جکر ہے جب ہر جگہ لوگ نیک بستے تھے"

مان لیجیے یہ اوپر والی لائن کسی نے لکھی اور آپ ایڈٹ کر رہے ہیں تو ایڈیٹنگ لسٹ کے پوائنٹ کے مطابق اس

طرح ایڈیٹنگ کریں گے

"بہت دنوں کا جکر ہے جب ہر جگہ لوگ نیک بستے تھے"

ذکر ≠ نیک لوگ

اس طرح سے اوپر املے کی غلطی کو پہلے آپ نے دائرے میں کیا پھر اس کو درست کر کے لکھا۔

اس طرح جب تمام املے کی غلطیوں کی اصلاح کر لیں تو اب آپ ایڈیٹنگ لسٹ کے پہلے والے باکس میں صحیح کا

نشان √ لگا دیں۔

اسی طرح دوسرے میں گرامر کی غلطی کی پہلے نشاندہی کی پھر اس کے بعد صحیح کیا ہے وہ لکھا۔

اب اس کے بعد والے اس سے متعلقہ ایڈیٹنگ باکس میں صحیح کا نشان √ لگا دیں

☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (∅) میں اور ☐ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔

اُس کا مُنھ چوما اور کہا: ”میرا قُصور معاف کر۔“

کسی نے اس اطرح لکھ دیا اُس کا مُنھ چوما اور کہا: میرا قُصور معاف کر“

≡ "≡

اس طرح اوپر ایک جگر واوین (انورٹیڈ کاما) چھوٹا اور اخیر میں ختمہ یا وقفے تام چھوٹ گیا۔

اگر کہیں رموز واو قاف کی غلطی پائیں تو یہ نشان (≡) وہاں لگا دیں پھر اسے درست کریں اور جب سب رموز واو قاف

کی غلطیاں درست ہو جائیں تو اس سے متعلقہ ایڈیٹنگ چیک لسٹ میں صحیح کا نشان √ لگا دیں۔

□ رموز واو قاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≡) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔

1. آپ نے عنوان کے حساب سے۔ (√) □50٪ , □70٪ , □90٪ فیصد تک معلومات فراہم کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔
2. آپ نے معلومات کو (√) □50٪ , □70٪ , □90٪ فیصد منظم (organized) اور ترتیب وار (systematic) رکھا ہے۔
3. آپ کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات (√) □50٪ , □70٪ , □90٪ فیصد صحیح ہیں۔
4. آپ کے ذریعہ دی گئیں معلومات (√) □50٪ , □70٪ , □90٪ فیصد واضح ہیں۔

➢ اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جا سکتی ہے؛

اسی طرح آگے اس طرح ایڈیٹ کریں۔ جیسے آپ کو جمعہ کو یہ موضوع دیا گیا تھا کہ اس تصویر کو دیکھ کر پانے خیالات کا اظہار کریں تو جب آپ اپنے دوست کی شیٹ ایڈیٹ کریں تو اس طرح سے کریں۔

1۔ پہلے والے پوائنٹ کا مطلب ہے آپ اپنے دوست کو بتا رہے ہوتے ہیں کہ آپ نے اس تصویر یا اس عنوان کے حساب سے 50 فیصد یا جتنا بھی آپ کو لگے کی آپ کے دوست نے کتنے فیصد معلومات دی ہے تو 50 / 70 یا 90 فیصد میں سے کسی ایک پر ٹک مارک کر دیں۔

2۔ پوائنٹ کا مطلب ہے کہ آپ اپنے دوست کو بتا رہے ہوتے ہیں کہ آپ کے پیرا گراف کی ترتیب اور سسٹم اتنے فیصد تک ہے یعنی آپ کا پیرا گراف کی تنظیم اور ترتیب اتنے فیصد تک اچھی ہے۔

پیرا گراف کی ترتیب کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کے دوست نے جو بات لکھی ہے وہ ایک سسٹم سے لکھی ہے جیسے پہلے تعارف پھر مرکزی خیال پھر اختتامیہ ، جیسے ہم کسی سے ملتے ہیں تو پہلے سلام پھر حال چال اور پھر مطلب / مدعے کی بات کر کے اس کا خلاصہ بتا کر سلام کے بعد اپنی بات ختم کرتے ہیں تو اسے کہتے ہیں ترتیب اور تنظیم اگر آپ اپنے دوست کے پیرا گراف میں دیکھیں گے کہ کتنے فیصد اس کی ترتیب اور تنظیم درست ہے اور اس پر ٹک مارک کریں گے۔

3- پوائنٹ کا مطلب ہے آپ دیکھیں گے کہ آپ کے دوست نے ایسے ہی ڈیلنگ تو نہیں دے دیا اور سب غلط معلومات دیدی اب جتنی فیصد معلومات آپ کو صحیح لگے اس پر ٹک مارک کریں۔

4- کا مطلب ہے آپ کے دوست نے جو لکھا ہے اور آپ کو سمجھ کتنے فیصد آرہا ہے اس پر ٹک مارک کر دیں کیوں کہ بہت سے لوگ بہت زیادہ لکھ دیتے ہیں مگر پڑھنے والے کو بات سمجھ میں کم ہی آتی ہے یا پوری بات سمجھ میں نہیں آتی ہے اس لیے جتنے فیصد آپ سمجھ میں آئے اس پر ٹک مارک کریں۔

تحریری صلاحیت کی جانچ

پری ٹیسٹ

Writing Competency Test

Pre Test

سوالنامہ برائے پی ایچ ڈی ایجوکیشن

Questionnaire for Ph.D. in Education

اردو زبان میں تحریری صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر

Impact of Process Approach on Writing Competency in Urdu Language

عزیز ساتھیو!

یہ سوالنامہ میرے پی ایچ ڈی مقالہ بعنوان "اردو زبان میں تحریر کی صلاحیت پر عملِ رِسائی کا اثر" سے متعلق ہے، اس ضمن میں آپ کا تعاون درکار ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ تمام سوالات کو توجہ کے ساتھ پڑھ کر ان کا جواب دیئے گئے متبادل (Options) میں سے اپنی مرضی یا پسند کے مطابق کسی ایک پر صحیح (√) کا نشان لگا کر دیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کی جانب سے پیش کردہ تمام جوابات کو صرف تحقیقی امور کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

آپ کے اس حسن تعاون کے مشکور۔

ریسرچ اسکالر

جرار احمد

شعبۂ تعلیم و تربیت، مانو

jarrarurb.rs@manuu.edu.in

ریسرچ ڈائریکٹر

ڈاکٹر وناجہ ایم

اسوسی ئیٹ پروفیسر

شعبۂ تعلیم و تربیت، مانو

I. نجی معلومات (Personal information)

II. 1-اپنا نام تحریر کریں (اردو میں)۔ ✍	Write your Name in English:

2-اپنا رول نمبر لکھیں۔								3-اپنا انرولمینٹ نمبر تحریر کریں۔							4-آپ ہیں (صحیح √ کا نشان لگائیں)	
		D	E	B	B	9	1					8	1	A	لڑکی		لڑکا

صحیح √ کا نشان لگائیں (Please tick √ mark)

5- ثانوی سطح پر آپ کے اسکول کا ذریعۂ تعلیم۔	اردو ☐	ہندی ☐	انگریزی ☐
6- ثانوی سطح پر آپ کی اسٹریم آف اسٹڈی۔	سائنس ☐	آرٹس / ہیومانیٹیز ☐	کامرس ☐

III. لکھنے کے تئیں رویہ (Attitude towards writing)

نمبر شمار	تمام سوالات کو توجہ کے ساتھ پڑھ کر ان کا جواب دیئے گئے متبادل (Options) میں سے اپنی مرضی یا پسند کے مطابق کسی ایک پر صحیح (√) کا نشان لگا کر دیں۔	متفق	معلوم نہیں	غیر متفق
1	لکھنا بور نگ / اکتا دینے والا کام ہے۔ Writing is boring			
2	لڑکوں سے زیادہ لڑکیاں لکھنے میں لطف لیتی ہیں۔ Girls enjoy writing more than boys do			
3	میں جو لکھتا ہوں اسے پسند کرتا ہوں۔ I like what I write			
4	اچھا لکھنے والا طالب علم اچھا نہ لکھنے والے کی بہ نسبت زیادہ نمبر پاتا ہے A pupil who writes well gets better marks than someone who doesn't			
5	میرے لیے یہ فیصلہ کرنا دشوار ہوتا ہے کہ مجھے کیا لکھنا ہے۔ I have trouble deciding what to write			
6	جب مجھے اپنی پسند کے موضوع کے انتخاب کی آزادی ہوتی ہے تو مجھے لکھنے میں اور زیادہ مزہ آتا ہے۔ Writing is more fun when I can choose a topic			
7	لکھنے میں مجھے مزہ آتا ہے / لکھنا میرے لیے تفریح جیسا ہے۔ Writing is fun			
8	مجھے لکھنا پسند ہے۔ I like writing			
9	میں اپنے پیشہ میں لکھنے کا استعمال کرنے میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ I am interested in using writing in my profession			
10	میں اپنی تحریری مہارتوں کو ترقی دینے (ڈیولپ کرنے) میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ I am interested in developing my writing skills.			

نمبر شمار	تمام سوالات کو توجہ کے ساتھ پڑھ کر ان کا جواب دیئے گئے متبادل (Options) میں سے اپنی مرضی یا پسند کے مطابق کسی ایک پر صحیح (√) کا نشان لگا کر دیں۔	متفق	معلوم نہیں	غیر متفق
11	میں لکھنے میں دلچسپی لیتا / لیتی ہوں۔ I am interested in writing			
12	میں اپنی روزمرہ کی زندگی میں لکھنے کا استعمال کرتا / کرتی ہوں۔ I use writing in my everyday life			
13	اپنے خیالات کے فروغ میں لکھنا میرے لیے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ Writing helps me develop my thoughts			
14	اپنے جذبات کا اظہار کرنے کے لیے لکھنا میرے لیے بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ Writing is important for me to express my feelings			
15	میں بغیر کسی مشکل کے لکھنے کے قابل ہوں۔ I am able to write without difficulty			
16	جب میں لکھتا ہوں تو میرے خیالات سلاست اور روانی کے ساتھ قلمبند ہوتے چلے جاتے ہیں۔ My Ideas flow smoothly, when I wright			
17	نئے سرے سے لکھنا میرے لیے آسان ہے۔ It is easy for me to start a new piece of writing			
18	لکھتے وقت اپنے خیالات کو منظم کرنا میرے لیے آسان ہوتا ہے۔ It is easy to organise my ideas when I am writing			
19	لکھنا میرے لیے مشکل / محنت کا کام نہیں ہے۔ writing is effortless for me			
20	مجھ سے تحریری غلطیاں کم سرزد ہوتی ہیں۔ I make few writing mistakes			

IV. تحریر کے تئیں خدشہ (Writing apprehension)

نمبر شمار	تمام سوالات کو توجہ کے ساتھ پڑھ کر ان کا جواب دیئے گئے متبادل (Options) میں سے اپنی مرضی یا پسند کے مطابق کسی ایک پر صحیح (√) کا نشان لگا کر دیں۔	متفق	معلوم نہیں	غیر متفق
1	میں لکھنے سے بچتا / کتراتا ہوں۔ I avoid writing			
2	میں اپنی تحریر کی جانچ سے نہیں ڈرتا۔ I have no fear of my writings being evaluated			
3	میں اپنے خیالات کو قلمبند کرنے کے لیے موقعے کی تلاش میں رہتا ہوں۔ I look forward to writing down my ideas			
4	میں ڈر جاتا ہوں جب مجھے پتہ چلتا ہے کہ میرا مضمون evaluate کیا جائے گا۔ I am afraid of writing essays when I know they will be evaluated			
5	جب میں لکھنا شروع کرتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ میرا ذہن بالکل خالی ہو جاتا ہے۔ My mind seems to go blank when I start to work on my essay			
6	تحریر کے ذریعہ خیالات کا اظہار وقت کا زیاں ہے Expressing ideas through writing seems to be a waste of time			
7	اپنی تحریر کو میگزین میں بھیج کر میں لطف اندوز ہوتا ہوں۔ I would enjoy submitting my writing to magazines			
8	میں اپنے خیالات کو تحریر / قلمبند کرنا پسند کرتا ہوں۔ I like to write down my ideas			
9	تحریری شکل میں واضح طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی اپنی قابلیت پر میں پر اعتماد ہوں۔ I feel confident in my ability to express my ideas clearly in writing			

نمبر شمار	تمام سوالات کو توجہ کے ساتھ پڑھ کر ان کا جواب دیئے گئے متبادل (Options) میں سے اپنی مرضی یا پسند کے مطابق کسی ایک پر صحیح (√) کا نشان لگا کر دیں۔	متفق	معلوم نہیں	غیر متفق
10	میں یہ پسند کرتا ہوں کہ جو کچھ میں نے لکھا ہے اسے میرے دوست پڑھیں۔ I like to have my friends read what I have written			
11	لکھنے کے تعلق سے میں نروس رہتا ہوں۔ I am nervous about writing			
12	مجھے لگتا / محسوس ہوتا ہے کہ میری تحریر سے لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ People seem to enjoy what I write			
13	میں لکھنے میں لطف لیتا ہوں۔ I enjoy writing			
14	میں کبھی بھی اپنے خیالات کو واضح طور سے لکھنے کے قابل نہیں ہو سکتا۔ I never seem to be able to write down my ideas clearly			
15	میں اپنے خیالات کو تحریری شکل میں دیکھنا پسند کرتا ہوں۔ I like seeing my thoughts on paper			
16	اپنی تحریر کے تعلق سے دوسروں سے گفتگو کرنا مزیدار ہوتا ہے۔ Discussion my writing with others is enjoyable			
17	جب مجھے کچھ لکھنا ہوتا ہے تو مجھے پتہ ہوتا ہے کہ میں کچھ خراب / گڑبڑ کرنے والا ہوں۔ when I have to write, I know I am going to do poorly			
18	اچھا لکھنا میرے لیے آسان ہے۔ It is easy for me to write well			
19	مجھے نہیں لگتا کہ میں اتنا اچھا لکھتا ہوں جتنا کہ دوسرے لوگ لکھتے ہیں۔ I don't think I write as well as most other people			
20	میں لکھنے میں اچھا نہیں ہوں۔ I am not good at writing			

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

عزیز طلبہ و طالبات۔۔

نیچے دیے گئے الفاظ کی مدد سے یا ادھورے جملوں کو پورا کرتے ہوئے اس کہانی، تحریر کو مکمل کریں۔ کل وقت ایک گھنٹہ

1) ایک پیغام انسانیت کے نام---

----

2)اگر میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتا تو۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

3)۔۔۔نیچے دی گئی تصویر کو دیکھ کر اس منظر کو کہانی کی شکل دیں۔

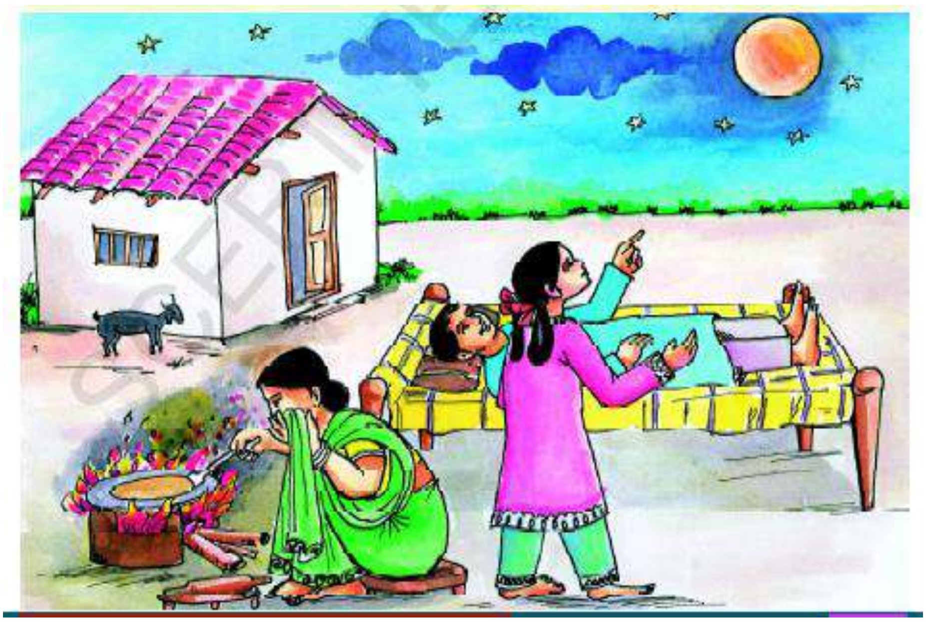

۔۔۔

4)۔ تعلیم، صفائی مہم اور ماحولیات پر نعرے تحریر کریں۔

الف(تعلیم):۔۔۔۔۔۔

ب(صفائی مہم):۔۔۔۔۔

ج(ماحولیات):۔۔۔۔۔

5)۔ درج ذیل تمام الفاظ کو نظر میں رکھتے ہوئے نصف صفحہ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔

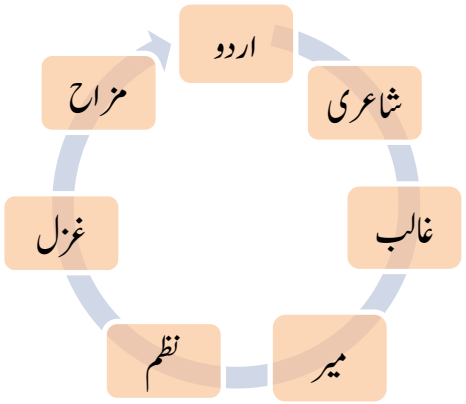

تحریری پیکیج

(تجرباتی گروپ)

#	سرگرمی کا نام	#	سرگرمی کا نام
1	پیراگراف ایڈیٹنگ (Paragraph Editing)	8	محرم (Moharram)
2	تصویر کی کہانی اپنی زبانی (Picture Composition)	9	معادلت اور مساوات (Equity and Equality)
3	حیدرآباد شہر پر ایک بروشر (A brochure on Hyderabad City)	10	مثالی استاد (Ideal Teacher)
4	شہری اور دیہی زندگی (City and Village Life)	11	کہانی کا خاکہ (Story Map)
5	اللہ کے نام خط (Letter to Allah)	12	انسانی زندگی پر مضمون (Essay on Human Life)
6	تصویر کا تجزیہ (Picture Analysis)	13	میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ (The Most Memorable Moment in My Life)
7	ریسائکلنگ (Recycling)		

Writing Package

(Experimental Group)

WA.1 Paragraph Editing

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

ایڈٹ کریں اور دوبارہ لکھیں

بہت دنوں کا جکر ہے جب ہر جگہ لوگ نیک بستے تھے اور دَغا پھریب بہت تھا ہی کم۔ ہندو مشلمان ایک دوسرے کا خیال رکھتے تھے۔ کوئی کسی پر جیادتی نہیں کرتا تھا اور جو جس کا ہق ہوتا تھا، مِل جایا کرتا تھا اُسے۔ اُن دنوں ایک شہر تھا: آدِل آباد۔ اس عادِل آباد میں ایک دولت مند بہت دُکان دار تھا۔ دور دور کے مُلکوں سے اُس کا لین دین تھا۔ اُس کے پاس ایک گھوڑا تھا، جو اُس نے بہت دام دے کر ایکارب سے خریدا تھا۔

تاجر کا چہرہ شرم سے شُرخ ہو گیا، اُس کی سے آنسو آنکھوں نکل پڑے۔ بڑھ کر اُس نے گوڑے کی گھر دن میں ہاتھ ڈال دیا۔ اُس کا مُنھ چوما اور کہا: ”میرا قُسور معاف کر۔“ یہ کہہ کر اُس نے وپھادار ساتھ گھوڑے کو لیا اور گھر لے آیا۔ فر اُس کے لیے ہر طرح کے آرام کا اِنتظام کر دیا۔

First Draft

Editor's Name and Roll No.			

ایڈیٹنگ چیک لسٹ– Peer Editing Checklist

☐ قواعد اور جملے کی غلطیوں کی نشاندہی بھی کر دی ہے۔

☐ غیر تصحیح شدہ الفاظ کو ہم نے دائرے میں کر دیا ہے۔

☐ غیر درست شدہ جملوں کی ہم نے نشاندہی کر دی ہے۔

☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے میں کر دیا ہے۔

☐ آپ نے (√) ☐30٪ / ☐50٪ / ☐70٪ / ☐95٪ فیصد تک املا درست کر کے لکھا ہے۔

☐ آپ نے (√) ☐30٪ / ☐50٪ / ☐70٪ / ☐95٪ فیصد تک جملوں کی تصحیح کر دی ہے۔

فائنل ڈراف

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

WA.2 PICTURE COMPOSITION

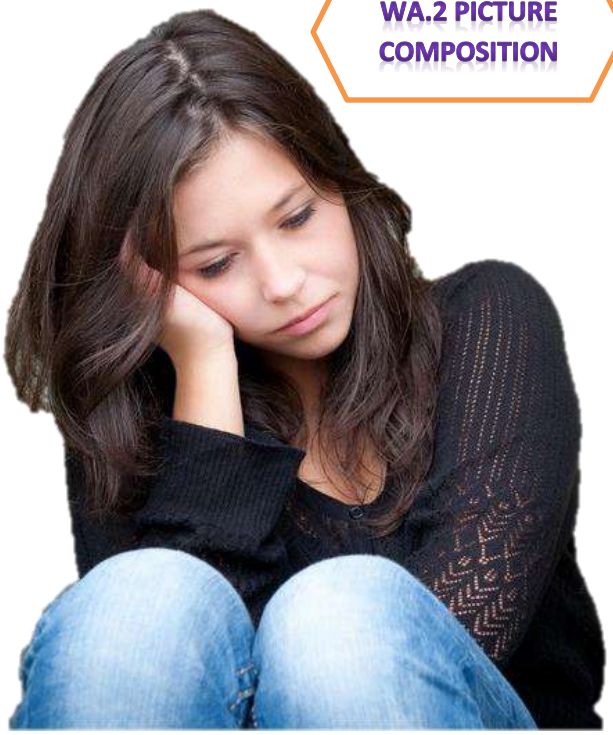

http://buzzsouthafrica.com/wp-content/uploads/sad.jpg

نیچے دی گئی تصویر کو دیکھ کر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

Pre Writing Ideas;

First Draft

Editor's Name and Roll No.			

Peer Editing Checklist (√) ایڈیٹنگ چیک لِسٹ

☐ آپ نے معلومات کو منظم اور ترتیب وار رکھا ہے جس سے کہ معنی و مفہوم واضح ہو جاتے ہیں۔

☐ آپ نے تصویر کی کہانی کو بہت ہی سلیقے سے لفظوں میں ڈھالا ہے۔ ☐ آپ کی عبارت بہت ہی رواں ہے۔

☐ غلط جملوں کی ہم نے نشاندہی کر دی ہے۔ ☐ گرامر کی غلطیوں کی ہم نے نشاندہی کر دی ہے۔

☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے میں کر دیا ہے۔ ☐ رموزواوقاف کی غلطیوں کو ہم نے درست کر دیا ہے۔

☐ آپ نے تصویر کی ترجمانی۔(√) □50% □70% , □99%فیصد تک کر دی ہے۔

☐ پیراگراف کے اخیر میں آپ نے اچھا خلاصہ پیش کیا ہے۔

➢ ہمیں اس تحریر میں جو پسند آیا وہ ہے؛ _____

➢ اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جاسکتی ہے؛ _____

_____

Final Draft

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

WA.3 A Brochure on Hyderabad City

شہر **لکھنؤ** سے متعلق دیے گئے پیراگراف کو پڑھ کر شہر **حیدرآباد** کے بارے میں لکھیں۔

لکھنؤ بھارت کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست اتر پردیش کا دار الحکومت اوراردو کا قدیم گہوارہ ہے نیز اسے مشرقی تہذیب و تمدن کی آماجگاہ بھی کہا جاتا ہے۔اس شہر میں لکھنؤ ضلع اور لکھنؤ منڈل کا انتظامی صدر دفتر موجود ہے۔ لکھنؤ شہر اپنی نزاکت، تہذیب و تمدن، کثیر الثقافتی خوبیوں، دسہری آم کے باغوں اور چکن کی کڑھائی کے کام کے لیے معروف ہے۔ سن 2006ء میں اس کی آبادی 2،541،101 اور شرح خواندگی 68.63 فیصد تھی۔ حکومت ہند کی 2001ء کی مردم شماری، سماجی اقتصادی اشاریہ اور بنیادی سہولت اشاریہ کے مطابق لکھنؤ ضلع اقلیتوں کی گنجان آبادی والا ضلع ہے۔ کانپور کے بعد یہ شہر اتر پردیش کا سب سے بڑا شہری علاقہ ہے۔ شہر کے درمیان میں دریائے گومتی بہتا ہے جو لکھنؤ کی ثقافت کا بھی ایک حصہ ہے۔

لکھنؤ اس خطے میں واقع ہے جسے ماضی میں اودھ کہا جاتا تھا۔ لکھنؤ ہمیشہ سے ایک کثیر الثقافتی شہر رہا ہے۔ یہاں کے حکمرانوں اور نوابوں نے انسانی آداب، خوبصورت باغات، شاعری، موسیقی اور دیگر فنون لطیفہ کی خوب پزیرائی کی۔ لکھنؤ نوابوں کا شہر بھی کہلاتا ہے نیز اسے مشرق کا سنہری شہر اور شیراز ہند بھی کہتے ہیں۔ آج کا لکھنؤ ایک ترقی پزیر شہر ہے جس میں اقتصادی ترقی دکھائی دیتی ہے اور یہ بھارت کے تیزی سے بڑھ رہے بالائی غیر میٹرو پندرہ شہروں میں سے ایک ہے۔ لکھنؤ ہندی اوراردو ادب کے مراکز میں سے ایک ہے۔ یہاں زیادہ تر لوگ اردو بولتے ہیں۔ یہاں کا لکھنوی انداز گفتگو مشہور زمانہ ہے۔ اس کے علاوہ یہاں ہندی اور انگریزی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔ https://ur.wikipedia.org/wiki/%D9%84%DA%A9%DA%BE%D9%86%D8%A4

حیدرآباد۔۔ تحریر سے قبل کی سرگرمی (Class Discussion, Internet Search etc.)

پہلا مسودہ

Editor's Name and Roll No.			

Peer Editing Checklist –ایڈیٹنگ چیک لسٹ

- ☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے(∅)میں اور ☐گرامر کی غلطیوں کی (≠)نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔
- ☐ رموزواوقاف(Punctuation)کی غلطیوں کی نشاندہی(≈)کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے عنوان کے حساب سے۔(√) ☐50% , ☐70% , ☐90%فیصد تک معلومات فراہم کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔
- ☐ آپ نے معلومات کو(√) ☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد منظم(organized)اور ترتیب وار(systematic)رکھا ہے۔
- ☐ آپ کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات (√) ☐50% , ☐70% , ☐90%فیصد صحیح ہیں۔
- ☐ آپ کے ذریعہ دی گئیں معلومات(√) ☐50% , ☐70% , ☐90%فیصد واضح ہیں۔

➢ کل کتنی املا کی(۔۔۔)گرامر کی(۔۔۔۔)رموزواوقاف کی(۔۔۔۔)غلطیاں ملیں؟شمار کر کے لکھیں۔

➢ اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جاسکتی ہے؛

حتمی مسودہ

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

شہری اور دیہی زندگی کے بارے میں لکھتے ہوئے دونوں کا موازنہ کیجیے نیز یہ بھی بتایئے کہ آپ کی نظر میں شہری اور دیہی زندگی میں کون بہتر ہے اور کیوں؟

ذیل میں دو تصویریں دی گئی ہیں۔ ایک میں دیہی اور دوسرے میں شہری زندگی کے منظر کو پیش کیا گیا ہے۔

https://upload.wikimedia.org/wikipedia/commons/3/38/Hyderabad_Financial_district%2CIndia.jpg

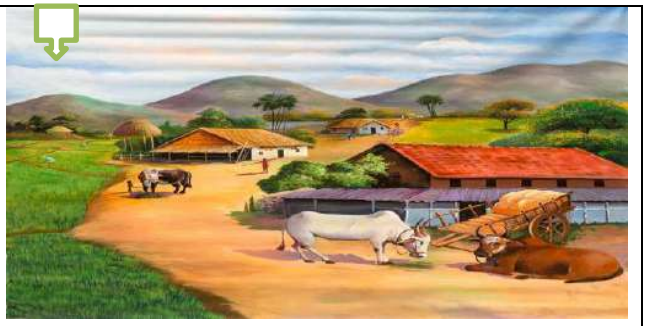

Note down Brainstorming Ideas / discussion points.

برین اسٹورمنگ: خیالات اور مباحثہ کے نکات کو نوٹ کر لیں۔

شہر

First draft /پہلا مسودہ

گاؤں

آپ کی نظر میں کونسی زندگی بہتر ہے۔۔

Editor's Name and Roll No…

Peer Editing Checklist –ایڈیٹنگ چیک لسٹ

- ☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے(∅)میں اور ☐گرامر کی غلطیوں کی(≠)نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔
- ☐ رموزواو قاف(Punctuation)کی غلطیوں کی نشاندہی(≈)کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے عنوان کے حساب سے۔(√) ☐30% ☐50% , ☐70% , ☐90%فیصد تک معلومات فراہم کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔
- ☐ آپ نے معلومات کو(√) ☐30% ,☐50% , ☐70% , ☐90%فیصد منظم(organized)اور ترتیب وار(systematic)رکھا ہے۔
- ☐ آپ نے گاؤں کی زندگی کی ترجمانی (√) ☐30% ,☐50% , ☐70% , ☐90%فیصد تک کر دی ہے۔
- ☐ آپ نے شہری زندگی کی ترجمانی (√) ☐30% ,☐50% , ☐70% , ☐90%فیصد تک کر دی ہے۔
  - کل کتنی املا کی(۔۔۔)گرامر کی(۔۔۔۔)رموزواو قاف کی(۔۔۔۔)غلطیاں ملیں؟شمار کر کے لکھیں۔
  - اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جاسکتی ہے؛

آخری مسودہ۔۔ ..Final Draft)دیہی زندگی۔۔

شہری زندگی۔

دیہی اور شہری زندگی کا موازنہ اور آپ کی رائے

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

WA.5 Letter to God

اللہ کے نام خط لکھیں۔

ماقبل تحریر سرگرمی (Prewriting activity)

پہلا مسودہ (First Draft)

Whom do you nominate to edit this? Write his / her name...

Editor's Roll No.		

Peer Editing Checklist – ایڈیٹنگ چیک لسٹ

☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (∅) میں اور ☐ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔

☐ رموز واو قاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔

☐ آپ نے خیالات کو (√) ☐30% ☐50% ☐70% , ☐90% فیصد منظم (organized) اور ترتیب وار (systematic) رکھا ہے۔

☐ آپ کے خیالات (√) ☐30% ☐50% ☐70% , ☐90% فیصد واضح ہیں۔

☐ آپ نے خط کے ☐1 ☐2 ☐3 مرحلے کو follow کیا ہے۔

- کل کتنی املا کی (___) گرامر کی (____) رموز واو قاف کی (____) غلطیاں ملیں؟ شمار کر کے لکھیں۔
- اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جا سکتی ہے؛

_____

آخری شکل دیں۔۔۔Final Draft...

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

1۔ مشق نمبر 1۔ دیے گئے الفاظ کے اردو میں معنی، مفہوم اور مترادف الفاظ لکھیے۔

Word	Urdu word	Meaning (Urdu)	Synonym (Urdu)
Scary			
Terrifyingly			
Amazingly			
Incredible			
Spooky			
Declining			
Modern			
Characteristically			
Relaxing			
Worrying			
Luxurious			
Creative			
Decaying			

2۔ مشق نمبر2۔ان دونوں تصویروں کو بغور دیکھیں اور دونوں گھروں میں کیا کیا مشابہت (Similarities)اور افتراقات (Dissimilarities) ہیں چھ چھ نقاط لکھیں۔

House

B

A

House

Write six similarities and six dissimilarities of both the picture

House A	(برین اسٹورمنگ)	House B

3۔ مشق نمبر3۔مشابہت 1

2

3

4

5

6

افتراقات 1

2

3

4

5

6

4۔ مشق نمبر 4۔ اس تصویر کو دیکھتے ہوئے بتایئے کہ کس گھر میں رہنا آپ پسند کریں گے۔ ایک گھر کو دوسرے پر ترجیح دینے کی وجہ ضرور لکھیں۔

- اوپر دیے گئے الفاظ کے ذخیرہ کو اپنی تحریر میں ضرور شامل کریں۔
- مشابہت اور افتراقات کو بھی اپنی تحریر میں شامل کریں۔
- کم سے کم نصف صفحہ میں تحریر کریں۔

پہلا مسودہ۔۔۔First draft..

Editor's Name and Roll No			

Editing Checklist –ایڈیٹنگ چیک لِسٹ

- ☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (∅) میں اور ☐ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔
- ☐ رموزواو قاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے تصویر کے حساب سے۔(√) ☐30% ☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد تک معلومات فراہم کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔
- ☐ آپ نے معلومات کو(√) ☐30% ☐50%, , ☐70% , ☐90% فیصد منظم (organized) اور ترتیب وار (systematic) رکھا ہے۔
- ☐ آپ نے دونوں تصویر کے فرق کو (√) ☐30% ☐50%, , ☐70% , ☐90% فیصد بیان کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے تصویر کے مشابہت کو (√) ☐30% ☐50%, , ☐70% , ☐90% فیصد تک بیان کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے دیے گئے الفاظ میں سے (√) ☐30% ☐50%, , ☐70% , ☐90% کو اپنی تحریر میں شامل کیا ہے۔

➢ کل کتنی املا کی (۔۔۔) گرامر کی (۔۔۔۔) رموزواو قاف کی (۔۔۔۔) غلطیاں ملیں؟ شمار کر کے لکھیں۔

➢ اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جاسکتی ہے؛

ڈرافٹ اور ایڈیٹنگ کو نظر میں رکھتے ہوئے اپنی تحریر کو آخری شکل دیں۔

WA.7 Recycling

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

Pre Writing Activity: Write the meaning of each word

ریسائیکلنگ

1.reduce: _____

2. waste: _____

3. landfill: _____

4. fumes: _____

5. toxic: _____

6. energy: _____

7. habitat: _____

8. organic: _____

9. pollution: _____

10. recycle: _____

Brainstorming

_____

_____

_____

First Draft مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیں۔

1۔ ریسائکلنگ کس طرح سے سیارے (Planet) کے لیے مددگار ثابت ہوتی ہے؟ _____

_____

_____

_____

_____

2۔ آپ کے خیال میں لوگوں کو اخبار ریسائکل کرنا چاہیے؟ کرنا چاہیے تو کیوں، نہیں تو کیوں نہیں؟ _____

_____

_____

_____

_____

3۔ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کو ریسائکل کیا جا سکتا ہے؟

4۔ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کو ریسائیکل نہیں کیا جا سکتا ہے؟

5۔ مختلف قسم کی آلودگیاں کیا ہیں؟

6۔ ریسائیکلنگ کے بغیر دنیا کیسی ہو گی۔

7۔ آپ کونسی ایسی چیز پھینک دیتے ہیں جسے ریسائیکل کیا جا سکتا ہے۔

Editor's Name and Roll No.			

Peer Editing Checklist – ایڈیٹنگ چیک لسٹ

- ☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (∅) میں اور ☐ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔
- ☐ رموزواو قاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے عنوان کے حساب سے۔(√) ☐30% ,☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد تک معلومات فراہم کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔
- ☐ آپ نے معلومات کو (√) ☐30% ☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد منظم (organized) اور ترتیب وار (systematic) رکھا ہے۔
- ☐ آپ کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات (√) ☐30% ☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد صحیح ہیں۔
- ☐ آپ کے ذریعہ دی گئیں معلومات (√) ☐30% ☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد واضح ہیں۔
- ➢ کل کتنی املا کی (۔۔۔) گرامر کی (۔۔۔۔) رموزواو قاف کی (۔۔۔۔) غلطیاں ملیں؟ شمار کر کے لکھیں۔
- ➢ اس تحریر میں ہمیں پسند آیا۔ _____
- ➢ اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جاسکتی ہے؛ _____

_____

Final Draft

1۔ ریسائیکلنگ کس طرح سے سیارے کے لیے مددگار ثابت ہوتی ہے؟ _____

_____

_____

_____

_____

_____

2۔ آپ کے خیال میں لوگوں کو اخبار ریسائیکل کرنا چاہیے؟ کرنا چاہیے تو کیوں، نہیں تو کیوں نہیں؟ _____

_____

_____

_____

_____

_____

3۔ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کو ریسائیکل کیا جا سکتا ہے؟

4۔ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کو ریسائیکل نہیں کیا جا سکتا ہے؟

5۔ مختلف قسم کی آلودگیاں کیا ہیں؟

6۔ ریسائیکلنگ کے بغیر دنیا کیسی ہو گی؟

7۔ آپ کونسی ایسی چیز پھینک دیتے ہیں جسے ریسائیکل کیا جا سکتا ہے؟

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

نیچے دی گئی تصویر کو دیکھئے اور کیا ہو رہا ہے اسے لکھیے، یوم عاشورہ (10 ویں محرم) کو کس طرح منانا چاہیے اور اس دن کی کیا اہمیت ہے؟ (کم سے کم 15 لائن میں تحریر کریں) نیز اپنی تحریر کو عنوان (Title) ضرور دیں۔

لکھنے سے پہلے کی سرگرمی

عنوان

فرسٹ ڈراف

Editor's Name and Roll No.			

Peer Editing Checklist – ایڈیٹنگ چیک لسٹ

- ☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (∅) میں اور ☐ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔
- ☐ رموزواو قاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے محرم کے حساب سے۔(√) ☐30>% ,☐50% , ☐70% , ☐<90% فیصد تک معلومات فراہم کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔
- ☐ آپ نے معلومات کو(√) ☐30>% ☐50% , ☐70% , ☐<90% فیصد منظم (organized) اور ترتیب وار (systematic) رکھا ہے۔
- ☐ آپ کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات (√) ☐30>% ☐50% , ☐70% , ☐<90% فیصد صحیح ہیں۔
- ☐ آپ کے ذریعہ دی گئیں معلومات (√) ☐30>% ☐50% , ☐70% , ☐<90% فیصد واضح ہیں۔
- ☐ آپ نے دسویں محرم کے دن کی اہمیت کو اچھے سے اجاگر کیا ہے۔
- ☐ آپ کی تحریر کا عنوان بہت اچھا ہے۔
- ➢ کل کتنی املا کی (۔۔۔) گرامر کی (۔۔۔۔) رموزواو قاف کی (۔۔۔۔) غلطیاں ملیں؟ شمار کر کے لکھیں۔
- ➢ اس تحریر میں ہمیں پسند آیا۔ _____
- ➢ اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جاسکتی ہے؛ _____

_____

عنوان _____

فائنل ڈراف _____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

معادلت اور مساوات

Word	Urdu word (معنی)	Meaning(مفہوم)
Equity		
Equality		

تعلیم میں مساوات اور برابری / معادلت سے کیا مراد ہے؟ ایک استاد کی حیثیت سے کلاس میں برابری کا ماحول کیسے قائم کریں گے اور مساوات کو کس طرح سے فروغ دیں گے۔

Prewriting Ideas

First Draft

Editor's Name and Roll No.			

Peer Editing Checklist – ایڈیٹنگ چیک لسٹ

- ☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (∅) میں اور ☐ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔
- ☐ رموزواوقاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے عنوان کے حساب سے۔(√) ☐30% ,☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد تک معلومات فراہم کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔
- ☐ آپ نے معلومات کو(√) ☐30% ☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد منظم (organized) اور ترتیب وار (systematic) رکھا ہے۔
- ☐ آپ کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات(√) ☐30% ☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد صحیح ہیں۔
- ☐ آپ کے ذریعہ دی گئیں معلومات(√) ☐30% ☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد واضح اور قابل فہم ہیں۔
- ➢ کل کتنی املا کی (۔۔۔) گرامر کی (۔۔۔۔) رموزواوقاف کی (۔۔۔۔) غلطیاں ملیں؟ شمار کر کے لکھیں۔
- ➢ ہمیں اس تحریر میں جو پسند آیا وہ ہے؛ _____
- ➢ اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جا سکتی ہے؛ _____

ڈرافٹ اور ایڈیٹنگ کو نظر میں رکھتے ہوئے اپنی تحریر کو آخری شکل دیں؛.....

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

Qualities of Teachers you have seen.

Your idea about Ideal Teacher.

آپ کی نظر میں **مثالی استاد** کیسا ہونا چاہیے ؟ **پوسٹر بنائیں۔۔Group Poster Making**

(فرسٹ ڈراف) ایک مثالی استاد کے بارے میں لکھیے

Editor's Name and Roll No.			

Peer Editing Checklist – ایڈیٹنگ چیک لسٹ

☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (∅) میں اور ☐ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔

☐ رموزواوقاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔

☐ آپ نے مثالی استاد کی خصوصیات۔(√) ☐30>% ,☐50% , ☐70% , ☐<90% فیصد تک بیان کر دی ہیں۔

☐ آپ کی تحریر (√) ☐30>%☐50% , ☐70% , ☐<90% فیصد واضح اور قابل فہم ہے۔

- کل کتنی املا کی (___) گرامر کی (____) رموزواوقاف کی (____) غلطیاں ملیں؟ شمار کر کے لکھیں۔
- اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جا سکتی ہے؛

(فائنل ڈراف) ایک مثالی استاد کے بارے میں لکھیے

WA.11 Story Map

«RollNumber» «Enrollment» «Sex» «Name»

کہانی کا خاکہ.. Story Map

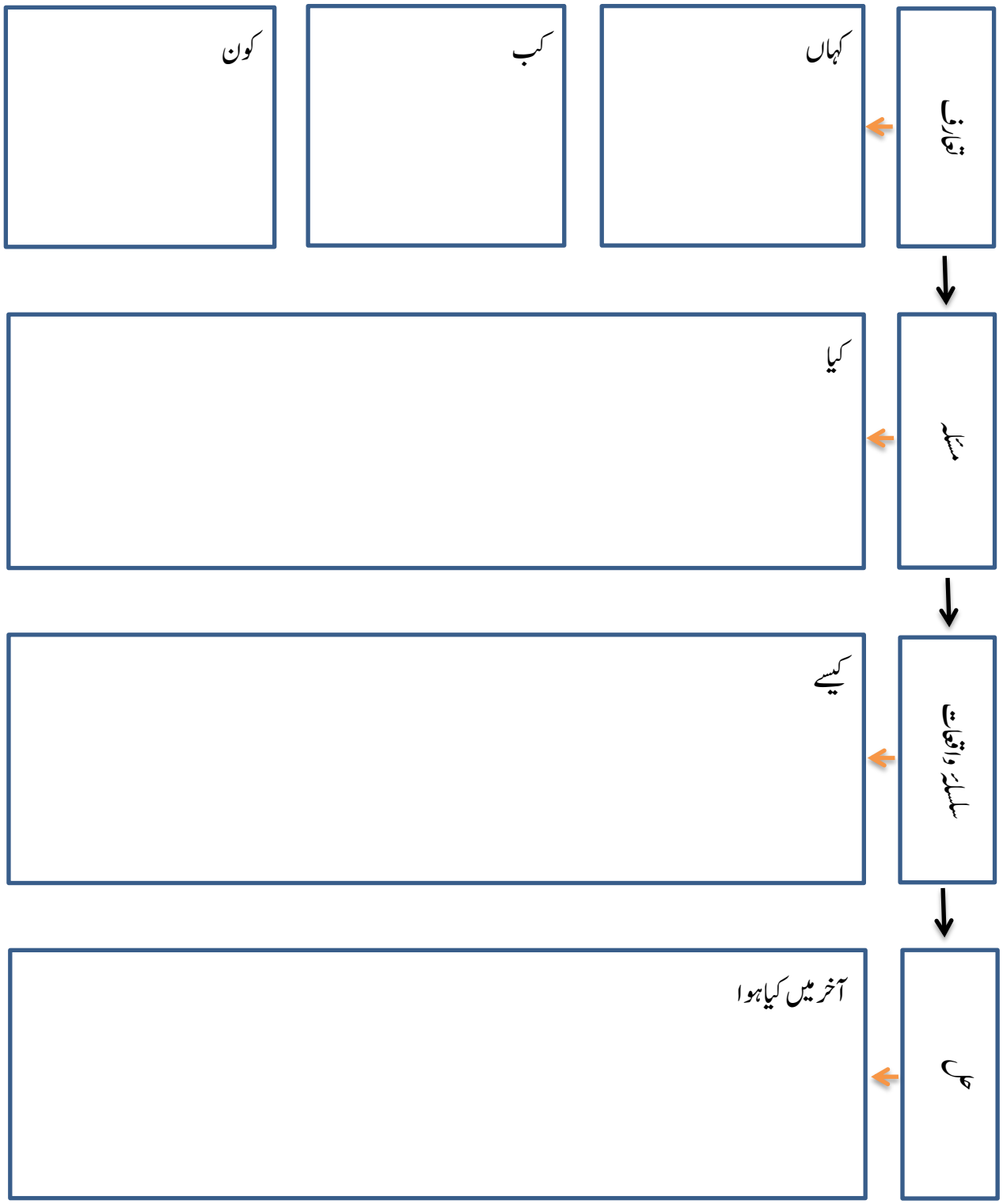

First Draft

Editor's Name and Roll No.			

Peer Editing Checklist – ایڈیٹنگ چیک لسٹ

- ☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (∅) میں اور ☐ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔
- ☐ رموزواو قاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔
- ☐ آپ کی کہانی میں تسلسل ہے۔ ☐ آپ کی کہانی کے کردار بہت ہی جاندار ہیں۔
- ☐ آپ کے مکالمے (ڈائیلاگ) اچھے ہیں۔ ☐ آپ کی کہانی کے کردار متحرک ہیں۔
- ☐ آپ کی کہانی کا کلائمیکس اچھا ہے۔ ☐ آپ کی کہانی کی تھیم بہت اچھی ہے۔
- ☐ آپ کی کہانی کا عنوان بہت اچھا ہے۔ ☐ آپ کی کہانی کا موضوع بہت اچھا ہے۔
- ☐ آپ کا نقطۂ نظر اچھا ہے۔ ☐ آپ نے حالات وواقعات کی اچھی منظر کشی کی ہے۔
- ☐ کل کتنی املا کی (___) گرامر کی (____) رموزواو قاف کی (____) غلطیاں ملیں؟ شمار کر کے لکھیں۔

➢ ہمیں اس کہانی میں جو سب سے زیادہ پسند آیا وہ ہے؛ _____

➢ اس طرح اِس کہانی میں اور بہتری لائی جاسکتی ہے؛ _____

Final Draft

WA.12 Essay on Human Life

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

تین پیراگراف لکھئے ۔ پہلے بیانیہ پیراگراف میں "ماضی میں لوگ کیسے زندگی بسر کرتے تھے" کے بارے میں لکھیں۔ دوسرے پیراگراف میں "آج لوگ کیسے زندگی گزار رہے ہیں" کے بارے میں لکھیں۔ آخری پیراگراف میں "مستقبل کی زندگی کیسی ہو گی " کے بارے میں اپنی پیشین گوئی لکھیں۔

لکھنے سے پہلے کی سرگرمی۔۔ (Brainstorming, Discussion, Net Search etc

1

2

3

First draft

1۔ماضی میں لوگ کیسے زندگی بسر کرتے تھے

2۔ آج لوگ کیسے زندگی گزار رہے ہیں

3۔ مستقبل کی زندگی کیسی ہو گی

Editor's Name and Enrollment No…

Editing Checklist – ایڈیٹنگ چیک لسٹ

- ☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے(∅)میں اور ☐گرامر کی غلطیوں کی(≠)نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔
- ☐ رموزواو قاف(Punctuation)کی غلطیوں کی نشاندہی(≈)کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے عنوان کے حساب سے۔(√) %30>☐,50%☐ , 70%☐ , 90%>☐فیصد تک معلومات فراہم کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔
- ☐ آپ نے معلومات کو(√) %30>☐,50%☐ , 70%☐ , 90%>☐فیصد منظم(organized)اور ترتیب وار(systematic)رکھا ہے۔
- ☐ آپ نے اپنی تحریر سے(√)ماضی☐، / حال☐، / مستقبل☐کی زندگی کا صحیح نقشہ کھینچا ہے۔
- ☐ آپ کے ذریعہ دی گئیں معلومات(√) %30>☐ , 50%☐ , 70%☐ , 90%>☐فیصد واضح ہیں۔

- کل کتنی املا کی(___)گرامر کی(____)رموزواو قاف کی(____)غلطیاں ملیں؟شمار کر کے لکھیں۔
- ہمیں اس تحریر میں جو پسند آیا وہ ہے؛ _____
- اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جا سکتی ہے؛ _____

Final Draft.

ماضی میں لوگ زندگی کیسے بسر کر رہے تھے۔۔

آج لوگ زندگی کیسے بسر کر رہے ہیں۔۔

مستقبل میں زندگی کیسی ہو گی۔۔

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

عزیز طلبہ وطالبات۔۔!

مندرجہ ذیل عنوان کے تحت ایک تحریر قلمبند کریں۔

میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ۔۔۔

تحریری پیکیج

(کنٹرول گروپ)

#	سرگرمی کا نام	#	سرگرمی کا نام
1	پیراگراف ایڈیٹنگ (Paragraph Editing)	8	محرم (Moharram)
2	تصویر کی کہانی اپنی زبانی (Picture Composition)	9	معادلت اور مساوات (Equity and Equality)
3	حیدرآباد شہر پر ایک بروشر (A brochure on Hyderabad City)	10	مثالی استاد (Ideal Teacher)
4	شہری اور دیہی زندگی (City and Village Life)	11	کہانی کا خاکہ (Story Map)
5	اللہ کے نام خط (Letter to Allah)	12	انسانی زندگی پر مضمون (Essay on Human Life)
6	تصویر کا تجزیہ (Picture Analysis)	13	میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ (The Most Memorable Moment in My Life)
7	ریسائکلنگ (Recycling)		

Writing Package

(Control Group)

WA.1 Paragraph Editing

«Name» «Sex» «RollNumber» «Enrollment»

ایڈٹ کریں اور دوبارہ لکھیں

بہت دنوں کا جکر ہے جب ہر جگہ لوگ نیک بستے تھے اور دَغا پھریب بہت تھا ہی کم۔ ہندو مشلمان ایک دوسرے کا خیال رکھتے تھے۔ کوئی کسی پر جیادتی نہیں کرتا تھا اور جو جس کا ہق ہوتا تھا، مِل جایا کرتا تھا اُسے۔ اُن دنوں ایک شہر تھا: آدِل آباد۔

اس عادِل آباد میں ایک دولت مند بہت دُکان دار تھا۔ دور دور کے مُلکوں سے اُس کا لین دین تھا۔ اُس کے پاس ایک گھوڑا تھا، جو اُس نے بہت دام دے کر ایک ارب سے خریدا تھا۔

تاجر کا چہرہ شرم سے شُرخ ہو گیا، اُس کی سے آنسو آنکھوں نکل پڑے۔ بڑھ کر اُس نے گوڑے کی گھر دن میں ہاتھ ڈال دیا۔

اُس کا مُنھ چوما اور کہا: ”میرا قُسور معاف کر۔“ یہ کہہ کر اُس نے وپھادار ساتھ گھوڑے کو لیا اور گھر لے آیا۔ فر اُس کے لیے ہر طرح کے آرام کا اِنتظام م کر دیا۔

WA.2 PICTURE COMPOSITION

«Name» «Sex» «RollNumber» «Enrollment»

دی گئی تصویر کو دیکھ کر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

«Name» «Sex» «RollNumber» «Enrollment»

WA.3 A brochure on Hyderabad City

شہر **لکھنؤ** سے متعلق دیے گئے پیراگراف کو پڑھ کر شہر **حیدرآباد** کے بارے میں لکھیں۔

لکھنؤ بھارت کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست اتر پردیش کا دار الحکومت اوراردو کا قدیم گہوارہ ہے نیز اسے مشرقی تہذیب و تمدن کی آماجگاہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس شہر میں لکھنؤ ضلع اور لکھنؤ منڈل کا انتظامی صدر دفتر موجود ہے۔ لکھنؤ شہر اپنی نزاکت، تہذیب و تمدن، کثیر الثقافتی خوبیوں، دسہری آم کے باغوں اور چکن کی کڑھائی کے کام کے لیے معروف ہے۔ سن 2006ء میں اس کی آبادی 2،541،101 اور شرح خواندگی 68.63 فیصد تھی۔ حکومت ہند کی 2001ء کی مردم شماری، سماجی اقتصادی اشاریہ اور بنیادی سہولت اشاریہ کے مطابق لکھنؤ ضلع اقلیتوں کی گنجان آبادی والا ضلع ہے۔ کانپور کے بعد یہ شہر اتر پردیش کا سب سے بڑا شہری علاقہ ہے۔ شہر کے درمیان میں دریائے گومتی بہتا ہے جو لکھنؤ کی ثقافت کا بھی ایک حصہ ہے۔

لکھنؤ اس خطے میں واقع ہے جسے ماضی میں اودھ کہا جاتا تھا۔ لکھنؤ ہمیشہ سے ایک کثیر الثقافتی شہر رہا ہے۔ یہاں کے حکمرانوں اور نوابوں نے انسانی آداب، خوبصورت باغات، شاعری، موسیقی اور دیگر فنون لطیفہ کی خوب پزیرائی کی۔ لکھنؤ نوابوں کا شہر بھی کہلاتا ہے نیز اسے مشرق کا سنہری شہر اور شیراز ہند بھی کہتے ہیں۔ آج کا لکھنؤ ایک ترقی پزیر شہر ہے جس میں اقتصادی ترقی دکھائی دیتی ہے اور یہ بھارت کے تیزی سے بڑھ رہے بالائی غیر میٹروپندرہ شہروں میں سے ایک ہے۔ لکھنؤ ہندی اوراردو ادب کے مراکز میں سے ایک ہے۔ یہاں زیادہ تر لوگ اردو بولتے ہیں۔ یہاں کا لکھنوی انداز گفتگو مشہور زمانہ ہے۔ اس کے علاوہ یہاں ہندی اور انگریزی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔

https://ur.wikipedia.org/wiki/%D9%84%DA%A9%DA%BE%D9%86%D8%A4

حتی مسودہ

D.El.Ed Section A (C)

4- City and Village Life

«Name» «Sex» «RollNumber» «Enrollment»

شہری اور دیہی زندگی کے بارے میں لکھتے ہوئے دونوں کا موازنہ (Comparison) کیجیے نیز یہ بھی بتایئے کہ آپ کی نظر میں شہری اور دیہی زندگی میں کون بہتر ہے اور کیوں؟ ذیل میں دو تصویریں دی گئی ہیں۔ ایک میں دیہی اور دوسرے میں شہری زندگی کے منظر کو پیش کیا گیا ہے۔

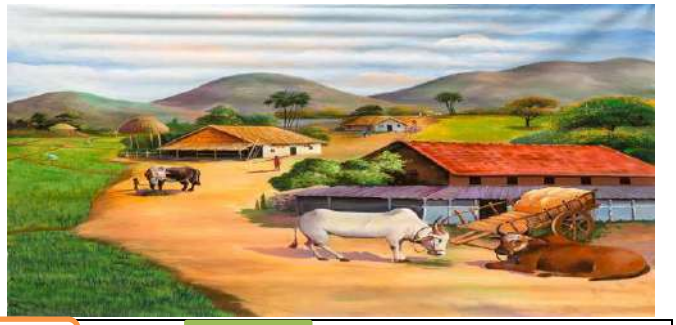

شہر

First draft /پہلا مسودہ

گاؤں

آپ کی نظر میں کونسی زندگی بہتر اور کیوں ہے۔۔

«Name» «Sex» «RollNumber» «Enrollment»

WA.5 Letter to God

اللہ کے نام خط لکھیں۔

«Name» («Sex») «RollNumber» «Enrollment»

اس تصویر کو دیکھتے ہوئے بتایئے کہ آپ کس گھر میں رہنا پسند کریں گے۔ ایک گھر کو دوسرے پر ترجیح دینے کی وجہ ضرور لکھیں۔

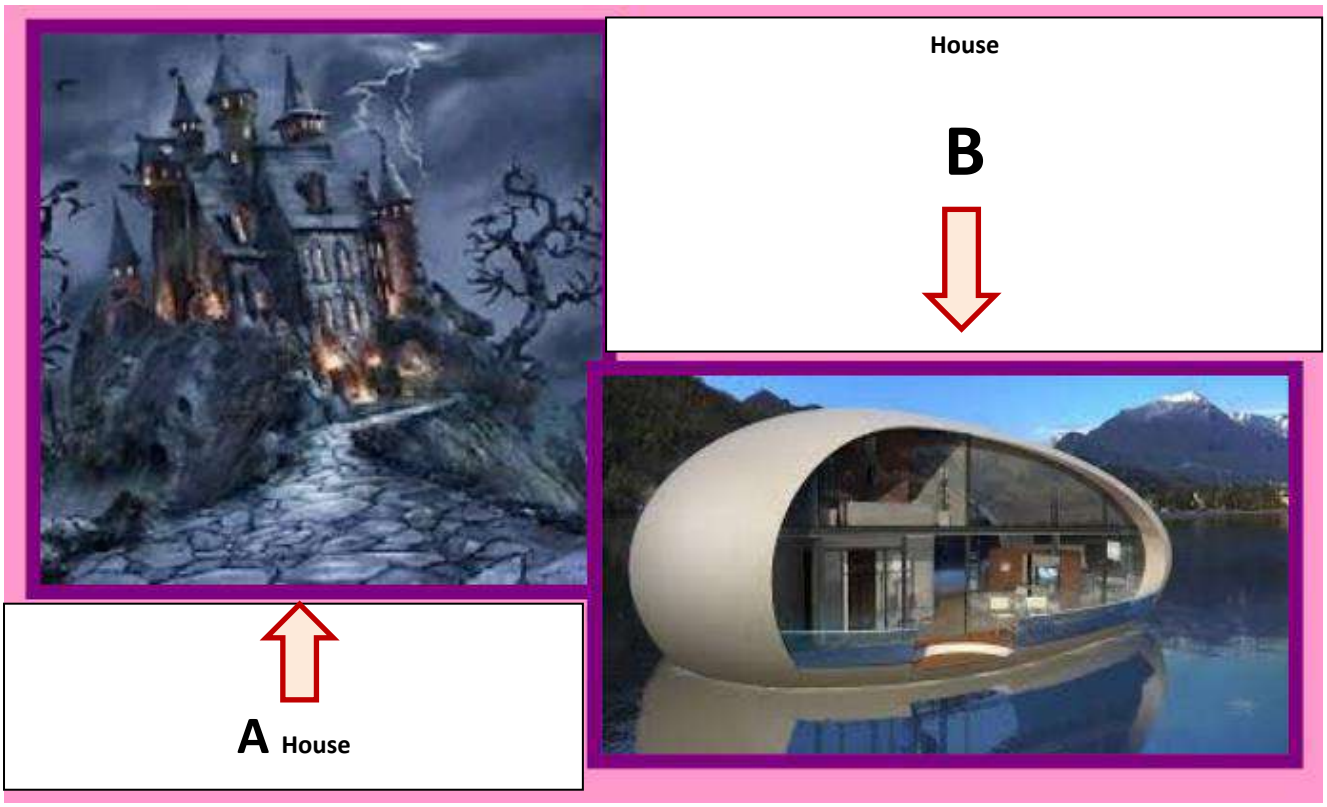

«Name» («Sex») «RollNumber» «Enrollment»

ریسائیکلنگ

1۔ ریسائیکلنگ کس طرح سے سیارے (Planet) کے لیے مدد گار ثابت ہوتی ہے؟

2۔ آپ کے خیال میں لوگوں کو اخبار ریسائکل کرنا چاہیے؟ کرنا چاہیے تو کیوں، نہیں تو کیوں نہیں؟

3۔ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کو ریسائکل کیا جا سکتا ہے؟

4۔ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کو ریسائیکل نہیں کیا جا سکتا ہے؟

5۔ مختلف قسم کی آلودگیاں کیا ہیں؟

6۔ ریسائیکلنگ کے بغیر دنیا کیسی ہو گی۔

7۔ آپ کونسی ایسی چیز پھینک دیتے ہیں جسے ریسائیکل کیا جا سکتا ہے۔

«Name» «Sex» «RollNumber» «Enrollment»

نیچے دی گئی تصویر کو دیکھئے اور کیا ہو رہا ہے اسے لکھیے، یوم عاشورہ (10 ویں محرم) کو کس طرح منانا چاہیے اور اس دن کی کیا اہمیت ہے؟ (کم سے کم 15 لائن میں تحریر کریں) نیز اپنی تحریر کو عنوان (Title) ضرور دیں۔

عنوان _____

_____

_____

«Name» («Sex») «RollNumber» «Enrollment»

معادلت اور مساوات

تعلیم میں مساوات اور برابری سے کیا مراد ہے؟ ایک استاد کی حیثیت سے کلاس میں برابری کا ماحول کیسے قائم کریں گے اور مساوات کو کس طرح سے فروغ دیں گے۔(تحریر کریں)

«Name» («Sex») «RollNumber» «Enrollment»

ایک مثالی استاد کے بارے میں لکھیے

»Name« »Sex« »RollNumber« »Enrollment«

اپنی پسند کے مطابق کسی موضوع پر ایک کہانی لکھیں۔

کہانی کا عنوان----------

WA.12 Essay on Human Life

«Name» («Sex») «RollNumber» «Enrollment»

تین پیراگراف لکھئے۔ پہلے بیانیہ پیراگراف میں "ماضی میں لوگ کیسے زندگی بسر کرتے تھے" کے بارے میں لکھیں۔ دوسرے پیراگراف میں "آج لوگ کیسے زندگی گزار رہے ہیں" کے بارے میں لکھیں۔ آخری پیراگراف میں "مستقبل کی زندگی کیسی ہوگی " کے بارے میں اپنی پیشین گوئی لکھیں۔

ماضی میں لوگ زندگی کیسے بسر کر رہے تھے۔۔

آج لوگ زندگی کیسے بسر کر رہے ہیں۔۔

مستقبل میں زندگی کیسی ہو گی۔۔

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

عزیز طلبہ وطالبات۔۔!

مندرجہ ذیل عنوان کے تحت ایک تحریر قلمبند کریں۔

میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ۔۔۔

تحریری صلاحیت کی جانچ

پوسٹ ٹیسٹ

Writing Competency Test

Post Test

Name		Roll No.		

سوالنامہ برائے پی ایچ ڈی ایجوکیشن

Questionnaire for Ph.D. in Education

اردو زبان میں تحریری صلاحیت پر عمل رسائی کا اثر

Impact of Process Approach on Writing Competency in Urdu Language

I. تحریر کے تئیں خدشہ (Writing Apprehension)

نمبر شمار	تمام سوالات کو توجہ کے ساتھ پڑھ کر ان کا جواب دیئے گئے متبادل (Options) میں سے اپنی مرضی یا پسند کے مطابق کسی ایک پر صحیح (√) کا نشان لگا کر دیں۔	متفق	معلوم نہیں	غیر متفق
1	میں لکھنے سے بچتا / کتراتا ہوں۔ I avoid writing			
2	میں اپنی تحریر کی جانچ سے نہیں ڈرتا۔ I have no fear of my writings being evaluated			
3	میں اپنے خیالات کو قلمبند کرنے کے لیے موقعے کی تلاش میں رہتا ہوں۔ I look forward to writing down my ideas			
4	میں ڈر جاتا ہوں جب مجھے پتہ چلتا ہے کہ میرا مضمون evaluate کیا جائے گا۔ I am afraid of writing essays when I know they will be evaluated			
5	جب میں لکھنا شروع کرتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ میرا ذہن بالکل خالی ہو جاتا ہے۔ My mind seems to go blank when I start to work on my essay			
6	تحریر کے ذریعہ خیالات کا اظہار وقت کا زیاں ہے۔ Expressing ideas through writing seems to be a waste of time			
7	میں اپنی تحریر کو میگزین میں بھیج کر لطف اندوز ہوتا ہوں۔ I would enjoy submitting my writing to magazines			
8	میں اپنے خیالات کو تحریر / قلمبند کرنا پسند کرتا ہوں۔ I like to write down my ideas			
9	میں یہ پسند کرتا ہوں کہ جو کچھ میں نے لکھا ہے اسے میرے دوست پڑھیں۔ I like to have my friends read what I have written			
10	تحریری شکل میں واضح طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی اپنی قابلیت پر میں پر اعتماد ہوں۔ I feel confident in my ability to express my ideas clearly in writing			
11	لکھنے کے تعلق سے میں نروس رہتا ہوں۔ I am nervous about writing			

نمبر شمار	تمام سوالات کو توجہ کے ساتھ پڑھ کر ان کا جواب دیئے گئے متبادل (Options) میں سے اپنی مرضی یا پسند کے مطابق کسی ایک پر صحیح (√) کا نشان لگا کر دیں۔	متفق	معلوم نہیں	غیر متفق
12	میں لکھنے میں لطف لیتا ہوں۔I enjoy writing			
13	مجھے لگتا / محسوس ہوتا ہے کہ میری تحریر سے لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ People seem to enjoy what I write			
14	میں کبھی بھی اپنے خیالات کو واضح طور سے لکھنے کے قابل نہیں ہو سکتا۔ I never seem to be able to write down my ideas clearly			
15	میں اپنے خیالات کو تحریری شکل میں دیکھنا پسند کرتا ہوں۔ I like seeing my thoughts on paper			
16	اپنی تحریر کے تعلق سے دوسروں سے گفتگو کرنا مزیدار ہوتا ہے۔ Discussion my writing with others is enjoyable			
17	جب مجھے کچھ لکھنا ہوتا ہے تو مجھے پتہ ہوتا ہے کہ میں کچھ خراب / گڑبڑ کرنے والا ہوں۔when I have to write, I know I am going to do poorly			
18	اچھا لکھنا میرے لیے آسان ہے۔It is easy for me to write well			
19	مجھے نہیں لگتا کہ میں اتنا اچھا لکھتا ہوں جتنا کہ دوسرے لوگ لکھتے ہیں۔ I don't think I write as well as most other people			
20	میں لکھنے میں اچھا نہیں ہوں۔I am not good at writing			

II. لکھنے کے تئیں رویہ (Attitude towards Writing)

نمبر شمار	تمام سوالات کو توجہ کے ساتھ پڑھ کر ان کا جواب دیئے گئے متبادل (Options) میں سے اپنی مرضی یا پسند کے مطابق کسی ایک پر صحیح (√) کا نشان لگا کر دیں۔	متفق	معلوم نہیں	غیر متفق
1	لکھنا بورنگ / اکتا دینے والا کام ہے۔ Writing is boring			
2	لڑکوں سے زیادہ لڑکیاں لکھنے میں لطف لیتی ہیں۔ Girls enjoy writing more than boys do			
3	میں جو لکھتا ہوں اسے پسند کرتا ہوں۔I like what I write			
4	اچھا لکھنے والا طالب علم اچھا نہ لکھنے والے کی بہ نسبت زیادہ نمبر پاتا ہے۔ A pupil who writes well gets better marks than someone who doesn't			
5	میرے لیے یہ فیصلہ کرنا دشوار ہوتا ہے کہ مجھے کیا لکھنا ہے۔ I have trouble deciding what to write			

نمبر شمار	تمام سوالات کو توجہ کے ساتھ پڑھ کر ان کا جواب دیئے گئے متبادل (Options) میں سے اپنی مرضی یا پسند کے مطابق کسی ایک پر صحیح (√) کا نشان لگا کر دیں۔	متفق	معلوم نہیں	غیر متفق
6	جب مجھے اپنی پسند کے موضوع کے انتخاب کی آزادی ہوتی ہے تو مجھے لکھنے میں اور زیادہ مزہ آتا ہے۔Writing is more fun when I can choose a topic			
7	لکھنے میں مجھے مزہ آتا ہے / لکھنا میرے لیے تفریح جیسا ہے۔Writing is fun			
8	مجھے لکھنا پسند ہے۔I like writing			
9	میں اپنے پیشہ میں لکھنے کا استعمال کرنے میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ I am interested in using writing in my profession			
10	میں اپنی تحریری مہارتوں کو ترقی دینے (ڈیولپ کرنے) میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ I am interested in developing my writing skills.			
11	میں لکھنے میں دلچسپی لیتا / لیتی ہوں۔I am interested in writing			
12	میں اپنی روزمرہ کی زندگی میں لکھنے کا استعمال کرتا / کرتی ہوں۔ I use writing in my everyday life			
13	اپنے خیالات کے فروغ میں لکھنا میرے لیے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ Writing helps me develop my thoughts			
14	اپنے جذبات کا اظہار کرنے کے لیے لکھنا میرے لیے بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ Writing is important for me to express my feelings			
15	میں بغیر کسی مشکل کے لکھنے کے قابل ہوں۔ I am able to write without difficulty			
16	جب میں لکھتا ہوں تو میرے خیالات سلاست اور روانی کے ساتھ قلمبند ہوتے چلے جاتے ہیں۔My Ideas flow smoothly, when I wright			
17	نئے سرے سے لکھنا میرے لیے آسان ہے۔ It is easy for me to start a new piece of writing			
18	لکھتے وقت اپنے خیالات کو منظم کرنا میرے لیے آسان ہوتا ہے۔ It is easy to organise my ideas when I am writing			
19	لکھنا میرے لیے مشکل / محنت کا کام نہیں ہے۔writing is effortless for me			
20	مجھ سے تحریری غلطیاں کم سرزد ہوتی ہیں۔ I make few writing mistakes			

«Name» «Sex» «Enrollment» «RollNumber»

عزیز طلبہ وطالبات۔۔

نیچے دیے گئے الفاظ، جملوں اور تصویر کی مدد سے اس کہانی / تحریر کو مکمل کریں۔ کل وقت ایک گھنٹہ

1) **ایک پیغام اُن لوگوں کے نام جنہوں نے اپنے والدین کو بے سہارا چھوڑ دیا**

2) اگر میں **استاد** ہوتا/ہوتی تو۔۔

3)۔نیچے دی گئی تصویر پر ایک کہانی لکھیں۔۔

4)۔ درج ذیل ہر ایک عنوان پر دو دو نعرے تحریر کریں۔

الف(استاد):۔۔۔۔۔۔

ب(ٹکنالوجی):۔۔۔۔۔

ج(ہمت / حوصلہ):۔۔۔۔۔

5)۔ درج ذیل تمام الفاظ کو نظر میں رکھتے ہوئے نصف صفحہ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔

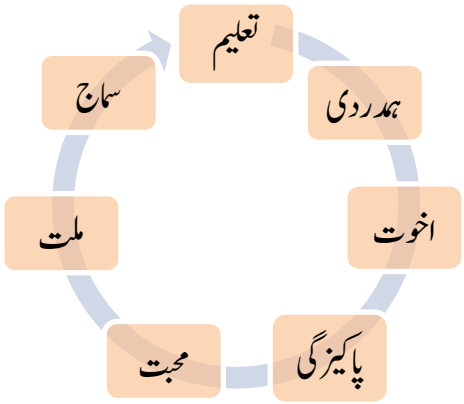

تحریری پیکیج سرگرمی

ماڈل شیٹ

سرگرمی کا نام	#	سرگرمی کا نام
1	پیراگراف ایڈیٹنگ (Paragraph Editing)	8	محرم (Moharram)
2	تصویر کی کہانی اپنی زبانی (Picture Composition)	9	معادلت اور مساوات (Equity and Equality)
3	حیدرآباد شہر پر ایک بروشر (A brochure on Hyderabad City)	10	مثالی استاد (Ideal Teacher)
4	شہری اور دیہی زندگی (City and Village Life)	11	کہانی کا خاکہ (Story Map)
5	اللہ کے نام خط (Letter to Allah)	12	انسانی زندگی پر مضمون (Essay on Human Life)
6	تصویر کا تجزیہ (Picture Analysis)	13	میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ (The Most Memorable Moment in My Life)
7	ریسائکلنگ (Recycling)		

Writing Package Activity
Model Sheet

WA.6 Picture Analysis

D.El.Ed Sec B (X)

MANSURA NAZ [illegible]

1- مشق نمبر 1- دیے گئے الفاظ کے اردو میں معنی، مفہوم اور مترادف الفاظ لکھیے۔

Word	Urdu word	Meaning (Urdu)	Synonym (Urdu)
Scary	ڈراونا	جسے بدنما ہی لفظ سے ڈراونا لگتا ہے	خوفزدہ، دھندلا
Terrifyingly	ڈرانا	ڈرانے ڈھکانے ہوئے۔	خوفناک، ایک ہی
Amazingly	حیرت انگیز	تعجب سے	حیران کن، شاندار
Incredible	ناقابل یقین	بے اعتبار	ناقابل اعتماد، عجیب
Spooky	ڈراونا	ڈراونا	سنجیدگی، گستاخی
Declining	زوال پذیر	زوال پذیر	کم، جھوٹا رسو۔
Modern	موڈرن	موڈرن	موڈولڈ، ہر جگہ
Characteristically	عمدہ انداز	عمدہ انداز	خصوصیت
Relaxing	آرام دہ	آرام دہ	اعتدال پسند، تدبیر
Worrying	پریشان	پریشان	افسوس، فکر منڈانا
Luxurious	نفس پرست	نفس پرست	شاندار، مہنگا
Creative	پیدا کرنے والا	پیدا کرنے والا	تصوراتی، جدید
Decaying	گھٹنا	گھٹنا	مایوس، مبتلا

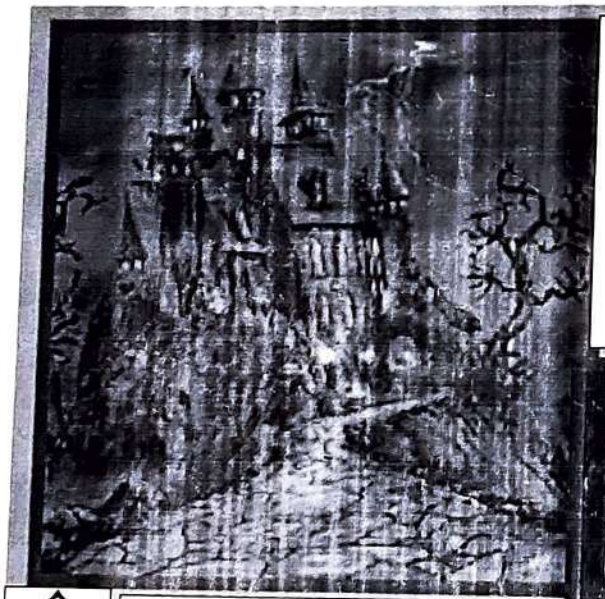

House A

Write six similarities and six dissimilarities of both the picture

2- مشق نمبر 2- ان دونوں تصویروں کو بغور دیکھیں اور دونوں گھروں میں کیا کیا مشابہت (Similarities) اور افتراقات (Dissimilarities) ہیں چھ چھ نقاط لکھیں۔

House B

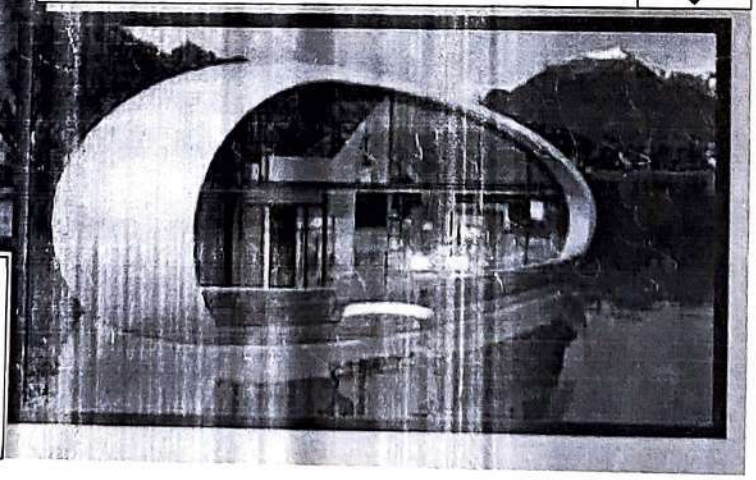

(برین اسٹورمنگ)

House A	House B
اس میں بیڑ پودا نظر آرہا ہے۔	اس میں بیڑ پودا نظر آرہا ہے۔ اسکا بناوٹ انڈا کے طرح ہے۔ اس کے چاروں طرف پہاڑ نظر آرہا ہے۔ یہ ندی کے اوپر بنا ہوا ہے۔ اس میں دو دروازہ اور دو کرسی نظر آرہا ہے۔
اس میں بیڑ پودا نظر آرہا ہے۔	یہ ایک قلعہ کی طرح نظر آرہا ہے۔ یہاں پر پتھر اور بڑے چٹان نظر آرہا ہے۔ کالے بادل آسمان میں چھایا ہوا ہے۔ یہاں سب چیز کالے دکھتا ہے۔

3- مشق نمبر 3- مشابہت 1 دیکھنے میں تو دونوں خوبصورت لگتا ہے۔

2 دونوں گھر کے پاس پتھر اور پہاڑ دکھائی دیتی ہے۔

3 دونوں گھر میں دروازہ ہے۔

4 دونوں گھر کے آس پاس پیڑ پودا ہے۔

5 ایسے عمارتوں کو دیکھنے میں بہت خوشی ملتی ہے

6 دونوں میں قلعہ کا منظر تھا

افتراقات 1 (A) یہ گھر پتھر کے اوپر بنا ہوا ہے۔

2 B گھر ندی کے اوپر بنا ہوا ہے۔

3 A گھر کے اوپر کالے بادل اور سب چیز کالا دکھتا ہے۔

4 B گھر کے چاروں طرف ہریالی والی چیز سے نظر آتی ہے۔

5 A گھر میں بہت زیادہ کھڑکی اور دروازہ ہے

6 B گھر میں دو دروازہ اور ایک بھی کھڑکی نہیں ہے

4۔ مشق نمبر 4۔ اس تصویر کو دیکھتے ہوئے بتایئے کہ کس گھر میں رہنا آپ پسند کریں گے۔ ایک گھر کو دوسرے پر ترجیح دینے کی وجہ ضرور لکھیں۔

- اوپر دیے گئے الفاظ کے ذخیرہ کو اپنی تحریر میں ضرور شامل کریں۔
- مشابہت اور افتراقات کو بھی اپنی تحریر میں شامل کریں۔
- کم سے کم نصف صفحہ میں تحریر کریں۔

پہلا مسودہ First draft...

مجھے B والا گھر پسند آیا۔ کیونکہ یہاں ہریالی کا بسیرا بہت اچھا ہے۔ دیکھنے میں بھی خوبصورت ہے۔ اس کے چاروں طرف پہاڑ ہے۔ اور یہ عمارت ایک ندی کے اوپر بنا ہے۔ دیکھنے میں تو لگتا ہے کہ یہ ایک پل ہے۔ اس گھر میں گرمیوں کے دنوں میں رہنے میں تو اچھا لگے گا کیونکہ اس میں دیوار بہت کم ہے لیکن برسات کے دنوں میں رہنا مشکل ہوگا۔ یہ گھر اللہ کے بنائے ہوئے انڈے کا ہے اگر کسی کو انڈا کا مکمل معلوم نہیں ہے تو یہ اس گھر کا مثال دے کر اسے انڈا کے بارے میں بتا سکتی ہو۔

اس گھر پر بیٹھے بیٹھے آسمان، پہاڑ، ندی، پیڑ پودا اور انسان کو دیکھ سکتے ہیں۔ یہ گھر ایک دیکھنے لائق گھر ہے۔ کیونکہ یہ ایک بنا دیوار کا گھر ہے۔

Editor's Name and Roll No	Humaira Zaheer Khan Roll No 4

Editing Checklist – ایڈیٹنگ چیک لِسٹ

- ☑ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (⊘) میں اور ☑ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔
- ☐ رموزواوقاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔
- ☒ آپ نے تصویر کے حساب سے۔ (√) ☐30% ☐50% , ☐70% , ☐90% فیصد تک معلومات فراہم کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔
- ☐ آپ نے معلومات کو (√) ☐30% ☐50%, ☐70% , ☐90% فیصد منظم (organized) اور ترتیب وار (systematic) رکھا ہے۔
- ☐ آپ نے دونوں تصویر کے فرق کو (√) ☐30% ☐50%, ☐70% , ☐90% فیصد بیان کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے تصویر کے مشابہت کو (√) ☐30% ☐50%, ☐70% , ☐90% فیصد تک بیان کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے دیے گئے الفاظ میں سے (√) ☐30% ☐50%, ☐70% , ☐90% کو اپنی تحریر میں شامل کیا ہے۔
- ➤ کل کتنی املا کی (23) گرامر کی (3) رموزواوقاف کی (2) غلطیاں ملیں؟ شمار کر کے لکھیں۔
- ➤ اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جا سکتی ہے؛ املا کی غلطیوں کو درست کر کے اس تحریر میں اور بہتری لائی جا سکتی ہے اور رموزواوقاف کا بھی خیال رکھیں

ڈرافٹ اور ایڈیٹنگ کو نظر میں رکھتے ہوئے اپنی تحریر کو آخری شکل دیں۔ مجھے B والا گھر بہت پسند آیا ہے۔ کیونکہ یہاں کا ہریالی بہت اچھی ہے دیکھنے میں بھی خوبصورت ہے۔ اس کے چاروں طرف پہاڑ ہے اور یہ عمارت ایک ندی کے اوپر بنا ہوا ہے۔ دیکھنے میں تو لگتا ہے کہ یہ ایک پل ہے۔ اس گھر میں گرمیوں کے دنوں میں رہنے میں تو اچھا ہوگا کیونکہ اس میں دیوار بہت کم ہے لیکن برسات کے دنوں رہنا مشکل ہوگا۔ یہ گھر انڈہ کے شکل کا ہے اگر کسی کو انڈہ کا شکل معلوم نہیں ہے تو ہم یہ گھر کی مثال دے سکتے ہیں۔ اس گھر میں بیٹھ بیٹھے آسان پہاڑ، ندی، دیکھ سکتے ہیں۔

D.El.Ed. Sec B (X)

[redacted]

عزیز طلبہ وطالبات۔۔

نیچے دیے گئے الفاظ، جملوں اور تصویر کی مدد سے اس کہانی / تحریر کو مکمل کریں۔ کل وقت ایک گھنٹہ

۱)۔ایک پیغام اُن لوگوں کے نام جنہوں نے اپنے والدین کو بے سہارا چھوڑ دیا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے "وبالوالدین احسانا" اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس کے ماں باپ زندہ ہو اسے چاہئے کہ وہ اپنے والدین سے اچھا سلوک کرے،

اس بات سے پیغام ان لوگوں کو دینا چاہتا ہوں جو لوگ اپنے والدین کو اسی حال پر چھوڑ دیے ہیں جس حال میں وہ ہوتے ہیں۔ والدین اپنے بچوں کو بہتر بناتے ہیں انہیں اچھے سہولیت دیتے ہیں تاکہ وہ ایک نیک انسان بن سکے لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے ماں باپ کے احسان و مہربانی بھول جاتے ہیں۔ انہیں یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے والدین کس حالت میں ہیں۔

میں انہیں (جو لوگ والدین کے ساتھ نافرمانی کرتے ہیں) صرف یہی پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے والدین کو اسی طرح رکھیں جس طرح اپنے بچوں کو پرورش دیتے ہیں اور اسے اف تک نہ کہیں ان کے فیصلہ کا احترام و عزت کریں تاکہ آگے آپ کے بچے آپ کو عزت و احترام کریں۔

اللہ کے نام خط لکھیں۔

WA.5 Letter to God

ماقبل تحریر سرگرمی (Prewriting activity)

اللہ تعالیٰ، خواہش، کامیابی، گناہوں کی معافی، عزت، ایمان، بیماروں، نمازی، وقت کا پابند، جھوٹ اور غیبت سے بچنا، جنت الفردوس میں جگہ،

پتہ:۔ آپ کی کائنات میں موجود ایک چھوٹے سے ذرہ میں رہنے والی آپ کی بندی۔

آداب! اللہ عزوجل۔

پہلا مسودہ (First Draft) میں آپکی بنائی ہوئی مخلوقات میں سے ایک ناگوار بندی ہو۔

میرے پیارے اللہ تعالیٰ آپ میرے حالات کو بہتر جانتے ہیں۔ میری خواہشات، میرے عادات وغیرہ۔ سب سے پہلے تو میری آپ سے یہ التجا ہیکہ میں نے آج تک جتنے بھی گناہ کیے ہیں اسے محمدؐ کے صدقے میں معاف فرمائے۔ میرے مولا آپ رحمان و رحیم ہے۔ آپ ہی عزت دینے والے ہیں۔ آپ ہی لینے والے، مجھے بھی عزت والے بندوں میں شامل فرمائیں۔ اے اللہ تعالیٰ مجھے وقت کا پابند اور نمازی بنا دے۔ میرے مولا مجھے جھوٹ، غیبت، برائی وغیرہ جس میں گناہ ہو اس سے دور رکھے۔ اے مولائے کائنات مجھے ہر امتحان میں کامیابی دی، محنت کرنے کے قابل بنا اور جنت الفردوس میں جگہ اعلیٰ مقام دے۔ جو بھی بات اس خط میں باقی رہ گئی ہے آپ مجھ سے اور میرے دل کے حالات سے واقف ہے۔ ان تمام دعاؤں کو بھی قبول کرے۔ فرما۔

فقط

آپ کی بندی

Section B (٧)

Letter to God

Roll No. 61

ایڈیٹنگ چیک لسٹ Peer Editing Checklist

☑ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (○) میں اور ☐ گرامر کی (≠) سے تصحیح کرنا ہے۔

☐ رموزواو قاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کرکے درست کر

☑ ✓ آپ نے خیالات کو (√) ☐30% ☐50% ☐70% , ☐ نیچے ترتیب وار (Organiz) رکھا ہے۔

☑ آپ کے خیالات (√) ☐30% ☐50% ☐70% , ☐ بصد

☑ آپ نے خط کے 1 ☑ 2 ☐ 3 مرحلے کو How

➤ کل کتنی املا کی (---) گرامر کی (----) رموزواو قاف کی (

➤ اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جاسکتی ہے؛

آخری شکل دیں---Final Draft

آداب! اللہ عزوجل۔

~~ناگوار بندی ہوں۔~~ میں آپکی بنائی ہوئی مخلوقات میں سے ایک ناگوار بندی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ میرے حالات، خواہشات، عادت وغیرہ سے واقف ہو۔ سب سے پہلے تو میری آپ سے یہ التجا ہیکہ میں نے آج تک جتنے بھی گناہ کیے ہیں۔ اُن گناہوں حضور پاک محمدؐ کی صدقے میں معاف فرمائے۔ میرے مولا آپ رحمان و رحیم ہے۔ آپ ہی عزت دینے والے ہیں آپ ہی لینے والے مجھے بھی عزت والے بندوں میں شامل فرمائیں۔ اے! اللہ تعالیٰ مجھے وقت کا پابند اور نمازی بنادے۔ میرے مولا مجھے جھوٹ، غیبت، برائی وغیرہ جس میں گناہ ہو اس سے دور رکھے۔ اے! مولائے کائنات مجھے پرامتحان میں کامیابی عطا فرما، محنت کرنے کے قابل بنا۔ سب سے ضروری بات میرے مولا میرے والدین کو صحت عطا فرما، انھیں تمام بیماریوں سے شفا بخش۔

امید ہیکہ آپ میری دعاؤں اور التجاؤں کو قبول کرے گے۔ آمین۔

فقط

آپ کی گناہگار بندی

D.El.Ed Sec B (X)

WA.10 Ideal Teacher

10- Ideal Te...

TUBA RAHMANI (F) A180424 18DEB004...Y

Qualities of Teachers you have seen.

طرفہ تدریس پسند آیا ہے
بچوں کے ساتھ اچھے سے پیش آتے ہیں۔ ہر موضوع
کو اچھی طرح سمجھاتے ہیں پڑھانے کے دوران سوالات
بھی پوچھتے ہیں

Your idea about Ideal Teacher.

استاد کا پڑھانے کا طریقہ اچھا ہونا چاہیے
وہ انصاف پسند ہونا چاہیے۔ اصول کے پکے ہونا چاہیے۔ استاد
کو اخلاق مند ہونا چاہیے۔ اور صاف ستھرا ہونا چاہیے
سب سے ضروری ایک استاد کو وقت کا پابند ہونا چاہیے

آپ کی نظر میں مثالی استاد کیسا ہونا چاہیے؟ پوسٹر بنائیں--Group Poster Making

(فرسٹ ڈراف) ایک مثالی استاد کے بارے میں لکھیے

ایک مثالی استاد کا درس تدریس
دینے کا طریقہ اچھا ہونا چاہیے ہمیشہ وقت پر اسکول، کالج
وغیرہ جائے۔ اور بے مثال ہونا چاہیے تاکہ بچے اس سے
کچھ سیکھ سکے۔ انصاف پسند ہونا چاہیے۔ سبھی بچوں کو ایک
مانند سمجھے۔ اصول کے پکے ہوں۔ پڑھانے کے دوران
سوالات کرے۔ مطلبی نہ ہو۔ اخلاق مند ہو۔
بچوں کی حوصلہ افزائی کرے۔

Editor's Name and Roll No. Sonia Begum 10- Ideal Teacher

Peer Editing Checklist – ایڈیٹنگ چیک لسٹ

- ☐ غلط املے والے الفاظ کو ہم نے دائرے (∅) میں اور ☐ گرامر کی غلطیوں کی (≠) نشاندہی کر کے تصحیح کر دی ہے۔
- ☐ رموز واوقاف (Punctuation) کی غلطیوں کی نشاندہی (≈) کر کے ہم نے درست کر دیا ہے۔
- ☐ آپ نے مثالی استاد کی خصوصیات۔ (√) ☐<30% ,☐50% , ☑70% , ☐>90% فیصد تک بیان کر دی ہیں۔
- ☐ آپ کی تحریر (√) ☐<30% ☐50% , ☑70% , ☐>90% فیصد واضح اور قابل فہم ہے ۔
- ➢ کل کتنی املا کی (_/_) گرامر کی (___) رموز واوقاف کی (___) غلطیاں ملیں؟ شمار کر کے لکھیں۔
- ➢ اس طرح اِس تحریر میں اور بہتری لائی جا سکتی ہے؛ اپنی تحریر کو آپ اور بہتر کر سکتے ہیں اور دل کر تفصیل سے لکھ سکتے ہیں۔

(فائنل ڈراف) ایک مثالی استاد کے بارے میں لکھیے

میری نظر میں ایک مثالی استاد ایسا ہونا چاہیے کہ وہ سب سے پہلے ایک دوست ہو۔ جو سب طلبہ کی باتیں سنتا ہو اور کوئی پریشانی کا حل نکالنے والا ہو۔ وقت کا پابند ہو تاکہ بچے بھی اس استاد کا دیکھ کر سیکھ سکے۔ ایک استاد کو چاہیے کہ وہ اخلاق مند ہو۔ بچوں سے محبت و شفقت سے پیش آنے والا ہو۔ اپنے چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رکھتا ہو۔ استاد مطلبی نہ ہو اور بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے والا ہو۔

MD SAIQ AQAZ ALAM M 18DED0020111 A180409

نیچے دی گئی تصویر کو دیکھئے اور کیا ہو رہا ہے اسے لکھیے، یوم عاشورہ (10ویں محرم) کو کس طرح منانا چاہیے اور اس دن کی کیا اہمیت ہے؟ (کم سے کم 15 لائن میں تحریر کریں) نیز اپنی تحریر کو عنوان (Title) ضرور دیں۔

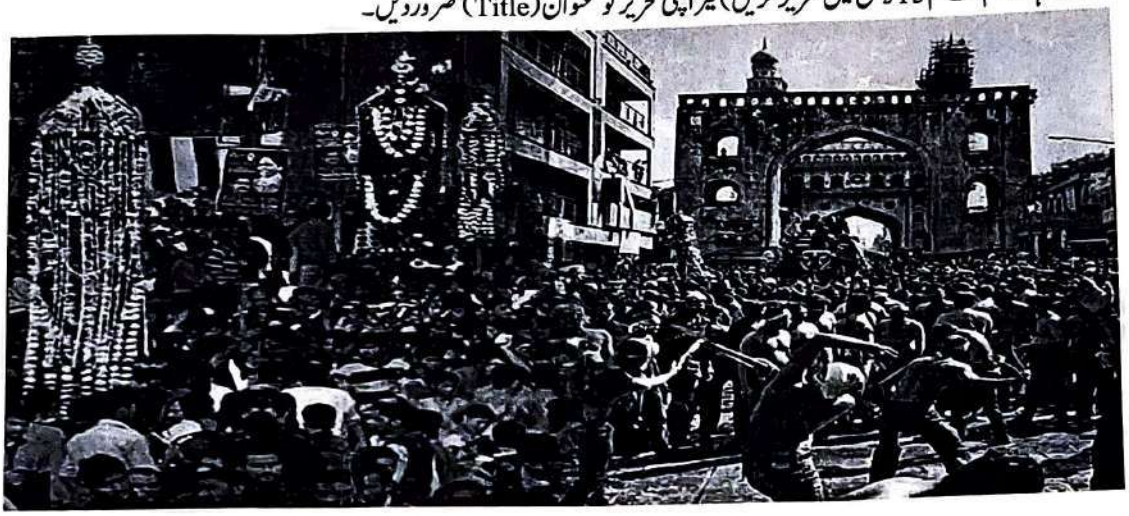

عنوان

نیچے دی گئی تصویر سے یہ واضح ہو رہا ہے کہ یہ سب ماتم کر رہا ہے۔ اپنے غم کا اظہار کر رہا ہے۔ اپنے جسم میں ایک دھماکہ والا ہتھیار سے وار کر رہا ہے۔ "حسین" کی شہادت کی یاد میں سب محرم منایا جاتا ہے۔ یوم عاشورہ بڑا ہی عالیشان اور عظمت کا حامل دن ہے۔ اس دن روزہ رکھنا چاہئے۔ یوں یوم عاشورہ میں ہی آسمان و زمین، قلم اور حضرت آدم علیہا السلام کو پیدا کیا گیا۔ اس دن حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کی توبہ قبول ہوئی۔ اس دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی بھیانک سیلاب سے محفوظ اتر کر کوہ جودی پر لنگر انداز ہوئی۔ اس دن حضرت یوسف علیہ السلام کو قید خانے سے رہائی نصیب ہوئی اور حضرت سلیمان علی

۱۰/۱۰

MD SARFARAZ ALAM (A) 19DED0026HH A1904

عزیز طلبہ وطالبات۔۔!

مندرجہ ذیل عنوان کے تحت ایک تحریر قلمبند کریں۔

☐ میری زندگی کا سب سے یادگار لمحہ۔۔۔ میری زندگی کا سب سے یاد گار لمحہ اس وقت کی ہے جب میں 19 سال کا تھا۔ اُس وقت میں کچھ دیل گاڑی نہیں دیکھا تھا۔ دیکھنے کے لئے میں نے اپنے ابو جان سے پوچھا یہ کیا کہلاتا ہے تو ابو جان نے مجھے بتایا کہ یہ دیل گاڑی ہے۔ اس میں تم بیٹھ کر کہیں بھی جا سکتے ہو۔ کیونکہ اس وقت میں نے دیل گاڑی کو دیکھا ہی تھا۔ کچھ دن بعد میں اور میرے ابو جان اپنے گھر سے نیپال کے لئے جا رہے تھے۔ تب پہلی بار میں نے دیل گاڑی پر بیٹھ کر سفر کیا تھا۔

دوسری یاد گار ہے۔ جب 2017 میں سیلاب آیا تھا۔ اس وقت میں اپنے گھر سے دور تھا۔ جب مجھے بھوک لگی تو کھانے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں تھا نہ ہی اس پاس کوئی دکان تھا۔ میرے پاس دو پیسہ تو تھا۔ لیکن کچھ نہیں مل رہا تھا میں اس وقت یہ سوچ رہا تھا کہ یہ دو پیسہ کس کام کے، نہ ہی ہم اس سے کچھ لے سکتے ہیں۔ تو یہ بیکار ہے

SABA PARWEEN

اپنی پسند کے مطابق کسی موضوع پر ایک کہانی لکھیں۔

کہانی کا عنوان ---------- اعتماد

ایک دفعہ کا واقعہ ہے۔ صوفیہ نام کی ایک لڑکی تھی جس کو پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ وہ جب دسویں کا امتحان پاس کی تھی کی اب اسے آگے کی کشیو گی تھی تے کیا کرنا ہے ہے کہاں جانا ہے تب سب نے صلاح دیا کی یونیورسٹی کا امتحان دیکر دیکھو۔ تو اس نے بھی ہاں بول دیا اور پھر

ایک جنگل میں ایک شیر رہتا تھا۔ ایک دن وہ اور ایک پیڑ کے نیچے سو رہا تھا۔ وہی ایک چوہا اسکے اوپر سے چل آنک لگا یا اور شیر کی آنکھ کھل گئی اور وہ غصے میں آکر چوہے کو پکڑا اور کھانے لگا چوہا بہت بہت ڈر گیا تھا۔ اور وہ شیر سے معافی مانگنے لگا کہ مجھے چھوڑ دو۔ شیر کی دہاڑنے کی آواز سنی۔ پھر چوہا شیر کو ڈھونڈنے لگا۔ جب شیر مارا تو چوہا نے دیکھا کہ وہ ایک جال میں پھنسا ہوا ہے پھر چوہا نے اسے اپنے دانت سے کاٹ کر شیر کو آزاد کر دیا۔

شیر نے چوہے کو شاباشی دی اور دونوں دوست بن گئے۔

D.El.Ed Section

WA.3 A brochure on Hyderabad City

شہر لکھنؤ سے متعلق دیے گئے پیراگراف کو پڑھ کر شہر حیدرآباد کے بارے میں لکھیں۔

لکھنؤ بھارت کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست اترپردیش کا دارالحکومت اور اردو کا قدیم گہوارہ ہے نیز اسے مشرقی تہذیب و تمدن کی آماجگاہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس شہر میں لکھنؤ ضلع اور لکھنؤ منڈل کا انتظامی صدر دفتر موجود ہے۔ لکھنؤ شہر اپنی نزاکت، تہذیب و تمدن، کثیر الثقافتی خوبیوں، دسہری آم کے باغوں اور چکن کی کڑھائی کے کام کے لیے معروف ہے۔ سن 2006ء میں اس کی آبادی 2،541،101 اور شرح خواندگی 68.63 فیصد تھی۔ حکومت ہند کی 2001ء کی مردم شماری، سماجی اقتصادی اشاریہ اور بنیادی سہولت اشاریہ کے مطابق لکھنؤ ضلع اقلیتوں کی گنجان آبادی والا ضلع ہے۔ کانپور کے بعد یہ شہر اترپردیش کا سب سے بڑا شہری علاقہ ہے۔ شہر کے درمیان میں دریائے گومتی بہتا ہے جو لکھنؤ کی ثقافت کا بھی ایک حصہ ہے۔

لکھنؤ اس خطے میں واقع ہے جسے ماضی میں اودھ کہا جاتا تھا۔ لکھنؤ ہمیشہ سے ایک کثیر الثقافتی شہر رہا ہے۔ یہاں کے حکمرانوں اور نوابوں نے انسانی آداب، خوبصورت باغات، شاعری، موسیقی اور دیگر فنون لطیفہ کی خوب پزیرائی کی۔ لکھنؤ نوابوں کا شہر بھی کہلاتا ہے نیز اسے مشرق کا سنہری شہر اور شیراز ہند بھی کہتے ہیں۔ آج کا لکھنؤ ایک ترقی پزیر شہر ہے جس میں اقتصادی ترقی دکھائی دیتی ہے اور یہ بھارت کے تیزی سے بڑھ رہے بالائی غیر میٹروپندرہ شہروں میں سے ایک ہے۔ لکھنؤ ہندی اور اردو ادب کے مراکز میں سے ایک ہے۔ یہاں زیادہ تر لوگ اردو بولتے ہیں۔ یہاں کا لکھنوی انداز گفتگو مشہور زمانہ ہے۔ اس کے علاوہ یہاں ہندی اور انگریزی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔

https://ur.wikipedia.org/wiki/%D9%84%DA%A9%DA%BE%D9%86%D8%A4

حتی مسودہ

حیدرآباد بھارت کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست تلنگانہ کا دارالحکومت اور اردو کا قدیم گہوارہ ہے حیدرآباد میں مذہبی طور پر آبادی مسلمانوں 30.13٪ ہیں اور ہندو لوگ 64.96٪ ہیں پوری آباد تلنگانہ میں 3,51,93,978 ہیں حیدرآباد کا جسر میں اٹھتی بہتا چلا یہ ہے۔ وزیراعظم KCR ہے۔ یہاں پے بہت سارے تاریخی جگہیں ہیں اس میں سے چار منار جو محمد قلی قطب شاہ کا بنایا ہوا ہے چار منار کی تعمیر 1591 میں کی گئی اس کو دیکھنے کے لیے دور دور سے لوگ آتے رہتے ہیں اور گولکنڈہ بھی مشہور ہے گولکنڈہ میں جانے کے بعد وہاں نیچے کھڑے ہو کے آواز کرنے سے پوری جگہ پھیل گئی یہاں پر بہت سارے میوزیم ہیں جیسے کے سالار جنگ میوزیم جو بہت شاندار ہے۔